افعال و استعمال: قوت تریاقیہ رکھتا ہے۔ مدر بول محلل ریاح اور دست آور ہے۔ تمام اعضاء کے سدے کھولتا ہے۔ خون صاف کرتا ہے۔ بچھو کے زہر کا مارگ ہے۔ نوٹ: بعض محققین جعدہ چپ بالچھڑ کی قسم خیال کرتے ہیں اور بعض ھنگرہ کو جعد کہتے ہیں۔

## جل کھنبی

(عربی) فلفل الماء (بنگالی) ٹوکا پانا (بمبئی) پرشنی (انگریزی) پسٹیاسٹریٹس PsitaStratiats یہ ایک پھیلا ہوا پودا ہے جو پانی کے اوپر تیرتا رہتا ہے اس کی جڑ زمین میں نہیں ہوتی۔ پھول سفید ہوتا ہے رنگ: سبز ذائقہ: تلخ مزاج: سرد تر مقام پیدائش: یہ پودا ساحلی مقامات اور بنگال کے جوہڑوں' تالابوں میں پیدا ہو جاتا ہے بقول ڈاکٹر وارڈن اس کی کھار میں پوٹاشیم کلورائیڈ اور سلفیٹ موجود ہوتے ہیں۔ افعال و استعمال: لیپ ہمراہ سرکہ کے سرخ بادہ کو نفع دیتا ہے گرمی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ نئے و پرانے زخموں کو بھر دیتا ہے اس کی راکھ کا ضماد داد کے لئے نافع ہے (غیر سمی)

## جل نیم

(ہندی) جل نیم (بنگالی) جل براہمی (نباتی نام) ہرپیٹس مونیرا Herpis Monieral چھتے دار پودا ہے یہ پودا بالشت بھر لمبا ہوتا ہے اس کا پودا بالکل لونیا ساگ یعنی چھوٹی قسم کے خرفہ کے ہم شکل ہوتا ہے اس کا چھوٹا پنکھڑی والا نیل گوں سفید رنگ کا پھول لگتا ہے اس کے پتوں کا ذائقہ بالکل نیم کے پتو جیسا کڑوا ہوتا ہے اور جل نیم کے پتوں میں نیم کی پتوں جیسی پینک ہوتی ہے اس لئے اس بوٹی کا نام جل نیم رکھا گیا ہے بنگال کے وئید جل نیم کو ہی برہمی بوٹی سمجھتے ہیں۔ رنگ: پھول گلابی یا سفید یا سیاہ ذائقہ: تلخ و تیز مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم مقدار خوراک: ۹ ماشہ مقام پیدائش: چھانگا مانگا کے جنگلات اور ندی نالوں کے کناروں پر کہیں کہیں ملتا ہے موسم گرما اور برسات میں پیدا ہوتا ہے افعال و استعمال: مصفی خون ہے امراض جلدی میں نافع خارش خشک و تر کو مفید ہے مادہ سوداوی و بلغمی کو براہ دست نکالتی ہے اس میں چاندی کا کشتہ ہو جاتا ہے اس کو کالی مرچ اور نمک کے ساتھ گھوٹ کر پیتے ہیں۔ (غیر سمی) نوٹ: تحقیقات جدیدہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں تلخ جوہر موثرہ اور روغنی مادہ پایا جاتا ہے۔ سیاہ پھول والی کمیاب ہے اس کا لاطینی نام لیکوپس یوروپس Lyeopus evpopeaus ہے۔

## جوانسہ

(عربی) حاج (فارسی) خار شتر (بنگالی) یواسا (پنجابی) جوانسہ (گجراتی) جواسو (سندھی) کانڈیرو (انگریزی) کمیل تھارن Camal thorn ایک ہاتھ اونچا خاردار پودا ہے اس کی شکل دھماسہ سے ملتی جلتی ہے لیکن اس کے پتے اور کانٹے دھماسہ سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں اس کے پتے مہندی سے مشابہ لیکن ان سے قدرے چھوٹے ہوتے ہیں گرمی میں پھیلتا ہے اور برسات میں سوکھ جاتا ہے اس بوٹی کو اونٹ بہت رغبت سے کھاتا ہے بقول بعض باد آور دیسی ہے۔

رنگ: سبز ذائقہ: قدرے تلخ مزاج: گرم و خشک درجہ دوم مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک مقام پیدائش: جوانسہ کی یہ بڑی قسم ہندوستان میں کم یاب ہے اور مصر، عرب اور خراسان راوی کا علاقہ میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ افعال و استعمال: مدر بول۔ مصفی خون اور مسکن جز دو ماشہ پلانے سے ذبہ اطفال کو فائدہ ہوتا ہے اس کے جوشاندہ میں تابہ کمر بیٹھنا بواسیر خونی و بادی میں تسکین درد کے لئے مفید ہے اور اس سے غسل کرنا اور اس کو پیس کر پیناپارہ کی مضرت دور کرتا ہے اس کا جوشاندہ گھی ملا کر پینے سے ورم دور ہو جاتا ہے۔ ترنجبین اسی درخت کی رطوبت منجمدہ ہے۔ (غیر سمی)

## جیاپوتا

(ہندی) جیاپوتا (بنگالی) جیاپوتا (گجراتی) پتر جیوک (سندھی) بھاگ بھری (پنجابی) جیواپتر (لاطینی) پترا جیواروس برگائی Potranjiva Rox یہ درمیانے قد کا سدا بہار درخت ہنگوٹ کے درخت کی مانند ہوتا ہے جس کی شاخیں اکثر سرنگوں ہوتی ہیں اس کے پتے سیاہی مائل سبز رنگ کے ہوتے ہیں چھوٹے چھوٹے لبوترے سے گچھوں میں لگتے ہیں اس کو ماہ جون میں نیم کی بنولی جیسے پھل لگتے ہیں۔ مقام پیدائش: یوپی اور دہلی میں یہ درخت عام ہوتے ہیں پنجاب میں کہیں کہیں ملتے ہیں افعال و استعمال: پراچین وید جیاپوتا کے بیج ان عورتوں اور مردوں کو استعمال کراتے تھے جن کے اولاد نہیں ہوتی تھی۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس پھل کا مغز کھانے سے حمل ٹھہرنے میں مدد ملتی ہے۔ سادھو لوگ اس کے پھلوں کی مالا پہنتے ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ ایسا کرنے سے وہ بیماری سے محفوظ رہتے ہیں۔

## جامن

(بنگالی) کالا جام (سندھی) جموں (مرہٹی) جامیل (تامل) نول (انگریزی) جمبل Jrambur (لاطینی) یوجینیا۔ جمبولینا ماہیت: جامن مشہور درخت ہے اس کا پھل "جامن" کے نام سے مشہور ہے اور ان کی گٹھلیوں کا مغز دواء مستعمل ہے۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم افعال: مقوی معدہ و جگر حار محرک اشتہا۔ قابض۔ مسکن حرارت استعمال: جامن کا رب اور سرکہ بنا کر گرم معدے و جگر کو تقویت دینے اور بھوک لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے سوزش کو تسکین دیتے ہیں اسہال صفراوی و دموی کو بند کرتے ہیں صرف پھل کھانے سے بھی یہی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ مغز خستہ جامن: کو قابض ہونے کی وجہ سے مرض اسہال و ذیابیطس میں استعمال کراتے ہیں مغز خستہ جامن کو مغز خستہ آم اور ہلیلہ سیاہ بریاں کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلانا اسہال کہنہ کے لئے مجرب دوا ہے۔ پوست درخت جامن: کے جوشاندہ سے مضمضہ کرایا جاتا ہے جو کہ استحکام دندان کے لئے نہایت مفید ہے درخت جامن کی لکڑی کا کوئلہ بنا کر بطور منجن استعمال کرنے سے دانتوں کے ہلنے اور ان سے خون کے جاری ہونے کو روکتا ہے۔ نفع خاص: حابس



اسہال۔ مقوی معدہ۔ مضر: نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ بدل: آملہ مقدار خوراک: رب جامن ۲ تولہ سے ۳ تولہ تک اور مغز خستہ جامن ۳ ماشہ مزید تحقیقات: مغز خستہ جامن میں کیمیائی تجزیہ سے پتہ چلا کہ اس میں جامبولین نام کا ایک گلوکوسائڈ اور گیلک ایسڈ رال وغیرہ پائے جاتے ہیں اور پوست درخت جامن میں ٹے نین پائی جاتی ہے۔ نوٹ: ذیابیطس میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے جس سے پیشاب میں شکر کا آنا موقوف بھی ہو جاتا ہے یہ اس کا فعل خصوصی ہے ورنہ اگر کیمیائی تجزیہ سے دیکھا جائے تو دیگر اور دواؤں میں بھی یہ اجزاء پائے جاتے ہیں لیکن وہ ذیابیطس میں کسی قسم کا افاقہ نہیں کر سکتے۔

## جاوتری۔ جلوتری

(عربی) بسباسہ (فارسی) بزبار (سنسکرت) جاپتری (انگریزی) میس Mace ماہیت: جاوتری پوست ہے جو کہ جائفل (جوزبوا) پر لپٹا ہوا ہوتا ہے اور خشک ہونے پر اس پر سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ تازہ ہونے کی حالت میں اس کی رنگت سبزی مائل ہوتی ہے لیکن خشک ہونے پر مائل بہ سرخی و زردی مزہ میں تیز خوشبو دار ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ساحل ملابار علاقہ زنجبار جزیرہ سیلون (لنکا) جزیرہ ملایا مزاج: دوسرے درجہ میں گرم خشک افعال: مفرح ہاضم۔ محلل مفتح سدد۔ مجفف و منشف رطوبات مسخن و کاسر ریاح خفیف قابض مقوی معدہ۔ مقوی و محرک باہ۔ مقوی و منقی رحم۔ دافع تعفن۔ استعمال: مفرح ہونے کے سبب سے ضعف قلب کو دور کرتی اور قلب کی ادویہ مرکبہ میں شامل کی جاتی ہے مجفف و منشف رطوبات ہونے کی وجہ سے پھیپھڑوں کے لئے مفید ہے ان کی زائد رطوبات کو خشک و جذب کر کے ان کو تقویت بخشتی ہے ہاضم اور مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے امراض معدہ میں مستعمل ہے قابض اور مقوی ہونے کے باعث اسہال کہنہ کو بند کرتی اور معدہ و امعاء کو تقویت بخش دوا ہے اس مرض میں پشت ناف اور پیڑو پر اس کا لیپ بھی کیا جاتا ہے اور کھلایا بھی جاتا ہے۔ رحم کی رطوبات زائدہ کو جذب کر کے اس کو تقویت بخشتی ہے اور زعفران کے ہمراہ بطور فرزجہ استعمال کرنے سے منقی رحم ہے مقوی و محرک باہ ہونے کے باعث معاجین باہیہ میں شامل کی جاتی ہے اور عضو مخصوص پر طلاء کرنے سے نعوظ پیدا کرتی ہے۔ لہٰذا مقوی باہ طلاؤں میں بھی اس کو ڈالا جاتا ہے نفخ و علامات باطنی و خارجی کے لئے قیروطی میں شامل کر کے بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ محلل مفتح اور کاسر ریاح ہونے کے باعث فائدہ دیتی ہے چونکہ یہ دافع تعفن اور خوشبودار ہے لہٰذا بدبوئے دہن کو دور کرنے کے لئے اس کو چبایا جاتا ہے اور بدبوئے بغل زائل کرنے کے لئے کسی روغن وغیرہ میں ملا کر ملا جاتا ہے محلل اور مسخن ہونے کے باعث درد سر اور شقیقہ کے لئے بھی طلاء مفید ہے جو کہ ریاح و سردی کی وجہ سے لاحق ہوں۔ نفع خاص: مجفف رطوبات مضر: درد سر پیدا کرتی ہے مصلح: گوند ببول اور

عرق گلاب بدل: جوزبوا مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک

## جاؤشیر FerulaGalbaniflua

(فارسی) گوشیر۔ گاؤ شیر (عربی) جاؤ شیر (انگریزی) Galbanram ماہیت: جاؤشیر ایک درخت کا گوند ہے جس کا رنگ باہر سے زرد مائل بہ سبزی یا نارنجی نیم شفاف اور اندر سے سفید زردی مائل اور مزہ تلخ اور خراب ہوتا ہے اگر اس کو پانی میں حل کیا جائے تو پانی مثل دودھ کے سفید ہو جاتا ہے یہ ایران ترکستان اور یونان سے آتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم افعال: مسخن۔ محلل۔ ملین۔ مسہل بلغم۔ ملطف۔ مفتح۔ مقوی اعصاب مخرج بلغم جالی منبت لحم۔ مدر بول و حیض۔ کاسر ریاح استعمال: مسخن۔ مفتح و ملطف ہونے کی وجہ سے اکثر امراض عصبانیہ دماغیہ مثلاً فالج لقوہ فالج بلغمی ہونے کی وجہ سے کھانسی و ضیق النفس میں اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے نفخ شکم، قولنج ریحی اور وجع الرحم ریحی میں استعمال کیا جاتا ہے جالی اور منبت لحم ہونے کے باعث قروح خبیثہ میں تنہا یا مرہم بنا کر استعمال کیا جاتا ہے اور ام صلبہ پر ضماد کرنے سے ان کو تحلیل کرتا ہے نفع خاص: مقوی اعصاب۔ مخرج بلغم اور کاسر ریاح ہے۔ مضر: انثیین کے لئے مضر ہے۔ مصلح: جوش دینا یا تر کرنا بدل: انجیر کا دودھ اور بہروزہ ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ جاؤشیر میں ایک روغن پایا جاتا ہے اس کے علاوہ کبریتی رال۔ گوند اور اصلی فیرون اجزاء پائے جاتے ہیں۔

## جائپھل MyristicaFragrans

(عربی) جوزبوا (فارسی) جوزبویاد (سنسکرت ☆ جاتی پھلم (سندھی) جعفر (کشمیری) زافل (انگریزی) نٹ میگ Nutmeg ماہیت: مازو کے برابر بیضاوی شکل کا پھل ہے جس کا رنگ باہر سے بھورا خاکی مائل اور اندر سے سرخی مائل ہوتا ہے بو تیز، خوشگوار اور مزہ تلخی مائل خوشبو دار ہوتا ہے جاوتری اس کے بیرونی چھلکے کو کہتے ہیں جو اس کے اوپر لپٹا ہوتا ہے اور خشک ہونے پر اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ افعال: مفرح و مقوی۔ مطیب نکہت مقوی باہ: خفیف: قابض۔ مخدر۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ استعمال: جائپھل کو مفرحات اور معاجین حارہ میں شامل کر کے ضعف قلب اور سرعت انزال میں استعمال کرتے ہیں۔ ضعف معدہ۔ نفخ شکم کو دور کرنے اور دستوں کو بند کرنے کے لئے مناسب ترکیبوں سے کھلاتے ہیں۔ مقوی باہ ادویہ کے ہمراہ اس کا روغن کشید کر کے بطور طلا استعمال کیا جاتا ہے درد سر۔ وجع مفاصل اور فالج میں اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ منہ کی بدبو کو زائل کرنے کے لئے منہ میں چباتے ہیں روغن کنجد وغیرہ میں ملا کر جملہ سرد امراض مثلاً فالج، لقوہ، وجع مفاصل وغیرہ میں اس کی مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص:



مفرح۔ مقوی معدہ دباہ مضر: پھیپھڑوں اور جگر کے لئے مصلح: کشنیز اور شہد بدل: جاوتری اور بالچھڑ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے جائفل اور مسباسہ (جاوتری) میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلا ہے۔ (۱) روغن فراری (۲) پروٹیڈس (۳) شحم (۴) نشاستہ (۵) لعابی مادہ (۶) جائپھل کو دبا کر اس سے روغن حاصل کیا جاتا ہے جس کو زبدۃ الجوز Ntming Butter Of کہا جاتا ہے اس میں مرسٹین اور مرسٹک ایسڈ اور باقی روغن ہوتا ہے۔ مشہور مرکبات جائپھل: (۱) جوارش عود شیریں (۲) حب اعصاب (۳) معجون چوب چینی۔ مسباسہ (جاوتری): (۱) جوارش۔ مسباسہ (۲) جوارش زرعونی

## جدوار

لاطینی Delphenium Denudatum (عربی) جدوار (فارسی) ماہ پروین (پشتو) زہر بوٹی (نیپالی) نیلو بکھ (انگریزی) Car Criema Sedoria ماہیت: ایک بوٹی کی جڑ ہے جو بچھناک کے مشابہ صنوبری شکل کی وزنی۔ قدرے سخت اور مزہ میں تلخ ہے رنگ باہر سے خاکستری اور اندر سے بنفشی ہوتا ہے۔ اقسام: جدوار پانچ اقسام میں منقسم ہے۔ (۱) باہر سے سیاہ رنگ اور اندر سے بنفشی مائل بہ سرخی مخروطی شکل کی ہوتی ہے اگر اس کو چکھا جائے تو اول قدرے شیریں محسوس ہوتی ہے بعد ازاں نہایت تلخ اس قسم کو جدوار خطائی کہتے ہیں کیونکہ کوہستان خطا میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اور یہی زیادہ تر مستعمل ہے۔ (۲) اندر اور باہر سے سیاہ رنگ مائل بہ زردی مزہ تلخ اور عقربی شکل یہ جدوار خطائی کے بعد بہتر قسم ہے یہ نیپال اور تبت میں ہوتی ہے۔ (۳) اندر اور باہر سے سیاہ اور پیسنے پر نیلا رنگ ہو جاتا ہے مزہ تلخ ہوتا ہے یہ خوبی میں قسم دوم کے بعد ہے یہ نیپال و تبت میں پیدا ہوتا ہے۔ (۴) مائل بہ سیاہی اور تلخ اور بقدر ثمر زیتون ہوتی ہے یہ بھی نیپال اور تبت سے آتی ہے۔ (۵) جدوار اندلسی اس کو اتلہ کہتے ہیں یہ سیاہ و نرم اور نہایت تلخ ہوتی ہے اور بقدر ایک بالشت ہوتی ہے اور اکثر بیش کے پاس ایک جگہ پیدا ہوتی ہے۔ جدوار چونکہ بیش کے مشابہ ہوتی ہے لہٰذا ان میں مغالطہ کا امکان ہے دونوں کے درمیان امور سے فرق کر سکتے ہیں کہ اکثر بیش (بچھناک) جدوار سے چھوٹا ہوتا ہے اور اگر بیش کو تراش کر زبان پر رکھا جائے تو سوزش اور خدر محسوس ہوتا ہے اور اگر اس کے بعد جدوار کو چٹائیں تو بیش کا ضرر رفع ہو جاتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳ افعال: تریاق سموم۔ مفرح۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی اعصاب مفتح۔ محلل۔ ملطف۔ منضج۔ مبہی۔ مدر مفتت حصاۃ۔ مسکن اوجاع جالی دافع تپ بلغمی و سوداوی۔ استعمال: تریاق سموم ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کے سموم حارہ و باردہ میں مشروبہ و ملذوعہ کے لئے مستعمل ہے اس کو گھس کر پلایا بھی جاتا ہے نیز سموم ملذوعہ میں گھس کر مقام گزیدہ پر طلا کیا جاتا ہے سموم مشروبہ میں بچھناک (بیش) کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے چنانچہ بیش خوردہ کو قے کرانے کے بعد

دودھ میں گھس کر پلایا جاتا ہے اور مار گزیدہ اور عقرب گزیدہ کو شراب میں گھس کر استعمال کرایا جاتا ہے تریاقیت رکھنے اور مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح ہونے کے باعث امراض وبائیہ میں بطور حفظ ماتقدم ایک بہتر دوا ہے طاعون اور ہیضہ میں استعمال کرنے سے ازالہ مرض کرتی ہے اعضائے رئیسہ کی قوت برقرار رکھنے میں معین ہوتی ہے مسکن اوجاع ہونے کے باعث ظاہری اور باطنی اوجاع کی تسکین کے لئے مستعمل ہے۔

چنانچہ بیرونی اوجاع پر طلا کرنے سے اور اعضائے باطنی کے اوجاع میں بقدر نصف ماشہ مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلانے سے نفع بخشتی ہے محلل اور منضج ہونے کی وجہ سے جملہ اقسام کے اورام میں طلاء مستعمل ہے چنانچہ اورام مغابن طاعون' خنازیر خناق اور دیگر اقسام کے اورام و شور پر طلاء کرنے سے یا تو ان کو تحلیل کر دیتی ہے اور پکا کر توڑ ڈالتی ہے جالی ہونے کے باعث طلاء کرنے بہق سفید' برص' جھائیں اور چہرے کے دوسرے نشانات کو دور کرتی ہے چونکہ جدوار مفتح ملطف اور مقوی اعصاب ہے لہٰذا امراض دماغی بلغمیہ مثلاً نزلہ و زکام صرع فالج' لقوہ' استرخا' رعشہ خدر اور ان کے علاوہ ضعف معدہ' سدہ جگر' سدہ ماساریقاء و استسقاء اور قولنج کے لئے نافع ہے یرقان کو بھی نفع دیتی ہے اور اس میں جدوار کا فعل ادرار بھی معین ہوتا ہے اور مذکورہ افعال ہی سے بچوں کے امراض دماغی مثلاً ام الصبیان میں مستعمل ہے مدر ہونے کی وجہ سے عسرۃ البول میں استعمال کی جاتی ہے اور یرقان کو نفع دیتی ہے جدوار کی گولیاں بنائی جاتی ہیں جو کہ نزلہ و زکام اور دیگر امراض دماغی اور تقویت باہ کے لئے مستعمل ہیں اور بعض معاجین میں بھی اس کو شامل کرتے ہیں اور تقویت باہ اور امراض بلغمی میں استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** تریاق سموم' مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ **مضر:** گرم مزاجوں کو **مصلح:** تازہ دودھ ماء الشعیر **بدل:** زرنباد۔ تریاق فاروق **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ جدوار سے ایک جوہر موثر علیحدہ کیا گیا جو ڈیلفین کہلاتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) حب جدوار (۲) خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا (۳) ضماد ورم لوزتین (۴) مرہم جدوار

## جرجیر RocketHerb

لاطینی Erurastiva (عربی) جرجیر (فارسی) تره تیزک (اردو) تارامیرا (پشتو) جمایا (پنجابی) امون (بنگلہ) ہلیم (سندھی) اہریو۔ **ماہیت:** جرجیر ایک بوٹی ہے اس کے تخم مولی کے تخموں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم بارطوبت فضلیہ **افعال:** ہاضم طعام۔ کاسر ریاح۔ مولد منی۔ مقوی باہ۔ مدر بول و حیض جالی و ممر **استعمال:** تخم جرجیر کو زیادہ تر تقویت باہ کے لئے استعمال کرتے ہیں چنانچہ ان کو پیس کر قدرے نمک کے ساتھ بیضہ پر نیم برشت پر ڈال کر کھلاتے ہیں اور مقوی باہ مرکبات میں شامل کرتے ہیں



جالی اور ممر ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ مثلاً جھائیں چھیپ برص وغیرہ میں طلاء استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے **بدل:** حسن یوسف میں **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے جرجیر میں حسب ذیل اجزاء پائے گئے۔ (۱) روغن (۲) شحم (۳) لحمی مواد (۴) پروٹین (۵) اور کچھ معدنی مواد **مشہور مرکبات:** (۱) نمک شیخ الرئیس (۲) لبوب صغیر

## جست ZincumMetelicum

(عربی) شبہ (فارسی) جسد یا روی توتیا (سنسکرت)۔ شد (انگریزی) زنک Sinc **ماہیت:** سفید نیل گوں رنگ کی سخت لیکن ورق بن جانے والی دھات ہے جو کہ معدون سے گندھک وغیرہ کے ہمراہ ملی ہوئی نکلتی ہے بعد ازاں اس کو علیحدہ کر لیتے ہیں **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم **افعال:** قابض۔ مسکن۔ مجفف۔ مغلظ و ممسک۔ دافع بخار۔ نافع امراض چشم۔ **استعمال:** جست کو کشتہ کرنے کے بعد امراض سرعت ورقت' سوزاک جریان منی جریان خون اور سیلان الرحم اور بخاروں میں استعمال کرتے ہیں۔ اکثر امراض میں اکتحالاً مستعمل ہے جست شگفتہ جس کو جست کا پھول بھی کہتے ہیں بچوں کے آماس چشم میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ و مغلظ ہے **مضر:** طحال کے لئے **مصلح:** شہد اور روغنیات **مقدار خوراک:** کشتہ ایک رتی تک

## جگنو

(عربی) حباحب (فارسی) کرم شب تاب (ہندی) پٹ پچنا (سندھی) ٹانڈانو (انگریزی) گلوورم Glow Worm **ماہیت:** مکھی کے برابر پردار کیڑا ہے جو رات کے وقت چنگاری کے مانند چمکتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲ ذرار تیج سے زیادہ قوی بیان کیا جاتا ہے۔ **افعال:** مفتت سنگ گردہ و مثانہ مجفف **استعمال:** بقول بعض جگنو کو خشک کرنے کے بعد اس کا سر علیحدہ کر کے ہینگ کے نقوع کے ہمراہ آٹھ روز تک کھلانے سے گردہ و مثانہ کی پتھری ٹوٹ کر نکل جاتی ہے۔ ایلوا اور سفیدہ کاشغری کے ہمراہ طلاء کرنے سے بواسیری مسے ساقط ہو جاتے ہیں ایک عدد جگنو کو خشک کرنے کے بعد باریک پیس کر روغن گل میں ملا کر ٹپکانے سے کان سے پیپ بہنا بند ہو جاتی ہے اور بہرہ پن زائل ہو جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مفتت حصاۃ **مضر:** زیادہ مقدار زہر ہے **مصلح:** قے کرانا اور روغن زرد **بدل:** زرارتیج **مقدار خوراک:** ایک عدد سر دور کرنے کے بعد

## جلاپا

لاطینی Exogonium Purga (انگریزی) جیلپ Jalip (سندھی) جلاپو **ماہیت:** ایک نبات کی جڑ ہے جو بے قاعدہ شکل کی بیضاوی یا تکلے کی مانند ایک سے تین قیراط لمبی سخت اور وزنی ہوتی ہے (بڑی جڑ کے اکثر دو دو یا چار چار ٹکڑے کٹے ہوئے ہوتے ہیں) رنگت باہر سے سیاہ اندر سے مکدر زردی مائل ہوتی ہے اور اس پر جھریاں پڑی ہوتی ہیں اور اکثر

جگہ چھوٹے چھوٹے داغ ہوتے ہیں اس کی بو دھوئیں کی مانند اور مزہ اول شیریں محسوس ہوتا ہے لیکن بعد میں اس سے غثیان ہونے لگتا ہے یہ امریکہ کی پیداوار ہے اور ہماری طب میں تھوڑے عرصہ سے داخل ہوئی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم افعال: مسہل بلغم استعمال: جلاپا ایک نہایت مفید و بے خطر مسہل دوا ہے چونکہ اس کے استعمال سے بلغم ومائیت کے اسہال آتے ہیں لہٰذا اس کو استسقاء قبض شدید دائمی قبض۔ لقوہ۔ فالج۔ وجع مفاصل۔ عرق النساء۔ نزلہ و زکام وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں اس کو تنہا سفوف کرکے آب گلاب یا یخنی نیم گرم کے ہمراہ کھلاتے ہیں یا دیگر ادویہ مسہلہ کے ہمراہ دیتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مصلح: گل قند اور عرق بادیان ہے۔ بدل: مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ۱/۲ ماشہ تک۔

## جندبیدستر

(عربی۔ فارسی) آش سگ آبی (سندھی) لدھڑے جاخصیہ۔ (انگریزی) کسٹوریم Castorium ماہیت: جندبیدستر ایک دریائی جانور کے خصیوں کی منجمد خشک شدہ رطوبت ہے۔ اقسام: بلحاظ رنگت جندبیدستر زرد۔ سرخ اور سیاہ تین قسم کا ہوتا ہے ان میں سے بہترین وہ ہے جو زرد، تیز خوشبودار اور جلد ٹوٹ جانے والا ہو۔ مزاج: گرم بدرجہ سوم اور خشک بدرجہ دوم افعال: محلل۔ مجفف۔ مسخن۔ ملطف۔ مقوی اعصاب۔ مسکن اوجاع۔ کاسر ریاح۔ مدر حیض۔ مدر بول۔ تریاق سموم باردہ استعمال طلاء: اورام کو تحلیل کرتا ہے مسخن اور ملطف ہونے کی وجہ سے اکلاً وضماداً جسم کو گرمی پہنچانے کے لئے بہترین چیز ہے طلاء استعمال کرنے سے اعصاب میں تحریک پیدا کرکے انتشار پیدا کرتا ہے ان افعال اور مقوی اعصاب ہونے کے باعث بہت سے امراض عصبانیہ و بلغمی و ریحی میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ ضعف اعصاب، رعشہ۔ خدر۔ لقوہ۔ استرخا فالج۔ وجع مفاصل وغیرہ میں اندرونی و بیرونی طور پر مستعمل ہے بچوں کے مرض ام الصبیان میں بھی عموماً استعمال کیا جاتا ہے۔ سعوط کرنے سے تنفین کے باعث اکثر امراض باردہ دماغ میں نفع دیتا ہے۔ تریاق سموم باردہ ہونے کے باعث افیون خوردہ اور عقرب گزیدہ کے لئے مفید ہے۔ نفع خاص: زہروں کا تریاق ہے مقوی اعصاب اور محلل ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کو مصلح: روغن کدو اور کتیرا بدل: وج ترکی۔ مشک مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک

## جنطیانا

لاطینی Gentina Verna (عربی) دواء الحیہ۔ کف الازنب (فارسی) کوشاد (کاغانی) بھٹ بھیوا (انگریزی) جن شن روٹ Gentian Root ماہیت: ایک درخت کی جڑ ہے۔ رنگ سرخ اور مزہ اولاً شیریں لیکن بعد میں نہایت تلخ محسوس ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم افعال: مقوی بدن۔ مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ مدر بول و حیض۔ تریاق سموم استعمال: جنطیانا زہروں کی اذیت دور کرنے کے لئے سگ گزیدہ و مار گزیدہ اور عقرب گزیدہ وغیرہ کو کھلایا جاتا



ہے۔ تریاق اربعہ اور تریاق ثمانیہ کا ایک جزو یہ بھی ہے ضعف معدہ، ضعف مثانہ اور درد معدہ میں سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے پیشاب اور حیض کو جاری کرنے کے لئے مستعمل ہے اسقاط حمل کے لئے بھی دیتے ہیں نفع خاص: تریاق سموم۔ مسقط جنین۔ مضر: صدر اور گرم مزاجوں کو مصلح: قندریون بدل: قسط زراوند اور اسارون مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک

## جو

لاطینی Hordium Vulgare (عربی) شعیر (بنگالی) جب (سندھی) جو (انگریزی) بارلے Barley مشہور غلہ ہے۔ مزاج: سرد و خشک افعال: قدرے قابض شکم۔ مجفف۔ مسکن صفراء خون جالی استعمال: جو میں گیہوں کی بہ نسبت غذائیت کم ہوتی ہے اس کی روٹی قدرے قابض اور دیر ہضم ہوتی ہے نفخ اور ریاح پیدا کرتی اور بدن میں خشکی پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاجوں اور زیادہ فربہ آدمیوں کو کھلائی جاتی ہے آرد جو کو چہرے اور بدن کی صفائی کے لئے تنہا یا دوسری ادویہ کے ہمراہ ابٹن بنا کر استعمال کرتے ہیں جو کا ستو اور آش جو بنا کر استعمال کیا جاتا ہے جن کا بیان علیحدہ مذکور ہے۔ نفع خاص: مریضوں کو آش جو بنا کر دیا جاتا ہے۔ مضر: مثانہ کے لئے مصلح: انیسوں اور گل قند ہے بدل: جوار مشہور مرکبات: (۱) تریاق اربعہ (۲) تریاق ثمانیہ

## جو کا ستو Barlay

لاطینی Hordium Vulgar (سویق الشعیر) جو کو بھون کر پسوا لیتے ہیں۔ یہ پسا ہوا آٹا ستو کہلاتا ہے۔ مزاج: سرد خشک ۲ افعال: قابض شکم۔ مسکن حرارت استعمال: جو کا ستو آش جو کی بہ نسبت غذائیت کم رکھتا ہے زیادہ تر موسم گرما میں گرمی اور پیاس کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں مریضان گرم مزاج کو دست آنے کی صورت میں بھی کھلاتے ہیں گرم بخاروں میں بھی مستعمل ہے ستو کو پانی میں بھگو رکھنے کے بعد صاف پانی نتھار کر مصری یا شربت سے شیریں کرکے پینا گرمی اور پیاس کو تسکین دینے کے لئے اچھی چیز ہے۔ نفع خاص: مسکن حرارت ہے اور دستوں میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ مضر: سرد مزاجوں کے لئے مضر ہے۔

## جوار

لاطینی Tricticum Romanum (فارسی) فورہ۔ (ہندی) خندروس (سندھی) جوتر (انگریزی) میز Maise مزاج: سرد ۲ خشک ۲ افعال: قابض و مجفف۔ رادع و محلل اورام حارہ۔ مدر شیر استعمال: جوار بطور غذا بکثرت مستعمل ہے۔ زیادہ تر اس کا آٹا پیس کر روٹی پکا کر کھاتے ہیں یہ قابض اور ثقیل ہوتی ہے اگرچہ اس سے کافی غذائیت حاصل ہوتی ہے لیکن اس کی کثرت استعمال سے بدن میں خشکی لاحق ہوتی ہے۔ بادیان کے ہمراہ جوار کا حریرہ پکا کر دودھ پیدا کرنے کے لئے عورتیں کھاتی ہیں اس کے آٹے کی پلٹس بنا کر گرم ورموں کو تحلیل کرنے اور کان کے درد کو تسکین دینے کے لئے باندھتے ہیں۔ نفع خاص: مجفف بدن اور مدر شیر ہے۔ مضر:

نفاخ اور دیر ہضم ہے

**جواکھار** لاطینی Natrum Phosphate (عربی) نطرون (بنگلہ) لوچھار (دکن) جھاڑ کا نمک (انگریزی) Rbonateof Paos مزاج: گرم ۲ خشک ۳ افعال: مدربول۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ۔ مقوی معدہ و ہاضم۔ مخرج بلغم۔ مقئی و مسہل استعمال: مدربول ہونے کے باعث حبس بول اور یرقان میں مفید ہے مدربول اور مفتت ہونے کی وجہ سے سنگ گردہ و مثانہ میں استعمال کیا جاتا ہے مقوی معدہ اور ہاضم ہونے کے سبب سے چورنوں میں شامل کیا جاتا ہے اور ضعف ہضم میں فائدہ بخشتا ہے مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی اور ضیق النفس میں بھی مستعمل ہے ایک ہی مرتبہ زیادہ مقدار میں دینے سے قے لاتا ہے اور بار بار کے استعمال سے امعاء کے عضلی طبقہ کے مفلوج کرنے کے باعث اسہال لاتا ہے۔ نفع خاص: مفتت حصاۃ اور مقوی معدہ ہے۔ مضر: تلی اور آنتوں کے لئے مصلح: کتیرا اور گوند ہے۔ بدل: نمک شور مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک

**جو برہنہ WildOat** لاطینی Avina Stiva (ہندی) آت جو (عربی) شعیرالعربان (سندھی) جو چھلیل ماہیت: جو کی قسم کا غلہ جس کا دانہ جو سے چھوٹا اور چھلے ہوئے گیہوں سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۲ افعال: مسمن۔ مرطب۔ منفث بلغم۔ مدربول۔ مسکن درد۔ استعمال: لاغر بدن کو فربہ کرنے اور مالیخولیا' ہذیان اور پرانی کھانسی میں اس کا حریرہ بنا کر پلاتے ہیں۔ مالیخولیا اور ہذیان میں اس کی نیم پخت ٹکیہ بنا کر گرما گرم سر پر باندھتے ہیں درد بواسیر کو تسکین دینے کے لیے اس کے جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے ہیں۔ نفع خاص: مسمن بدن اور بواسیر کو مفید ہے۔ مصلح: گائے کا دودھ مضر: معدہ کے لیے بدل: معلوم نہیں مقدار خوراک: ایک تولہ سے ۲ تولہ تک

**جونک** (عربی) علق (فارسی) دیوچہ۔ زلو (سندھی) جور سنسکرت جلو کا (انگریزی لیچز Leechs ماہیت: دو تین قیراط لمبا جانور ہے جو بند پانی مثلاً تالاب (جھیل کے پانی) میں پیدا ہوتا ہے۔ جونک کی ایک قسم ہے جو متوسط قد کی ہوتی ہے۔ رنگ سبزی مائل سیاہی اور اس کا زیریں حصہ سرخ ہوتا ہے اس کو رائے جونک کہتے ہیں جونکوں کی اقسام میں یہ بہترین قسم ہے۔ ایک قسم بہت بڑی اور بہت سیاہ ہوتی ہے اس کو بھینسا جونک کہتے ہیں یہ سب سے خراب ہوتی ہے۔ استعمال: جونکوں کو اندرونی و بیرونی ورموں پر خون کو چوسنے کے لیے لگاتے ہیں جب خون چوس کر شکم سیر ہو جاتی ہے تو خود بخود علیحدہ ہو جاتی ہیں اور اس طرح مقامی طور پر خون کے کم ہو جانے سے ورم اور درد میں کمی ہو جاتی ہے۔ داد۔ گنج اور زخموں پر بھی لگاتے ہیں وہاں کے



خراب خون کو چوستی ہے جس سے ان میں اچھا ہونے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے علاوہ ازیں جونکوں کو مقوی باہ خیال کیا جاتا ہے چنانچہ ان کو طلاؤں میں شامل کر کے عضو خاص پر لگاتے ہیں۔ جونک کو جلا کر مناسب ادویہ کے ہمراہ روغن میں کھرل کر کے پڑبال اور باہمی میں پلکوں پر طلا کرتے ہیں پڑبال میں بالوں کو اکھیڑ کر لگاتے ہیں۔ بواسیری مسوں کو خشک کرنے اور نشانات جلد کو زائل کرنے کے لیے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں نفع خاص: مقوی باہ ہے بدل: خراطین

**جھاؤ** لاطینی Tamarix Galica (عربی) طرفا (فارسی) گز (بنگلہ) جھاؤ گاچھ (سنسکرت) جھاؤک (سندھی) لئی جودن (پنجابی) پیلھی (انگریزی) ٹے مے رکس tree Tamasix ماہیت: جھاڑو دار' بے ڈھنگا درخت ہے جو قد آدم یا اس سے بھی کم بلند ہوتا ہے دریاؤں خصوصاً دریائے جمنا کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے پتے برگ سرو کے مشابہ ہوتے ہیں اس کے پھل کو ثمرۃ الطرفا یا جورا الطرفا کہتے ہیں جو کہ مائیں کلاں (بڑی مائیں) کے نام سے مشہور ہے اور اسی عنوان سے میم کی ردیف میں درج اس جگہ اس کے پتوں اور لکڑی کا بیان ہے۔ مزاج: سرد و خشک ۲ افعال: قابض الیاف۔ مجفف۔ محلل۔ مسکن درد۔ مصفی خون استعمال: اس کے پتوں کو پیس کر صلابت طحال اور ام رخود (ڈھیلے اورام) اور ورم حارہ پر ضماد کرتے ہیں اور ان کو جوش دے کر دانتوں کے درد کو زائل کرنے اور مسوڑھوں کی مضبوطی کے لیے مضمضے کراتے ہیں زخموں کو خشک کرنے کے لیے اس کے پتوں کی دھونی بکثرت مستعمل ہے علاوہ ازیں باریک پیس کر زخموں پر بھی چھڑکتے ہیں پتوں کی دھونی بواسیری مسے خشک کرنے کے لیے بھی مفید ہے اس کی جڑ کا جوشاندہ روغن زیتون کے ہمراہ پلانا اور اس پر مداومت کرنا جذام کے لیے مفید بیان کیا جاتا ہے اس کی جڑ اور پتوں کے جوشاندہ میں خروج المقعد اور سیلان الرحم کے مریض کو بٹھانا نافع ہے۔ نفع خاص: ورم طحال کے لیے مفید ہے مضر: معدہ کے لیے مضر ہے مصلح: شہد اور روغنی چیزیں بدل: گلنار مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

## چ

**چمپا۔ چنپہ رابیل Jasmin Tree** (عربی) فاغرو (ہندی) چمپا (بنگالی) چمپا۔ چمپکا (مرہٹی) سانپو تیلگو) سم پنگی پوود (سنسکرت) (بنگلہ) چاپنا (لاطینی) Mickelia Champaca مشہور چھوٹا سا سدا بہار پودا ہے جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں۔ رنگ: پھول پیلا یا نارنجی رنگ کا۔ چھال خاکستری رنگ کی نصف انچ موٹی ہوتی ہے چھال کے اندر کی لکڑی سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ پھول پھیکا۔ چھال تلخ مزاج گرم خشک

درجہ دوم لیکن وئیداس کے پھولوں کی تاثیر سرود تر قرار دیتے ہیں۔ مقدار خوراک: چھال ۵ رتی سے ۱۵ رتی تک مقام پیدائش: پہاڑوں میں کاشت کی جاتی ہے اور ہمالیہ کے معتدل علاقوں مالوہ' نیپال' بنگال' آسام اور برما' کوچین چائنا' جاوا میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ افعال و استعمال: ان پھولوں کو دیوتاؤں کو چڑھاوا دیتے ہیں۔ پھولوں کو سونگھنا قلب کو قوت دیتا ہے پھولوں سے عطر کشید کیا جاتا ہے اس کی چھال کا سفوف دافع نوبتی بخار ہے اس کی نازک و نرم کونپلوں کو کچل کر پانی میں رکھتے ہیں اور اس پانی کو تقویت بصارت کے لیے آنکھوں میں ڈالتے ہیں اس غرض کے لیے کلیاں بھی سرمہ میں شامل کی جاتی ہیں اس کی جڑ کو پیس کر دہی میں ملا کر پھوڑوں پر لگاتے ہیں۔

## چاکسو

لاطینی Cassia Absus (عربی) چشمیزج (فارسی) چکام (بنگلہ) بن کاتھی (سنسکرت) چاکشو (سندھی) چوڑیا چنور (انگریزی) Cassia Absusseeds of ماہیت: چاکسو۔ بیدانہ کے برابر مثلث شکل۔ سیاہ رنگ۔ چکنا اور چمک دار تخم ہوتا ہے جو ہندوستان' ایران' عرب میں پیدا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم افعال: حابس دم و قابض شدید۔ جالی و محلل۔ مقوی باصرہ و نافع اکثر امراض چشم استعمال: چاکسو ۲۱ عدد کو صندل سفید ۵ ماشہ کے ہمراہ بوقت شب بھگو کر صبح کے وقت اس کا آب زلال پلانا بول الدم خصوصاً بول الدم کلوی میں مستعمل و مفید ہے۔ جالی و محلل ہونے کی وجہ سے اکتحالاً وذروراً اکثر امراض چشم مثلاً ضعف' رمد' جرب الاجفان جالا اور دمعہ و ڈھلکہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے چاکسو کو عموماً آب بادیان پکا کر یا پیاز کے اندر ڈال کر بھوبھل میں پکانے کے بعد مقشر کر کے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: امراض چشم کو مفید ہے مضر: گرم مزاجوں کے لیے مصلح: مدبر کرنا اور گلاب کا عرق ہے بدل: بعض افعال میں طوطیا کرمانی مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ چاکسو سے دو اجزائے مؤثر علیحدہ کیے گئے (۱) چاکسین (۲) آئیو چاکسین

## چام گھاس

ماہیت: علاقہ بنگال کی ایک گھاس ہے جو موسم برسات میں اور مرطوب مقامات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اس گھاس میں دو تین شاخیں (تنے) نکلتے ہیں جو ایک گز یا اس سے کم و بیش بلند ہوتے ہیں اور ہر ایک شاخ پر دو تین پتے ایک دوسرے سے ملے ہوئے لگتے ہیں۔ جڑ سفید چھوٹی پیاز کے برابر ہوتی ہے پھول بدبودار ہوتے ہیں اس کا مزہ تیز اور شور ہوتا ہے مزاج: گرم و خشک افعال: مجفف۔ مسکن۔ محلل ورم استعمال: چام گھاس کے پتوں کو پکا کر مریضان استسقاء کو کھلاتے ہیں اس کی جڑ اور مرچ سیاہ کو پیس کر اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر قے کو تسکین دینے کے لیے مرض ہیضہ میں کھلاتے ہیں۔ تین چار گولیوں کے کھانے سے قے ساکن ہو جاتی ہے ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لیے اس کی جڑ ایک چنے برابر کیلے کے



ایک ٹکڑے میں رکھ کر کھلانے سے چند روز کے استعمال سے ورم طحال تحلیل ہو جاتی ہے اس کی جڑ سے مرہم بنا کر بعض زخموں کو خشک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع ہیضہ۔ محلل اورام اور استسقاء والوں کے لئے مفید ہے۔ مقدار خوراک: ایک چنے کے برابر

## چاول Rice

لاطینی Oriza Stna (عربی) ارز (فارسی) برنج (بنگلہ) شالی وہانیہ (سندھی) چانور (مرہٹی) بھات (سنسکرت سالی (انگریزی) رائس ماہیت: مشہور غلہ ہے۔ مزاج: سرد خشک افعال و استعمال: چاول زیادہ تر بطور غذا استعمال ہوتا ہے یہ زود ہضم اور اچھی غذا ہے اگرچہ اس میں گیہوں سے تغذیہ کم ہے گرم مرضوں اور گرم مزاجوں میں اس کا استعمال بہت مفید ہے چاول کا دھوون قابض اور مدر بول ہونے کی وجہ سے اسہال سوزاک اور سیلان الرحم جیسے امراض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور بدرقہ مستعمل ہے چاول کا جوشاندہ (پیچ) زود ہضم ہے گرم مزاجوں کو فائدہ بخشتی ہے چاول کا آٹا تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ چہرے اور بدن کی رنگت کو نکھارنے کے لئے بطور ابٹن استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: زود ہضم ہے بطور غذا کے بکثرت مستعمل ہے۔ مضر: سدے پیدا کرتا ہے۔ مصلح: گیہوں کی بھوسی کے پانی میں بھگونا۔

## چاول منگری Chalmogra

لاطینی Gynocardia Ordorata (چاول موگرا) چال موگرا۔ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے اس کا مغز باہر سے سیاہ رنگ اور اندر سے سفید مائل بہ زردی ہوتا ہے لیکن پرانا ہونے پر زرد سیاہی مائل ہو جاتا ہے اس میں نہ کوئی مزہ ہوتا ہے نہ کسی بو کا غلبہ ہوتا ہے اس سے روغن کشید کیا جاتا ہے جو بطور دوا مستعمل ہے۔ چال موگرا کے درخت مشرقی بنگال میں پیدا ہوتے ہیں مزاج: گرم ۲ خشک ۳ افعال: محمر۔ جالی۔ مصفی خون استعمال: چال موگرا جذام کے لئے نہایت مفید دوا ہے اسے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اس سے روغن بھی کشید کیا جاتا ہے جو جذام کے زخموں پر لگایا جاتا اور مریض جذام کو کھلایا جاتا ہے۔ جذام کے علاوہ چال موگرا اور اس کے روغن کو داد۔ نار فارسی۔ جرب التقرح۔ وجع مفاصل اور نقرس میں بھی کھلاتے اور لگاتے ہیں۔ گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ نفع خاص: جذام کے لئے بہت مفید ہے مضر: گرم مزاجوں کے لئے مصلح: دودھ گھی اور شکر ہے۔ بدل: معلوم نہیں مقدار خوراک: چال موگرا ایک ماشہ سے تین ماشہ تک بتدریج روغن چال موگرا ۳ قطرے سے ۱۰ قطرے تک اور اس مقدار سے بتدریج بڑھا کر ۳۰ قطرے سے ۶۰ قطرے تک استعمال کرا سکتے ہیں۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء دریافت ہوئے۔ (۱) چال موگرک ایسڈ (۲) ہڈنو کارپک ایسڈ (۳) گارپک (۴) اور دیگر کئی ایسڈس

## چائے Tea

لاطینی Thea (فارسی) چائے خطائی (سندھی) چانہ (انگریزی) ماہیت: ایک پودے کی پتیاں ہیں جو ہندوستان۔ آسام۔ نیپال اور دکن میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں چین۔ خطا' تبت اور یورپ میں بھی اس کی پیدائش بکثرت ہے۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ دوم افعال: مفرح۔ منعش۔ حرارت۔ ہاضم۔ ملین۔ محلل۔ مسخن۔ ملطف۔ مفتح معرق۔ مدربول۔ مسکن عطش کاذب استعمال: مفرح ہونے کی وجہ سے امراض قلب مثلاً خفقان اور ازالہ غم وہم کے لئے مفید ہے اور منعش دماغ ہونے کی وجہ سے رفع تکان کے لئے مستعمل ہے مسخن ملطف اور مفتح ہونے کے سبب سے فالج۔ سرفہ۔ ضیق النفس۔ سوء القنیہ۔ استسقاء کے لئے نافع ہے مدر ہونی کی وجہ سے یرقان اور احتباس بول کو نفع دیتی ہے' اس کو پکا کر ضماد کرنا محلل اورام صلبہ اور مسکن درد بواسیر ہے موجودہ زمانے میں چائے کا استعمال بطور جزو غذا بکثرت ہو گیا ہے اس کی کثرت سے بیداری بڑھ جاتی ہے جس کی اصلاح دودھ کی آمیزش سے ہو سکتی ہے۔ نفع خاص: تکان کو رفع کرنے کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں نیز غم کا ازالہ کرتی ہے بعضوں کے نزدیک مقوی معدہ و رواح و مقوی ہے مضر: بے خوابی اور خشکی پیدا کرتی ہے۔ مصلح: دودھ اور شکر بدل: قہوہ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک

## چچینڈا

(بہاری) کیتہ (مرہٹی) ٹرکانڈی (بنگلہ) چھنگا (گجراتی) پنڈولم (سنسکرت) چچینڈا (انگریزی) سنیک گورڈ Snake Gourd مزاج: سرد ۲ تر ۲ افعال: مرطب۔ مسکن صفراء۔ اس کی جڑ میں قوت مسلہ بیان کی جاتی ہے۔ استعمال: چچینڈا کا سالن پکا کر روٹی کے ہمراہ کھایا جاتا ہے یہ زود ہضم اور مقوی ہوتا ہے گرم مزاجوں اور گرم امراض میں اس کا کھانا کھلانا مفید ہے۔ نفع خاص: زود ہضم ہے اور گرم امراض کو مفید ہے۔ بدل: تری اور پرول

## چچینڈا تلخ

ماہیت: اس کی ماہیت صفحہ گزشتہ میں بیان ہو چکی ہے۔ مزاج: گرم و خشک افعال: مسہل۔ مصفی خون استعمال: کسی مرض میں خاص طور پر مستعمل نہیں اس کا پانی نچوڑ کر امراض فساد خون میں پلا سکتے ہیں۔ مقدار خوراک: ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک

## چرائتہ NepalianFelWort

(عربی) قصب الزریرہ (گجراتی) کرائتہ (بنگلہ) چرتا۔ کالی میگ (سندھی) کرائتو (کشمیری) پویٹ (ہندی) چرے تا (سنسکرت) ندرار (لاطینی) بنڈروگرے۔ نس پنی کیولینٹا (انگریزی) چرٹیا Chiretta لاطینی نام Nepalian Felwort ماہیت: چرائتہ کا پودا دو بالشت سے ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کا تنا اور شاخیں چوپہلو گہرے سبز رنگ کی کھوکھلی اور گرہ دار ہوتی ہیں اور ہر ایک گرہ سے دو شاخیں نکلتی ہیں پتے ایک دوسرے کے مقابل نوکدار اوپر سے گہرے سبز اور چمک دار اور نیچے سے دانے دار



ہوتے ہیں پھول کا سر چھوٹا سا رونگٹے دار پانچ حصوں میں منقسم ہوتا ہے غلاف یا گھنڈیاں مخروطی شکل کی ۲ خانوں میں منقسم ہوتی ہیں اس کا ہر ایک جزو تلخ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان' ہندوستان' ایران مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم افعال: مصفی خون۔ محلل اورام۔ ملطف۔ مجفف۔ قابض۔ مدربول و حیض۔ مقوی معدہ جگر' کاسر ریاح۔ قاتل دیدان۔ دافع بخار استعمال: مصفی خون ہونے کی وجہ سے خصوصاً جذام۔ آتشک۔ خارش۔ اورام اور دیگر امراض جلدیہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مقوی معدہ۔ کاسر ریاح اور قابض ہونے کے باعث نفخ شکم۔ ضعف اشتہاء سوء ہضم اور اسہال میں مستعمل ہے اور چونکہ یہ تلخ مقوی دوا ہے لہٰذا ضعف و نقاہت کے دور کرنے کے لئے نافع ہے دافع بخار ہونے کی وجہ سے پرانے بخاروں اور موسمی بخاروں میں اس کا جوشاندہ یا نقوع بنا کر (تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ) پلاتے ہیں محلل اورام میں شربا اورام ظاہری میں ضماداً مستعمل ہے۔ نفع خاص: مصفی خون۔ دافع بخار مضر: کمر کے لئے مصلح: انیسوں اور بلم کا گوند ہے۔ بدل: مسور مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

## چربی

(عربی) شحم (فارسی۔ انگریزی) فیٹ Feat مزاج: گرم و تر۔ افعال: محلل۔ ملین۔ مسکن درد استعمال: چربی زیادہ تر مرہموں اور قیروطیات میں شامل کی جاتی ہے جو کہ ورموں کو تحلیل و تلیین کرنے اور زخموں کی حفاظت کرنے اور دردوں کو تسکین دینے کی لئے مستعمل ہے ان اغراض کے لئے زیادہ تر بکری و بطخ' مرغابی اور مرغ کی چربی استعمال ہوتی ہے ان کے علاوہ شیر سانڈے اور مینڈک کی چربی تقویت باہ کے لئے تنہا یا طلاؤں میں شامل کرنے کے علاوہ نزول الماء کو دفع کرنے کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں بعض لوگ چربی کو صاف کر کے گھی کی بجائے غذا میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: ورموں کی تحلیل کرتی ہے۔ مضر: مرغی معدہ ہے۔ مصلح: سکنجبین لیموں اور شکر ہے۔ بدل: روغن زیتون۔

## چرچٹہ Achyranth

لاطینی Achyranthus Asper (فارسی) خارو اژگونہ (سندھی) ابت کنڈی (ہندی) چرچرا۔ چرچٹہ (گجراتی) اکھیرو (سنسکرت) اپامارگ (پنجابی) پھکنڈہ (مرہٹی) اگھاڑ (انگریزی) پرکلی چیف فلاور Chaff Flow Pricly ایک بوٹی ہے جو بالعموم جنگلوں میں (خانہ مار) کے اوپر پیدا ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں باغات میں خندقوں پر بھی اگتی ہے شاخیں باریک باریک پتے چوڑے اور کھردرے ہوتے ہیں ایک شاخ پر چھوٹے چھوٹے لگتے ہیں جو ہاتھوں اور کپڑوں سے چمٹ جاتے ہیں چرچٹہ پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سرخ و سفید دو قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ افعال: دافع زہر عقرب و مار۔ کاسر ریاح۔ مقوی معدہ۔ مدربول۔ محلل اورام منفث بلغم۔ مصفی خون استعمال: چرچٹہ کو مار گزیدہ اور عقرب

گزیدہ کے لئے بمنزلہ تریاق خیال کیا جاتا ہے اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر پلاتے ہیں نیز مقام گزیدہ پر طلا کرتے ہیں اس کی جڑ پتوں اور شاخوں کو جوش دے چھان کر درد شکم۔ نفخ۔ استسقاء۔ داد اور پھوڑے پھنسیوں کے ازالہ کے لئے پلاتے ہیں۔ خون بواسیر کو روکنے کے لئے برگ چرچٹہ ۶ ماشہ کو چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر چھان کر پلاتے ہیں نیز پتوں کا لیپ بنا کر نیم گرم عضو ماؤف پر باندھتے ہیں اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر پھوڑے پھنسیوں خصوصاً گرے کو تحلیل کرنے کے لئے ضماد کرتے ہیں چرچٹہ کو مع جڑ، پتوں اور شاخوں کے جلا کر نفخ درد شکم۔ باؤ گولہ۔ کھانسی۔ دمہ اور سنگ مثانہ کو زائل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اس کے سالم پودوں کو خشک کرنے کے بعد جلا کر بہ ترکیب خاص نمک حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ نمک بلغمی کھانسی۔ دمہ اور نفخ شکم اور مرض استسقاء میں نہایت مفید ہے خصوصاً اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ استسقاء میں کھلانا بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔ نمک چرچٹہ حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ چرچٹہ کے پودے بقدر ضرورت لے کر سائے میں خشک کر کے جلائیں اور ان کی راکھ کو بہت سے پانی میں ہاتھوں سے بخوبی حل کر کے رکھ چھوڑیں۔ صبح کے وقت صاف پانی نتھار کر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے اور نمک منعقد ہو جائے۔ نمک چرچٹہ کو چرچٹہ کا کھار بھی کہتے ہیں۔ **نفع خاص:** تریاق زہر عقرب و مار۔ دافع بواسیر خونی اور گرے کو تحلیل کرنے کے لئے بطور ضماد لگاتے ہیں۔ **مضر:** دافع اشتہاء **مصلح:** فلفل سیاہ اور شہد خالص ہے۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک نمک چرچٹہ ۱/۲ ماشہ سے ایک ماشہ تک **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پودے میں پوٹاش کی مقدار بہت زیادہ پائی گئی۔ اس کے علاوہ کیلشیم، شورہ، نمک، فولاد۔ گندھک وغیرہ بھی پائی گئی۔

## چرس

لاطینی Canabis Strus عطر ولائتی (عربی) روح الفج (فارسی) عصارہ بنگ (بنگلہ) چوروک (انگریزی) چرس Hashish **ماہیت:** لیسدار رطوبت ہوتی ہے جو بھنگ کے پتوں پر جمی ہوتی ہے جن پر سے اس کو کھرچ کر جمع کر لیتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ چہارم **افعال:** مسکر و ممسک منی۔ مورث غشی و ضعف دل **استعمال:** چرس کو مسکر و ممسک ہونے کی وجہ سے معجون فلک سیر میں شامل کرتے ہیں اس کے بکثرت اور متواتر استعمال سے وہی عوارض لاحق ہوتے ہیں جو کہ بھنگ کے بکثرت استعمال سے عارض ہوتے ہیں۔ **نفع خاص:** ممسک اور مسکر ہے۔ **مضر:** دماغ اور بصر کے لئے **مصلح:** ترش چیزیں **بدل:** بھنگ اور گانجہ ہے

## چرونجی

(اردو) چرونجی (ہندی) پیالا (عربی) حب السمنہ (فارسی) نقل خواجہ (گجراتی) چارولی (بنگلہ) پیال (سندھی) تیز امیوذ (انگریزی) کڈیہ آمنڈ Coddapan Almond ایک درخت کے پھل کا تخم ہے بڑی مسور کے دانے کے برابر ہوتا ہے۔ مزہ میں چکنا اور لذیذ ہوتا



ہے۔ **مزاج:** گرم و تر **افعال:** مسمن بدن۔ مقوی باہ۔ جالی **استعمال:** چرونجی کثیر الغذا ہے لاغر اشخاص کو فربہ کرنے کے لئے حریرے میں شامل کر کے پلاتے ہیں۔ ضعف باہ کے مریضوں کو معاجین مقوی باہ میں شامل کر کے پلاتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لئے تنہا یا ادویہ مناسبہ کے ہمراہ پیس کر چہرے پر ملتے ہیں علاوہ ازیں جرب متقرح پر مالش کرتے ہیں بہت جلد فائدہ ہوتا ہے ترکیب یہ ہے کہ چرونجی ۴ تولہ کو گلاب ۱۰ تولہ میں پیس کر سہاگہ ۱۴ ماشہ ملا کر جرب متقرح پر ۲۔۳ روز تک مالش کریں۔ **نفع خاص:** مسمن بدن اور مقوی باہ ہے۔ **مضر:** ثقیل اور دیر ہضم ہے۔ **مصلح:** سکنجبین اور شہد ہے **بدل:** پستہ اور تل ہے۔ **مقدار خوراک:** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک

## چڑیا

(عربی) عصفور (فارسی) گنجشک (سندھی) جھرکی (انگریزی) سپروز۔ Sparrows **ماہیت:** مشہور پرندہ ہے۔ بالعموم گھروں میں چھتوں وغیرہ کے اندر گھونسلہ بنا کر رہتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ تر ۲ **افعال:** مقوی باہ اور غذا قوی ہے۔ **استعمال:** چڑیا کا گوشت کثیر الغذا ہے۔ بلغمی و عصبی امراض فالج لقوہ۔ خدر۔ ضعف کبد۔ استسقاء، ضعف گردہ و ضعف باہ میں بہتر غذا ہے۔ چڑوں کا مغز تنہا روغن بادام میں بریاں کر کے یا مقوی باہ معاجین مثلاً لبوب کبیر میں شامل کر کے ضعف باہ کے مریضوں کو کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** اس کا گوشت بلغمی امراض والوں کو مفید ہے اس کا مغز مقوی باہ ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کو **مصلح:** آب انار۔ **بدل:** بھیڑ کا گوشت۔

## چقندر Beta Vulgaris

(فارسی۔ عربی) سلق (سندھی) سورن (ہندی) چکندر (انگریزی) بیٹ روٹ Beet Root **ماہیت:** شلجم کے مانند مشہور ترکاری ہے یہ باہر اور اندر سے سفید ہوتی ہے اس کے پتے پالک کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ چقندر کا مزہ گاجر کی مانند شیریں ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم و تر **افعال:** ملین۔ جالی۔ محلل اورام **استعمال:** چقندر کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر بطور نانخورش بکثرت استعمال کرتے ہیں اس سے غذائیت کافی حاصل ہوتی ہے اور ملین طبع ہے لہٰذا قبض کی حالت میں اس کا استعمال مفید ہے اس کے پتوں کا پانی شہد کے ہمراہ داد بہق اور کلف وغیرہ پر لگاتے ہیں۔ سر کی بھوسی کو زائل کرنے کے لئے اس سے سر کو دھوتے ہیں۔ چقندر اور اس کے پتوں کو جوش دے کر بھی سر کی بھوسی کو دور کرنے نیز سر کی جوئیں مارنے کے لئے سر کو دھوتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں کے پھٹ جانے کی صورت میں پتوں کے جوشاندہ میں ان کو بار بار رکھتے اور دھوتے ہیں ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے پتوں کا پانی نکال کر ضماد کرتے ہیں۔ بالوں کو اگانے اور خوبصورت و ملائم بنانے کے لئے مہندی کے ہمراہ چقندر کے پتوں کو پیس کر لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** ملین طبع اور جالی ہے۔ **بدل:** شلجم۔

## چکور Phaesant Bird

(کبک۔ تیج) گبور کے مانند خوب صورت پرندہ ہے مزاج: گرم ۲ خشک ۲ افعال: مقوی مولد خون۔ مقوی باہ استعمال: چکور کا گوشت کثیر الغذا۔ زود ہضم اور مولد خون ہے لہٰذا کمزور اور ناتواں اشخاص کے لئے نہایت بہتر ہے۔ فالج و لقوہ اور دیگر بلغمی و اعصابی امراض میں اس کا استعمال مفید ہے۔ ضعف باہ کے مریضوں اور لاغر اشخاص کے لئے اس کا گوشت بہترین غذا ہے۔

## چکوترہ Grate Fruit

(فارسی۔ سندھی) چکون (بنگلہ) نارنگا لیمو (سنسکرت) مدہو کر کٹی (انگریزی) سٹرون Sitron ماہیت: لیموں کی قسم سے میوہ ہے جو نارنگی سے خربزہ کے برابر تک ہوتا ہے اس کا چھلکا نارنگی سے موٹا اور کھردرہ اس کا مغز سرخ رنگ کڑوا نہایت ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲ افعال: مقوی اور مفرح قلب حار۔ مسکن صفراء۔ مقوی معدہ حار۔ استعمال: چکوترہ کو مغز نکال کر کھلایا جاتا ہے صفراوی اور خونی مزاج اشخاص کو نہایت مفید ہے پیاس کو تسکین دیتا' قلب حار کو تقویت و تفریح پہنچاتا اور معدے کو قوی کرتا ہے۔ نفع خاص: دافع حدت خون و صفراء ہے۔ مضر: جگر کے لئے مصلح: قند اور شہد ہے۔ بدل: نارنج۔

## چکنہ دانہ

مٹیالے رنگ کا سخت دانہ ہے اس کے اندر حب بلسان کے مانند چھوٹا سا باریک مغز ہوتا ہے لیکن حب بلسان سے بڑا ہوتا ہے اس کے مانند آگے پیچھے نوک نکلی ہوئی نہیں ہوتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک افعال: مسہل استعمال: چکنہ دانہ کو زیادہ تر گھٹی میں دیگر ادویہ کے ہمراہ امل کر کے استعمال کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک بچے کی عمر کے مطابق

## چلغوزہ Pine Nuts

لاطینی Pinusgerardiana (فارسی) حب صنوبر (سندھی) تیزا (انگریزی) فلبرٹ نٹ Filbert Nut ماہیت: درخت صنوبر کا پھل ہے جو کھرنی کے برابر لمبا ہوتا ہے اس کے اوپر سخت پتلا چھلکا ہوتا ہے جو انگلیوں سے دبانے پر ٹوٹ جاتا ہے۔ اندر سفید رنگ کا لذیذ شیریں مغز نکلتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۱ افعال: مقوی باہ۔ مولد منی۔ مسمن بدن مسخن۔ منفث بلغم استعمال: چلغوزہ بطور غذا بکثرت استعمال میں آتا ہے اس سے بدن کو غذائیت بہت پہنچتی ہے لیکن دیر ہضم ہوتا ہے اس کو دوسری مناسب ادویہ کے ہمراہ معاجین بنا کر تقویت باہ۔ تولید منی اور تقویت تسمین بدن کے لئے کھلاتے ہیں۔ فالج۔ لقوہ۔ درد کمر اور اوجاع مفاصل میں استعمال کرتے ہیں۔ کھانسی۔ دمہ میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں یا گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ مضر: دیر ہضم ہے۔ مصلح: نسکجبین اور انار ترش ہے۔ بدل: پستہ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک



## چمیلی Jasmin Flowers

لاطینی Jasminum Grandiflorum (عربی) یاسمین (بنگالی) چاملی چمیلی (سندھی) ناگرو گل (انگریزی) جیسمین Jasmine ماہیت: چمیلی خوشبودار پھولوں والی بوٹیوں میں سے ایک بوٹی ہے جس کی شاخیں باریک اور لمبی ہوتی ہیں جو بذاتہ قائم نہیں رہتیں بلکہ اپنے قرب و جوار کی چیزوں پر چڑھ جاتی ہیں پتے باریک لمبوترے سے پھول سفید چار پنکھڑیوں والا اور نہایت تیز خوشبودار ہوتا ہے اس کی ایک قسم زرد ہے جس کو زرد پھول لگتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ افعال: کاسر ریاح۔ مسہل رطوبات بلغمی۔ محسن لون۔ مسکن درد مدربول و حیض مقوی باہ استعمال: چمیلی کے پھولوں کا سونگھنا مقوی دماغ اور مفرح ہے اس کے پتوں کے جوشاندے سے مضمضہ کرنا درد دندان کو تسکین دینے اور مرض قلاع کو زائل کرنے کے لئے مفید ہے اس کی جڑ کے جوشاندہ سے درد سرباردا اور سرد دردوں میں نطول کرایا جاتا ہے نیز اس کو اخراج بلغم' کاسر ریاح کے لئے پلاتے ہیں۔ فالج لقوہ اور وجع مفاصل میں بھی استعمال کراتے ہیں اس کی جڑ کو ابٹن میں شامل کرتے ہیں اور تنہا بھی چہرے پر طلا کرتے تقویت باہ کے لئے عضو مخصوص پر لگاتے ہیں ادرار حیض کے لئے جڑ کو جوش دے کر پلاتے ہیں۔ تلوں کو چھیل کے پھولوں میں بسا کر روغن کشید کیا جاتا ہے جو کہ روغن چنبیلی کے نام سے مشہور ہے۔ فالج۔ لقوہ۔ وجع المفاصل اور عرق النساء جیسے امراض میں اس کی مالش مفید ہے۔ بدن پر مالش کرنے سے جلد کو ملائم بناتا ہے سر میں لگانے سے دماغ کو تری (رطوبت) و تقویت پہنچاتا ہے لیکن کہا جاتا ہے کہ اس کے بکثرت استعمال سے بال جلد ہی سفید ہوتا شروع ہو جاتے ہیں یاسمین زرد بہ نسبت یاسمین سفید کے زیادہ قوی ہے۔ نفع خاص: مقوی دماغ اور مفرح ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مصلح: گل بنفشہ اور گلاب کے پھول بدل: زرد چنبیلی مقدار خوراک: جڑ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک

## چنا Grams

لاطینی Cicer Arietinum (عربی) حمص (فارسی) نخود (گجراتی) چنیا (مرہٹی) ہرے بھرے (سندھی) بھوگزی (بنگالی) چھوٹا ٹٹ (پنجابی) چھولے (انگریزی) گرام Gram ماہیت: چنا مشہور غلہ ہے مزاج: گرم خشک بارطوبت فضلیہ استعمال: چنے کا آٹا پیس کر اور اس کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے اس کے علاوہ دوسرے طریقوں سے بھی کھایا جاتا ہے چنے سے بنائی ہوئی غذائیں لذیذ ہوتی ہیں۔ علاوہ ازیں غذائیت بخشنے کے لحاظ سے چنا گیہوں سے دوسرے درجہ پر ہے لیکن چنا نفاخ اور ثقیل ہے نعوظ پیدا کرتا ہے لہٰذا ضعف باہ کے مریضوں میں اس کے آٹے کا حلوا بنا کر کھلاتے ہیں یا بقدر ضرورت صرف نخود کو پانی میں بھگو کر صبح کے وقت چنوں کو کھلاتے ہیں اور ان کے آب خیساندہ کو شہد ملا کر پلاتے ہیں آواز کو صاف کرنے نیز ادرار بول و

حیض کے لئے چنے کو پانی میں جوش دے کر شہد سے شیریں کر کے پلاتے ہیں۔ مرض سوزاک میں آرد نخود (بیسن) کے آب خیساندہ کو بار بار پلانے سے پیشاب بکثرت آ کر مجرائے بول پاک صاف ہو جاتا ہے بدن چہرے کا رنگ نکھارنے اور خارش خشک و تر زائل کرنے کے لئے آرد نخود کا ابٹن بنا کر بدن پر ملتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مدر ہے۔ مصلح: خشخاش۔ زیرہ۔ سویا اور گلقند ہے۔ مضر: دیر ہضم ہے۔ بدل: لوبیا اور ترمس ہے۔

## چنار

(عربی) دلب (فارسی) چنار (سندھی) چیل (لاطینی) Bauhinia Orientalis ماہیت: ایک درخت ہے جس کے پتے ارنڈ کے پتوں کی مانند لیکن ان سے چھوٹے ہوتے ہیں پھول چھوٹا سا زرد رنگ کا ہوتا ہے پھل زرد رنگ مٹیالے سے یا سرخی مائل۔ گول گول اور خانہ دار ہوتے ہیں اس درخت کے پتوں کا مزہ تلخ اور کسیلا ہوتا ہے پتے اور پھل اور چھال بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد و خشک افعال: جالی۔ قابض۔ مسکن درد۔ مجفف قروح استعمال: برگ چنار کو اورام بلغمی اور ام مفاصل پر باریک پیس کر ضماد کرتے ہیں اور اس کے پوست کو جلا کر گندلے اور متعفن زخموں پر چھڑکتے ہیں نیز برص تقشر جلد اور قروع ساعیہ پر طلا کرتے ہیں خشک شدہ پتوں کو باریک پیس کر ذرور کرنا بھی زخموں کو خشک کرنے کے لئے نافع ہے۔ تازہ پتوں کا ضماد تازہ زخموں کو بھرنے کے لئے مفید ہے پوست چنار کو سرکہ میں پکا کر درد دندان کو تسکین دینے اور مسوڑھوں کے گرم ورموں کو زائل کرنے کے لئے بہتر ہے اس کے پھول اور پھل کو باریک پیس کر ہلاس لینے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ نفع خاص: محلل اورام اور مجفف قروح ہے۔ مضر: پھیپھڑوں اور چشم کے لئے بدل: پوست انار ترش

## چینا گوند ButeaGum

لاطینی Butea Frundosa(Gum) چینا گوند ڈھاک کا گوند ہے جو سرخ سیاہی مائل اور مزے میں نہایت کسیلا ہوتا ہے۔ اس کو چنی گوند، صمغ پلاس کمرکس اور ڈھاک کی کنی بھی کہتے ہیں۔ (اردو) چینا گوند۔ چنی گوند۔ ڈھاک کا گوند (عربی) صمغ پلاس (ہندی) کمرکس (سنسکر) پلاش تریاش (فارسی) صمغ پلاس (انگریزی) بنگال کائنو مزاج: خشک و سرد افعال: ممسک و مغلظ منی۔ مجفف۔ قابض معدہ۔ استعمال: ممسک و مغلظ منی ہونے کی وجہ سے مقوی باہ اور دافع رقت و جریان معاجین و سفوف میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے سیلان الرحم تحیض کے لئے بھی شربا و حمولاً بہت زیادہ مستعمل ہے اس کو تنہا مصری کے ہمراہ سفوف کر کے دودھ کے ہمراہ بھی امراض مذکورہ میں استعمال کراتے ہیں۔ تقویت کمر کے لئے مردوں اور عورتوں کو استعمال کرایا جاتا ہے اور اسی وجہ سے اس کا نام "کمرکس" مشہور ہے قابض اور مقوی ہونے کی وجہ سے سنگرہنی اور خروج



مقعد میں بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: مغلظ و ممسک منی ہے۔ مضر: اعضائے اسفل کے لئے۔ مصلح: کتیرا۔ گلاب اور صندل ہے۔ بدل: ببول کا گوند۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک

## چوب چینی

لاطینی Smilax China (فارسی) چوب چینی (عربی) خشب الیعنی (چینی) ٹوفوہ (انگریزی) چائنا روٹ China Root ماہیت: سرخ رنگ کی گلابی مزے میں شیریں جڑ ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان و چین ہے۔ مزاج: مرکب القوی مائل بہ حرارت و یبوست افعال: ملطف۔ مفتح سدد۔ محلل فضول۔ معرق۔ مصفی خون۔ مقوی اعضائے رئیسہ۔ مدر بول و حیض۔ مقوی باہ۔ مجفف (چوب چینی تازہ) منوم و مسکن استعمال: تصفیہ خون کے لئے بکثرت استعمال کی جاتی ہے چنانچہ امراض مزمنہ سوداء۔ کے لئے بہت مستعمل ہے۔ علاوہ ازیں چونکہ مقوی اعضائے رئیسہ۔ ملطف۔ مفتح اور محلل فضول ہے لہٰذا صداع مزمن، سوداوی، شقیقہ، نزلہ۔ مزمنہ زکام۔ اختلاط ذہن۔ اقسام جنون و مالیخولیا فالج۔ رعشہ۔ استسقاء لحمی امراض مقعد مثلاً بواسیر و نواسیر اور اسہال بواسیری۔ قروح گردہ و مثانہ۔ سلسل البول۔ امراض رحم۔ اوجاع مفاصل اور حمیات سوداویہ مزمنہ اور حمی ربعہ کے لئے مفید ہے اگرچہ امراض مذکورہ میں عموماً مطبوخا مستعمل ہے لیکن اس کی معجونیں اور شربت اور سفوف بنا کر بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ تقویت باہ کے لئے بھی اس کو خاص کر استعمال کیا جاتا ہے چوب چینی تازہ جو کہ خشک نہ ہوئی ہو منوم و مسکن تاثیر کرتی ہے۔ نفع خاص: دافع امراض سوداویہ مقوی اعضائے رئیسہ و باہ مضر: گرم مزاجوں کے لئے۔ مصلح: موسم اور مرض کے لحاظ سے جو مناسب ہو۔ بدل: عشبہ مغربی مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتا چلا ہے کہ چوب چینی میں صابن جیسا مادہ پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: معجون چوب چینی۔

## چوب حیات

ایک ہندی درخت کی لکڑی ہے مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم افعال: مقوی قلب۔ تریاق سموم۔ کاسر ریاح۔ محلل اورام۔ مسکن اوجاع استعمال: چونکہ یہ دواء زہروں کے لئے تریاق ہے لہٰذا امراض ہیضہ میں مفید ہے جب کہ فضلات کا استفراغ بخوبی ہو چکا ہو۔ قے و اسہال کی کثرت سے مریض نہایت ضعیف ہو گیا ہو تو اس کا استعمال کیا جاتا ہے مار گزیدہ اور عقرب گزیدہ کے لئے بھی اس کو گھس کر پلاتے ہیں۔ علاوہ ازیں مقام گزیدہ پر طلاء بھی کرتے ہیں۔ نفع خاص: تریاق ہیضہ، سانپ اور بچھو کے کاٹے کی مفید دوا ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

## چوکا Common Sorrel

لاطینی Rumex Acetosa (عربی) .حلتہ الحامض۔ حماض (فارسی) ترش۔ ساق تر خشک (گجراتی) کھٹی بھاجی (سندھی) چوکو (بنگلہ) چکا پالڈ (چوکر ساک) (لاطینی) لارد میکس دیسی کاری پس Vsi Caripus Pumax Vesi Caripus Pumax ماہیت: چوکا ایک ساگ ہے جس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں ایک قسم چھوٹی ہوتی ہے جس کو امرولہ کہتے ہیں۔ مزاج: سرد خشک ۳ افعال: قابض مسکن حرارت۔ مسکن درد۔ مقوی جگر حار استعمال: چوکا صفراوی دستوں کو روکنے صفراء کے زور کو کم کرنے اور پیاس بجھانے اور صفراوی قے اور متلی کو روکنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے درد دندان کو تسکین دینے کے لئے اس کے پتوں سے نچوڑے ہوئے پانی سے مضمضہ کرایا جاتا ہے۔ گرم جگر کو تقویت دینے اور یرقان کو زائل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں عقرب گزیدہ کو تسکین درد اور دفعیہ زہر کے لئے پلاتے ہیں اس کی جڑ دستوں کو بند کرنے یرقان سیلان الرحم اور خون حیض کی کثرت کو بند کرنے کے لئے نافع ہے۔ نفع خاص: یرقان کو مفید ہے۔ مضر: باہ کو مصلح: شربت اور قند بدل: حماض اترج مقدار خوراک: (پانی) ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک۔

## چوکے کے تخم

"بزر الحماض۔ تخم ترشہ (حماض) چوکے کے تخم چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ۔ چمک دار اور بعض سرخ سہ پہلو ہوتے ہیں مزاج: سرد خشک ۲ افعال: قابض۔ مغری۔ مسکن حرارت استعمال: بزر حماض۔ جوش صفراء کو ساکن کرنے' خفقان گرم۔ یرقان اور التہاب معدہ کو زائل کرنے اور مجری بول کی سوزش کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں تخم حماض کو بریان کرکے یا بغیر بریان کئے دستوں کو روکنے آنتوں کے زخم اور بیج کو دور کرنے کے لئے دوسرے لعاب دار تخموں مثلاً اسپغول کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ بچھو کے زہر کو دفع کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: صفراوی امراض کے لئے مفید ہے۔ مضر: گردوں اور طحال کو مصلح: بادیان اور قند ہے۔ بدل: تخم بارتنگ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## چوکا آبی Curled Dock

لاطینی Rumex Crispus (حماض الماء۔ حماض السوانی البقر' حماض کی قسم ہے۔ یہ زیادہ تر پانی کے کنارے پیدا ہوتا ہے اس کے پتے کسی قدر سخت اور برگ کاسنی سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اس کا ذائقہ ترش نہیں ہوتا۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲ افعال: قابض۔ مقوی و مفرح قلب۔ مسکن صفراء استعمال: حماض مائی کو خفقان حار اور غشیان کو تسکین دینے' غم و وحشت کو زائل کرنے اور تفریح و نشاط پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ صفراء کو تسکین دینے اور پیاس کو بجھانے کے لئے مستعمل ہے اسہال صفراوی کو روکنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اس کے آب جوشاندہ



میں بٹھانے سے استرخائے مقعد کو نفع حاصل ہوتا ہے اس کے پتے اور تخم چبانے سے دانتوں کا درد ساکن اور مسوڑھے مضبوط ہوتے ہیں یرقان کو زائل کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ نفع خاص: دافع غشیان مضر: باہ اور امراض گردہ کے لئے مصلح: شکر اور بادیان بدل: حماض بستانی مقدار خوراک: (پانی) ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک۔

## چوکا جنگلی Golden Dock

لاطینی Rumex Maritimus (حماض بری) ماہیت: اس کے پتے چوڑے مزے میں بارتنگ کے مانند اور شکل میں چقندر کے مانند ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد خشک ۲ افعال و استعمال: حماض بری کے پتوں کا پانی پینا یا پکا کر کھانا بیج صفراوی کے لئے مفید ہے اس کی جڑ حماض بستانی کی جڑ سے زیادہ قوی ہوتی ہے۔ دستوں کو روکنے بیج۔ یرقان۔ سیلان الرحم اور کثرت خون حیض کے لئے مفید ہے۔ نفع خاص: صفراوی دستوں اور پیچش کے لئے مفید ہے نیز دافع یرقان ہے۔ مقدار خوراک: (پانی) ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک جڑ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## چولائی Amaranth Wild

لاطینی Amaranthus Hermaphroditus (ہندی) چولائی (عربی) .حلتہ یمانیہ (سندھی) مرپڑو (مارواڑی) چنلائی (گجراتی) تامل جو (مرہٹی) تاندنجا (سنسکرت) تندولیہ (بنگلہ) چھڈے نٹے (انگریزی) ایمے رنتھ ہرے فروڈائٹ ماہیت: مشہور ساگ ہے اس کے پتے برگ ریحان کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور ان کا مزہ پھیکا کسی قدرے تیز ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲ افعال: مسکن حرارت۔ حابس خون۔ مدر بول استعمال: چولائی کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اس سے غذائیت کم حاصل ہوتی لیکن زود ہضم ہوتا ہے گرمی کو تسکین دیتا ہے تپ دق۔ گرم بخاروں۔ دیوانگی اور سوزاک میں اسی کو بطور نانخورش استعمال کرنا مفید ہے خون حیض' خون بواسیر قے الدم اور نفث الدم کو روکنے کے لئے اس کے تخموں اور جڑ کو استعمال کراتے ہیں مار گزیدہ کو اس کے پتوں کا پانی پلانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: پتوں کا پانی ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک تخم اور جڑ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک نفع خاص: حابس خون ہے اور بعض گرم امراض کے لئے مفید ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ بدل: خاردار چولائی۔

## چونا Calcium

(اردو) چونا (عربی) نورہ۔ کلس (فارسی) آہک۔ گچ (گجراتی) چنو (بنگالی) چن (سندھی) چونو (ہندی) چونا (انگریزی) کوک لائم Rock Line ماہیت: سفید رنگ کی سخت وزنی ڈلیاں ہوتی ہیں جو سنگ مرمر اور دوسرے مخصوص پتھروں کو مکلس (سوختہ) کرنے سے حاصل ہوتی ہیں جب تک ان ڈلیوں کو پانی میں نہ بجھایا جائے اس کو آہک آب نارسیدہ

(ان بجھا چونا) کہتے ہیں لیکن جب ان ڈلیوں کو پانی میں بھگو دیا جاتا ہے یا ان پر پانی ڈال دیا جاتا ہے تو اس کو آہک آب رسیدہ (بجھا ہوا چونہ) کہتے ہیں۔ مزاج: آہک آب نارسیدہ گرم ۴ خشک ۲ افعال: مفرح و محرق۔ محلق شعر۔ محلل و منضج اورام۔ آہک آب نارسیدہ (بجھا ہوا چونہ) مسکن و مبرد۔ مجفف۔ قروح حابس خون۔ آب آہک معدہ میں دودھ کے پھٹنے کو روکتا ہے اور معدے کی اصلاح کرتا ہے۔ استعمال: آہک آب رسیدہ (بجھا ہوا چونہ) ہندوستان و پاکستان میں پان پر کتھ کے ہمراہ لگا کر بکثرت کھایا جاتا ہے اس کے کثرت استعمال سے دانتوں کی جڑیں زائل ہو جاتی ہیں۔ ان بجھے چونے کو ہڑتال کے ہمراہ گرم پانی میں ملا کر بالوں کو مونڈنے کے لئے جلد پر طلا کرتے ہیں (تھوڑی دیر کے بعد گرم پانی سے دھویا جائے۔ اور پھر روغن گل لگا دیا جائے کیونکہ زیادہ تر لگا رہنے سے جلد کو زخمی کر دیتا ہے۔) اور اگر ہڑتال کے ہمراہ مسوں پر لگا دیا جائے تو ان کو بہت جلد گرا دیتا ہے۔ آہک آب رسیدہ اورام کو تحلیل کرنے اور ان کو پکا کر پھوڑنے کے لئے ضماد استعمال کیا جاتا ہے۔ آہک مغسول (دھویا ہوا چونا) کو گھی میں ملا کر عام زخموں جرب متقرح اور آگ سے جلے ہوئے عضو پر لگانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اگر چونہ کے پانی میں ہموزن روغن السی ملا کر مرہم بنائیں اور آگ سے جلے ہوئے عضو یا شقاق حلمہ (بھٹنی کا پھٹنا) پر لگائیں تو سوزش اور درد فی الفور ساکن ہو جاتے ہیں۔ دھویا ہوا چونا تازہ زخموں پر چھڑکنے سے جریان خون کو روکتا اور درد کو تسکین دیتا ہے اور اگر ایک فتیلہ کو انڈے کی سفیدی میں لتھیڑ کر اور اس کے اوپر بجھا ہوا چونا چھڑک کر ناک میں رکھیں تو نکسیر کو روک دیتا ہے۔ مرض ہیضہ میں آب آہک اور آب پیاز دونوں ہم وزن شہد سے شیریں کر کے پلاتے ہیں بعض بچوں کے معدے میں دودھ پھٹ جاتا ہے بخوبی ہضم نہیں ہوتا اور وہ اس پھٹے ہوئے دودھ کو بذریعہ قے دفع کر دیتے ہیں ان کی اس شکایت کو دور کرنے کے لئے آب آہک (چونے کا پانی) بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور نہایت مفید ثابت ہوا ہے بچوں کے علاوہ جوانوں اور بوڑھوں کو بھی استعمال کرا سکتے ہیں جن کے معدے میں دودھ فاسد ہو جاتا ہے۔ آب آہک (چونے کا پانی) بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ بجھا ہوا چونا ایک تولہ لے کر ایک سیر مقطر پانی کے ہمراہ ایک بوتل میں ڈال دیں اور بار بار ہلائیں اس کے بعد کچھ دیر تک رکھ چھوڑیں پھر اس کا آب زلال نتھار لیں یہی آب آہک (چونے کا پانی) ہے اس کو سبز رنگ کی شیشی میں ڈاٹ لگا کر رکھنا چاہئے۔ آہک مغسول: (چونے کو دھونے کا طریقہ) چونہ بقدر ضرورت لے کر پانی میں حل کریں اور کپڑے سے چھان لیں اور چھانے ہوئے محلول کو رکھ چھوڑیں جب چونہ تہہ نشین ہو جائے تو نتھرا ہوا پانی نکال لیں اور تہہ نشین کو پھر اسی طرح پانی میں حل کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں آخری مرتبہ تہہ نشین کو خشک کر کے کام میں لائیں یہی آہک مغسول دھویا ہوا چونہ ہے۔ بعض وقت غلطی سے چونہ زیادہ مقدار



میں کھا لیا جاتا ہے جس سے منہ، مری معدہ اور آنتوں میں زخم ہو جاتے ہیں درد اور جلن پیدا ہو جاتی ہے مروڑ کے ساتھ خونی دست آنے لگتے ہیں اور گاہے آخری حالت میں جب کہ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں اور غشی و خفقان لاحق ہو جاتے ہیں تو ایسی حالت میں گرم پانی میں گھی ملا کر بار بار قے کرائیں اس کے بعد گائے کے تازہ دودھ میں روغن بادام ملا کر یا انڈے کی سفیدی پھینٹ کر پلائیں۔ نفع خاص: آہک مغسول کو بطور حابس دم استعمال کیا جاتا ہے اور آب آہک کو معدے میں دودھ کے ہضم ہونے کے لئے بچوں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: آب آہک 2 1/2 تولہ تک اور ایک سال کے شیر خوار بچے کو ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک

## چوہاکنی

لاطینی Ipomia Reniformus (ہندی) موساکنی (عربی) اذان الفار (فارسی) گوش موش (سندھی) کواکنی (گجراتی) اندر گنی (بنگلہ) اندر کانی پانا (سنسکرت) موشاگرتی (لاطینی) Mromeasrimforms ماہیت: ایک بوٹی ہے جس کی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک قسم کھڑی رہتی ہے جو بقدر ۲ گرہ یا کم و بیش بلند ہوتی ہے اور اس کے دونوں طرف ۲ پتے چوہے کے کان کے مانند ہوتے ہیں دوسری قسم بیلدار اور پھیلی ہوئی ہوتی ہے اس کی شاخیں گرہ دار ہوتی ہیں ہر ایک گرہ سے چند ریشے نکل کر زمین پر گڑتے چلے جاتے ہیں۔ شاخیں سرخ مائل بہ سیاہی اور کسی قدر دھاری دار ہوتی ہیں اور پتے گولائی لئے ہوئے دودھی کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پھول نیل گوں اور پھل دانہ جوار کے مانند لیکن اس سے زیادہ بڑے لگتے ہیں اور اس میں دو تخم ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک افعال: مدر بول۔ مصفی خون۔ قاتل کرم استعمال: چوہاکنی کو امراض گردہ و مثانہ میں پیس چھان کر پلاتے ہیں اور بھگندر جیسے امراض میں بھی استعمال کراتے ہیں۔ شکم کے کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ آشوب چشم اور ناسور چشم میں اس کے پتوں کا پانی نکال کر پلاتے ہیں یا آنکھ کے گرد ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر اور قاتل کرم مضر: مثانہ کے لئے مصلح: مرزنجوش اور تخم خرفہ ہے۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: خشک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک سبز ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

## چھاچھ Shaked Yogurt

(عربی) محیض (فارسی) دوغ (بنگلہ) گھول (گجراتی) چھاس (سندھی) ڈٹہ (پنجابی) لسی (ہندی) چھاچھ (انگریزی) بٹر ملک Butter Milk دودھ کو جما کر مکھن نکلنے کے بعد جو ترش سیال باقی رہتا ہے وہی چھاچھ کہلاتی ہے۔ طب میں دوا گائے کے دودھ کی چھاچھ زیادہ مستعمل ہے۔ مزاج: سرد و تر بدرجہ دوم افعال: مطفی حرارت۔ قاطع صفراء مقوی معدہ و امعاء قابض۔ مدر بول۔ استعمال: مطفی حرارت اور قاطع صفراء ہونے کی وجہ سے جوش خون کو دور کرتی اور پیاس کو تسکین بخشتی ہے ورم معدہ

اور جگر کی سوزش کو زائل کرتی ہے اور انہیں افعال کی وجہ سے تپ دق' مقوی معدہ و امعاء اور قابض ہونے کی وجہ سے اسہال صفراوی کو دور کرتی اور معدہ و امعاء اور جگر کے امراض حارہ میں مفید ہے تقویت معدہ و امعاء اور تقویت جگر کے لئے اطریفل خبث الحدید یا صرف خبث الحدید کے ہمراہ پلاتے ہیں اور دموی و صفراوی اسہال کو بند کرنے کے لئے لوہے یا پتھر کو آگ میں تپا کر اور اس کو چھاچھ میں بجھا کر تنہا یا دیگر قابض ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں اگر اس میں زیادہ پانی ملا کر پیا جائے تو ادرار قوی کرتی ہے اور سوزش پیشاب اور ابتدائے سوزاک میں نافع ہے۔ نفع خاص: مسکن حرارت مضر: تپ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: سکنجبین اور گرم جوار شین بدل: دہی شیریں خالص مقدار خوراک: ۱۰ تولہ سے ۲۰ تولہ تک روزانہ۔

## چھڑیلہ Lichens Islandmoss

لاطینی Parmelea Palata (عربی) اشنہ (فارسی) دوالی یا دوالہ (ہندی) چھیل چھیلہ (بنگلہ) شیلج (سندھی) پریو (انگریزی) لچن Liehen ماہیت: باریک پوست یا چھال کے مانند ایک خوشبودار چیز ہے جو بلوط' جوز اور صنوبر کے درختوں پر لپٹی رہتی ہے۔ مزاج: گرم اخشک ا افعال: مقوی و مفرح قلب۔ مقوی معدہ۔ مسکن درد۔ قابض و محلل استعمال: چھڑیلہ اکثر مفرحات میں شامل کیا جاتا ہے اور امراض قلب میں استعمال ہوتا ہے لحلوں میں شامل کر کے تقویت بخشنے درد جگر کو تسکین دینے کے لئے کھلاتے اور بعض دردوں کو تسکین دینے کے لئے اس کے جوشاندے میں بٹھاتے ہیں اورام کو تحلیل کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں چشم کو تقویت دینے اور دمعہ (ڈھلکہ) جیسے مرض کو زائل کرنے کے لئے کھرل کر کے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مفرح اور مسکن درد ہے مضر: امعاء کے لئے مضر ہے۔ مصلح: انیسوں بدل: قردمانا مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## چھوئی موئی Senstinplant

(سنسکرت) لجالو (ہندی) چھوئی موئی۔ لاجونتی۔ (سندھی) شرم بوٹی۔ (بنگالی) لاج بٹی (انگریزی) ہمبل پلانٹ Hicmle Plant ماہیت: ایک بوٹی ہے جو تین قسم کی ہوتی ہے اس کا خاصہ یہ ہے کہ جب اس کو ہاتھ سے چھوتے ہیں یا اس پر کسی کا سایہ پڑتا ہے تو اس کے پتے باہم مجتمع ہو جاتے اور جب اس سے ہاتھ کو علیحدہ کرتے ہیں تو تھوڑی دیر کے بعد حالت اصلی پر آ جاتی ہے اسی وجہ سے اس کو چھوئی موئی اور لجالو کہتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲ افعال: قابض۔ حابس خون مصفی خون مسکن صفرا و خون استعمال: چھوئی موئی کو امراض فساد خون اور امراض صفراء میں استعمال کیا جاتا ہے ناصور اور پرانے زخموں پر اس کا پانی ٹپکایا جاتا ہے خون بواسیر' اسہال خونی نفث



الدم اور کثرت طمث کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: حابس دم اور مسکن صفرا ہے۔ ناصور کے لئے بہت مفید ہے۔ مضر: گردوں اور طحال کو مصلح: فلفل سیاہ اور شہد بدل: ہولی پتی مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

## چیتہ

لاطینی Plumbago Zeylanica (ہندی) چیتا (گجراتی) چترا (سندھی) چترک (عربی) شیطرج ماہیت: ایک بوٹی ہے جو مرطوب مقامات پر پیدا ہوتی ہے اور تقریباً ایک گز بلند ہوتی ہے اس کی شاخیں باریک اور گرہ دار ہوتی ہیں ہر ایک گرہ پر چند پتے مکو کے پتوں کے مشابہ لگتے ہیں پتوں کے گرنے کے بعد اسی مقام پر چند عدد سفید پھول لگتے ہیں جو گل چنبیلی کے مشابہ لیکن اس سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں اس بوٹی کی جڑ اور جڑ کا چھلکا بطور دواء استعمال ہوتے ہیں لیکن بازار میں اس کی جڑ کے ہمراہ تنے اور شاخوں کی لکڑیاں ملی ہوئی دستیاب ہوتی ہیں اس کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳ افعال: جلد۔ چیتہ کے پتے اور جڑیں بیرونی طور پر جلد پر لگانے سے جالی اور مقرح تاثیر کرتی ہے اورام کو تحلیل کرتے اور بعض جلدی امراض میں قرحہ ڈال کر فاسد مادہ کو بہا کر اچھا کرتے ہیں۔ اعضائے غذا: معدے و امعاء پر اس کی صحیح تاثیر ہوتی ہے ریاح کو پراگندہ کرتی اور غذا ہضم کرتی اور اپنی تیزی کی وجہ سے آنتوں میں تحریک پیدا کر کے دست لاتی ہے۔ طحال پر لگانے اور اندرونی طور پر استعمال کرنے سے اس کو تحلیل کرتی ہے اور منہ میں چبانے سے حلق اور اعضائے صوت پر مسخن و محرک تاثیر کرتی ہے۔ اعضائے تناسل اعضائے مردانہ و اعضائے زنانہ پر اس کی محرک تاثیر بیان کی جاتی ہے۔ استعمال: برص۔ بہق۔ جرب۔ دادا اور حشر جلد جیسے امراض میں بطور جالی و مقرح اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ زخم ڈال کر فاسد مادہ کو خارج کر کے اصل مرض کو آرام بخشتی ہے۔ اوجاع مفاصل' عرق النساء اور وجع الورک پر بھی اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ خفیف مقدار میں تحلیل کرتی ہے اور زیادہ مقدار میں ضماد کرنے سے زخم ڈال کر فائدہ مند ثابت ہوتی ہے تحریک باہ اور اسقاط حمل کے لیے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے غذا کو ہضم کرنے' بھوک لگانے اور ریاح کو خارج کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں بلغم کو زائل کر کے آواز کو صاف کرنے کے لیے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں بلغمیہ عصبی امراض میں اخراج بلغم کے لیے مسہل مناسب ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں ورم اور صلابت طحال کو دور کرنے کے لیے ضماد کرتے نیز اندرونی طور پر دیتے ہیں۔ نفع خاص: برص۔ بہق اور خارش کو مفید ہے۔ مضر: پھیپھڑوں کے امراض ہیں۔ مصلح: صمغ عربی اور مصطگی ہے۔ بدل: مونگا۔ نرکچور اور مجیٹھ۔ مقدار خوراک: ڈیڑھ ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

**چینی**

(غذاء الصینی۔ بچی چینی) ایک قسم کی مٹی ہے اس کے برتن بنائے جاتے ہیں بچی چینی نہایت مفید اور شفاف ہوتی ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال و استعمال:** چینی مقامی سیلان خون کو روکتی ہے اور اس کی یہ تاثیر اس کے مزاج کی سردی و خشکی کی وجہ سے ہے جس کے باعث عروق میں انقباض و خون میں انجماد پیدا ہو کر سیلان خون رک جاتا ہے چینی باریک پسی ہوئی دانتوں اور آنکھوں پر چالی تاثیر کرتی ہے جس کا باعث شاید اس کے باریک ذرات کی خشونت ہے جو خراش پیدا کر کے جلا کرتے ہیں چنانچہ چینی کو باریک پیس کر تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطریق سنون دانتوں کے میل اور حفر کو زائل کرنے اور شہ دامیہ میں خون کو بند کرنے میں ملتے ہیں۔ جالے' پھولے دھند اور ناخنہ کو دور کرنے کے لیے سرموں میں ملا کر آنکھ میں لگاتے ہیں۔

**چینہ**

(عربی) دخن (فارسی) ارزن (بنگلہ) چنے (مرہٹی) رائے (گجراتی) چینا۔ (سندھی) چینون (انگریزی) ملٹ Millt ماہیت: غلہ ہے اس کے دانے کنگنی کے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں اس کا پودا بھی کنگنی کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد خشک ا۔ **افعال و استعمال:** چینہ کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے یہ قلیل الغذاء دیر ہضم اور قابض ہوتا ہے پیشاب لاتا ہے اور بدن میں خشکی پیدا کرتا ہے اس کی روٹی اس وقت کھانا بہتر ہے جبکہ معدے پر رطوبت کا غلبہ ہو اور اس کی تخفیف مد نظر ہو یا ہوا مرطوب ہو اور بھوک زیادہ لگتی ہو مرطوب مزاج اور مریضان استسقاء و نزلہ کے لیے ممکن ہے کہ اس کی روٹی مفید اثر دکھلائے کیونکہ مائیت کو بذریعہ ادرار خارج کرتی ہے۔ اگر تندرست آدمی کو چینے کی روٹی کھانے کی ضرورت پیش آئے تو اس کو گھی میں پکا کر یا کم از کم گھی سے چرب کر کے کھانا چاہئے۔ علاوہ ازیں اس کے استعمال کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ دودھ میں پکا کر گھی یا روغن بادام شامل کر کے کھائیں اس طرح غذائیت کافی حاصل ہوگی۔ **نفع خاص:** مدر اور مجفف بدن ہے استسقاء والوں کے لیے مفید ہے۔ **مضر:** نفخ اور سدے پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** شکر اور شہد۔ **بدل:** چاول۔

**چیونٹا**

(عربی) نملہ۔ تمل (فارسی) مورچہ (سندھی) اکوڑ۔ **ماہیت:** حشرات الارض میں سے مشہور جانور ہے۔ خورد و کلاں دو قسم کا ہوتا ہے خورد کو چیونٹی کہتے ہیں اور کلاں کو چیونٹا اور مکوڑا کہتے ہیں یہ بھی سرخ اور سیاہ دو طرہ کا ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲ باقوت سمیہ۔ **افعال:** آلات تناسل چیونٹے کے اندر ایک تیز اور لاذع مادہ ہوتا ہے۔ اس کو عضو مخصوص پر لگانے سے عضو کی جلد میں خون جذب ہو کر آجاتا ہے اور اس میں تحریک و ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ **استعمال:** چیونٹوں کا روغن بنایا جاتا ہے جو ہر روغن مورچہ کے نام سے مشہور ہے اس



روغن کو تحریک باہ اور عظم و فربہی قضیب کے لیے عضو مخصوص پر مالش کرتے ہیں اور ظاہر جلد کی طرف جاذب ہونے کے باعث سرکہ کے ہمراہ پیس برص پر ضماد لگاتے ہیں علاوہ ازیں چیونٹوں کو روغن زیتون میں جوش دے کر بہرے پن اور ودی و طنین کو زائل کرنے کے لیے کان میں قطور کرتے ہیں۔ روغن مورچہ بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ۱۰۰ عدد بڑے چیونٹے پکڑ کر سوا تولہ روغن چنبیلی میں ڈال کر تین ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں اس کو مدت کے بعد چھان کر رکھیں اور عضو مخصوص پر روزانہ طلاء کر کے اوپر سے پان باندھ دیا کریں عضو مخصوص کو قوت بخشتا اور اس میں سختی اور فربہی پیدا کرتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور دافع برص ہے۔ **مضر:** مورث کرب۔ مغص۔ نفخ۔ اور قراقر ہے۔ **مصلح:** زیرہ' سرکہ اور روغن زنبق ہے۔ **بدل:** سرخ چیونٹے۔

## ح

**حاشا Thyme**

لاطینی Zataria Multiflora (عربی) صعتر المیر (فارسی) ثومس (سندھی) کانڈیرو (انگریزی) وانلد تھائم ماہیت: پہاڑی پودینہ کی ایک قسم ہے اس کا پودا بقدر ایک بالشت بلند ہوتا ہے شاخیں باریک باریک ہوتی ہیں اور ان پر چھوٹے چھوٹے پتے لگتے ہیں جن پر روئی کے مانند باریک رود چسپاں ہوتا ہے پھول چھوٹا ساگوں مائل بہ بنفشی و سرخی اور اس کے تخم رائی سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳ **افعال:** جلد حاشا ایک دافع تعفن دوا ہے اور اکثر امراض جلدی میں بطور دافع تعفن مستعمل ہے علاوہ ازیں یہ مد تاثیر کرتا ہے اور منجمد خون اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ **اعضائے بول:** غالباً گردوں اور رحم پر اس کی محرک تاثیر ہوتی ہے لہٰذا ادرار بول و حیض اور حیض کرتا ہے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے جنین اور مشیمہ کو خارج کرتا ہے۔ **اعضائے تنفس:** پر بھی اس کی محرک تاثیر ہوتی ہے اور منفث بلغم تاثیر کرتا ہے۔ **اعضائے غذا:** حاشا جملہ اعضائے غذا میں تحریک پیدا کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے آنتوں میں تحریک پیدا کر کے دست لاتا ہے اور کرم شکم خصوصاً گلابیہ کو ہلاک کر ڈالتا ہے اور اس کی یہ تاثیر نہایت قوی ہے لہٰذا حاشا ایک قاتل دیدان دوا ہے۔ **استعمال:** حاشا نمک اور سرکہ کے ہمراہ پیس کر پینے سے دست لاتا ہے اور کرم شکم کو ہلاک کر کے خارج کرتا ہے اور شہد ملا کر چاٹنے یا آب گرم کے ہمراہ استعمال کرنے سے فالج لقوہ' نسیان' کزاز اور صرع کو فائدہ بخشتا ہے کھانسی اور دمہ میں بلغم کو خارج کر کے نفع دیتا ہے اور قولنج شکم کو زائل کرتا ہے ضعف معدہ و جگر کو دور کرتا ہے اور قوت ہضم کی اعانت کرتا ہے ادرار بول و حیض اور اخراج مشیمہ کے لئے اس کا جوشاندہ شہد میں ملا کر پلاتے ہیں سرکہ میں پیس کر ورموں اور منجمد خون کو تحلیل کرنے نیز نمش اور ثالیل کو زائل

کرنے کے لئے لگاتے ہیں دافع تعفن ہونے کے باعث داد، گنج داء الثعلب۔ داء الحیہ۔ چنبل اور نار فارسی جیسے امراض میں اس کو تلوں کے تیل میں ملا کر لگانے سے ان امراض کو فائدہ ہوتا ہے اس کو پاس رکھنے سے اس کی بو سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل۔ قاطع کرم اور مقوی احشاء ہے۔ نیز بلغمی امراض کے لئے مفید ہے۔ مضر: پھیپھڑوں کو مصلح: مصطگی اور طباشیر کبود بدل: افتیمون اور معتر ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

## حب بلسان

لاطینی Balsomodendron Opobalsom (عربی) حب بلسان ماہیت: حب بلسان درخت بلسان کے تخم ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم افعال: منقی دماغ۔ مقوی و مسخن معدہ۔ منفث بلغم۔ مدر حیض استعمال: حب بلسان کو بعض دماغی امراض اور تقویت معدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں پرانی کھانسی، دمہ اور احتباس حیض میں بھی دیتے ہیں۔ نفع خاص: معدہ کے لئے مقوی ہے۔ مضر: مثانہ کے لئے مصلح: کتیرا بدل: عود بلسان مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک

## حرف۔ حب الرشاد۔ ہالون

لاطینی Lepedium Stivum عربی عود الجبہ (فارسی) مارچوبہ (اردو) ہالوں (بنگالی) ناگ دنا (ہندی) ناگدون (انگریزی) آر۔ نی سی سیاؤ گرس۔ ماہیت: یہ ایک بوٹی کے تخم ہیں جو سفید مائل بہ زردی اور مزہ میں تند و تیز ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم افعال: منفث بلغم۔ مشتہی۔ مدر بول و مدر حیض۔ قاتل کرم شکم۔ مخرج جنین مقوی باہ محمر۔ محل استعمال: تخم حرف کو منفث بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ اور کھانسی میں دیتے ہیں نیز امراض معدہ و امعاء اور ضعف باہ میں استعمال کرتے ہیں۔ برص۔ جھائیں اور چھیپ وغیرہ کو زائل کرنے اور بعض ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا طلاء یا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ ہے۔ مضر: گردوں کو مصلح: شکر اور تخم خیارین۔ بدل: رائی مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک مزید تحقیقات: حب الرشاد کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں اجزاء لحمیہ، رماد، فاسفورس، کیلشیم، گندھک وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ فولاد، کوبالٹ اور آئیوڈین بھی خفیف مقدار میں ہوتے ہیں۔

## حب الزلم Tiger,sNuts

لاطینی Cyperus egyptica (عربی) حب الزلم (مصری) حب العزیز (سندھی) کونگز جوبج ماہیت: چنے سے بڑا چپٹا سا دانہ ہے اس کا بیرونی پوست سیاہ اور اس کے اندر سفید مغز ہوتا ہے جو مزہ میں چرب و شیریں اور خوشبودار ہوتا ہے یہ ملک مصر سے آتا ہے مزاج: گرم و تر افعال: مسمن بدن۔ مولد منی۔ مقوی باہ۔ جالی استعمال: مغز حب الزلم کو زیادہ تر تقویت باہ کے لئے مقوی باہ معاجین میں



شامل کر کے استعمال کرتے ہیں۔ بدن کو فربہ کرنے کے لئے بھی کھلاتے ہیں جھائیں کو دور کرنے اور چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لئے طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مسمن بدن ہے۔ مضر: حلق کے لئے اور سد سے پیدا کرتا ہے۔ مصلح: تلخجین بدل: حبۃ الخضراء مقدار خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک

## حب السلاطین Corotton

لاطینی Crotton Tiglium (عربی) حب السلاطین (فارسی) تخم بیدانجیر خطائی (مرہٹی) جیپال (بنگالی) جیپال (انگریزی) کروٹن سیڈز Croton Seeds حب السلاطین کا دوسرا عربی نام وند صینی بھی ہے اور فارسی میں تخم بیدا بخیر خطائی۔ وند ہندی میں جمال گوٹہ اور جیپال کہتے ہیں۔ ماہیت: حب السلاطین ارنڈ کے بیجوں کے مشابہ و رنگ میں بھورے سیاہی مائل ہوتے ہیں اور ان کے اندر سے سفید زردی مائل مغز نکلتا ہے جو دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ لنکا۔ ساحل مالابار۔ چین۔ مجمع الجزائر ہند مزاج: گرم و خشک بدرجہ چہارم افعال: مسہل قوی۔ منفظ (آبلہ انگیز) استعمال: امراض بلغمی و سوداوی میں اس کا بطور مسہل استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ وجع مفاصل استسقاء جیسے امراض میں اس کا مسہل دیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بیرونی طور پر منفظ ہونے کی وجہ سے مجلوقین کے لئے طلاؤں میں شامل کیا جاتا ہے اور صرف اسی کا بھی طلا کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں داد، گنج، برص، وجع مفاصل جیسے امراض میں بھی اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ آبلہ ڈال کر فاسد رطوبات کو خارج کر دیتا ہے۔ حب السلاطین ایک تیز سمی دوا ہے لہٰذا اس کو مدبر کر کے استعمال کرنا چاہئے مقدار خوراک سے زیادہ کھانے سے شکم میں سوزش مروڑ اور درد ہونے لگتا ہے خون و بلغم آمیز دست آنے لگتے ہیں۔ ایسی صورت میں بار بار قے کرانے کے لئے بعد چار پانچ بیضوں کی سفیدی دودھ ملا کر پلائیں یا دہی کی لسی استعمال کرائیں۔ حب السلاطین کی بجائے روغن حب السلاطین بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مسہل بلغم و سودا ہے۔ خارجی طور پر طلاؤں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: نصف رتی سے ایک رتی تک روغن حب السلاطین: نصف قطرہ سے ایک قطرہ تک

## حب القلت Dolichos Biflora

(عربی) حب القلت (فارسی) سنگ شکن (مرہٹی) کلتھ (گجراتی) کلتھی (سندھی) کلتھی (انگریزی) ہارس گرام Horse Gram ماہیت: حب القلت کے دانے سیاہ نیلاہٹ لئے ہوئے اور چمکدار تخم السی کے مشابہ لیکن اس سے بڑے اور کسی قدر گول ہوتے ہیں اس کا مغز سفید دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے یہ ہندوستان کی پیداوار ہے۔ مزاج: گرم 2 خشک ۳ افعال:

مفتت سنگ گردہ و مثانہ مدربول و حیض۔ جالی استعمال: اس کو زیادہ تر سنگ گردہ اور مثانہ اور اربول و حیض کے لئے شیرہ نکال کر مفرداً و مرکباً استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں سنگ گردہ و مثانہ کے مریضوں کو اس کی دال پکا کر بھی کھلاتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے ضماداً چہرے کو صاف کرتی ہے۔ نفع خاص: مفتت سنگ گردہ و مثانہ اور مدربول ہے مضر: پھیپھڑوں کو مصلح: تخم شلغم اور آب برگ ترب ہے۔ بدل: حجرالیہود مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک

## حب القلقل HeartPea

لاطینی Cardiospermum Halicacabum (عربی) حب القلقل (فارسی) انارداندہ دشتی (ہندی) گوار چکنا ماہیت: مرچ سیاہ کے برابر سیاہ تخم ہوتا ہے اس کے اندر سے شیریں مغز نکلتا ہے۔ مزاج: گرم و تر افعال: مقوی باہ۔ مسمن بدن استعمال: حب القلقل کو بالعموم مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں مصری اور تل یا مویز منقے اور شہد کے ہمراہ خصوصیت سے تقویت باہ اور تسمین بدن کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ ہے۔ مضر: درد سر۔ ہیضہ اور ضعف معدہ پیدا کرتا ہے مصلح: بریان کرنا اور شکر سنجبین ہے۔ بدل: تودری سفید اور حب الصنوبر مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک

## جتہ الخضراء

لاطینی Coffea Cruda (فارسی۔ عربی) حب الخضراء (اردو) بن (سندھی) وٹایابن۔ (حب البلعم ماہیت: سبز رنگ کا دانہ ہے جو درخت بلعم میں لگتا ہے اس کے توڑنے پر اندر سے پستی رنگ کا چپٹا سا مغز نکلتا ہے جو کہ کھانے میں لذیذ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک افعال: مقوی باہ۔ ملین۔ جالی۔ منفث بلغم۔ مدربول و حیض استعمال: جتہ الخضراء کو زیادہ تر مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے ضعف باہ کے مریضوں کو کھلاتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور داد جھائیں اور چھیپ جیسے جلدی امراض کو زائل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں کھانسی دمہ میں سینہ کو بلغم سے پاک کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور مخرج بلغم ہے۔ مضر: دماغ اور احشاء کے لئے۔ مصلح: کتیرا بنفشہ اور گلاب ہے۔ بدل: تخم تربوز۔ مغز بادام تلخ۔ اخروٹ اور پستہ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک

## حجر مقناطیس FerrumMegneticum

(عربی) مقناطیس۔ حجرالحدید (فارسی) سنگ آہن ربا حجر مقناطیس (انگریزی) لوڈ سٹون Load Stone ماہیت: ایک قسم کا پتھر ہے جو سیاہ مائل بہ سرخی (ہندی) چمبک ایک پتھر ہوتا ہے اور لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے مقام پیدائش: بقول صاحب محیط ہندوستان میں کوہ گوالیار سے نکلتا ہے۔ مزاج: جاذب آہن۔ جالی۔ منفی۔ قابض۔ مجفف۔ قاطع نزف



الدم استعمال: چونکہ مقناطیس جاذب آہن ہے لہٰذا جس کسی شخص کو برادہ آہن کھلایا گیا ہو یا کسی کے شکم میں خبث الحدید حبس ہو گیا ہو تو اس کو مقناطیس کھلاتے ہیں یہ ان کو جذب کرتا ہے اور اپنے اخراج کے ساتھ ان کو خارج کر دیتا ہے قابض ہونے کی وجہ سے دیگر قابض ادویہ کے ہمراہ حبس اسہال کے لئے استعمال کرتے ہیں مجفف اور منفی ہونے کے سبب سے آلات آہنی کی جراحات کے لئے ذروراً استعمال کیا جاتا ہے اور چونکہ قاطع نزف بھی ہے لہٰذا جراحت سے سیلان خون کو روکتا اور اس کو مندمل کرتا ہے محرق و مغسول مقناطیس اس بارے میں زیادہ قوی ہے۔ نفع خاص: حابس خون اور مدمل قروح ہے اور قابض ہے مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے مصلح: دودھ اور روغن ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ

## حجرالیہود

(فارسی۔ عربی) حجرالیہود (سندھی) یہودانہ (انگریزی) جیوز سٹون Stone Jews ماہیت: ایک قسم کا پتھر ہے جو بلوطی شکل کا لمبا دونوں طرف سے نوک دار ہوتا ہے مزاج: گردہ و مثانہ پر حجرالیہود مدار اور مفتت سنگ تاثیر کرتا ہے۔ استعمال: حجرالیہود کو سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں اس کا کشتہ بنا کر بھی اسی غرض سے کھلایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے 1/2 ماشہ تک

## حسن یوسف

لاطینی Diatomace Shells (عربی) حاشیش (ہندی) تخم کرملی (سندھی) کرملی ماہیت: تخم خشخاش سے بہت چھوٹے سفید اور سخت دانے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۴ خشک ۴ افعال: ظاہر جلد پر حسن یوسف کی جالی اور محمر تاثیر ہوتی ہے اندرونی استعمال میں شدید مقی ہے۔ استعمال: چہرے کی رنگت نکھارنے اور جھائیں وغیرہ کو دور کرنے کے طلا کرتے ہیں یا ابٹنوں میں شامل کر کے ملتے ہیں اس کے تخم شدید مقی ہونے کے باعث اندرونی طور پر استعمال نہیں کئے جاتے بقدر تین چار ماشہ کے استعمال سے بکثرت قے آتی ہے سوزش ہوتی ہے اختلاط ذہن لاحق ہو جاتا اور بالآخر آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔ تازہ دودھ یا آش جو یا جو کا ستو یا چھاچھ برف سے سرد کر کے پلانا اس کی سمیت کا علاج ہے۔

## حلتیت FerulaAsafoetida

(فارسی) انگزو (انگوزہ (ہندی) ہینگ ماہیت: حلتیت درخت انجدان کا گوند ہے جو ڈلیوں کی شکل میں اور گہرا زرد ہوتا ہے اور اس کی بو تیز مثل لہسن کی بو کے اور مزہ تلخ و خراب ہوتا ہے۔ اقسام: حلتیت طیب اور منش دو قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) حلتیت درخت انجدان سفید سے حاصل ہوتا ہے اس کو ہیرا ہینگ کہتے ہیں اور (۲) حلتیت منش درخت انجدان سیاہ سے حاصل ہوتا ہے اس کو مطلق ہینگ اور ہینگڑا کہتے ہیں۔ مقام پیدائش: پنجاب۔ افغانستان۔ ایران۔ ترکستان مزاج: گرم ۴ خشک ۲

افعال: کاسر ریاح۔ دافع تعفن۔ مخرج بلغم۔ مدر بول و حیض۔ محمر جلد استعمال: ملیت کو کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے نفخ شکم کے تحلیل کرنے کے لئے اکلاً وطلاً وحقناً استعمال کیا جاتا ہے دافع تشنج ہونے کے باعث امراض تشنجی خصوصاً مرض اختناق الرحم میں مستعمل ہے اور چونکہ یہ اعضاء کے اندر تحریک پیدا کرتا ہے لہٰذا انتشار کو قوی کرنے کی وجہ سے مقوی باہ بھی ہے نیز محمر جلد (جاذب خون) ہونے کے باعث اطلیہ میں شامل کیا جاتا ہے اور عضو خاص میں قوت پیدا کرتا ہے مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: کاسر ریاح۔ محرک اعصاب اور مخرج بلغم ہے۔ مصلح: انارین۔ کتیرا۔ انیسون۔ سیب اور صندل ہے۔ مقدار خوراک: ایک خوراک ایک ماشہ

# خ

## خارخسک Tribulus Terrstris

(عربی) خسک (فارسی) خارخسک (سندھی) بکھڑو (پنجابی) بھکھڑا۔ (بنگالی) گوکھری (مرہٹی) سرائے (تامل) ترانجی (سنسکرت) گوکھرو۔ (انگریزی) سمال کال ٹراپس (سیڈز آف) Small Caltrops (Seedsof) ماہیت: خارخسک ایک بوٹی کا خاردار پھل ہے۔ جو دانہ نخود کے برابر اور سہ گوشہ ہوتا ہے اور تینوں گوشوں پر خار ہوتے ہیں۔ بوٹی بیلدار اور اس کے پتے چنے کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے اور پھول چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ اقسام: خورد و کلاں دو قسم کا ہوتا ہے خارخسک خورد زیادہ مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ ایران مزاج: گرم و خشک بدرجہ اول بعض کے نزدیک سرد ہے افعال: مدر بول حیض۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ و مقوی باہ استعمال: ادرار بول و حیض کے لیے مطبوخ بنا کر یا شیرہ نکال کر استعمال کیا جاتا ہے اور عسر البول اور احتباس بول کے لیے فائدہ مند ہے سنگ گردہ و مثانہ کو توڑ کر بذریعہ ادرار خارج کرتا ہے۔ مدر بول ہونے کی وجہ سے مرض سوزاک میں بکثرت مستعمل ہے۔ اور تقویت باہ کی غرض سے سفوفات اور معاجین میں شامل کیا جاتا ہے اور تنہا بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: مدر بول مضر: امراض راس کے لئے مضر ہے مصلح: بادام اور روغن کنجد ہے۔ بدل: اس کی جڑ اور پتوں کا عصارہ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک مزید تحقیقات: خارخسک میں حسب ذیل اجزاء پائے گئے۔ ایکلائیڈ مذز کی تھوڑی سی مقدار۔ روغن کثیف۔ روغن خاص۔ رالدار مادے اور نائٹریٹس مشہور مرکبات: (۱) شربت بزوری (۲) شربت مدر ٹمٹ (۳) سفوف سیلان الرحم



## خاکشی

(عربی) حبہ۔ بزرا تخم (فارسی) شبہ و خاکچی (سندھی) خاکشیر (انگریزی) Sisymbriumirio (ہندی) خوب کلاں ماہیت: زرد سرخی مائل رنگ کے باریک تخم ہوتے ہیں جو کہ تخم خشخاش سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں اس کا پودا نصف گز سے لے کر ایک گز تک لمبا ہوتا ہے پتے لمبے شاخیں باریک اور پھلیاں سرسوں کی پھلیوں سے مشابہ لیکن نہایت باریک ہوتی ہیں جو باریک تخموں سے بھری رہتی ہیں طب میں دواء یہ تخم ہی مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: فصل ربیع میں گیہوں میتھی وغیرہ کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۱ افعال: دافع تپ۔ نافع ہیضہ۔ منفث اخلاط سینہ استعمال: خاکشی کو دافع بخار ہونے کی وجہ سے بخاروں میں بہ کثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ چیچک اور خسرہ میں بھی اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں نیز بستر مریض پر چھڑکتے ہیں۔ ایسا کرنے سے چیچک اور خسرہ کے دانے جلد ظاہر ہو جاتے ہیں۔ دق الاطفال: کے لئے بھی اسے مفید خیال کیا جاتا ہے منفث اخلاط سینہ ہونے کی وجہ سے سرفہ مزمن میں استعمال کراتے ہیں ہیضہ میں پیاس اور قے کو تسکین دینے کے لئے گلاب میں جوش دے کر پلاتے ہیں اور ہیضہ صفراوی میں آب کاسنی مروق کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک مرکبات: شربت خاکشی

## خبث الحدید

(عربی) خبث الحدید (فارسی) چرک آہن (فارسی) لوہانو زنگ (فارسی) لوہ کیٹ (ہندی) منڈور (پشتو) وہ اوسپنے خیر کی (انگریزی) آئرن رسٹ Iron Rust ماہیت: لوہے کا میل ہے جو پگھلانے کے وقت اس سے جدا ہوتا ہے۔ مزاج: خشک سوئم سرد اول افعال: مقوی معدہ و مقوی جگر۔ مثانہ۔ مجفف و منشف رطوبات معدہ۔ دافع سلسل البول۔ حابس خون بواسیر و خون حیض استعمال: خبث الحدید کو مدبر و مغسول کرنے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ استسقاء عظم۔ سلسل البواسیر خونی و بادی اور کثرت حیض میں بکثرت مستعمل ہے معجون خبث الحدید میں یہ بطور جزو اعظم داخل ہے اور یہ تقویت معدہ بھوک لگانے اور بواسیر خونی کے ازالہ کے لئے استعمال کی جاتی ہے اس کا کشتہ بھی بنایا جاتا ہے جو امراض مذکور میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی جگر مضر: خشکی بہت زیادہ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: دودھ، گھی اور ترچیزیں۔ بدل: فولاد مقدار خوراک: خبث الحدید مدبر یا کشتہ خبث الحدید ایک رتی سے ۲ رتی تک

## خراطین

(ہندی) عربی خراطین و امعاء الارض (فارسی) زغار۔ کرم گل خور (سندھی) سانپا (پنجابی) گنڈوئے (انگریزی) آرتھ ورمز Earth Worms ماہیت: تانبے کے رنگ کے لمبے لمبے کیڑے ہوتے ہیں جو موسم برسات اور مرطوبت زمین میں پائے جاتے ہیں۔

مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوئم افعال: مقوی باہ شرباً و ضماداً نافع جراحات استعمال: خراطین زیادہ تر مقوی باہ طلاؤں اور ضمادوں میں بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا لیکن بعض اطباء اس کو اندرونی طور پر بھی تقویت باہ کے لئے استعمال کراتے ہیں تازہ خراطین کو اعضاء کی حرارت میں پیس کر ضماد کرتے ہیں اور تین رات دن تک باندھے رکھتے ہیں۔ علی ہذا فتح۔ وتی۔ ضربہ وسقطہ اور اورام حارہ میں بھی اس کا ضماد مفید ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ مضر: معدہ اور امعاء کے لئے مصلح: روغن بادام و روغن زیتون بدل: طلاء استعمال کرنے کے لئے جونک اس کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک

## خربزہ Melon

لاطینی Cucumis Melo Linn (عربی) بطیخ (فارسی) خربزہ (بنگلہ) کھرج (سندھی) گدرو (انگریزی) میلن ماہیت: مشہور میوہ ہے جو شاداب شیریں اور خوشبودار ہوتا ہے۔ مزاج: شیریں خربوزہ گرم ۲ تر ۲۔ خام اور پھیکا خربوزہ سرد اتر ۲ افعال: خربوزے کا گودا بدن کو غذائیت بخشتا اور تری پیدا کرتا ہے خوشبودار ہونے کی وجہ سے قلب و دماغ پر اس کی مفرح تاثیر ہوتی ہے جلد پر جالی اثر کرتا ہے خربوزہ سریع النفوذ ہے۔ معدے میں خلط غالب کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے امعاء پر ملین اثر کرتا ہے گردہ مثانہ اور عروق پستان پر اس کی مدر تاثیر ہوتی ہے۔ استعمال: خربزہ بطور ایک میوہ کے بکثرت کھایا جاتا ہے چونکہ اس سے غذائیت کافی حاصل ہوتی ہے ترطیب بھی حاصل ہوتی ہے لہٰذا اس کے متواتر استعمال سے بدن کی لاغری دور ہوتی ہے اس کے کھانے کا بہترین وقت دو غذاؤں کے درمیان کا وقت ہے جب کہ ایک غذا معدے میں ہضم ہو کر آنتوں کی طرف منتقل ہو چکی ہو۔ اس کے علاوہ دوسری صورتوں میں نقصان سے خالی نہیں ہے اس کے متواتر اور بار بار کھانے سے دانت صاف اور چمک دار ہو جاتے ہیں دانتوں کا جما ہوا میل بھی صاف ہو جاتا ہے اعتدال کے ساتھ کھانے سے اجابت صاف ہوتی ہے لیکن کثرت استعمال سے دست آنے لگتے ہیں۔ مدر ہونے کی وجہ سے استسقاء جریان اور قرحہ مجاری بول اور سنگ گردہ مثانہ کی حالت میں اس کا کھلانا مفید ہے اور قلت لبن کی صورت میں دودھ کو بڑھاتا ہے خربزہ کا گودا جلد کے نشانات اور جھائیں کو دور کرنے کے لئے جلد پر طلاء کیا جاتا ہے۔ خربزہ کا پوست بھی مدر اور مفتت حصات تاثیر کرتا ہے گوشت کے ساتھ ملا کر پکانے سے اس کو جلد گلا دیتا ہے۔ نفع خاص: مدر بول و نافع یرقان مضر: تپ صفراوی اور تخمہ پیدا کرتا ہے اور سریع الاستحالہ ہے۔ مصلح: سکنجبین سرکہ بدل: پھوٹ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ خربوزہ اور اس کے بیجوں میں اجزائے لحمیہ نشاستہ، شکر، شحم، کیلشیم، فاسفورس، فولاد، تانبہ، وٹامن اے، بی، سی اور بی۔ نو جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں جو بدن کی تقویت اور خون کی پیدائش کے لئے نہایت

خرفہ (کلفہ)

مفید ہے۔

## خرزہرہ Oleander

لاطینی Nerium Odoratum (عربی) دفلی۔ سم الحمار (فارسی) خرزہرہ (سندھی) زنگی گل (تامل) الاری (تیلیگو) گنے رو (بنگالی) کردی۔ کرابی (انگریزی) اولی اینڈر (لاطینی) نیری ام اوڈورم ماہیت: متوسط قامت کا درخت ہے اس کے پتے برگ بید کے مانند اور پھول خوش منظر ہوتے ہیں' پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سرخ' زرد اور سفید اس کی تین قسمیں ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم باسمیت افعال: محلل۔ جالی۔ مجفف۔ مصفی خون۔ مقوی باہ۔ استعمال: محلل ہونے کی وجہ سے اورام پر اس کے پتوں کا ضماد کرتے ہیں اور جالی ہونے کے باعث جرب و حکہ۔ داد۔ کلف وغیرہ پر طلاء کرتے ہیں نیز بعض مرہموں میں شامل کرتے ہیں مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون و جذام و آتشک وغیرہ کے بعض سمی نسخوں میں اس کی جڑ یا پتے شامل کئے جاتے ہیں مقوی باہ ہونے کے باعث اس کی جڑ کو دودھ میں جوش دے کر اور دودھ سے بطریق معروف مکھن نکال کر مناسب مقدار میں تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں نیز اس کو اکثر طلاؤں میں شامل کرتے ہیں جو عضو خاص کو تقویت دینے کے لئے مستعمل ہیں چونکہ اس کے اندر سمیت ہے لہٰذا اندرونی طور پر باحتیاط استعمال کرنا چاہئے۔ نفع خاص: محلل ورم اور مسکن اوجاع مضر: دماغ و صدر کو مصلح: روغن و پنیر تازہ بدل: جوزالقی مقدار خوراک: ایک ماشہ

## خرفہ

لاطینی Portulaca Oleracia (عربی) بقلہ الحمقا (فارسی) بستان افروز۔ خرفہ۔ تورک (کانانی) چچی پتر (سندھی) لونگ جو ساگ (بنگلہ) راج شاک۔ بڑکنی (سنسکرت) لونی (انگریزی) پرسلین Perslane ماہیت: مشہور ساگ ہے خورد کلاں دو قسم کا ہوتا ہے قسم کلاں کی کاشت کی جاتی ہے اس کے پتے گول گول دبیز اور لیسدار ہوتے ہیں شاخیں سبز' سرخی مائل رطوبت سے بھری ہوئی اور زرد شکن ہوتی ہے پھول سفید اور تخم چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں دوسری قسم خودرو ہے اس کے پتے شاخیں وغیرہ قسم کلاں سے چھوٹے ہوتے ہیں جس کو لونیا ساگ کہتے ہیں اس کا مزہ شور ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و تر افعال: برگ خرفہ بیرونی طور پر مبرد و مسکن تاثیر کرتے ہیں معدہ اور جگر پر بھی اس کے مبرد و مسکن تاثیر ہوتی ہے آنتوں میں یہی تاثیریں ہونے کے علاوہ اس کے استعمال سے قبض بھی رفع ہوتی ہے جب القرع پر مسلک اثر کرتا ہے لیکن باوثوق نہیں کہا جاسکتا کہ خرفہ میں کون سی تاثیر ہے جو حب القرع کو قتل کرڈالتی ہے گردہ و مثانہ پر مسکن تاثیر کرنے کے علاوہ مدر تاثیر بھی کرتا ہے۔ استعمال: خرفہ کا ساگ تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے امراض حارہ مثلاً صفراوی و خونی بخاروں میں اور سوزش پیشاب سل و دق



نفث الدم۔ حرارت جگر و معدہ و رحم کے ازالہ و تسکین کے لئے نہایت مفید ساگ ہے آگ یا پانی سے جلے عضو۔ اورام حارہ' صداع حار درد سرگرم پر ضماد کرنے سے تسکین و تبرید بخشتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی سوزش کو تسکین دینے کے لئے اس کا ساگ پکا کر کھلاتے ہیں۔ پتوں کو خشک کرکے باریک پیس کر بچوں کے مرض قلاع اور شور دہن میں چھڑکتے ہیں۔ نفع خاص: دافع حرارت کبد۔ مسکن صفراء مضر: بینائی اور طحال کے لئے۔ مصلح: پودینہ مزید تحقیقات: برگ خرفہ اور اس کے تنہ اور بیج میں اجزاء لحمیہ' اجزاء نشاستہ جات' معدنی مواد' مثلاً کیلشیم' میگنیشیم' آگزیلک ایسڈ' فار سفورس فولاد' سوڈیم' پوٹاشیم' تانبہ' گندھک' کلورین' تھیانین' ریبوفلاوین اور حیاتین ج پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات (۱) دواء المسک (۲) مفرح بارد (۳) بنادق البزور (۴) قرص سرطان

## خرما Data

لاطینی Phoenin Dactilifera (عربی) خرمائے یابس۔ تمر (فارسی) خرمائے خشک (بنگالی) غرر کھجور (سنسکرت) نرملی پھلا (انگریزی) Data (ہندی) چھوہارہ ماہیت: عرب کا مشہور شیریں پھل ہے جو تمام باتوں میں تقریباً کھجور کے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۱ افعال: کثیر الغذاء مولد خون غلیظ۔ مقوی باہ۔ مولد منی۔ مسخن و مسمن بدن۔ مقوی اعصاب استعمال: خرما کو بطور غذا کھانے سے اگرچہ غذائیت بہت حاصل ہوتی ہے لیکن اس سے جو خون پیدا ہوتا ہے وہ غلیظ ہوتا ہے اسی وجہ جگر و طحال کے لئے مضر ہے اس کو بطور دوا زیادہ تر تقویت بدن' تقویت باہ اور لاغری بدن کے لئے دودھ میں جوش دے کر استعمال کرتے ہیں یا اس کی معجون بنا کر ضعف باہ کے لئے کھلاتے ہیں چنانچہ معجون آرد خرما مشہور معجون ہے جس میں آرد خرما بطور جزو اعظم شامل ہے مسخن و مقوی اعصاب ہونے کے باعث بعض بلغمی امراض مثلاً درد کمر درد درک وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں اور سینے کو بلغم سے پاک کرتا ہے اور مسخن ہونے ہی کی وجہ سے سرد مزاجوں کے لئے مفید اور گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے نفع خاص: مقوی باہ و مسمن بدن مضر: قبض پیدا کرتا ہے۔ مصلح: کاہو و سکنجبین بدل: کھجور مقدار خوراک: پانچ عدد سے سات عدد تک مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ خرما میں تقریباً ۷۰ فی صد تک شکر پائی جاتی ہے اور خصوصیت سے خرما میں پائی جانے والی شکر جسم کے لئے بہت مفید ہوتی ہے اور یہ فوراً ہضم ہو جاتی ہے۔ وٹامن اے اور بی کے علاوہ اس میں فولاد کی بھی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ اس لئے یہ تولید خون کے لئے بھی ایک اچھا ذریعہ ہے۔ ایک وقت میں ۵۰ گرام سے زیادہ خرما استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ مشہور مرکبات: معجون آرد خرما

## خرمہرہ

(عربی) دوع (فارسی) خرمہرہ (سندھی) کوڈیون (پنجابی) گوڈی (بنگال) کڑی (انگریزی) گوری Gowrie ماہیت: سیپ (سیپی کے مانند ایک دریائی جانور کا خول ہے جو

سمندر سے نکلتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم **افعال:** مجفف قوی مسخن جالی مقطع محلل اورام بلغمیہ **استعمال:** مجفف اور مسخن ہونے کی وجہ سے ضماد کرنے سے اعضاء کی رطوبت کو خشک کرتی ہے اورام بلغمی کو تحلیل کرتی ہے جالی اور مقطع ہونے کی وجہ سے بیاض چشم کو دور کرتی ہے اور جلد کے نشانات کو زائل کرتی ہے اور چونکہ مجفف بھی ہے لہٰذا عروق چشم کو بھی فائدہ پہنچاتی ہے مقطع ہونے کے باعث سرکہ میں پیس کر طلا کرنے سے مسوں کو دور کرتی ہے۔ **نفع خاص:** مجلی بصر و مجفف زخم **مضر:** پھیپھڑہ کے لئے **مصلح:** شہد و سرکہ **بدل:** گھونگھا

## خرنوب

(عربی) خرنوب الشوک (فارسی) خرنوب بنطی (لاطینی) Prolupus Acutifolia **ماہیت:** ایک درخت ہے بستانی اور بری دو قسم کا ہوتا ہے خرنوب بستانی کا درخت بڑا ہوتا ہے۔ پتے گہرے سبز گولائی لئے ہوئے شاخوں پر ایک دوسرے کے مقابل لگتے ہیں پھول زرد رنگ ہوتا ہے ایک بالشت لمبی پتلی پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر تخم باقلا کے مشابہ تخم ہوتے ہیں اور ان کا مزہ شیریں ہوتا ہے خرنوب بری کو خرنوب نبطی کہتے ہیں اس کا علیحدہ مذکور ہے۔ **مزاج:** سرد خشک ۲ **افعال:** خرنوب گردے اور مثانے پر مدر بول فعل کرتا ہے اور الیاف پر اس کی قابض اور مسکن تاثیر ہوتی ہے اس کے تخم بھی قابض اور حابس خون فعل کرتے ہیں۔ **استعمال:** خرنوب پختہ کو اگر بطور ایک پھل کے کھایا جائے اور یہ بخوبی ہضم بھی ہو جائے تو اس سے اچھی غذا حاصل ہوتی ہے اس کے مدر بول تاثیر سے کسی خاص مرض میں کوئی نفع نہیں حاصل کیا جاتا ہے۔ خرنوب کو اوجاع سینہ اور پرانی کھانسی کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ پھیپھڑوں پر اس کی تاثیر کیا ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ کھانسی کو فائدہ بخشتا ہے معدے کے الیاف عضلیہ کو قوی کرنے کے باعث مقوی معدہ ہے قبض پیدا کرتا اور سیلان خون کو روکتا ہے۔ چوٹ پر لگانے سے درد کو ساکن کرتا ہے اس کے تخموں کو باریک پیس کر خروج المقعد میں بطور ذرور استعمال کرتے ہیں اور نزف الدم کو روکنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی معدہ و مسمن بدن **مصلح:** بیدانہ اور مصری **مضر:** قابض ہے **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک

## خرنوب نبطی

(خرنوب شوکی) خرنوب نبطی کی شاخیں پراگندہ ہوتی ہیں اور ان پر باریک باریک تیز کانٹے لگے ہوتے ہیں۔ پھول زرد دانہ دار ہوتا ہے اور اس کو چھوٹے گردہ کے مشابہ پھل لگتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ دوم **افعال:** خرنوب بنطی ظاہر جلد پر ضماد کرنے سے اعضاء بدن پر قابض تاثیر کرتا ہے معدہ اور آنتوں پر بھی اس کی قابض اور مقوی تاثیر ہوتی ہے۔ **استعمال:** ظاہر جلد پر خرنوب نبطی کو پیس کر ضماد کرنے سے اعضاء کی تکان زائل



ہو جاتی ہے مہندی کے ہمراہ بالوں پر لگانے سے بالوں کو قوت دیتا اور ان کو قبل از وقت سفید ہونے سے روکتا ہے کھلانے سے دستوں کو روکتا اور ضعف معدہ کو دور کرتا ہے کثرت حیض خون بواسیر اور ہر ایک عضو کے سیلان خون بند کرتا ہے اس کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنے یا خشک کر کے باریک پیس کر بطور سفوف استعمال کرنے سے دانتوں کا درد ساکن ہو جاتا ہے اور ہلتے ہوئے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک

## خزامے

لاطینی Lavendula Stoechas (عربی- فارسی) شب بوی (انگریزی) لے ونڈیولا- Levender خزامی **ماہیت:** ایک نبات ہے جو ایک گز تک بلند ہوتی ہے اس کا تنہ باریک چوکور ہوتا ہے پتے لکیردار سفید رنگ ہوتے ہیں پھول چھوٹے چھوٹے آسمانجوتی ہوتے ہیں جن سے کافور کے مانند تیز خوشبو آتی ہے زیادہ تر یہ پھول ہی بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک **افعال:** تیز خوشبودار ہونے کے باعث خزامی ایک دافع تعفن دوا ہے۔ قروح اورام پر اس کی مجفف و محلل تاثیر ہوتی ہے۔ قلب و دماغ: پر مفرح و مقوی تاثیر کرتا ہے اعصاب کو بھی قوت دیتا ہے معدہ اور آنتوں کے لئے بھی مقوی ہے ان سے ریاح کو خارج کرتا ہے کاسر ریاح ہے رحم کے لئے مجفف و منقی ہے اس سے فضلات کو دفع کرتا ہے اور استقرار حمل پر اعانت کرتا ہے۔ **استعمال:** مواد کے تعفن کو دور کرنے کے لئے گل خزامی کا بخور کرتے ہیں۔ زخموں کو بھرنے اور ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے آرد جو کے ہمراہ ضماد کرتے ہیں۔ ضعف دماغ۔ ضعف اعصاب۔ ضعف قلب و ضعف جگر و معدہ نفخ شکم اور قولنج جیسے امراض میں استعمال کرتے ہیں۔ تخفیف و تنقیہ رحم اور اسقاط حمل کے لئے اس کا فرزجہ استعمال ہوتا ہے اس کے پھولوں سے روغن کشید کیا جاتا ہے جو نفخ شکم، قولنج۔ مراق۔ اختناق الرحم اور ضعف اعصاب کے مرضوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ روغن خزامے: نصف قطرہ سے تین قطرہ تک

## خس

انگریزی Cucus Grass لاطینی Andropogon Muricatis **ماہیت:** خس ایک گھاس ہے جس کی پتیاں لمبی لمبی اور باریک باریک ہوتی ہیں اور یہ پتیاں چھپر بنانے میں مستعمل ہیں اس گھاس کی جڑیں بھی جو نہایت خوشبودار ہوتی ہیں اور ان سے موسم گرما میں خسخانہ وغیرہ بناتے ہیں خس کے نام سے مشہور ہیں اور یہ جڑیں ہی دوا استعمال کی جاتی ہیں۔ **مقام پیدائش:** دریاؤں و تالابوں کے کنارے بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ دوم **افعال:** مفرح و مقرب و دماغ۔ قابض۔ دافع صفراء و غثیان خون مقوی معدہ۔ نافع تپ صفراوی و دموی **استعمال:** خس کو زیادہ تر عرقیات اور نقوعات کی شکل میں استعمال کراتے ہیں اس کا عطر بھی

کشید کیا جاتا ہے جو نہایت لطیف اور خوشبودار ہوتا ہے اور گرم مزاجوں کے لئے نہایت مناسب ہے مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے خفقان ضعف قلب غشی اور ہوائے دبائی کے ضرر کو دور کرنے کے لئے ضرباً و شماً استعمال کرتے ہیں قابض و مقوی معدہ ہونے کے باعث پیاس اور صفراوی و دموی بخاروں کو تسکین بخشتا ہے قدرے خس نیم کوفتہ کو دو تین عدد مغز کنول گٹہ نیم کوفتہ کے ہمراہ پانی اور عرق کیوڑہ میں بھگو کر پلانا اطفال کے مرض عطاش میں بہت فائدہ بخشتا ہے۔ **نفع خاص:** مفرح قلب و دماغ **مضر:** سرد امزجہ کے لئے **مصلح:** صندل **بدل:** عطر خس **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک **مزید تحقیقات:** خس میں ایک روغنی جز ہے اسی وجہ سے اس میں خوشبو ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ رال، لونی مادے اور ایک نمک آہک اور آکسائیڈ آف آئرن اور خشبی مواد ہوتے ہیں۔

## خشخاش

(عربی) بزرالخشخاش (فارسی) تخم کوکنار (ہندی) کھسکھس (گجراتی) کھرکھس (بنگالی) پوست دانہ (تامل) گش گش (انگریزی) پاپی سیڈز Poppyseeds **ماہیت:** خشخاش مشہور چیز ہے اس کی شاخوں اور پھلوں میں شگاف دینے سے جو رطوبت رس کو منجمد ہو جاتی ہے وہ افیون کہلاتی ہے اس کا بیان ہو چکا ہے اس کے پھل کو پوست خشخاش یا ڈوڈہ خشخاش کہتے ہیں انہیں کا ذکر اس جگہ مقصود ہے پھل کے اندر سے باریک تخم نکلتے ہیں جو تخم خشخاش کے نام سے مشہور ہیں ان کا بیان ہو چکا ہے خشخاش سفید اور سیاہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲ (جس پوست سے افیون نہ نکالی گئی ہو) وہ افیون نکالے ہوئے پوست سے قوی ہوتی ہے۔ **استعمال:** ظاہر جلد پر استعمال کرنے سے پوست خشخاش محذر اور مسکن تاثیر کرتا ہے سر پر اس کا ضماد لگانے سے منوم تاثیر حاصل ہوتی ہے سفوف بنا کر کھلانے سے بھی محذر منوم تاثیر کرتا ہے نیز معدہ و امعاء میں قبض پیدا کرتا اور آنتوں کے جریان خون کو بند کرتا ہے۔ **استعمال:** جملہ اعضائے جسم کے دردوں کو تسکین دینے کے لئے اس کو مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں نیز اس کا جوشاندہ بطور نطول و سکوب استعمال کرتے ہیں۔ حلق کے اورام حارہ میں درد کو تسکین کرنے کے لئے اس سے غرغرہ کراتے ہیں سہر بے خوابی، مالیخولیا اور جنون جیسے امراض میں نیند لانے کے لئے اس کا جوشاندہ پلاتے اور تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر سر اور پیشانی پر ضماد کرتے ہیں اسہال و پیچش میں مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ نزلہ کھانسی، نفث الدم اور آنتوں کے جریان خون کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں شربت خشخاش لعوق خشخاش اور دیا قوزہ اس کے مشہور مرکب ہیں جو نزلہ حار، سرفہ حار اور نفث الدم میں مستعمل ہیں۔ **نفع خاص:** منوم مسکن اور محذر ہے۔ **مضر:** دماغ کے لئے **مصلح:** بادیان **بدل:** جنگلی کاہو **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ

خطمی

تک

## خطمی

لاطینی Althea Rosa (فارسی) ریشہ خطمی (کلکتائی) ڈسو نچل (عربی) بیخ خطمی (ہندی) ریشہ خطمی (انگریزی) Marsh Mallow ماہیت: خطمی کا پودا تقریباً قد آدم بلند ہوتا ہے پتے بڑے بڑے اور کھردرے ہوتے ہیں پھول خوش نما اور بے بو ہوتے ہیں پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سفید سرخ اور سیاہ اس کی مختلف قسمیں ہیں نیل گوں پھول کی خطمی کو خیرو کہتے ہیں۔ مزاج: گرم باعتدال افعال: خطمی کے تخم اور پتے اورام و شور اور دردوں پر لگانے سے رادع محلل منضج اور مسکن تاثیر کرتے ہیں اس کے تخموں اور پھولوں کا جوشاندہ اندرونی طور پر مواد بلغمیہ کو نضج دیتا اور اعضائے تنفس میں تلیین کرتا ہے اس کی جڑ جو ریشہ خطمی کے نام سے مشہور ہے آنتوں پر مزلق اور مسکن تاثیر کرتی ہے۔ استعمال: خطمی اور اس کے پتوں کو پانی میں پیس کر ضماد کرنے یا پانی میں پکا کر نطول یا سکوب کرنے سے دمل۔ ورم پستان۔ عرق النساء وجع مفاصل اور دوسرے اورام حارہ تحلیل یا پختہ ہو جاتے ہیں۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ میں اس کے تخموں کو قیروطی میں شامل کر کے مالش کرتے ہیں۔ نزلہ و زکام اور سرفہ حار میں اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ سوزش بول۔ ورم امعاء۔ زحیر۔ سدہ امعاء اور اسہال صفراوی میں بیخ خطمی بطور مزلق اور مسکن بکثرت مستعمل ہے اس کا جوشاندہ بنا کر یا پانی میں لعاب نکال کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام و نافع سعال مضر: معدہ کو مصلح: شہد و بادیان بدل: خبازی مقدار خوراک: پانچ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

## خوبانی

لاطینی Prunus Arminica (عربی) مشمش (فارسی) زرد آلو (سندھی) زرد آلو (پہاڑی نام) ہاری (انگریزی) اپریکاٹ Apricott ماہیت: خوبانی تازہ یعنی زرد آلو اخروٹ کے برابر۔ آڑو سے کسی قدر مشابہ گول پھل ہے جو خشک ہونے پر بھورے رنگ کا مزہ میں شیریں ہو جاتا ہے اس کے اندر گٹھلی بادام سے مشابہ ہوتی ہے اور توڑنے پر اس کے اندر سے مغز بادام کے مانند مغز نکلتا ہے جو مزہ میں مغز بادام کے مانند لذیذ ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: افغانستان۔ بلوچستان۔ ہندوستان۔ مزاج: تر گرم بدرجہ دوم۔ مغز خوبانی گرم تر افعال: کثیر الغذا۔ ملین طبع۔ مسہل صفراء۔ مسکن غثیان خون وحدت صفراء دافع تپ صفراوی۔ خوبانی تازہ مولد تپ ہائے عفونی اور نفاخ ہے۔ استعمال: خوبانی تازہ چونکہ مسہل صفراء اور مسکن غلیان خون اور حدت صفراء ہے لہٰذا امراض صفراویہ میں اکثر نفوعاً استعمال کی جاتی ہے خصوصاً تپ صفراوی اور التہاب معدہ (سوزش معدہ) کی حالت میں مستعمل ہے پیاس کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں چونکہ یہ سریع التعفن ہے لہٰذا تپ ہائے عفونی کو پیدا کرتی ہے۔ مغز خوبانی مبہی اور دیر ہضم ہے۔ درخت



خوبانی کے پتے مخرج و قاتل دیدان ہیں نفع خاص: مسکن جوش صفراء و ملین طبع مضر: نفاخ ہے۔ مصلح: شکر۔ مصطگی اور انمول بدل: شفتالو مقدار خوراک: پانچ عدد سے دس عدد تک

## خولنجاں Galangal

لاطینی Alpinea Galanga (بنگالی) کلنجن (تامل) پرتی (مرہٹی) کولنجن (سنسکرت) کلنجن (سندھی) پان پاڑ (انگریزی) Alpinia Galanga ماہیت: خولنجاں (کلنجن) پان کی جڑ ہے جس کی رنگت باہر سے سرخی مائل اور اندر سے سفید زردی مائل ہوتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم افعال: مفرح و مقوی قلب۔ مقوی و مسخن معدہ و جگر بارد۔ دافع امراض بلغمی و سوداوی کاسر ریاح۔ مطیب دہن۔ منفث و مخرج بلغم۔ مدر لعاب دہن مسکن اوجاع باردہ۔ مقوی باہ۔ جالی استعمال: خولنجاں کو مقوی معدہ و جگر اور دافع امراض بلغمی مرکبات میں شامل کرتے ہیں مطیب دہن ہونے کے باعث بخرالفم چباتے ہیں۔ مدر لعاب دہن ہونے کی وجہ سے ثقل اللسان اور لکنت میں باریک پیس کر زبان پر ملتے ہیں منفث و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ۔ ضیق النفس اور بحۃ الصوت بلغمی میں استعمال کراتے ہیں۔ بلغمی دردوں خصوصاً درد گردہ بارد اور سلسل البول میں بھی کھلاتے ہیں تقویت باہ کے لئے مقوی باہ معاجین و سفوفات میں شامل کرتے اور تنہا بھی بقدر تین ماشہ سفوف کر کے دودھ کے ہمراہ استعمال کراتے اور کاسر ریاح ہونے کے باعث درد شکم اور قولنج ریحی میں بھی مستعمل ہے جالی ہونے کی وجہ سے طلاء کلف کے لئے مستعمل ہے۔ نفع خاص: مفرح قلب ہے۔ مضر: حابس بول ہے۔ مصلح: کتیرا۔ صندل طباشیر اور انیسون بدل: دار چینی مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک مزید تحقیقات: کیمیائی تجربہ سے خولنجان کی جڑ سے تین جوہر موثرہ علیحدہ کئے گئے۔ (۱) کیمفرائد (۲) خولنجین (کیلنگیسن (۳) الپسن۔ اس کے علاوہ روغن فراری بھی پایا جاتا ہے۔ مرکبات: (۱) حب جدوار (۲) حلوائے ثعلب (۳) جوارش جالینوس (۴) لعوق سرفہ (۵) لبوب کبیر و صغیر (۶) معجون ثعلب (۷) معجون سیر علویخانی (۸) مفرح معتدل

## د

## دادمرون

لاطینی Cassia Allata (ہندی۔ بنگالی) دادمرون (سندھی) داد مار (مرہٹی) ویندوکوبی (تامل) شمی گڈا (کناری) (انگریزی) رنگ درم شرب Snrub Ringworm جھاڑ دار پودا ہے اس کی چھال رنگنے کے کام آتی ہے۔ مقام پیدائش: زیادہ تر بنگال میں پیدا ہوتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کے پتوں کو کچل کر مساوی وزن سہاگہ یا پتوں کے رس میں عرق لیموں ملا کر داد پر لگانا شافی علاج ہے خشک پتوں کا تنکچر یا رب سنایا تخم حنظل کی طرح مسہل

تاثیر رکھتا ہے منہ میں اس کے کاڑھے سے غرغرہ کراتے ہیں۔

**دھماسہ** لاطینی Fagonia Arabica (ہندی) بنگلہ دار لبھا (گجراتی) دھماسو (سنسکرت) جواسا (بنگالی) کمل (سندھی) ڈاماہو مفروش کانٹے دار بوٹی ہے جو انسہ کے مشابہ ہے لیکن پتا بہت چھوٹا اور پھل دانہ سا۔ اس کے پھول کانٹوں کے سروں پر لگتے ہیں بعض نے اس کا شکاعی اور بعض نے باد آور کہا ہے۔ رنگ: پھول سفید ذائقہ: تلخ مزاج: سرد و خشک بدرجہ اول بقول بعض گرمی و سردی میں معتدل مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک مقام پیدائش: پنجاب اور یوپی کے میدانی علاقوں خصوصاً دریاؤں کے کنارے ریتلی زمین میں پیدا ہوتا ہے۔ افعال و استعمال: مسکن۔ دافع بخار۔ مقوی معدہ و جگر اور مصفی خون ہے پیاس بجھاتی ہے، قے کو ساکن کرتی ہے سوزش دہن، قے، اسہال، کھانسی اور بخاروں میں ہم وزن مویز کے ساتھ اس کا جوشاندہ دے سکتے ہیں اس کے پتے لیموں کے عرق میں پیس کر لگانے سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

**دہنہ فرہنگ** (فارسی۔ عربی) دھنج ایک مشہور پتھر ہے یہ سونا چاندی تانبا اور لوہے کی کان سے نکلتا ہے سونے چاندی تانبے وغیرہ کی کان سے گندھک کے بخارات چڑھ کر کان کے جوفوں میں منجمد ہو کر سخت پتھر بن جاتے ہیں ذہبی یعنی طلائی عمدہ ہے۔ شناخت: لوہے پر ترشی لگا کر اس پتھر کو گھس کر دیکھیں جس جسد کا ہو گا وہی کس ظاہر کرے گا۔ رنگ: سبزی مائل چمک دار ذائقہ: پھیکا مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوئم افعال و استعمال اکثر زہروں کی مارگ ہے خصوصاً لیموں کے رس میں گھس کر کھلانے سے افیون کا زہر دفع کرتا ہے اور ہمراہ سرکے کے اس کا لیپ داد اور سیاہ داغ اور سفید داغ کو مفید ہے اس کی انگوٹھی پہنا درد گردہ کے لئے بالخاصہ مفید بیان کی جاتی ہے سم قاتل ہے کھانا نہیں چاہئے بلکہ منہ میں رکھ کر تھوک نگلنا بھی مہلک ہے۔

**دیگچوں** (عربی) توبال النحاس (فارسی) ثقال مس (انگریزی) Copper تانبے کے چورے کو کہتے ہیں جیسا کہ لوہے کے چورہ کو لوہ چون کہتے ہیں۔ رنگ: سرخ و چمک دار ذائقہ: کسیلا مزاج: گرم خشک بدرجہ سوم افعال و استعمال: جلا کرتا ہے ہر قسم کے زخموں خصوصاً آنکھ کے زخموں کو رفع کرتا ہے کھجلی تر و خشک کو نافع ہے زخم اور آنکھ کے جالے کو مفید ہے مواد ردی و فاسد کو چھانٹتا ہے غیر مدبر کا استعمال جائز نہیں ہے۔

**دیمک** (اردو۔ عربی) ارضہ (سندھی) اڈھی (انگریزی) وائٹ آنٹ White ant مشہور چھوٹا سا کیڑا ہے جس کا سر سفید ہوتا ہے یہ کاغذ کپڑا اور لکڑی کو کھا جاتا ہے یہ کیڑے جو چیز کھاتے ہیں اسے مٹی بنا بنا کے نکالتے جاتے ہیں اور لکڑی کو اندر ہی اندر کھوکھلا دیتے



ہیں مرطوب زمین میں پیدا ہوتی ہے جو بڑا کیڑا کھجور کے برابر ہوتا ہے وہ ملکہ دیمک ہے جسے عرف عام میں۔ شاہ دیمک: یعنی دیمک کا بادشاہ کہتے ہیں ملکہ دیمک دو انچ تک لمبی اور پتلی انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے اس کو زمین کھود کر نکالا جائے تو اس کا دھڑ سفید نرم اور پلپلا نظر آئے گا۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم افعال و استعمال: بیل کے کوہان کی چربی میں ملا کر بواسیری مسوں پر لگاتے ہیں۔ شاہ دیمک مقوی باہ معظم و مطول ذکر ہے اس لئے اسے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔

**دار چکنہ** (عربی) سلیمانی (ہندی) دال چکنا (فارسی) دار شکنہ (انگریزی) پرکلورائڈ آف مرکری Perchloride of Mercury ماہیت: سم الفار اور سیماب کا مرکب ہے جو کہ سفید براق اور وزنی ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ چہارم افعال: ملطف۔ مصفی خون۔ مجفف قروح مانع عفونت استعمال: دار چکنا کا جوہر اڑا کر مصفی خون اور مجفف قروح ہونے کے باعث مرض آتشک میں استعمال کرتے ہیں نیز مرہموں میں شامل کر کے زخم ہائے آتشک اور دیگر قروح خبیثہ پر لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مصفی خون ہے۔ مضر: زہر ہے مصلح: گھی اور دودھ بدل: سنکھیا مقدار خوراک: جوہر دار چکنا ایک چاول سے ۲ چاول تک

**دار چینی Cinnamum** لاطینی Cinnamomum Cassia (اردو۔ عربی) قرفہ (ہندی) دال چینی (انگریزی) سنے من مارک Cinnamom Bark ماہیت: ایک درخت کی خوشبودار چھال ہے جو ایک دوسرے پر لپٹی ہوئی ہے یہ تج کی بہ نسبت پتلی ہوتی ہے باآسانی ٹوٹ جاتی ہے رنگت سرخ چمکدار ہوتی ہے اور اس پر اکثر جگہ باریک باریک نقطے اور لہردار لکیریں ہوتی ہیں اندر سے رنگ بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے مزہ شیریں تیز اور خوشبودار ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۲ افعال: دار چینی ایک خوشبودار ملطف دوا ہے تعفن کو دور کرتی ہے۔ ظاہر جلد پر ضماد یا طلاء لگانے سے جاذب اور محرک تاثیر کرتی ہے دردوں کو تسکین بخشتی اور جلا پیدا کرتی ہے خوشبودار ہونے کی وجہ سے قلب و دماغ پر اس کی مفرح تاثیر ہوتی ہے۔ اعضائے تنفس میں تحریک پیدا کر کے ان کو تنقیہ بلغم کے لئے مستعد کرتی ہے معدہ اور جگر کو قوت بخشتی اور امعاء میں قبض پیدا کرتی ہے محرک باہ ہے بول و حیض کا ادرار کرتی ہے۔ استعمال: دار چینی بوئے دہن کو خوشبودار بنانے اور دانتوں کو مضبوط کرنے کے لئے سفوفات میں شامل کی جاتی ہے۔ بہق و کلف جیسے امراض کو زائل کرنے کے لئے اس کا طلاء کیا جاتا ہے مقوی باہ ادویہ میں شامل کر کے روغن کشید کرتے ہیں اور ضعف باہ کو دور کرنے کے لئے عضو مخصوص پر طلاء کرتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر ضماد لگاتے ہیں۔ معاجین و مفرحات میں شامل کرتے ہیں۔ کھانسی و دمہ کو زائل کرنے کے لئے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں یا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں ضعف

معدہ اور اسہال و پیچش کو دور کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں سردی کے درد سر کو رفع کرنے کے لئے پانی میں پیس کر پیشانی پر لگاتے ہین اور ارحیض کے لئے جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ دار چینی کا روغن بھی نکالا جاتا ہے جو تنہا یا مناسب روغنوں کے ہمراہ تقویت باہ کے لئے بطور طلاء استعمال کیا جاتا ہے نیز زنبور گزیدہ اور عقرب گزیدہ مقام پر لگانے سے درد اور سوزش کو تسکین بخشتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی اعضائے رئیسہ **مضر:** مثانہ کو **مصلح:** کشنیز اور اسارون **بدل:** تج **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ دار چینی میں ایک فیصد تک روغن فراری پایا جاتا ہے نیز ٹے نین اور کچھ لعابی مادہ موجود ہوتا ہے۔ **مرکبات:** جوارش جالینوس جورش زرعونی' انوستدارو بھوے کبیر جوارش ۔سباسہ **نوٹ:** قراباذین کے مختلف مرکبات میں دار چینی اور قرفہ کو استعمال کیا گیا ہے چنانچہ جوارش جالینوس ایک مشہور مرکب ہے جو ہم نے مثال کے طور پر پیش کیا ہے اس مرکب کے اجزاء میں سلیخہ (تج) بھی شامل ہے اور دار چینی بھی۔ جب یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ سیلون کی دار چینی افعال کے اعتبار سے زیادہ موثر ہوتی ہے تو اس کو بطور جز شامل کرنے کے بعد پھر سلیخہ کو کیوں شامل کیا جائے اس طرح بہتر مرکبات ہیں جن میں دونوں یا تینوں قسم کی دار چینی شامل کر دی گئی ہے اطباء کو اس طرف توجہ مبذول کرنے کی ضرورت ہے اور اب تک یہ امر بھی قابل تحقیق ہے کہ جوارش جالینوس کے نسخہ کا اصل ماخذ کیا ہے اس لئے کہ قدیم کتب معتبرہ میں اس کا کہیں ذکر نہیں ملتا لیکن جہاں تک اس کے افعال و خواص و فوائد کا ذکر ہے اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اجزاء نسخہ میں سے سلیخہ کو نکال دیا جائے تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔

## دارہلد

لاطینی Berbaris Vulgare (ہندی) چترا یا کشمل (پنجابی) کسملو (فارسی) دارچوبہ (بنگالی) دہر درا (پہاڑی) کشمل (کشمیری) کیلو (انگریزی) بربریس Barberry Root Birberis **ماہیت:** دار ہلد درخت زرشک کی لکڑی ہے زرد رنگ ہوتی ہے رسوت اسی لکڑی کا عصارہ ہے۔ **مزاج:** سرد خشک بدرجہ دوئم **افعال:** محلل۔ مسکن۔ مصفی خون **استعمال:** دار ہلد زیادہ تر امراض چشم میں مستعمل ہے آشوب چشم میں تحلیل ورم اور تسکین کرتی ہے۔ یرقان' پھوڑے پھنسیوں اور خارش میں بھی استعمال کی جاتی ہے سفیدی بیضہ کے ہمراہ اس کا ضماد جبر استخواں (ہڈی کو جوڑنا) اور انجماد خون کو روکنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** آشوب چشم اور چوٹ کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** حار امزجہ کے لئے **مصلح:** عرق نارنج و ترنج **بدل:** ہلدی چوٹ کے لئے **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک



## درمنہ ترکی

لاطینی Artimisea Maritima (عربی) شیخ خراسانی (صوبہ سرحد) جھان (بلوچی) ترخس پیڑا انگریزی Southern Worm Wood **ماہیت:** ایک نبات ہے جو سوئے کے برابر بلند ہوتی ہے اس کے پھول افسنتین رومی کے مانند خوشبودار' مزہ میں تلخ اور کسی قدر تیز ہوتے ہیں پتے چھوٹے چھوٹے نازک سداب کے مانند اور تخم کشوث کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے کسی قدر بڑے ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲ **افعال:** درمنہ ترکی محلل اورام ہے جلد کو جلا بخشتا اور زخموں کو خشک کرتا ہے۔ کرم شکم خصوصاً حیات (کیچوؤں) کو ہلاک کرنا اس کا زبردست فعل ہے دست لاتا ہے بول و حیض کا ادرار کرتا ہے۔ ریاح کو پراگندہ کرتا اور بلغم کو قطع کرتا ہے۔ مرکب اور پرانے بخاروں کو دفع کرتا ہے۔ **استعمال:** بلغمی غلیظ ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے اس کو جلا کر روغن زیتون یا روغن زنبق میں ملا کر داء الثعلب کو زائل کرنے اور بالوں کو جلد اگانے کے لئے طلاء کرتے ہیں۔ ورم معدہ اور استسقاء کو زائل کرنے اور کیچوؤں کو ہلاک کرنے کے لئے اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں ہلاک کر کے بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے اور ارحیض کے لئے بھی مناسب ادویہ کے ہمراہ جوشاندہ بنا کر دیتے ہیں۔ **نفع خاص:** محلل اورام و ریاح ہے۔ **مضر:** معدہ اور دماغ کو **مصلح:** مصطگی رومی اور ترمس **بدل:** افسنتین و سداب **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک **مرکبات:** اطریفل دیدان

## درونج عقربی

(فارسی۔ عربی) درونج عقربی (سندھی) درونج (لاطینی) Doronicum Pardaliaches **ماہیت:** بچھو کے مشابہ چھوٹی گرہ دار سخت جڑ ہوتی ہے جو باہر سے خاکستری اور اندر سے سفید ہوتی ہے۔ **مقام پیدائش:** شام۔ طبرستان **مزاج:** گرم بدرجہ اول خشک بدرجہ دوئم **افعال:** مقوی و مفرح قلب۔ مقوی معدہ و جگر مسخن۔ محلل بلغم و سوداء کاسر ریاح غلیظ۔ مسکن اوجاع رحم۔ حافظ جنین۔ تریاق سموم۔ **استعمال:** مقوی اور مفرح قلب ہونے کے باعث اس کا شمار امراض قلب کی خاص ادویہ میں ہے خفقان بارد کے لئے نہایت نافع ہے اور انہیں افعال کی وجہ سے دواء المسک کا ایک جزو بھی ہے۔ محلل بلغم و سوداء اور مسخن ہونے کی وجہ سے امراض بلغمی و سوداوی مثلاً فالج' لقوہ۔ مالیخولیائے مراقی وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ہمراہ مستعمل ہے۔ کاسر ریاح غلیظ ہونے کی وجہ سے نفخ شکم درد شکم ریحی اور وجع رحم ریحی کو زائل کرتا ہے حافظ جنین ہونے کی وجہ سے معاجین محافظ جنین میں اس کو بھی شامل کرتے ہیں تریاق سموم ہونے کے باعث امراض وبائی خصوصاً طاعون میں اور برائے گزیدن عقرب و گزیدن ہوام دیگر شرباً یا ضماداً استعمال کی جاتی ہے۔ **نفع خاص:** مقوی قلب و معدہ۔ **مضر:** مصدع۔ **مصلح:** بادیان۔ **بدل:** زرنباد۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ **مشہور مرکبات:** (۱)

مفرح یاقوتی (۲) معجون حمل عنبری علوی خانی (۳) لبوب کبیر (۴) دواء المسک۔

## دم الاخوین Gum of Pterocarpus

لاطینی Marsupium (اردو) بیجاسار گوند (ہندی) وجے سار (فارسی) خون سیاوشاں (بنگالی) پت سل (مرہٹی) بیلا (انگریزی) کائنو Malabar Kino ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے جو سرخ مائل بہ کبودی ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۳ خشک ۳ **افعال:** دم الاخوین اسہال اور پیچش کو بند کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے اگر خون بھی جاری ہو تو اس کو روکنے کے لئے بھی کھلاتے ہیں نفث الدم کثرت حیض و خون بواسیر کو روکنے کے لئے بھی دیتے ہیں سیلان خون کو روکنے کے لئے تازہ زخموں پر چھڑکتے اور قرحہ چشم میں باریک کھرل کرکے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ **نفع خاص:** تمام اعضاء و احشاء کے خون کا حابس ہے۔ **مصلح:** کتیرا و گوند ببول **مضر گردہ** کے لئے **بدل:** شادنج معتول **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیائی اجزاء میں سرخ رال، بنزوئیک ایسڈ، پائے جاتے ہیں۔ **مشہور مرکبات:** (۱) سفوف استحاضہ (۲) قرص کا کنج (۳) قرص بواسیر (۴) معجون تیواج۔

## دوب Cauch Graes

لاطینی Cynodon Dactylon (عربی) عشب (پنجابی) دب (فارسی) مرغ (بنگالی) دربہ (تامل) اردگو (تلنگو) گوبکی (سندھی) چھبر ڈبھہ (انگریزی) کاؤچ گراس Couch Grass ماہیت: مشہور گھاس ہے جس کو مویشی خصوصاً گھوڑے نہایت رغبت سے کھاتے ہیں۔ **مزاج:** سردی کی طرف مائل ہے اور اعتدال کے قریب ہے۔ **افعال:** گرم ورموں اور دردوں پر لگانے سے ان کو تحلیل کرتی و تسکین دیتی ہے اس میں ایک قسم کی تریاقیت بھی بیان کی جاتی ہے مسکن معدہ اور مسکن حرارت ہے اور ادرار بول کرتی ہے۔ **استعمال:** دوب کو جو کے ہمراہ آب سرد میں پیس کر درد سر میں جو کہ گرمی کی وجہ سے ہو پیشانی پر ضماد کرتے ہیں اور اس کو تنہا پیس کر گرم ورموں سرخ بادہ اور پتی کے زائل کرنے کے لئے لگاتے ہیں چاول اور ہلدی کے ہمراہ روغن چنبیلی میں پیس کر چیچک کے کھرنڈ جلد اتارنے کے لئے ضماد کرتے ہیں سوزش بول کر زائل کرنے کے لئے پانی مثل بھنگ پیس کر پلاتے ہیں قے روکنے امراض حارہ کو دفع کرنے اور زہر مار گزیدہ کو زائل کرنے کے لئے چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر چھان کر پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** محلل ورم۔ دافع زہر۔ **مضر:** سر اور معدہ کے لئے **مصلح:** مرچ سیاہ۔ شہد اور مصری۔ **بدل:** دھنیے کی پتی۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک



## دودھ

(عربی) لبن (فارسی) شیر (انگریزی) ملک Milk ماہیت: مشہور چیز ہے۔ **مزاج:** مرکب القوی مائل بہ حرارت **افعال و استعمال:** دودھ ایک لطیف اور زود ہضم غذا ہے تمام دودھ مقوی و مسمن بدن اور مقوی باہ ہیں۔ اس غرض کے لئے بطور غذا استعمال کرتے ہیں یا مقوی ادویہ کے ہمراہ بطور بدرقہ پلاتے ہیں۔ سب سے افضل عورت کا دودھ ہے یہ کثرت مائیت اور قلت جبنیت کے باعث مرطب ہے لہٰذا سل ودق میں پلایا جاتا ہے آشوب چشم کو تسکین دینے کے لئے آنکھوں میں قطور کرتے ہیں عورت کے بعد دوسرے درجہ پر گدھی کا دودھ ہے یہ بھی سل ودق میں پلایا جاتا ہے اس کے بعد گائے کا دودھ ہے عورت اور گدھی کا دودھ عام طور پر میسر نہ ہونے کی وجہ سے باقی ماندہ دودھوں سے گائے کا دودھ افضل ہے اور بطور غذا دوا بکثرت مستعمل ہے۔ بدن کو قوت بخشتا اور کافی غذا دیتا ہے بکری کا دودھ بھی بہتر ہے اس کا دودھ ماء الجبن تیار کرکے اکثر امراض سوداویہ مالیخولیا جنون اور جذام وغیرہ میں پلاتے ہیں بھینس کا دودھ غلیظ اور نفاخ ہوتا ہے اگرچہ یہ دوسرے دودھوں کو بہ نسبت زیادہ قوی ہے لیکن غلیظ اور نفاخ ہونے کے باعث ایسے اشخاص کے لئے مضر پڑتا ہے جو ضعف معدہ کے مریض ہوتے ہیں اونٹنی کا دودھ کثرت مائیت کی وجہ سے مدر بول ہے۔ لہٰذا مریضان استسقاء کو پلایا جاتا ہے اور ان کے لئے خصوصیت سے مفید ثابت ہوتا ہے علاوہ ازیں صلابت طحال کے لئے بھی نافع ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ گھوڑی کا دودھ پلانے سے بچے چیچک سے محفوظ رہتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسمن بدن۔ مقوی باہ **مضر:** بعض مرتبہ بخار پیدا کرتا ہے۔ معدہ کو ضرر پہنچاتا ہے۔ **مصلح:** بادیان۔ سونٹھ۔ شکر و شہد۔ **بدل:** ایک جانور کا دودھ دوسرے جانور کے دودھ کا بدل ہو سکتا ہے۔ **مقدار خوراک:** بطور غذا بقدر ہضم اور بطور دواء آدھ پاؤ سے پاؤ بھر تک۔

## دودھی

(عربی) سوسفند (فارسی) شیرک۔ شیرگیاہ (گجراتی) دودیلی (بنگلہ) دودھیا (سندھی) کھیرل بوٹی (انگریزی) یوفوربیا۔ Eophorbia Hirta ماہیت: ایک شیردار بوٹی ہے اس کے پتے اور شاخوں کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے یہ تین قسم کی ہوتی ہے۔ ایک قسم: زمین پر مفروش ہوتی ہے اور بالعموم سخت کنکریلی زمین پر پیدا ہوتی ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے سبز، سرخی مائل اور شاخیں باریک باریک ہوتی ہیں اور یہ بالعموم دودھی خرد کے نام سے مشہور ہے اور یہی زیادہ تر بطور دواء استعمال کی جاتی ہے۔ دوسری قسم کا پودا: تقریباً ایک بالشت یا اس سے کچھ زیادہ بلند ہوتا ہے اس کے پتے پہلی قسم سے بڑے ہوتے ہیں اور شاخیں سرخ رنگ کی ہوتی ہیں اس کو دودھی کلاں کہتے ہیں۔ تیسری قسم: بیل دار ہوتی ہے درختوں کے اوپر چڑھ جاتی ہے اس کا پھل آکھ سے مشابہ ہوتا ہے اور اسی کے مانند اس سے روئی نکلتی ہے پتے پان کے پتوں سے مانند

ہوتے ہیں اس کو مینڈھا دودھی یا مینڈھا سینگی کہتے ہیں۔ **استعمال:** دودھی خورد کو پانی میں پیس کر چھان کر دستوں کو بند کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ مرض سوزاک میں سوزش کو تسکین دینے اور مواد کو بند کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں نیز خون استحاضہ 'خون بواسیر' جریان' سیلان الرحم اور رقت و سرعت کو زائل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے اورام، شور کو دفع کرنے کے لئے پلاتے ہیں جو فساد خون کی وجہ سے جسم پر نکل آتے ہیں بقدر ایک تولہ کو چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پانی میں پیس کر پلانا مار گزیدہ کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے اس میں چاندی اور قلعی کا کشتہ بھی کیا جاتا ہے سوزاک' جریان اور رقت منی میں مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** جریان اور سوزاک کے لئے مفید ہے۔ **مضر:** ریہ کے لئے **بدل:** اس کی ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کے ذریعے دودھی خورد سے ایک قلمی جوہر علیحدہ کیا گیا جو مذکورہ اثرات میں زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔ **مزید تحقیقات:** کے ذریعے دودھی کلاں میں حسب ذیل اجزاء دریافت ہوئے ہیں (۱) رالدار گوند جو کہ جوہر موثر (ایلکلائڈ) مانا جاتا ہے۔ (۲) موم (۳) کلوروفل (۴) کاپچو (۵) رال (۶) ٹے نین (۷) شکر (۸) صمغی مادہ (۹) کیلشیم اگزیلیٹ (۱۰) نشاستہ (۱۱) گیلک ایسڈ (۱۲) کیورسٹین ایک جدید فینالک مادہ ہے۔ (۱۳) روغنی مواد۔

## دوقو Peucedan

لاطینی Pencedanum Grande (عربی) بزرجزر البری (فارسی) تخم گزروشتی (انگریزی) Wild Carrot Seeds of **ماہیت:** دوقو جنگلی گزر کے تخم ہیں جو اجوائن کے مشابہ لیکن اس سے خورد تر اور مزے میں قدرے تند ہوتے ہیں اس کا پودا ایک بالشت سے ۲ بالشت تک بلند ہوتا ہے اور پتے برگ بادیان کے مشابہ لیکن اس سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں اور اس کا پتر کشنیز کے مانند اور پھول زرد ہوتے ہیں۔ جڑ انگلی کے برابر موٹی اور مزے میں گاجر کے مانند ہوتی ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔ ایران۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲ **افعال:** محلل بلغم واورام مفتح۔ منفث بلغم۔ مقوی معدہ۔ مقوی باہ۔ کاسر ریاح مدر بول و حیض۔ منفت سنگ گردہ مثانہ۔ معرق قاتل دیدان **استعمال:** دوقو زیادہ تر اورار بول و حیض اور تفتیت سنگ گردہ و مثانہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں شہد کے ہمراہ کھانے سے تقویت باہ کرتا ہے اور معاجین میں شامل کیا جاتا ہے مفتح اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے معدہ و جگر اور استسقاء ئے طبلی میں مستعمل ہے منفث بلغم ہونے کے باعث سینہ کو بلغم غلیظ سے صاف کرتا ہے اور بلغمی کھانسی میں استعمال کیا جاتا ہے ضماداً اورام بلغمی خصوصاً شوفہ بلغمی کو تحلیل کرتا ہے۔ **نفع خاص:** مدر بول و حیض ہے۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** کنیرا۔ گوندل ببول۔ **بدل:** تخم کرفس و تخم گزر **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے

# دوقو

ذریعے پتہ چلا ہے کہ اس میں ایک روغن کثیف پایا جاتا ہے۔

## دھتورہ Thoranapple

لاطینی Datura Stramonium (ہندی) دھتورہ (سندھی) چریوداتورد (عربی) جوزماثل (فارسی) تاتورہ گزماثل (انگریزی) ماہیت: دھتورہ کا پودا بینگن کے پودے کے برابر یا اس سے بڑا ہوتا ہے پتے بھی بینگن کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں سفید اور نیلگوں ۲ دو قسم کا ہوتا ہے سفید کا پھول بشکل سرنائی اور شاخیں سبز ہوتی ہیں اور نیل گوں کا پھول اور شاخیں نیل گوں ہوتی ہیں پھل اخروٹ سے بڑا ہوتا ہے اور اس پر باریک خار لگتے ہیں اس کے اندر سماق کے مشابہ تخم بھرے ہوتے ہیں۔ دھتورے کے پتے اور تخم زیادہ تر بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد ۴ خشک ۴ افعال: دھتورہ کا بیرونی طور پر مسکن و مخدر ہے مالش یا ضماد کرنے سے مجفف تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر اولاً دماغ کو تحریک دیتا ہے اور سکر و ہذیان پیدا کرتا ہے لیکن آخر کار غفلت پیدا کرتا اور نیند لاتا ہے اعضائے تنفس کی نالیوں پر دافع تشنج اثر کرتا ہے۔ استعمال: دھتورہ کو روغن میں مختلف طریقوں سے شامل کر کے وجع مفاصل نقرس اور درد پہلو وغیرہ پر مالش کرتے ہیں درد سر میں پیشانی پر ضماد کرتے ہیں دمہ کے دورے کو روکنے کے لئے اس کے پتوں کی دھونی مریض کو دیتے ہیں یا حقہ میں تمباکو کی بجائے رکھ کر پلاتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ تخموں کی گولیاں بنا کر کھانسی اور دمہ میں کھلاتے ہیں نیز نزلہ کو روکنے اور نجار کو بند کرنے کے لئے دیتے ہیں۔ دھتورے کے تخم سی مقدار میں کھلانے سے مسموم کے حواس پراگندہ ہو جاتے ہیں اور عقل زائل ہو جاتی ہے زبان اور حلق خشک ہو جاتے ہیں آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں نظر کم آنے لگتا ہے آواز بھرا جاتی ہے اور ہذیان کرنے لگتا ہے بعض وقت اٹھ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے لیکن شراب سے مست شرابیوں کے مانند ادھر ادھر پیر رکھتا ہے گاہے وہمی چیزیں نظر آتی ہیں اور ان کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے گاہے سرسامیوں کے مانند اپنے کپڑے کو چننے لگتا اور بستر دیوار وغیرہ سے وہمی چیزوں کو پکڑتا ہے ایک دو روز یہ حالت رہ کر زہریلی تاثیر ہو جاتی ہے لیکن گاہے غفلت طاری ہو جاتی ہے اور تنفس و قلب کی حرکتیں بند ہو کر مسموم ہلاک ہو جاتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ مسموم کو کوئی مقی دواء مثلاً جواز لقمی یعنی مین پھل کا جوشاندہ پلا کر قے کرائیں تاکہ معدہ بخوبی پاک صاف ہو جائے اس کے بعد گھی یا مکھن تازہ کھلائیں یا گائے کا دودھ پلائیں۔ بعد ازاں دھتورے کے زہر کا کوئی تریاق کھلائیں۔ نفع خاص: خارجاً مسکن و مخدر ہے اکلاً سکر لاتا ہے۔ مضر: ہذیان اور جنون پیدا کرتا ہے۔ بدل: افیون۔ مصلح: 1/8 رتی سے نصف رتی تک۔ مرچ سیاہ۔ بادیان۔ مقدار خوراک: ایک ڈیڑھ ماشہ مہلک مقدار ہے۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تحقیقات سے اس بات کا پتہ

DATURA STRAMONIUM جوزماثل

## دھتورہ سیاہ

| | | |
|---|---|---|
| عربی | جوزماثل | |
| فارسی | تاتورہ | |
| DATURA | | NIGRA |
| | INTEN | |
| ENG | | DATURA |

چلا ہے کہ بیجوں اور پتوں میں حسب ذیل ایلکلائیڈز ہوتے ہیں۔ (۱) ایٹروپین (۲) ہیاسیامین (۳) ہیاسین مرکبات: (۱) حب شفا (۲) روغن ہفت برگ۔

## دھنیا سبز

لاطینی Coriendrum Stivum (عربی) گزبرہ یا لبہ (فارسی) کشنیز (بنگالی) دھنے (سندھی) دھانا (انگریزی) کوری اینڈر Coriender ماہیت: مشہور خوشبودار نبات جو سالن میں خوشبو کے لئے بکثرت ڈالی جاتی ہے علاوہ ازیں اس کے تخم مصالحہ میں شامل کئے جاتے ہیں اور نیز بطور دواء استعمال ہوتے ہیں ان کا بیان علیحدہ تحریر ہے۔ مزاج: دھنیا سبز تحلیل و تسکین دو متضاد افعال صادر ہونے کے باعث مرکب القوی ہے۔ افعال: دھنیا سبز بیرونی طور پر محلل و مسکن تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے دماغ پر اس کی مسکن تاثیر ہوتی ہے اور تبخیر کو روکتا ہے اور بدن حرارت کو ساکن کرتا ہے۔ استعمال: گرم اورام و شور اور سرخ بادہ پر طلاء کرنے سے ردع و تحلیل کرتا ہے اور درد کو تسکین بخشتا ہے خنازیر اورام صلبہ پر آرد جو کے ہمراہ ضماد کرنے سے ان کو تحلیل کرتا ہے منہ کے جوش اور سوزش کو تسکین دینے کے لئے سبز دھنیے کے پانی سے غرغرے کراتے ہیں آشوب چشم کو زائل کرنے کے اور درد کو تسکین دینے کے لئے عورت کے دودھ کے ہمراہ آنکھ میں قطور کرتے ہیں نیز ابتدائے چیچک میں آنکھ کو چیچک سے محفوظ رکھنے کے لئے تنہا یا کافور حل کر کے ٹپکاتے ہیں نکسیر کو بند کرنے کے لئے کافور حل کر کے ناک میں قطور کرتے یا بذریعہ پچکاری پہنچاتے ہیں نیند لانے اور دماغ کی طرف بخارات صعود کرنے سے روکنے کے لئے اس کا پانی ڈھائی تولہ شکر سے شیریں کر کے پلاتے ہیں دھنیا سبز صفراء معدے کی سوزش اور پیاس کو تسکین دیتا ہے قے کو روکتا ہے اور قوت باہ کو کم کرتا ہے۔ نفع خاص: دافع تبخیر و مقوی اشتہاء۔ مضر: موجب سدد و نسیان۔ مصلح: سکنجبین سفرجلی اور شہد۔ بدل: اب برگ خشخاش و آب کاہو۔ مقدار خوراک: ایک تولہ سے ڈھائی تولہ تک۔

## دھنیا خشک

(عربی) کزبرہ یابسہ (فارسی) کشنیز (بنگالی) دھنے (سندھی) دھانا (انگریزی) کوری اینڈر Corinder ماہیت: اس سے دھنیا کے تخم مراد ہیں جو مصالحہ میں شامل کئے جاتے ہیں۔ جب ان کو کوٹ کر بیرونی چھلکا اتار لیا جاتا ہے تو اس کو مغز کشنیز یا برنج کشنیز کہتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: دھنیا بیرونی طور پر مسکن تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر کھلانے سے قلب و دماغ کو تقویت و تفریح بخشتا ہے اور بخارات کو صعود کرنے سے روکتا ہے معدہ کو قوت دیتا، ریاح کو خارج کرتا ہے اور قبض پیدا کرتا ہے۔ استعمال: دھنیا کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پیس کر گرم درد سر کو تسکین دینے کے لئے ضماد کرتے ہیں قلب و دماغ کو تقویت و تفریح بخشنے اور صعود بخارات کو روکنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے یا دوسرے



مرکبات میں شامل کر کے کھلاتے ہیں اطریفل کشنیزی اس کا مشہور مرکب ہے جو دماغ کو تقویت بخشتا اور تبخیر کو روکنے اور درد سر کو زائل کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے نیز سدر دوار میں کھلایا جاتا ہے ضعف معدہ اور نفخ شکم میں سفوف بنا کر کھلاتے ہیں دستوں کو روکنے کے لئے پانی میں پیس چھان کر پلاتے ہیں۔ خصوصاً بھنا ہوا دھنیا خاص طور پر فائدہ بخشتا ہے کثرت شہوت کو روکنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مفرح قلب و دافع تبخیر۔ مضر: محلل منی۔ مصلح: بریان کرنے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے سفرجلی اور سکنجبین۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک مرکبات: (۱) طریفل کشنیزی (۲) اطریفل زمانی (۳) خمیرہ گاؤزبان (۴) تریاق نزلہ۔

## دہی

(عربی) لبن الحامض (فارسی) جغرات (بنگلہ) دئی (سندھی) دھوترو (انگریزی) گرڈ Curd ماہیت: مشہور چیز ہے دودھ کو چھاچھ یا کسی دوسری ترشی کا ضامن دے کر جمالیا جاتا ہے۔ مزاج: سرد و تر افعال و استعمال: دہی مسکن حرارت۔ مرطب اور مسمن بدن ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے بہترین چیز ہے اور شیریں دہی بہتر ہوتا ہے موسم گرما میں اس کی لسی یا شربت بنا کر پینے سے پیاس کی شدت دور ہو جاتی ہے اگر مجری بول میں حرارت اور سوزش ہو تو بذریعہ ادرار بول دفع ہو جاتی ہے گرم مزاجوں کے لئے دہی ترش ہونے کے باوجود مضعف باہ نہیں ہے صفراوی اور خونی دستوں کو روکتا ہے پیچش کے لئے دہی اچھی چیز ہے بشرطیکہ آنتوں میں سدے نہ ہوں دہی کی بالائی مرطب و منوم ہے اور روغن مغز کدو کے قائم مقام ہے۔ نفع خاص: پیچش اور اسہال کے لئے۔ مضر: رطوبت بڑھا دیتا ہے۔ مصلح: مربے زنجبیل۔ بدل: اس کا صحیح بدل نہیں ملا۔ مقدار خوراک: بقدر ہضم دواء ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔

# ڈ

## ڈھاک ButeaFrondosa

(بنگالی) پلاس (گجراتی) کھاکرو (پنجابی) پھچرا (سندھی) خلاص پاپڑی (انگریزی) Butea Tree

اس درخت کے پتے برگد کے پتوں کے برابر بڑے لیکن ان کی نسبت کھردرے اور گول ایک ایک شاخ میں تین تین ہوتے ہیں اس کے تخم پلاس پاپڑہ گل ٹیسو اور گوند چینا گوند کے نام سے الگ الگ درج ہیں یہاں صرف اس کی چھال کا ذکر کیا جاتا ہے۔ رنگ: پھول سرخ۔ مزاج: سرد و خشک۔ مقدار خوراک: کونپل ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مقام پیدائش: برما سے لے کر شمالی ہندوستان تک کوہ ہمالیہ کے دامن میں چار ہزار فٹ کی بلندی تک پایا جاتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کے پتے اور پوست قابض، مقوی اور مغلظ منی ہیں بیرونی طور پر پتے پھوڑوں اور بواسیر مسوں کو تحلیل کرنے

کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں اندرونی طور پر اسہال' بواسیر خونی جریان اور سیلان الرحم میں کونپلوں کو سفوف کر کے کھلاتے ہیں پوست ڈھاک کے جوشاندہ سے سیلان الرحم میں اندام نہانی کو بذریعہ ڈوش دھوتے ہیں ضیق پیدا کرتا ہے۔ ڈھاک کی جڑ کا چھلکا سفوف بنا کر بمقدار ۶ ماشہ دودھ کے ہمراہ عرصہ تک کھلانا کایا کلپ یعنی محافظ جوانی بیان کیا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: حب دیدان (۲) سفوف سیلان الرحم۔

## ڈیکامالی یا ڈکملی

لاطینی Gardinia Gummifera (گجراتی) ڈکامالی (بنگلہ) ہنگو وشیش (سندھی) ڈھمکی (انگریزی) Caimbi Resin ایک جنگلی درخت چٹ مٹ کا بدبو دار گوند ہے مصطگی کے دانوں کی طرح شاخوں پر لگا ہوتا ہے اس کو چھیل لیتے ہیں پھل ہڑ بہڑہ کی شکل کا ہوتا ہے جو چٹ مٹ پنڈولے کے نام سے مشہور ہے کیونکہ ہندی زبان میں پنڈو میوے کا نام ہے پھول سفید' پوست کے ڈوڈے کی مانند ہوتا ہے اس کی گوند کو بھی ڈیکامالی کہتے ہیں۔ رنگ: پھول سفید۔ لکڑی سفید۔ پتے زرد۔ گوند زرد۔ سبزی مائل۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ اول۔ مقام پیدائش: وسطی ہند اور جنوبی ہند۔ افعال و استعمال: اندرونی طور پر کاسر ریاح اور دافع تشنج ہے اس لئے اس کو زیادہ تر اختناق الرحم اور نفخ شکم وغیرہ عصبی امراض میں استعمال کرتے ہیں قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے کیچوؤں کے لئے یہ کامیاب دوا ہے خارجی طور پر محرک اور دافع تعفن ہے اس کی بدبو دار گوند کو زخم پر لگانے سے مکھیاں نہیں بیٹھتیں۔ نوٹ: اس کے پھل پر پسی ہوئی مہندی کے مانند سفوف لگا ہوتا ہے۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے ڈیکامالی میں دو رالدار اجزاء حاصل کئے گئے۔ (۱) گارڈے نین (۲) ڈیکے نالی۔

## ر

## رال

لاطینی Shorea Robusta(Resin) (ہندی) رال۔ دامر (فارسی) راتینج (سندھی) دھوپ (بنگالی) دھونا (انگریزی) ریزن Resin ماہیت: صنوبر کی قسم کے درختوں سے ایک قسم کا رالدار کثیف روغن نکلتا ہے عمل تقطیر کے ذریعے روغن اور رال کو علیحدہ علیحدہ کر لیا جاتا ہے علیحدہ شدہ روغن' روغن تارپین کہلاتا ہے۔ رال کی نیم شفاف زردی مائل ڈلیاں ہوتی ہیں اور ان سے تارپین کے مانند بو آتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک ۳۔ افعال: رال بیرونی طور پر زخموں پر استعمال کرنے سے دافع تعفن اور مجفف تاثیر کرتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں پر اس کی دافع تعفن اور منفث بلغم تاثیر ہوتی ہے۔ استعمال: رال کو زیادہ تر مراہم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے ہیں نیز خارش داد' بہق' بواسیر جیسے امراض میں استعمال کرتے ہیں



مکھن میں ملا کر شقاق اطراف (ہاتھ پاؤں کا پھٹنا یا بوائی پھٹنا) میں لگاتے ہیں اور اس کے لئے نہایت مفید ثابت ہوتی ہے پرانی کھانسی دمہ اور پھیپھڑوں کے زخم میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں کھانسی دمہ میں اس کا دھواں کشید کرنا بھی مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: منفث بلغم و مقوی بصر۔ مصلح: دودھ اور گھی۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے۔ بدل: انزروت آنکھ کے لئے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

## رائی BarassicaComp

(عربی) خردل (کشمیری) اسور (بنگالی) رائی سر (سندھی) آہر (انگریزی) مسٹرڈ Mustered ماہیت: سرسوں کے برابر سرخ رنگ کے تخم ہیں جن کا مزہ تلخ اور تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: رائی بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل' جالی۔ محمر اور منفط (آبلہ انگیز تاثیر کرتی ہے ضماد کرنے سے اولاً سوزش پیدا کرتی ہے اس کے بعد مسکن تاثیر ہوتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے معدے کو تحریک دے کر ہاضم تاثیر کرتی اور بھوک کو بڑھاتی ہے اور ورم طحال کو تحلیل کرتی ہے زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے اس کی مقی تاثیر ہوتی ہے۔ استعمال: رائی کو اکثر امراض باردہ مثلاً لیثرغس' فالج' وجع مفاصل نقرس عرق النساء' ذات الجنب' ذات الریہ میں ضماد کرتے یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شامل کر کے مالش کرتے ہیں۔ درد معدہ۔ درد جگر اور درد طحال کو ساکن کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں احتباس حیض (جس کا سبب سردی ہو) کو دور کرنے لئے اس کے آب زن میں مریض کو بیٹھاتے ہیں محمر اور منفط تاثیر کرنے کی وجہ سے داد' برص (داء الثعلب جیسے امراض میں) ضماد کرتے ہیں نیز اورام باردہ اور خنازیر کو دور کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں اس کے جوشاندے سے ورم زبان اور درد دندان میں مضمضے کراتے ہیں غذا کو ہضم کرنے اور ضعف اشتہا کو زائل کرنے کے لئے غذاؤں میں شامل کرتے ہیں اور ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے غذاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ معدے سے بلغم کو خارج کرنے اور بعض زہروں کے سفوف کے اثر کو زائل کرنے کے لئے بطور مقی زیادہ مقدار (بقدر ایک تولہ) گرم پانی میں ملا کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: محلل' محمر و ہاضم غذا۔ مصلح: روغن بادام و سرکہ۔ مضر: عطش پیدا کرتی ہے۔ بدل: حب الرشاد۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

## رب السوس

لاطینی Extrect Of Liqouris (عربی۔ فارسی) عصارہ سملک (اردو) ملٹھی کاست (انگریزی) ماہیت: رب السوس (خلاصہ اصل السوس) جس کو ملٹھی کاست بھی کہتے ہیں یہ ملٹھی کا خشک کیا ہوا رب ہے جو بازار میں بھورے رنگ کے گول گول لمبے ٹکڑوں کی شکل میں ملتا ہے۔ مزاج: گرم و تر بدرجہ دوم۔ افعال: اس کے افعال اصل السوس

(ملٹھی) کے مانند ہیں (دیکھو اصل السوس) استعمال: یہ زیادہ تر کھانسی کے مرکبات میں استعمال کیا جاتا ہے نیز کھانسی کے ازالہ اور رفع تشنگی کاذب کے لئے اس کو منہ میں رکھ کر چوستے ہیں ادویہ مسلہ کے ضرر کو رفع کرنے کے لئے حبوب مسلہ میں داخل کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: کھانسی کے لئے مفید ہے۔ مضر: گردہ کے لئے۔ مصلح: کتیرا و گل سرخ۔ بدل: اصل السوس۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

## رتن جوت Alkanet Tinctoria

(عربی) ابو خلسا۔ شجار حناء الغول (فارسی) شکار ہو چوبہ (کاغانی) جوگی بادشاہ (انگریزی) ایلکنٹ روٹ Alkanet Root ماہیت: رتن جوت ایک نبات کی جڑ ہے جو نہایت سرخ ہوتی ہے اور پانی اور روغن کو سرخ کر دیتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم (بقول شیخ سرد بدرجہ اول اور خشک بدرجہ دوم) افعال: قابض، مجفف۔ جالی۔ مقطع۔ ملطف۔ مدر حیض۔ مفتت حصاۃ۔ استعمال: رتن جوت زیادہ تر خارجاً مستعمل ہے چنانچہ مرہموں میں شامل کی جاتی ہے اور قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے قروح خبیثہ اور سوختگی آتش وغیرہ میں نفع بخشتی ہے اس کو تنہا سرکہ میں پیس کر بہق اور برص ثالیل جمرہ، نملہ قروح ساعیہ اور جرب متقرح میں استعمال کیا جاتا ہے علیٰ ہذا روغن میں جلا کر اس کو گھوٹ دیتے ہیں اور پھر اس کو گنج پر لگاتے ہیں نہایت فائدہ بخش ہے اور بکثرت مستعمل ہے قابض و مجفف ہونے کے باعث روغن میں ملا کر بدن پر مالش کرتے ہیں جس سے پسینہ کی کثرت رک جاتی ہے۔ داخلاً یرقان۔ درد طحال۔ درد جگر۔ نقرس۔ درد گردہ۔ سنگ گردہ و مثانہ اور تپ ہائے کہنہ میں مفید ہے لیکن ان امراض میں بہت کم مستعمل ہے اوجاع رحم۔ اوجاع صلب، احتباس حیض۔ اسقاط حمل و اخراج جنین کے لئے حمولاً و جلوساً و شرباً نافع ہے۔ نفع خاص: مجفف قروح (خارجاً) مضر: مصدع۔ مصلح: روغنیات مثلاً روغن بنفشہ وغیرہ۔ بدل: اقحوان ادرار میں۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔ مرکبات: مرہم خارش۔ مرہم خنازیر۔ روغن سرخ۔

## رسکپور

لاطینی Huoras Gyri Subehloridum (انگریزی) Mercury Chloride ماہیت: رسکپور سفید رنگ کی قدرے میلی چمک دار سی قلمیں ہوتی ہیں جو کہ سیماب۔ گل ارمنی، شب یمانی اور نمک سنگ سے بنائی جاتی ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ چہارم۔ افعال: ملطف و مصفی خون۔ مجفف۔ مقوی باہ۔ استعمال: رسکپور کا جوہر اڑا کر آتشک، قروح خبیثہ۔ قروح گردہ۔ مثانہ و مجاری بول (جو کہ کہنہ ہو گئے ہوں) میں بکثرت مستعمل ہے اس کے استعمال سے بہت جلد زخم خشک ہو جاتے ہیں اسے تقویت باہ کے لئے بھی کھلایا جاتا ہے مجفف



ہونے کے باعث بعض مرہموں میں بھی شامل کیا جاتا ہے جو کہ زخم ہائے آتشک و قروح خبیثہ میں مستعمل ہیں جوہر رسکپور "جوہر منقی" کے نام سے معمول و مستعمل ہے۔ نفع خاص: دافع آتشک۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے۔ مصلح: دودھ اور روغن۔ بدل: مقدار خوراک: جوہر رسکپور ۲ چاول سے ۴ چاول تک۔ مرکبات: (۱) جوہر منقی (جوہر رسکپور) (۲) مرہم رسکپور۔

## رسوت

لاطینی Berberis Volgare (عربی) حضض (ہندی۔ پنجابی) رس (سندھی) رسول (بنگالی) رس دت (انگریزی) ایکسٹریکٹ بربرس Berberis Extrect ماہیت: رسوت درخت زرشک کی لکڑی (دارہلد) کا عصارہ ہے جس کا رنگ زرد سیاہی مائل اور مزہ تلخ خراب ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: رسوت بیرونی طور پر رادع۔ مسکن اور قابض تاثیر کرتی ہے اندرونی طور پر کھلانے سے حرارت کو تسکین دیتی آنتوں پر قابض تاثیر کرتی ہے۔ استعمال: رسوت کو اورام حارہ پر تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ ردع مواد اور تسکین درد کے لئے لگاتے ہیں۔ کان سے سیلان رطوبت کو روکنے کے لئے قطور کرتے ہیں حلق کے گرم ورم کو زائل کرنے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لئے اس کے آب محلول سے غرارے کراتے ہیں۔ آشوب چشم میں آنکھ کے گرداگرد ضماد کرتے اور نیز آنکھوں میں ڈالتے ہیں سوزاک میں اس کے آب محلول سے پچکاری کرتے ہیں۔ اندرونی طور پر اسہال بواسیری اور خون بواسیر کو روکنے اور قروح امعاء و آنتوں کے زخم کو زائل کرنے کے لئے بکثرت استعمال کراتے ہیں بچوں کے سرخ بادہ میں مصفی خون ادویہ کے ساتھ گولیاں بنا کر بکثرت کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: بواسیر کو مفید ہے۔ مضر: امراض طحال میں مضر ہے۔ مصلح: انیسوں۔ بدل: مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

## ریباس

لاطینی Rahium Palmatum (عربی) ریباس (فارسی) ریواس۔ ریواج (انگریزی) رہوبارب Rhubarb ایک پیڑ ہے جو گز بھر تک بڑھتا ہے اس کی ڈنڈی کی چوڑائی دو انگل کی ہوتی ہے اور موٹاپن ایک انگلی کے برابر ہوتا ہے جس پر سبز رنگ کی روئیں دار چھال ہوتی ہے ڈنڈی کا وہ سرا جو جڑ سے متصل ہوتا ہے سفید نیل گوں ہوتا ہے اور ڈنڈی کا بالائی حصہ سبز ہوتا ہے عمدہ وہ ہے جس پر ترشی بخوبی ہو اور رس اس میں بہت سا ہو۔ رنگ: پتے سبز۔ پھول سرخ۔ ذائقہ: ترش اور قدرے شیریں۔ مزاج: مرکب القوی۔ مقدار خوراک: بقدر برداشت۔ مقام پیدائش: جہاں برف پڑتی ہے یا سردی بہت ہوتی ہے وہاں ریباس پیدا ہوتی ہے آسام اور نیپال و شملہ میں بوئی جاتی ہے۔ افعال و استعمال: نیز صفراء کو توڑتی ہے اور لطافت بخشتی ہے مقوی معدہ و جگر، اعضائے شکمی اشتہاء پیدا کرتی ہے۔ گرم مزاجوں کو قوت دیتی ہے وسواس اور خفقان میں نافع ہے یورپ میں اس کو بطور خوراک استعمال کیا جاتا ہے اس کی جڑ کو

ریوند چینی کہتے ہیں اس کا بیان الگ درج ہے دیکھو ص۔

**روہنی** لاطینی Soyamida Febrifuga (بنگلہ) روہین (سنسکرت) پڑانگا (انگریزی) Bastaro Cedar یہ درخت ۷۰ فٹ اونچا ہوتا ہے پتے ایک ایک ڈالی میں سات سات عدد لگتے ہیں۔ رنگ: سبز۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم تر۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ۔ افعال واستعمال: اس کے چھال کے جوشاندہ کی کلی کرنا گلے کی بیماریوں کی مفید ہے اندرونی طور پر اسہال و پیچش، خفقان اور قلب کی بیماریوں کو مفید ہے نیز باری کا بخار دفع کرتا ہے۔

**روہیڑا** لاطینی Amoora Rohituka (ہندی) روہیڑا (بنگالی) روڈھا (سنسکرت) روہیتکا (انگریزی) بشی گارڈینا Bushy Gardinie یہ درخت دو قسم کا ہوتا ہے ایک کو نر روہیڑا کہتے ہیں اس کے پھول سفید ہوتے ہیں اور اس میں پھل نہیں لگتا دوسری قسم کے روہیڑہ کے درخت کو مادہ روہیڑہ کہتے ہیں اس کے پھول سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور اس میں پھل لگتے ہیں پھل زرد یا لال رنگ کا گول ہوتا ہے لیکن اس میں تین ابھار ہوتے ہیں بعض مصنفین نے غلطی سے اس کے پھل کو ہی مین پھل راٹا قرار دیا ہے۔ رنگ: چھال بھوری پھول سرخ یا سفید۔ ذائقہ: کسیلا۔ مقدار خوراک: ایک تا ۲ تولہ۔ افعال واستعمال: مقوی معدہ ہاضم اور ملین ہے اس کی جڑ یا تنے کی چھال کا جوشاندہ دن میں ۲ بار پلانا بڑھے ہوئے جگر اور تلی کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

**روپا مکھی** لاطینی Argentum Sulphide (عربی) اقلیمائے فضہ (فارسی) چرک نقرہ (بنگالی) روپے ماکشی (سنسکرت) تار ماکشی (سندھی) کھتھتی روپی۔ ماہیت: معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری رنگت میں سفید چمکدار مائل بہ سیاہی ہوتی ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: روپا مکھی بیرونی طور پر جالی اور قابض تاثیر کرتی ہے مجفف رطوبات بھی ہے۔ استعمال: روپا مکھی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سرمہ کی مانند باریک کھرل کر کے ضعف بصر۔ جالا۔ ناخنہ اور سبل کو دور کرنے کے لئے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ زخموں کے خراب گوشت کو دور کرنے اور متعفن رطوبات کو خشک کر کے ان کی اصلاح کے لئے بعض مرہموں میں شامل کر کے لگاتے ہیں۔ نفع خاص: امراض چشم میں مفید ہے۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغن بادام۔ روغن کدو۔ بدل: مروارسنگ۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

**رودنتی** لاطینی Cressa Cretica (فارسی) سبکیونی (بنگالی) رودادنتی (گجراتی) پلیو (مرہٹی) رودنتی (بمبئی) کنکنی (انگریزی) ماہیت: چنے کے پودے سے مشابہ ایک بوٹی



ہے جو کہ بالعموم سخت اور نمناک زمین میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے چنے کے پتوں کی مانند لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں پتوں کی پشت آسمان کی طرف اور رخ زمین کی جانب ہوتا ہے اس بوٹی سے ہمیشہ پانی سا ٹپکتا رہتا ہے لہٰذا اس کے نیچے کی زمین ہمیشہ نم ناک اور سیاہ رنگ رہتی ہے اور تیل سے چرب کی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ پتے خوش مزہ کسی قدر شور ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: رودنتی بدن اور جملہ اعضائے بدن کو تقویت بخشتی ہے۔ استعمال: رودنتی کو سائے میں خشک کر کے ہم وزن مصری کے ہمراہ یا شہد میں ملا کر تقویت بدن۔ تقویت باہ اور شیب غیر طبعی کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں علاوہ ازیں بطور دوائے معین حمل، استقرار حمل کے لئے استعمال کرتے ہیں غالباً رحم کو طاقت دینے کے باعث استقرار حمل کے لئے معین ہوگی نصف وزن تربھلہ، چوتھائی وزن ترکہ اور ہم وزن مصری کے ہمراہ سفوف بنا کر بقدر سات ماشہ شیر گاؤ کے ہمراہ جمع اوجاع بدن اور تقویت جسم کے لئے کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی بدن۔ مضر: کسی عضو کے لئے خاص طور پر مضر نہیں ہے۔ مصلح: روغن زرد اور شیر تازہ۔ بدل: بے بدل۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

**روسنج** ماہیت: روسنج تانبہ سوختہ ہے جو گندھک اور نمک لاہور کے ذریعہ تانبے کے ورقوں کو سوختہ کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوئم۔ افعال: قابض شدید۔ مجفف۔ جالی واکال۔ استعمال: روسنج کو زیادہ تر خضابوں میں استعمال کرتے ہیں قروح خبیثہ میں رطوبات زائدہ کو خشک کرنے اور لحم زائدہ کو دور کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے اکتحالاً غشاء چشم اور گل چشم کے لئے بھی مستعمل ہے۔ نفع خاص: زخموں کے اندمال کے لئے مستعمل ہے۔ مضر: گرم امزجہ کو نقصان دیتا ہے۔ مصلح: موم اور روغن کنجد۔ بدل: تانبا کا برادہ۔

**روشنائی Ink** ماہیت: کاجل۔ گوند اور روغن السی کا مشہور مرکب ہے جو لکھنے کے کام آتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: روشنائی بیرونی جلد پر لگانے سے مبرد۔ مسکن اور قابض و مجفف تاثیر کرتی ہے۔ استعمال: روشنائی کو پانی میں حل کر کے گرم درد سر کو تسکین دینے اور نکسیر کو روکنے کے لئے پیشانی پر طلا کرتے ہیں نیز عضو سوختہ کی سوزش کو تسکین دینے اور نیز عضو سوختہ کے زخموں کو خشک کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔ نفع خاص: حابس رعاف و دافع شقیقہ۔ مصلح: روغن۔ مضر: یبوست پیدا کرتی ہے۔

**روغن بلسان Olium Of Balsum Of Makkah** (فارسی۔ عربی) دہن بلسان (انگریزی) of Mecca Balsam ماہیت: روغن بلسان درخت بلسان میں شگاف دینے سے نکلتا ہے خوشبودار اور زرد

سرخی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و تر۔ افعال: مقوی دماغ و اعصاب۔ مجلل۔ منفث بلغم۔ مقوی باہ۔ منقی و مجفف جراحات۔ استعمال: روغن بلسان کو سرد بلغمی امراض مثلاً فالج و لقوہ کزاز اور صرع وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ دمہ کھانسی اور پھیپھڑوں کے زخموں کو اچھا کرنے کے لئے بھی دیتے ہیں لیکن آج کل اس کو مرض سوزاک میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: سوزاک کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ مضر: حاملہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغن کدو و کاہو۔ بدل: روغن صندل۔ مقدار خوراک: ایک ماسہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

## روغن بیدانجیر

(عربی) دہن الخروع (فارسی) روغن بیدانجیر۔ (ارنڈی کا تیل) (سندھی) ہیرن جو تیل (انگریزی) کسٹرائیل Costor Oil ماہیت: روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) بیدانجیر کے تخموں کا نکالا ہوا روغن ہے جو کہ گاڑھا' سفید یا زردی مائل ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مسہل و مخرج بلغم۔ محلل و مسکن اورام اوجاع ملین صلابات۔ قاتل و مخرج کرم شکم۔ ملین و مزلق امعاء۔ استعمال: روغن بیدانجیر ہر ایک عمر اور ہر ایک حالت میں ایک عمدہ مسہل ہے قولنج ریحی و حقلی' قبض اور دیگر امراض بلغمی میں اس کا مسہل دیا جاتا ہے علاوہ ازیں اسے پیچش میں قدرے افیون یا آب گوند کے ہمراہ پلانے سے ایک دو دست ہو کر پیچش رفع ہو جاتی ہے۔

کرم شکم کے قتل و اخراج کے لئے بھی پلایا جاتا ہے آنکھ میں چونہ پڑنے سے جو سوزش و تکلیف ہوتی ہے آنکھ میں ڈالنے سے اس کو تسکین بخشتا ہے نیز آنکھ میں ڈالنے سے ضعف بصارت اور ابتدائے نزول الماء میں بھی مفید ہے۔ محلل و مسکن اورام و اوجاع ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل اور دیگر دردوں میں اس کی مالش کرتے ہیں صلابتوں پر مالش کرنے سے ان کو نرم بناتا ہے۔ نفع خاص: زیادہ تر پیچش قبض اور قولنج کے لئے استعمال کرایا جاتا ہے۔ مضر: کرب پیدا کرتا ہے۔ مصلح: دودھ۔ بدل: تلیین امعاء میں کوئی اچھا بدل نہیں ہے۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک۔

## روغن جمال گوٹہ CrotonOil

(عربی) دہن حب السلاطین (فارسی) روغن بیدانجیر خطائی (انگریزی) کروٹن سیڈز آئل۔ Olium Croton Tiglium ماہیت: زردی یا سرخی مائل روغن ہے جو جمال گوٹے کے تخموں کو دبا کر نکالا جاتا ہے اس کا قوام گاڑھا اور مزہ تیز اور جلن پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۴ خشک ۴۔ افعال: روغن جمال گوٹہ بیرونی طور پر جلد پر لگانے سے آبلہ انگیز (منفط) تاثیر کرتا ہے اور اندرونی طور پر کھلانے سے معدہ و امعاء میں خراش پیدا کر کے زبردست مسہل تاثیر کرتا ہے روغن جمال



گوٹہ بیرون جلد لگانے سے خون میں جذب ہو کر بھی اسہال لاتا ہے۔ استعمال: روغن جمال گوٹہ کو داد گنج پر لگاتے ہیں وہاں زخم ڈال کر خراب رطوبات کو بہا دیتا ہے اور اصل مرض رفع ہو جاتا ہے روغن زیتون میں ملا کر داء الثعلب پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے استسقاء طبلی' استسقائے دماغ سکتہ' قبض شدید اور سدہ معاء کو زائل کرنے کے لئے اندرونی طور پر بطور ایک قوی مسہل دواء کے استعمال کرتے ہیں لیکن جب کہ معدہ یا آنتوں میں ورم ہو یا آنتوں میں خراش موجود ہو تو اس کو استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

روغن جمال گوٹہ کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے معدہ اور آنتوں میں شدید سوزش ہو جاتی ہے خون اور آؤں ملے ہوئے دست آنے لگتے ہیں مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے ایسی صورت میں گائے کا دودھ اور گھی ملا کر بار بار پلائیں اور قے کرائیں۔ اس کے بعد دہی کی لسی یا انڈوں کی سفیدی کو دودھ میں پھینٹ کر پلائیں۔ نفع خاص: سدد امعاء کے رفع کرنے کے لئے قوی مسہل ہے۔ مضر: مقئی و مقرح۔ مصلح: شیر خالص۔ مقدار خوراک: نصف قطرہ سے ایک قطرہ تک۔

## روغن زیتون

(فارسی) زیت (عربی) دہن الزیت انگریزی Olive Oil ماہیت: خفیف زرد رنگ سبزی مائل روغن ہے جو درخت زیتون کے پختہ پھلوں کو دبا کر نکالا جاتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۲۔ افعال: روغن زیتون بیرونی استعمال سے جلد پر مرطب' ملین' محلل اور مسکن تاثیر کرتا ہے اور جسم پر مالش کرنے سے اعضاء کو تقویت بخشتا ہے اندرونی طور کھلانے سے بدن کو غذا پہنچاتا ہے اعضائے غذا کی خراش و سوزش کو تسکین بخشتا ہے زیادہ مقدار میں کھلانے سے خفیف ملین تاثیر کرتا ہے جگر کی صفراوی پتھریوں (حصاۃ الکبد) کو گھلا کر خارج کر دیتا ہے۔ استعمال: روغن زیتون کو درد اعضاء فالج' اوجاع مفاصل' عرق النساء اور دوسرے امراض میں تحلیل و تسکین کی غرض سے مالش کرتے ہیں بدن کی خشکی کو دور کرنے اور جلد کے خشک امراض مثلاً چمبل اور خشک گنج میں لگاتے ہیں آگ سے جلے ہوئے اعضاء کی سوزش کو تسکین دینے کے لئے مرہم بنا کر استعمال کرتے ہیں ضعیف اشخاص خصوصاً لاغر و ضعیف بچوں میں اس کو بدن پر ملتے ہیں ان کے جسم میں جذب ہو کر تغذیہ بخشتا اور ضعف و لاغری کو دور کرتا ہے علاوہ ازیں زخموں کی اصلاح اور التحام کی غرض سے مراہم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر سنکھیا جیسے زہروں کی سمیت کو دفع کرنے اور ان کے اعضائے غذا میں جو درد و سوزش میں لاحق ہوتی ہے۔ اس کو زائل کرنے کے لئے دیتے ہیں بدن کے ضعف و لاغری کو دور کرنے اور باہ کو قوت دینے کے لئے پلاتے ہیں ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک قبض۔ قروح مقعد اور شقاق مقعد میں پلاتے ہیں قولنج میں بھی

پلاتے ہیں یا حقنہ کرتے ہیں حصات الکبد میں کچھ عرصہ پلاتے رہنے سے پتھری گھل کر براہ اسہال خارج ہو جاتی ہے۔ **نفع خاص:** مقوی اعصاب۔ **مضر:** متعفن حالت میں استعمال کرنے سے خارش پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** شہد۔ شربت بنفشہ۔ **بدل:** روغن بلسان۔ **مقدار خوراک:** ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ اس میں اولی این ایک سیال روغن جو کہ اولیک ایسڈ اور گلیسیرین کا مرکب ہوتا ہے نین اور پالے نین اجزاء پائے جاتے ہیں۔

## روغن گل RoseInOil

**ماہیت:** (فارسی۔ عربی) دہن اور سندھی گل روغن گلاب کے تازہ پھولوں کو روغن کنجد یا زیتون میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیتے ہیں جب پھولوں کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے تو روغن کو صاف کر کے دوبارہ اس میں دوسرے تازہ پھول شامل کر دیتے ہیں اسی طرح سات مرتبہ کرنے کے بعد صاف کر کے رکھ چھوڑتے ہیں یہی روغن گل ہے گاہے دھوپ میں رکھنے کی بجائے آگ پر جوش دے کر تیار کرتے ہیں لیکن پہلی ترکیب سے تیار کیا ہوا روغن گل بہتر ہوتا ہے اور اس کو روغن گل خام یا روغن گل آفتابی اور آگ پر تیار کئے ہوئے روغن گل کو روغن گل مطبوخ یا روغن گل آتشی کہتے ہیں۔ **مزاج:** گل سرخ کی قوت حاصل ہونے کی وجہ سے مرکب القوی ہے۔ **افعال:** روغن گل رادع۔ محلل اور قابض ہے۔ دردوں کو تسکین بخشتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مسہل اور قابض تاثیر کرتا ہے اور اعضائے اندرونی کے دردوں کو ساکن کرتا ہے معدہ و امعاء کی سوزش کو تسکین دیتا ہے اور ان کے زخموں کی اصلاح کرتا ہے۔ **اصلاح:** روغن گل، گلاب اور سرکہ میں کپڑا بھگو کر مرض سرسام میں بار بار سر فوخ (تالو) پر رکھتے ہیں تقویت دماغ کے لئے سر پر لگاتے ہیں اور درد گوش کو تسکین دینے کے لئے کان میں قطور کرتے ہیں درد دندان کو تسکین دینے اور زیادہ چونے کے کھانے سے منہ میں جو زخم پڑ جاتے ہیں ان کو زائل کرنے کے لئے مضمضے کراتے ہیں آگ سے جلے ہوئے عضو کو تسکین دینے کے لئے عضو سوختہ پر طلاء کرتے ہیں اندرونی طور پر قرحہ معدہ و امعاء پیچش میں استعمال کراتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی دماغ۔ دافع۔ سرسام **مصلح:** روغن بادام شیریں۔ **بدل:** روغن بنفشہ۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

## ریٹھا Sapindus Trifoliatus

**ماہیت:** (عربی۔ فارسی۔ ہندی) بندق (گجراتی) ریٹھہ (سنسکرت) ارشنا (سندھی) آریٹھو (انگریزی) سوپ نٹ Soap Nut پہاڑی درخت کا پھل ہے جو چھالیہ کے برابر ہوتا ہے اس کا چھلکا شکن دار ہوتا ہے رنگت مکدر۔ زرد سیاہی مائل ہوتی ہے۔ توڑنے پر اندر کنول گٹے کے مشابہ سیاہ رنگ کی گٹھلی نکلتی ہے اس کو توڑنے سے سفید مغز برآمد ہوتا ہے ریٹھہ اونی کپڑوں کو دھونے کے لئے



بکثرت مستعمل ہے زیادہ تر اس کا چھلکا دواء مستعمل ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** ریٹھا بیرونی طور پر لگانے سے جالی۔ محلل۔ جاذب اور لاذع تاثیر پیدا کرتا ہے۔ ناک میں اس کا سعوط استعمال کرنے سے لاذع ہونے کے باعث چھینکیں لاتا اور رطوبات کو جذب کرتا ہے اور بطور فرزجہ استعمال کرنے سے ادرار حیض کرتا اور جنین مشیمہ کو خارج کرتا ہے اندرونی طور پر خفیف مقدار میں کھلانے سے مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہے اور امراض باردہ کو فائدہ بخشتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھلانے سے مقیئ و مسہل اثر کرتا ہے جس کی وجہ سے غالباً یہ ہے کہ معدہ اور امعاء پر اس کی خراش کن تاثیر ہوتی ہے۔ مار گزیدہ کے لئے تریاق ہے۔ **استعمال:** ریٹھے کو پیس کر برص، بہق اور کلف جیسے امراض جلدیہ پر طلا کرتے ہیں چہرے کے رنگ کو نکھارنے کے لئے ابٹنوں میں ملا کر استعمال کرتے ہیں خنازیر پر سرکہ میں پیس کر ضماد لگاتے ہیں لقوہ، شقیقہ صرع اور درد سر بارد کے ازالہ کے لئے پانی میں پیس کر سعوط کراتے ہیں چھینکیں آتی ہیں یا بغیر چھینکوں کے ناک میں خراش ہو کر رطوبت بکثرت بہتی ہے اور مرض کو آرام ہو جاتا ہے احتباس حیض کو زائل کرنے اور مردہ جنین مشیمہ کو خارج کرنے کے لئے پانی میں پیس کر فرزجہ بنا کر اندام نہانی میں رکھتے ہیں شب کوری اور ظلمت بصر کے لئے پانی میں گھس کر لگاتے ہیں۔ مار گزیدہ اور عقرب گزیدہ کے لئے تریاق صفت ہے مار گزیدہ کو بقدر چھ ماشہ باریک پیس کر پانی میں ملا کر ۲۔۲ گھنٹے کے بعد پلانے سے تمام سمیت بذریعہ قے و اسہال دفع ہو جاتی ہے گزیدہ عضو پر بھی طلا کرتے ہیں عقرب گزیدہ کو بھی پلاتے ہیں اور گزیدہ عضو پر لگاتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ریٹھے کا سفوف پانی میں حل ہو کر کے مکان میں چھڑکنے سے سانپ بھاگ جاتا ہے۔ ریٹھے کی گٹھلی کا مغز تقویت باہ کے لئے کھلایا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** امراض جلدیہ مثلاً برص، بہق وغیرہ کے لئے ضماد آور دفع سمیت مار و عقرب کے لئے اکلا استعمال کیا جاتا ہے۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** روغنیات خصوصاً روغن بادام۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء دریافت کئے گئی (۱) ساپونین (صابن جیسا مادہ) (۲) گلوکوز (شکر) (۳) پکٹین۔

## ریوند RahiumOff

**ماہیت:** (عربی) راوند (فارسی) بیخ ریباس (کاغانی) چٹیال (بنگلہ) ریون چینی (ہندی) رے وت چینی (انگریزی) رھی ام Pheum ریوند کئی قسم کی ہوتی ہے زیادہ تر ریوند چینی مستعمل ہے یہ ریباس کی جڑ ہے اس کی رنگت زرد۔ سیاہی مائل، بو تیز اور مزہ تلخ اور بدمزہ ہوتا ہے منہ میں چبانے سے تھوک زرد ہو جاتا ہے۔ **مزاج:** مرکب القوی ہے کیونکہ دست لاتی ہے اور قبض بھی پیدا کرتی ہے۔ **افعال:** ریوند چینی بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی، خراش کن (لاذع) اور محلل تاثیر کرتی ہے اور دردوں کو تسکین بخشتی ہے

اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں سے بلغم کا اخراج کرتی ہے تھوڑی مقدار میں کھلانے سے معدہ و امعاء کو قوت دیتی ریاح کو خارج کرتی اور قبض پیدا کرتی ہے اور تمام بدن کو قوت بخشتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے زرد رنگ کے رقیق دست لاتی اور آخر کار قبض کرتی ہے جگر پر اس کی مقوی و محرک تاثیر ہوتی ہے علاوہ ازیں پیشاب اور ادرار حیض کرتی ہے۔ **استعمال:** ریوند چینی کو جھائیں' نمش' داد اور جلد کے داغ دھبوں کو زائل کرنے کے لئے سرکہ میں پیس کر ضماد کرتے ہیں بعض اندرونی و بیرونی طور اعضاء کے اورام کو تحلیل کرنے کے لئے بھی اس کا ضماد لگاتے ہیں کھانسی دمہ اور نفث الدم میں استعمال کراتے ہیں معدہ اور امعاء کے ضعف اور نفخ شکم کو دور کرنے کے لئے دستوں کو بند کرنے کے لئے خفیف مقدار میں کھلاتے ہیں یرقان' استسقاء' ورم جگر' ورم طحال اور تپ ربع میں مختلف مقدار میں کھلاتے ہیں استعمال کرتے ہیں جب کہ بدہضمی کی وجہ سے دست آرہے ہوں تو زیادہ مقدار میں استعمال کراتے ہیں جس سے اولاً کھل کر دست آجاتے ہیں اور پھر قبض ہوتا ہے احتباس بول و حیض کے دور کرنے اور گردہ و مثانہ کے دردوں کو تسکین دینے کے لئے سفوف بنا کر یا جوشاندہ تیار کر کے پلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مسہل اخلاط لزجہ۔ **مضر:** کمزور لوگوں کو اس سے اسہال لانا مناسب نہیں ہے۔ **مصلح:** گوند ببول کتیرا۔ لعاب بہیدانہ وغیرہ۔ **بدل:** گل سرخ امراض معدہ و جگر کے لئے۔ **مقدار خوراک:** قبض وغیرہ کے لئے ایک سے تین رتی تک۔ دست لانے کے لیے ڈیڑھ ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

## ز

### زبرجد

زمرد کی قسم سے ایک قیمتی پتھر ہے بہتر وہ ہے جو شفاف سبز رنگ صاف ہو اور جلد نہ ٹوٹ سکے سبز صاف کم رنگ کو مصری اور زرد مائل بہ سبزی کو قبرصی اور زرد مائل بہ سرخی کو ہندی کہتے ہیں۔ **رنگ:** سبز اور زرد۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ سوم گیلانی نے سرد دوسرے درجہ میں اور خشک پہلے درجہ میں تحریر کیا ہے۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ۔ **مصلح** شہد۔ **بدل:** زمرد۔ **مقام پیدائش:** زمرد کی کان سے پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال:** اس کے خواص زمرد کی طرح ہیں مفرح ہے خون کو روکتا ہے پتھری کو توڑ کر نکالتا ہے بدن کو قوی کرتا ہے بعض اطباء اس کو کحل الجواہر میں داخل کرتے ہیں اس کو پیس کر کھانے سے دل کو طاقت آتی ہے اس میں حرارت برداشت کرنے کی بڑی طاقت ہوتی ہے۔ اس لئے اسے بجلی کے سامان وغیرہ کی صنعتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

### زخم حیات KalanchoeLanciniata

(بنگلہ) ہیم ساگر (سندھی) کو تک۔



اندرونتی (لاطینی) کالن ہولا کینیٹا KalanhoeLaciniata یہ بوٹی زمین پر مفروش ہوتی ہے اس کے اوپر روئیں سے ہوتے ہیں جڑ پتلی و لمبی پتے چونی کے برابر شاخوں اور پتیوں کے پاس کاسنی کی طرح ڈوڈیاں بکثرت بردار نہایت چھوٹے سیاہ تخم سے بھری ہوئیں جب اس کے پتے زمین کو چھوتے ہیں تو اس سے جڑیں نکل کر پودا بن جاتا ہے اس کا رنگ سبز مائل بہ سفید ہوتا ہے۔ خشک ہونے پر خاکستری رنگ کی ہو جاتی ہے۔ **مقدار خوراک:** دو تولہ۔ **مقام پیدائش:** پنجاب کے میدانی علاقہ خصوصاً ضلع راولپنڈی میں قریباً ہر جگہ ندیوں تالابوں اور جوہڑوں کے کنارے فروری سے جون تک بافراط مگر نومبر دسمبر اور جنوری میں کمیاب ہوتی ہے۔ **افعال و استعمال:** بیرونی طور پر محلل اور حابس الدم اور اندرونی طور پر مصفی خون ہونے کی وجہ سے دافع جذام و آتشک بیان کی جاتی ہے زخم حیات تازہ ایک تولہ کو نصف پاؤ پانی میں گھوٹ چھان کر ۷ روز تک نہار منہ پلانے سے کرم شکم مر کر نکل جاتے ہیں اس کے پتوں کو کچل کر تازہ زخموں اور ضرب و سقط پر باندھتے ہیں آدھ سیر بوٹی کی گمدی میں ایک تولہ سیسے کے ٹکڑے رکھ کر اس کے اوپر کھدر لپیٹ کر اوپر مٹی کا لیپ کر دیں اور گڑھے میں دس بارہ سیر اپلوں کی آگ دینے سے سرخ رنگ کا کشتہ ہو جاتا ہے جو اسہال خونی بواسیر اور سوزاک میں مستعمل ہے۔

### زراوند

زراوند ایک نبات کی جڑ ہے نر و مادہ دو قسم کی ہوتی ہے نر کو زراوند طویل اور مادہ کو زراوند مدحرج یا زراوند گرد کہتے ہیں۔ **مرکبات:** (۱) تریاق اربعہ (۲) معجون فلاسفہ (۳) دبید الورد (۴) مرہم قوبا۔ دنوں کو ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

### زراوند طویل AristolochiaLonga

(فارسی۔ عربی) زراوند (انگریزی) ارسٹولوکیا Aristoefbehia **ماہیت:** ایک نبات کی جڑ ہے ایک بالشت یا اس سے کم و بیش لمبی اور تقریباً ایک انگل موٹی ہوتی ہے رنگت سیاہ سرخی مائل ہوتی ہے اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲۔ **افعال:** مدر بول و حیض۔ محلل۔ مسخن۔ منفث۔ مسہل بلغم۔ قاتل کرم۔ جالی۔ منبت لحم۔ **استعمال:** احتباس حیض' تنقیہ رحم اور اخراج جنین کے لئے اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ایرسا اور شہد کے ہمراہ ملا کر قروح عفنیا پر لگاتے ہیں زخموں کے مردار گوشت کو دور کر کے نیا گوشت پیدا کرتا ہے بعض مرہموں میں بھی شامل کر کے لگاتے ہیں چہرے کا رنگ نکھارنے کے لئے بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔ سینہ کو بلغم سے پاک صاف کرنے کے لئے کھانسی اور دمہ میں مناسب لعوقات میں شامل کر کے لگاتے ہیں چہرے کا رنگ نکھارنے کے لئے بطور طلا استعمال کرتے ہیں سینہ کو بلغم سے پاک صاف کرنے کے

لئے کھانسی اور دمہ میں مناسب لعوق میں شامل کر کے چٹانے میں استرخائے اعصاب تشنج امتلائی صرع اور کزاز جیسے عصبی و بلغمی امراض میں کھلاتے ہیں کرم شکم کے قتل و اخراج کے لئے استعمال کرتے ہیں اور جوؤں کو مارنے کے روغن کے ہمراہ بدن اور سر پر مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر حیض و مخرج جنین۔ مضر: جگر و طحال کے لئے۔ مصلح: شہد خالص سکنجبین اور سیاہ مرچ۔ بدل: زراوند مدحرج، شیطرج و زرنباد۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## زراوند مدحرج Aristolochia Rutunda

(عربی۔ فارسی) زراوند گود (انگریزی) ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جو مدور حجم میں فندق کے برابر یا اس سے کسی قدر (چھوٹی یا بڑی) کسی قدر (چپٹی ہوتی ہے اور اس کا رنگ باہر سے زرد اور اندر سے سرخی مائل ہوتا ہے زراوند کی دونوں قسموں کے افعال و خواص تقریباً یکساں ہیں لیکن زیادہ تر زراوند مدحرج ہی مستعمل ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: محلل، ملطف۔ مفتح۔ مقطع و مخرج بلغم۔ جالی۔ مسکن اوجاع۔ منبت بلغم۔ مسہل بلغم۔ مدر حیض۔ مقوی باہ۔ استعمال: زراوند مدحرج ملطف اور مفتح ہونے کے باعث اورار حیض کے لئے مستعمل ہے اور چونکہ ان افعال کے باوجود محلل اور مسہل بلغم بھی ہے لہٰذا جملہ امراض بلغمی میں مفید خیال کی جاتی ہے اور بعض امراض میں مستعمل بھی ہے پرانی کھانسی اور دمہ میں استعمال کی جاتی ہے مرہموں میں شامل کرتے ہیں جو کہ قروح خبیثہ عفنیہ کے لئے نہایت مفید ہوتے ہیں مقوی باہ معاجین میں تقویت باہ کی غرض سے داخل کی جاتی ہے تحلیل و تسکین اوجاع کی غرض سے ذات الجنب اوجاع مزمنہ وجع الورک، عرق النساء اور نقرس میں شرباً و ضماداً مستعمل ہے ورم و صلابت طحال و جگر میں شرباً و ضماداً استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: مسہل بلغم ہے۔ مضر: طحال کو اعصاب میں یبوست پیدا کرتا ہے۔ مصلح: روغن کدو و روغن بنفشہ۔ بدل: زراوند طویل و ریوند چینی۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔

## زرشک

(عربی) انبرباریس (فارسی) زرشک۔ زرک (انگریزی) Berberis Vulgaris ماہیت: ایک خاردار پہاڑی درخت کا پھل ہے جو کشمش سے چھوٹا رنگت میں سرخ سیاہی مائل اور مزہ میں میخوش (کھٹ مٹھا) ہوتا ہے اس کے درخت کی لکڑی ہی دار ہلد کہلاتی ہے جس کا عصارہ رسوت ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک بدرجہ اول۔ افعال: زرشک مسکن صفراء اور مسکن جوش خون ہے گرم معدہ اور جگر کی حرارت کو تسکین بخشتی ان کو قوت دیتی اور آنتوں میں قبض پیدا کرتی ہے۔ استعمال: زرشک کو صفراوی امراض خصوصاً صفراوی بخاروں کو تسکین دینے پیاس کو ساکن کرنے اور قے (متلی کو روکنے کے لئے پانی یا عرق میں پیس کر چھان کر پلاتے ہیں معدہ



اور جگر کی حرارت کو دور کرنے اور ان کو قوت دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں صلابت جگر میں زعفران کے ہمراہ دیتے ہیں اسہال صفراوی اور بج امعاء کو بند کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں صفراوی مزاج اشخاص کے لئے اور صفراوی امراض میں غذاؤں میں شامل کر کے بھی کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: صفراوی امراض میں مستعمل ہے۔ مضر: بلغمی مزاج کے لوگوں کو نقصان کرتا ہے۔ مصلح: شکر اور لونگ۔ بدل: زراوند صندل سفید۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیائی تجزیہ سے دارہلد سے دو الکائیڈز (۱) بربرین (۲) کین تھین علیحدہ کئے گئے۔ مرکبات: (۱) حب سیاہ چشم (۲) حب رسونت (۳) حب بواسیر (۴) جوارش زرشک (۵) دواء المسک معتدل سادہ جواہر دار (۶) زد ضربہ۔

## زرد چوب Curcuma Longifolia

(عربی) عروق الصفر (فارسی) زرد چوب (بنگلہ) ہلٹ (گجراتی) ہلدر (مرہٹی) ہلدل (کشمیری) الدر (سندھی) ہیڈ (کاغانی) سنبلو (انگریزی) ٹرمرک Termeric (ہندی) ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے عموماً نانخورش (سالن اور ترکاری وغیرہ میں) بطور اصلاح و رنگت مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: جنوبی ہند۔ چین۔ پاکستان مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: مخرج بلغم۔ مفتح عروق۔ مجفف قروح۔ قاتل کرم۔ محلل۔ مسکن۔ مصفی خون جالی و محسن لون۔ استعمال: مخرج بلغم ہونے کے باعث سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں مستعمل ہے جالی اور محسن لون ہونے کی وجہ سے ابٹن میں ملا کر استعمال کرتے ہیں نیز دیگر جلدی امراض خارش وغیرہ میں طلاء مستعمل ہے مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ میں بطور سفوف و نقوع استعمال کراتے ہیں مفتح عروق ہونے کے باعث یرقان سدی اور استسقاء میں مستعمل ہے مجفف قروح ہونے کی وجہ سے زخموں پر ذروراً استعمال کی جاتی ہے نیز مرہموں میں شامل کی جاتی ہے اگر زخم میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر کے اور زخم کو صاف کر کے خشک کر دیتی ہے ضربہ و سقطہ میں نیم بریان کر کے سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور بیرونی طور پر مقام ضرب پر ضماداً استعمال کرے ہیں جالی ہونے کے باعث جرب و بیاض چشم میں اکتحالاً استعمال کی جاتی ہے نفث الدم اور تپ کہنہ مین مستعمل و مفید ہے۔ نفع خاص: خارجاً چوٹ کے مقام پر لگاتے ہیں داخلاً امراض جگر میں مفید ہے۔ مضر: دل کے لئے۔ مصلح: ترنج اور عرق لیموں۔ بدل: بھیٹھ۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

## زرنباد Curcuma Zedoaria

(فارسی) زرنباد (بنگالی) شٹی۔ آنگی۔ پا کچورو (سنسکرت) کرچورا (مرہٹی۔ گجراتی) کچور (انگریزی) لانگ زیڈ داری Long Zedoary ماہیت: زرنباد ایک نبات کی جڑ ہے جو کسی قدر ہلدی سے

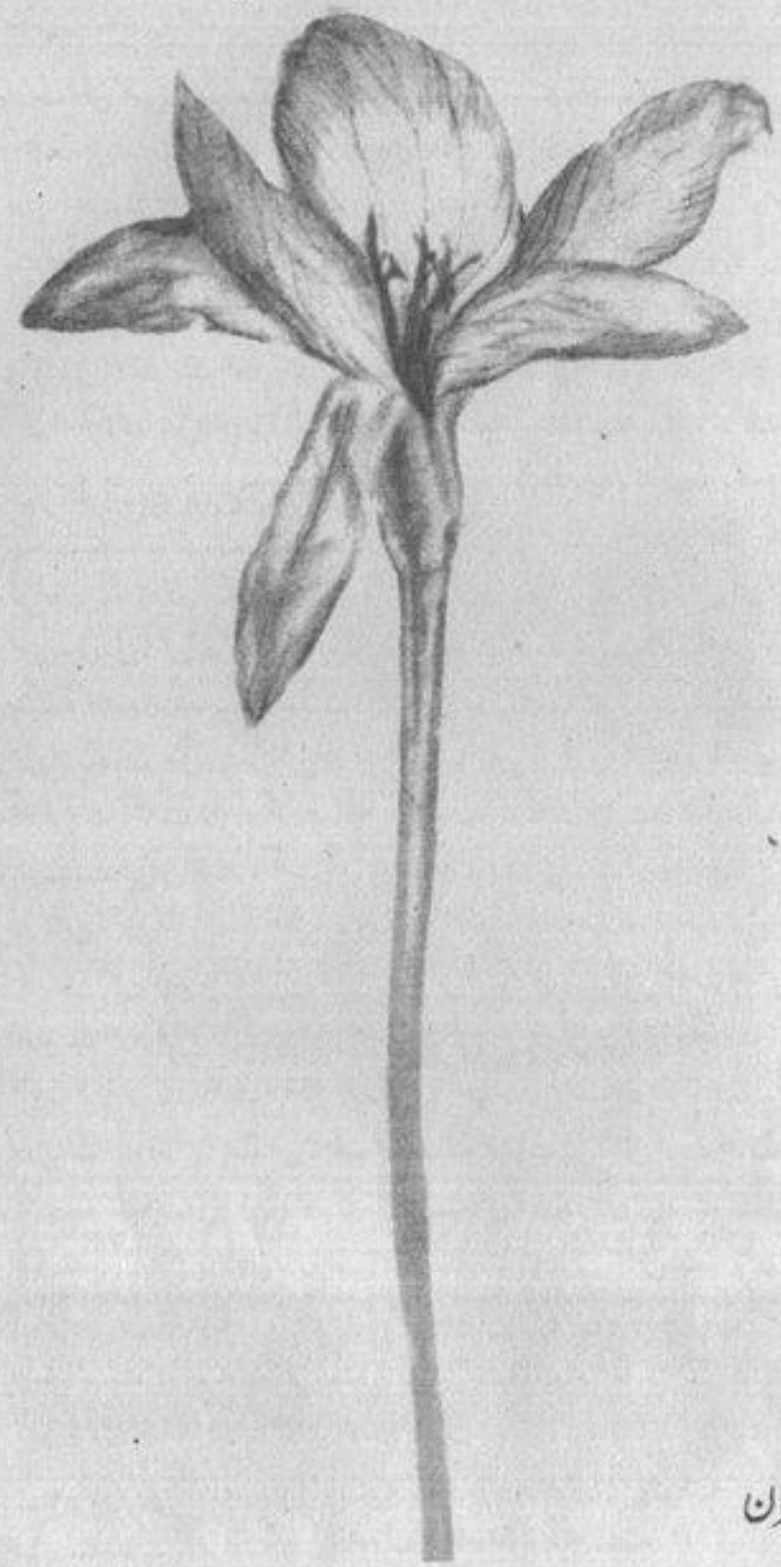

زعفران



مشابہت رکھتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک قسم خورد جو تیز بو والی ہے اس کو سالم ہی جوش دے کر خشک کر کے رکھتے ہیں اور اس کو کچور کہتے ہیں دوسری قسم کلاں موٹی اور دراز ہوتی ہے اس کو زمین سے نکالنے کے بعد جوش دیکر اور ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے بعد خشک کر کے کام میں لاتے ہیں اس کو نر کچور اور کپور کچری کہتے ہیں دونوں کا مزاج اور افعال تقریباً یکساں ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳۔ افعال: کاسر ریاح۔ مفتح سدد۔ مفرح و مقوی قلب و دماغ۔ مقوی معدہ و جگر۔ جالی قوی۔ مطیب دہن۔ منفث و مخرج بلغم۔ مدر بول و حیض۔ مقوی باہ۔ محلل اورام۔ استعمال: زرنباد کو کاسر ریاح۔ مفتح سدد۔ مفرح و مقوی قلب و دماغ و مقوی معدہ و جگر ہونے کی وجہ سے اکثر معاجین و مفرحات میں شامل کیا جاتا ہے جو کہ امراض قلب و معدہ و جگر میں مستعمل ہیں اصلاح ہضم و تقویت معدہ کی غرض سے بچوں کے سفوف چٹکی میں شامل کیا جاتا ہے اورام وارجاع پر محلل و مسکن ہونے کی وجہ سے اس کا ضماد کیا جاتا ہے مطیب دہن ہونے کے باعث بخر الفم کے لئے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں منفث بلغم و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ و ضیق النفس بلغمی میں کھلاتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے کلف و جرب میں طلاء استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: کاسر ریاح۔ مقوی جگر۔ مضر: مصدع۔ مصلح: گل بنفشہ۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

## زرنیخ طبقی Sublimate of Arsenic

(عربی) زرنیخ طبقی (بنگلہ) ہری تال (انگریزی) نیلو آرشک سلفیڈم Yellow

ماہیت: زرنیخ طبقی (ہڑتال طبقی) ایک معدنی چیز ہے جو زرد رنگ، چمک دار اور وزنی ڈلیوں کی شکل میں ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: اکال۔ محلق۔ شعر۔ قاتل کرم۔ کشتہ زرنیخ دافع امراض بلغمی۔ مصفی خون دافع حمیات مزمنہ۔ مقوی باہ۔ استعمال: ہڑتال کو قروح خبیثہ کے لئے مراہم میں شامل کرتے ہیں زائد گوشت کو دور کر کے اور اگر کرم پیدا ہو گئے ہوں تو ان کو ہلاک کر کے زخم کو درست کر دیتی ہے۔ ہڑتال کو چونہ کے ساتھ ملا کر بال مونڈنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ کشتہ ہڑتال: امراض عصبی و بلغمی مثلاً لقوہ، فالج، رعشہ، مرگی، نزلہ و زکام سرفہ۔ ضیق النفس۔ استسقاء وجع مفاصل اور امراض فساد خون مثلاً آتشک جذام بواسیر اور بھگندر میں کھلاتے ہیں تقویت باہ کے لئے بھی مستعمل ہے حمیات بلغمی میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: طلاء اور مراہم میں ڈالی جاتی ہے۔ مضر: لاذع ہے۔ مصلح: ہلیلہ زرد۔ روغن بادام۔ بدل: منسل یا گندھک۔ مقدار خوراک: ۲ چاول سے ۴ چاول تک۔

## زرورد Rose Anthers Filamints

(عربی) زرورد (فارسی) زیرہ گل سرخ۔ جرپھل۔ جیرد۔

ماہیت: گل سرخ (گلاب کے پھول) کے درمیان جو چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں وہی زرورد کہلاتے ہیں۔ مزاج: خشک سرد بدرجہ دوئم افعال: قابض الیاف عضلیہ۔ مقوی معدہ۔ حابس نزف الدم۔ مجفف۔ استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے اسہال معوی و معدی میں مفرداً و مرکباً مستعمل ہے نفث الدم اور ہر قسم کے نزف الدم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے مجفف اور قابض الیاف ہونے کے باعث رطوبات رحم کو خشک کر کے عضلی ریشوں کو سمیٹ کر رحم کو قوی اور تنگ کر دیتا ہے چنانچہ اس مقصد کیلئے حمولاً مستعمل ہے۔ نفع خاص: حابس اسہال۔ مضر: پھیپھڑے کو۔ مصلح: کتیرا اور گوند۔ بدل: ادویہ قابضہ۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے دو تین ماشہ تک۔

## زعفران CrocusStivus

(ہندی) کیسر (عربی) زعفران۔ کرکم۔ (بنگالی) جعفران (انگریزی) سیفرن Saffron ماہیت: نبات زعفران کے پھولوں کے اندر والے ریشے زعفران کے نام سے مشہور ہیں ان کا رنگ شوخ۔ سرخ۔ زردی مائل، بو تیز خوشبودار اور مزہ تلخ اور خوشبودار ہوتا ہے اگر زعفران کو پانی میں حل کیا جائے تو گہرا زرد رنگ پیدا ہو جاتا ہے زعفران کا پھول کسم کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے اور اس کی جڑ پیاز کے مانند ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۱۔ افعال: زعفران محلل اور جالی ہے قلب دماغ اور جگر کو قوت بخشتا ہے بدن کو تقویت پہنچاتی اور قوت باہ کو تحریک دیتا ہے دوسری ادویہ کے ہمراہ شامل کرنے سے ان کی قوت کو قلب و دماغ تک بہت جلد پہنچاتا ہے گردوں اور زخم پر مدربول اور مدر حیض تاثیر رکھتا ہے۔ استعمال: زعفران کو بعض اورام خصوصاً ورم جگر اور ورم رحم کو تحلیل کرنے یا بعض ادویہ کی اصلاح کی غرض سے شامل کر کے ضماد کرتے ہیں ضعف بصر میں تنہا یا دوسری ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھوں میں ڈالتے ہیں دل و دماغ کو تفریح و تقویت پہنچانے کے لئے مختلف طریقوں سے بکثرت استعمال کرتے ہیں قلب و دماغ تک جلد اثر پہنچانے کے لئے دوسری ادویہ کے ہمراہ شامل کرتے ہیں ضعف باہ کے لئے مرکبات میں شامل کر کے کھلاتے ہیں اور ادرار حیض کے لئے اندرونی و بیرونی طور پر مستعمل ہے اس کا ریشہ احلیل میں رکھنے سے پیشاب جاری ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: مفرح اور اصلاح ادویہ کے لئے زیادہ تر مستعمل ہے۔ مضر: مضعف گردہ و اشتہاء۔ مصلح: انیسوں۔ سکنجبین اور زرشک۔ بدل: تخم اترج۔ قسط۔ اورنج۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مرکبات: (۱) دواء الکرکم (۲) دواء المسک معتدل سادہ و جواہر دار (۳) مفرح یاقوتی سادہ جواہر دار (۴) دبید الورد وغیرہ۔

## زفت رطب Pitch

(عربی) زفت رطب (فارسی) قطران ماہیت: زفت سیاہی مائل بھورے رنگ کا غلیظ سیال ہے جو صنوبر کی قسم کے درخت کی

# سکھ چین

ENG: INDIA BEACH

INTER-N: MILLETIA SPP

OLDNAME: PONGEMIA PINNATA

لکڑی سے بہ ترکیب خاص حاصل کیا جاتا ہے جب زفت رطب کو آگ یا دھوپ میں خشک کر لیا جاتا ہے تو اس کی زفت یابس کہتے ہیں۔ مزاج: گرم ۳ خشک ا۔ افعال: زفت بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل اور جاذب خون تاثیر کرتا ہے تعفن کو دور کرتا ہے اور جلد پر متواتر لگانے سے سخت جلن ہونے لگتی ہے اور پھنسیاں نکل آتی ہیں اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں پر دافع تعفن اور منفث بلغم تاثیر کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے پھیپھڑوں پر دافع تعفن اور منفث بلغم تاثیر کرتا ہے لیکن زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے قے آتی ہے شکم اور سر میں درد ہونے لگتا ہے۔ استعمال: چونکہ زفت بیرونی طور پر طلاء کرنے سے خون کو ظاہر جلد کی طرف جذب کرتا ہے لہٰذا اس کو تنہا یا دوسری ادویہ کے ساتھ مقوی باہ اور عضو مخصوص کو فربہ کرنے والے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں علاوہ ازیں مرہموں میں شامل کر کے بعض زخموں اور امراض جلد یہ مثلاً برص چنبل اور داد پر لگاتے ہیں صلابت اعضاء خصوصاً صلابت رحم میں مناسب ادویہ کے ساتھ ضماد کرتے ہیں منفث بلغم اور دافع تعفن ہونے کے باعث کھانسی اور دمہ میں مناسب ادویہ کے ساتھ گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں بلغم کی تولید کم ہو جاتی ہے اور اس کا اخراج سہولت ہوتا ہے۔ نفع خاص: محلل صلابت۔ مقوی باہ و منقی رحم۔ مضر: سر اور پھیپھڑے کے امراض میں مضر ہے۔ مصلح: کتیرا، بنفشہ اور ببول کا گوند۔ بدل: قیر اور قطران۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

## زمرد

(عربی۔ فارسی) زمرد (بنگلہ) پانا (سندھی) زمرد (انگریزی) ایمی رلڈ Emerald اقسام: بلحاظ رنگت زمرد کئی قسم کا ہوتا ہے چنانچہ ذبابی (سبز مکھی کے مانند) ریحانی (برگ ریحان کے مانند) اس کو زمرد نو بھی کہتے ہیں۔ فستقی (پستہ کے مانند) اس کو زمرد کہنہ بھی کہتے ہیں۔ سلقی (چقندر کے مانند) زنجاری زنگار کے مانند کراثی (گندنے کے مانند) مقام پیدائش: کوہستان مصر و سوڈان۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۳۔ افعال: زمرد کو مفرح، مقوی اعضائے رئیسہ۔ مجفف۔ مدر بول۔ مفتت حصات اور تریاق سموم بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ ہونے کی وجہ سے یاقوتی جیسی ادویہ میں اس کا سحیقہ (باریک سفوف) شامل کیا جاتا ہے نیز خفقان، نفث الدم۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ استسقاء ضعف گردہ۔ یرقان اور اسہال الدم کے ازالہ کے لئے گھس کر پلایا جاتا ہے اس کا کشتہ بنا کر بھی مذکورہ افعال کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اسے دفع سموم کے لئے بھی گھس کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: حرارت غریزی اور قلب و دماغ کا مقوی ہے۔ مضر: مثانہ کو۔ مصلح: مشک و گلاب۔ بدل: مرجان جس اسہال میں۔ مقدار خوراک: ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔ کشتہ: 1/2 رتی سے ایک رتی تک۔ مشہور مرکبات: (۱) کشتہ زمرد (۲)



خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا۔

## زمین قند Amerphophalus Campanulatus

(عربی) زمین قند (فارسی) سوسین قند (تلیگو) منچاکند (سندھی) سورن (بنگالی) اول (لاطینی) AmerpHopHalus Campanwatus ماہیت: کچالو کے مانند ایک نبات کی جڑ ہے اس کا سالن اور اچار بنا کر بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج: سرد ۳ خشک ۲۔ افعال: زمین قند میں غذائیت کم ہوتی ہے یہ قبض پیدا کرتا ہے فساد بلغم کو دور کرتا ہے اور پھیپھڑوں سے بلغم کو خارج کرتا ہے۔ استعمال: زمین قند کو تنہا یا گوشت کے ساتھ پکا کر کھاتے ہیں اس کا اچار بھی تیار کر کے استعمال کرتے ہیں لذیذ اور ہاضم ہوتا ہے زمین قند کو بواسیر کے لئے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے کھانسی دمہ میں اخراج بلغم کے لئے پرانے گڑ اور نمک کے ہمراہ ایک مٹی کی ہانڈی میں گل حکمت کرنے کے بعد جلا کر باریک پیستے اور بقدر نصف ماشہ پان میں رکھ کر کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: فساد بلغم اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ مضر: معدے کے لئے۔ مصلح: بدل: رتالو۔ ٹینڈے۔

## زنگار

(عربی) زنجار (بنگلہ) تامر جھنگار (گجراتی) جنگار (انگریزی) of Copper Subacetate ماہیت: زنگار (زنجار) ہلکے سبز رنگ کا سفوف ہے جو تانبے سے تیار کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ چہارم۔ افعال: اکال۔ مقرح۔ مجفف قروح۔ استعمال: زنگار چونکہ اکال اور مجفف قروح ہے لہٰذا قروح خبیثہ میں مرہموں میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں زائد و خراب گوشت کو زائل و رطوبات فاسدہ کی تولید کو کم کر کے زخم کو اچھا کر دیتا ہے آنکھ کے امراض مثلاً جالا، پھولا دھند قروح چشم وغیرہ میں دیگر ادویہ کے ساتھ اکتحالاً مستعمل ہے۔ شدید اکال اور مقروح ہونے کے باعث اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔ نفع خاص: زائد گوشت کو کھا جاتا ہے۔ مضر: حلق اور اعضائے اعصابی کے لئے مضر ہے۔ مصلح: تازہ دودھ، گھی اور لعابات بدل: اقلیما۔

## زوفائے خشک Hissopus Off

(عربی) زوفائے یابس (فارسی) زوفائے خشک (انگریزی) Hyassopus ماہیت: زوفا ایک بوٹی ہے جو زمین پر مفروش ہوتی ہے اس کے پتے مرزنجوش کے پتوں سے مشابہ خوشبودار اور مزہ میں تلخ ہوتے ہیں اور ہر ایک شاخ کی گرہ پر زردی مائل پھول ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: شام مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مفتح۔ منفث بلغم۔ محلل اورام۔ کاسر ریاح۔ جالی۔ قاتل کرم معدہ۔ استعمال: منفث بلغم اور محلل اورام ہونے کی وجہ سے ضیق النفس، سعال بلغمی ذات الریہ اور

نزلہ و زکام میں مطبوخاً مستعمل ہے مفتح ہونے کے باعث استسقاء اور سدہ جگر میں بھی استعمال کرایا جاتا ہے تحلیل اورام کے لئے اس کو ضمادوں میں بھی شامل کرتے ہیں اس کا شربت تیار کیا جاتا ہے جو کہ بلغمی کھانسی اور دمہ میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: کھانسی اور ربو کو مفید ہے۔ مضر: جگر کے امراض میں۔ مصلح: گوند ببول اور انار ترش۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ مرکبات: شربت زوفا۔

## زہر مہرہ

(عربی) حجرالسم (فارسی) فادزہر معدنی۔ بادزہر معدنی (انگریزی) Besour Mineral ماہیت: ایک معدنی پتھر ہے جو مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔ اقسام: بلحاظ الوان مختلفہ اس کی بہت سی قسمیں ہیں سب سے بہتر زہر مہرہ خطائی ہے جس کا معدن کوہستان خطا ہے۔ مقام پیدائش: کوہستان چین۔ خطا۔ تبت۔ خراسان اور وسط ہند کے کوہستان سے برآمد ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ اول۔ افعال: مفرح۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور تریاق سموم بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: خفقان۔ ضعف قلب جیسے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے امراض وبائیہ مثلاً طاعون و ہیضہ میں بکثرت مستعمل ہے۔ ہر قسم کے زہر کو دفع کرنے کے لئے گھس کر پلایا جاتا ہے اور سانپ بچھو وغیرہ کے کاٹنے کی صورت میں مقام گزیدہ پر گھس کر طلاء کیا جاتا ہے۔ اکثر مفرح و مقوی گولیوں اور معجونوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی ارواح و باہ۔ مضر: بے ضرر۔ بدل: زبرجد۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔ مرکبات: حب زہر مہرہ (۲) خمیرہ گاؤزبان عنبری جوہر والا۔

## زیرہ Cuminum Cyminum

(عربی۔ فارسی) کمون (سندھی) جیرو (بنگالی) جیرہ (انگریزی) کیرم۔ Carum ماہیت: ایک نبات کے تخم ہیں جو بادیان کے مانند لیکن اس سے چھوٹے کسی قدر خمیدہ اور سیاہ رنگ ہوتے ہیں۔ بو خوشگوار مزہ کسی قدر شیریں چرپرا اور خوشبودار ہوتا ہے زیرہ سیاہ و سفید دو قسم کا ہوتا ہے لیکن زیرہ سیاہ سفید کی بہ نسبت بعض افعال میں بہتر ہے اور یہی بکثرت استعمال ہوتا ہے زیرہ سیاہ کو کمون کرمانی بھی کہتے ہیں زیرہ کی ایک قسم جنگلی ہے جو کالی زیری کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳۔ افعال: زیرہ بیرونی طور پر جالی' قابض اور مجفف تاثیر کرتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پھیپھڑوں کو تقویت پہنچاتا اور اخراج بلغم پر معین ہوتا ہے ضعف معدہ رطوبی کو دور کر کے معدہ کو قوت بخشتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے کسی قدر مدر بول تاثیر بھی کرتا ہے۔ استعمال: چہرے کے رنگ کو صاف کرنے کے لئے زیرہ کے پانی سے دھوتے ہیں۔ ناخونہ۔ جالہ اور انزاق جفن کو زائل کرنے کے لئے باریک پیس کر آنکھ میں لگاتے ہیں لیکن ضعف معدہ نفخ شکم۔ درد شکم۔

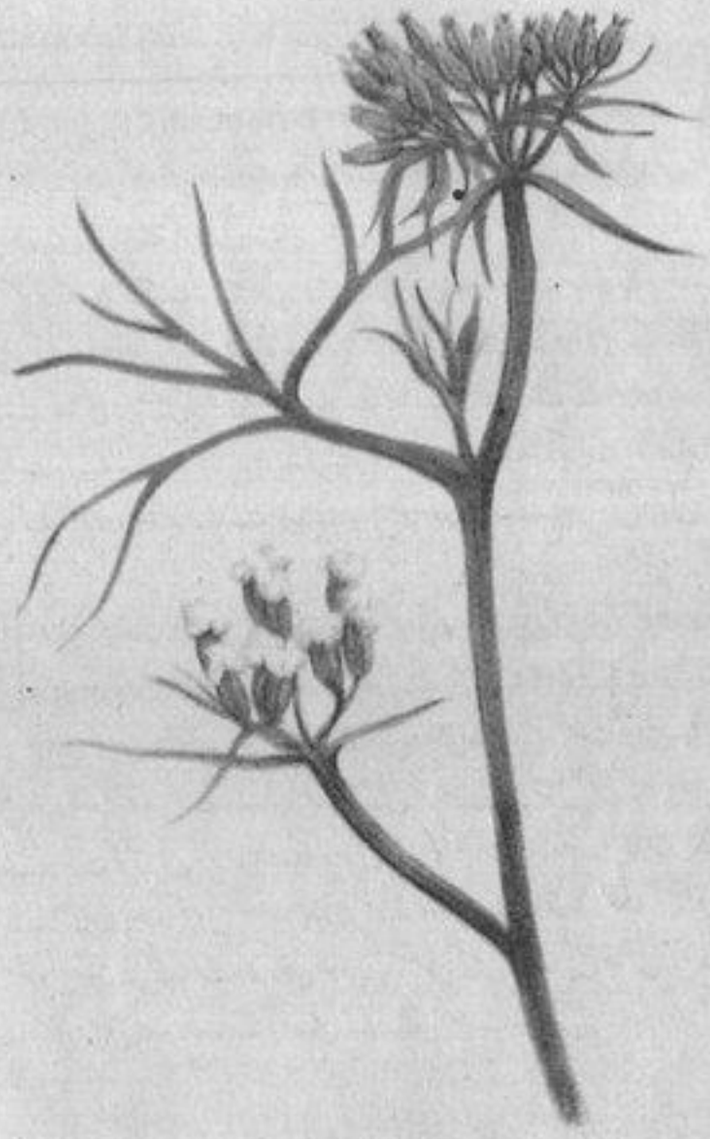

زیرہ سفید

فواق ریحی۔ مروڑ۔ بدہضمی کو دور کرنے اور اسہال کو روکنے کے لیے بکثرت استعمال کرتے ہیں گرم مصالحہ میں شامل کر کے کھلاتے یا بطور دوا چورنوں میں ملا کر دیتے ہیں۔ اور اربول کے لئے پانی میں پیس کر چھان کر پلاتے ہیں جوارش کمونی اس کا مشہور مرکب ہے جو معدے کی برودت و رطوبت کو دفع کرتا ہے۔ غذا ہضم کرتا' بھوک لگاتا' ہچکی کو روکتا اور قبض پیدا کرتا ہے اس کا عرق بھی کشید کیا جاتا ہے جو امراض معدہ میں تقویت و کاسر ریاح کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ **نفع خاص:** کاسر ریاح۔ **مضر:** مرزل ہے اور پھیپھڑے کو نقصان پہنچاتا ہے۔ **مصلح:** کتیرا اور اشیائے سرد و تر۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات سفید زیرہ:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ زیرہ سفید میں ایک روغن فراری ہوتا ہے اسی روغن پر زیرہ سفید کی خوشبو کا انحصار ہے اس کے علاوہ ثمم' رال۔ لعابی مادہ۔ مواد لحمیہ کی کچھ مقدار بھی پائی جاتی ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) سفوف ہاضم (۲) جوارش مصطگی مرکب۔ (۳) سفوف مدر حیض۔ **مزید تحقیقات زیرہ سیاہ:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ زیرہ سیاہ میں سے حسب ذیل اجزاء حاصل کئے گئے۔ (۱) روغن (۲) رطوبت بیضہ (۳) شکر اور لعابی مادہ وغیرہ۔ **مشہور مرکبات:** (۱) جوارش کمونی (۲) نمک سلیمانی (۳) سفوف مزید شیر۔

## ساگوان TectonaGrandus

(فارسی) فیل گوش (سندھی) ساگ جو دن (بنگلہ) شلوگن۔ گاچھ (انگریزی) Indian teak tree یہ درخت سال کی قسم ہے پتے بڑے بڑے ہاتھی کے کان کی مانند۔ اور کھردرے ہوتے ہیں اس کے پتوں کو ہاتھوں میں ملنے سے ہاتھ لال ہو جاتے ہیں۔ **ذائقہ:** پھیکا۔ کسیلا۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال و استعمال:** مصفی خون ہے اس لئے خون کے ہر قسم کے فساد کو دور کر کے اس کی اصلاح کرتا ہے اور باد بلغم کے فساد کو بھی رفع کرتا ہے لکڑی گھس کر لیپ کرنا صفراوی درد سر دفع کرتا ہے لکڑی کا کوئلہ پوست خشخاش کے پانی میں بجھا کر لیپ کرنے سے پھوڑوں کا ورم دور ہو جاتا ہے۔

## سانڈہ

مشہور جانور ہے جو گرگٹ یا گلہری کی مانند لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے اس کی چربی اور تیل دواء مستعمل ہیں۔ **مزاج:** گرم و تر بدرجہ اول۔ **افعال و استعمال:** بطور مقوی جاذب رطوبت معظم ذکر اور مسیح باہ عضو تناسل پر مالش کرتے ہیں۔

## ستونا DataBark Tree

لاطینی Alstonia Scholaris (ہندی) ست دن چھپتی دن۔ چھپتون۔ ستنی۔ (مرہٹی) ساتون ستونیا (نیپالی) چاتی وان (بنگالی) چھاتن۔ چتون (سنسکرت) شپت پرن۔ (انگریزی) ڈیٹا بارک (لاطینی) السٹونیا سکولیرس Alstonia Scholous یہ سدا بہار درخت قریباً ساٹھ فٹ اونچا ہوتا ہے اس کی چھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں ہر ایک ٹکڑا درمیان سے کھوکھلا ہوتا ہے اور اس کی ساخت



اسفنجی ہوتی ہے اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی پتے سنبل کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور ایک شاخ میں سات سات لگتے ہیں اس درخت کو لمبی لمبی پھلیاں جوڑوں کی شکل میں لگتی ہیں پھول پھاگن میں لگتے ہیں جیٹھ میں پھل آتا ہے اس کی خشک چھال دواء میں کام آتی ہے۔ **رنگ:** چھال کی بیرونی سطح کھردری خاکستری رنگ کی ہوتی ہے لیکن اندرونی سطح کا رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے پھول ہرے سفیدی مائل۔ **ذائقہ:** چھال تلخ۔ **مقدار خوراک:** یہ درخت صوبہ سرحد مشرقی بنگال اور جنوبی ہندوستان کے خشک جنگلوں میں ۳ ہزار فٹ کی بلندی پر خودرو پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال:** اس کے تازہ پتوں کی پلٹس گندے اور سڑاندار زخموں پر لگانے سے زخم صاف ہو جاتا ہے اس کے پتوں کا رس ادرک کے رس میں ملا کر عورتوں کی ایام زچگی میں پلانے سے رحم کی آلائش بہت جلد خارج ہو جاتی ہے اس کی چھال قابض مقوی اور دافع بخار تاثیر رکھتی ہے اسہال مزمن۔ حمی نزلی یعنی نزلہ کے بخار میں اس کی چھال نافع ثابت ہوئی ہے کیمیائی تجزیہ سے اس سے ایک تلخ جوہر برآمد ہوا ہے جس کا نام ڈی ٹین یعنی جوہر ستون رکھا گیا اس کی تاثیر مثل کونین ہے امریکہ اور ہالینڈ کے اطبا اسے کونین کے برابر مفید خیال کرتے ہیں جب امعاء کی خرابی کے ساتھ موسمی بخار کی شکایت ہو تو اس کا خیساندہ پلاتے ہیں تقویت ہضم کے لئے پیپل کا سفوف اور بخار کے بعد کی کمزوری میں اتیس کا سفوف اس خیساندہ میں چھڑک دیتے ہیں۔

## ستیاناسی ThornPoppy

لاطینی Glaucium Spinosum (عربی) شجرالشوم (فارسی) بادنجان دشتی (بنگالی) سورن چھیری (ہندی) اجڑ کانٹا (انگریزی) پیلو تھسل Yellow Thistle یہ خودرو پودا دو فٹ سے سو گز تک اونچا ہوتا ہے کھیتوں میں پیدا ہو کر انہیں اجاڑ دیتا ہے اس لئے اجڑ کانٹا اور ستیاناسی کہتے ہیں پتے بینگن کے پتوں سے مشابہ مگر کانٹوں سے بھرپور۔ پھول نازک اور ملائم۔ گل لالہ کی مانند ماہ فروری و مارچ میں لگتا ہے جس میں ایک چار خانہ ڈوڈہ چھوٹے چھوٹے سیاہ گول بیجوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے سوکھ کر ڈوڈا پھٹ جاتا ہے تو بیج زمین پر گر پڑتے ہیں ان بیجوں کو آگ پر ڈالا جائے تو پٹاخوں کی طرح تڑختے ہیں شاخ توڑنے پر زرد رنگ کا لیسدار اور بدبودار دودھ نکلتا ہے اس کی جڑ کٹھ کے ہم شکل ہوتی ہے اسے چوک کہتے ہیں۔ **رنگ:** تازہ پودا سبز۔ خشک زرد۔ پتے سبز سفید ریشوں والے۔ پھول زرد سنہری بیج سیاہ جڑ خاکی۔ کانٹا سفید۔ **ذائقہ:** تلخ۔ **مزاج:** گرم بدرجہ دوم خشک۔ **مقدار خوراک:** سبز پتے اور شاخیں ۵ تولہ تک تخم ۴ ماشہ ۹ ماشہ۔ بیجوں کا تیل ۳ بوند تا ۷ بوند بطور مسہل ۱۵ بوند تا۔ ۳ بوند چھال ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ ۳ بوند سے ۵ بوند تک۔ **مقام پیدائش:** ہندو پاکستان میں ہر جگہ سوکھے جوہڑوں' کھنڈرات اور کھیتوں میں ماہ بساکھ سے ساون تک بکثرت پیدا ہوتی ہے اس

پودے کا اصلی وطن میکسیکو ہے اس لئے انگریزی زبان میں اس کو میکسی کن پوپی بھی کہتے ہیں۔ **افعال و استعمال:** مسہل و مقئی قاتل کرم شکم اور دافع فساد بلغم و خون ہے استسقاء کے مریض کو سانبھر نمک میں ستیاناسی کے بیجوں کا تیل چند بوندیں ڈال کر کھانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے سات بوند پتاشہ میں ڈال کر دودھ کے ہمراہ کھلانے سے بے خوابی کی شکایت دور ہو جاتی ہے ستیاناسی کی جڑ (چوک) عرق لیموں یا پانی میں گھس کر بواسیری مسوں پر لگانے سے درد کو فوراً آرام آجاتا ہے اور چند روز تک یہ عمل جاری رکھیں تو مسے گر جاتے ہیں یا مرجھا جاتے ہیں چوک کو باریک پیس کر مغلظی پھوڑے (لاہوری ناسور) پر چھڑک دیں اور اس کے اوپر کسی مرہم کا پھایا چسپاں کر دیں اگلے روز پھایا اتار کر نیم کے جوشاندہ سے زخم کو دھو کر صاف کریں اور پھر سفوف چھڑک کر اوپر مرہم کا پھایا چسپاں کریں یہ عمل دو دفعہ کافی ہے پھر روئی کی گدی گھی میں تر کر کے زخم پر رکھیں تو چند یوم میں زخم بالکل درست ہو جائے گا۔ جڑ کا چھلکا ایک تولہ مرچ سیاہ ۵ عدد نصف سیر پانی میں گھوٹ کر شہد خالص ۴ تولہ ملا کر پینا پھوڑے پھنسی، خارش، چنبل، برص اور آتشک کے لئے مفید ہے ستیاناسی کی موٹی شاخ توڑ کر دودھ جمع کر لیں تو خشک شدہ دودھ پانی میں گھس کر آنکھ میں لگانا آشوب چشم کا دافع ہے اس کے بیجوں کا تیل ۳۔۴ بوند پتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور اوپر سے پانی پلائیں تو ہر قسم کے کرم شکم ہلاک کرتا ہے اس کے پتوں کے عرق اور گدی میں شنگرف ہڑتال پارہ سیسہ اور چاندی سب کشتہ ہو جاتے ہیں۔ نوٹ: بعض مقام پر اس کو برم ڈنڈی کہتے ہیں لیکن برم ڈنڈی جدا چیز ہے۔

## سرسینجی سینجی Trifolium Ornithopodiods

(سندھی) سنجھی ایک قسم کی گھاس ہے جو میتھرے کے مشابہ ہوتی ہے لیکن سینجی کی چوٹی پر پتوں کا گچھا سبز ہوتا ہے۔ **رنگ:** پتے سبز۔ پھول سفید۔ **مزاج:** سرد خشک **ذائقہ:** پھیکا۔ بدمزہ۔ **مقدار خوراک:** ایک تولہ۔ **افعال و استعمال:** اس کو بیل اور گھوڑے بڑی رغبت سے کھاتے ہیں پھول کالی مرچوں کے ہمراہ نسوار لینے سے ناک اور دماغ کے سدے کھولتا ہے پتوں کو پکا کر اعضائے شکستہ پر باندھنا مومیائی کا کام کرتا ہے۔

## سروال۔ سروار Valisneria Octendra

(بنگلہ) شیوال (لاطینی) ویلس نیز یا آکسٹندرا۔ ایک گھاس ہے جو بہتے پانی میں پیدا ہوتی ہے اس کے بالوں کی مانند لمبے لمبے ریشے ہوتے ہیں دیسی کھانڈ بنانے والے اس میں کھانڈ کو دبا دیتے ہیں تاکہ اس کی گرمی کے باعث کھانڈ سے شیرہ نکل کر بہہ جائے۔ **رنگ:** سبز۔ **مزاج:** سرد ۲ تر ۲۔ **افعال و استعمال:** لیپ سیلان خون کو بند کرتا ہے تازہ پیٹ پر رکھنے سے پیاس کو تسکین دیتا ہے سوزاک کے لئے خوب ہے مواد پختہ کرتا ہے۔ اور محلل اورام ہے۔



## سریش

(عربی) غرامی (فارسی) سریشم (سندھی) تھینس (سنسکرت) چپ چپلیکا (انگریزی) جیلے ٹین Gelatin جانوروں کے چمڑے اور ہڈیوں کو پانی میں جوش دے کر بنائی جاتی ہے **رنگ:** سفید زردی یا سرخی مائل۔ **ذائقہ:** بدمزہ۔ بدبودار۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال:** مجفف اور مغری ہے منہ سے خون آنے اور پھیپھڑوں کے زخم میں کھلاتے ہیں رگوں کے منہ پر چپک جاتا ہے اور سدہ پیدا کرتا ہے خشکی لاتا ہے سیلان خون اور باطنی زخموں کے لئے مفید ہے آگ سے جلے ہوئے عضو پر پانی میں حل کر کے لگاتے ہیں۔

## سکھ درشن Crinium Asiaticum

(فارسی) گل حمس (بنگلہ) ناگدنہ (سندھی) کیک (گجراتی) ناک و منی (لاطینی) کرنیم لیٹی فولیم Grinum Latifolum ایک پودا ہے جس کو خوب صورتی کے لئے باغات اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں پتے لمبے گھیکوار کے مشابہ لیکن اس سے پتلے اور کسی قدر زردی مائل ہوتے ہیں اس کی جڑ مثل پیاز کے ہوتی ہے پتے اور جڑ مقئی ہوتے ہیں پتے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ **رنگ:** سبز زردی مائل۔ **مزاج:** گرم۔ خشک درجہ سوم **مقدار خوراک:** ۶ ماشہ۔ **افعال و استعمال:** مسکن۔ محلل۔ مقئی پھوڑے پھنسی کو دفع کرتی ہے خصوصاً انگلیوں کے سرے کے ورم مثلاً بسہری (چندرا) پر اس کے پتوں کو کچل کر ارنڈی کے تیل میں باندھنا بہت نافع ہے اس کے پتوں کو گرم کر کے اس کا لعاب دار رس کان میں ٹپکانا کان کے درد میں مفید ہے اس کے پتے اور جڑ مقئی تاثیر رکھتے ہیں۔

## سوما کلپا Ephedra Vulgaris

جاپانی Mahuoh (سنسکرت) سانیہ (بلوچی) امال (کشمیری) آسمانی بوٹی (چینی) ماہوانگ (انگریزی) ایفڈرا Eohedra چھوٹا سا چکنا پودا ہے شاخیں سبز نازک پھول باریک ایک ایک دو دو اکہرے بلا ڈنڈی پھل چھوٹا نصف انچ لمبا بیضوی گلابی یا سرخ۔ یہ پودا چھوٹی جھاڑی کی طرح ہوتا ہے جڑ سے متعدد تنے نکلتے ہیں اور ان میں سے پتلی پتلی نازک شاخیں پھوٹتی ہیں جو بے برگ ہوتی ہیں۔ جوڑوں پر بجائے پتوں کے جھلی نما غلافی قشر ہوتے ہیں۔ زمین کے قریب تنوں سے شاخیں زیادہ پھوٹتی ہیں اور جھاڑ کی طرح پھیلتی یا سیدھی اوپر اٹھتی رہتی ہیں پتلی شاخوں میں اجزائے دوائی زیادہ موجود ہوتے ہیں تنا بیکار سمجھا جاتا ہے۔ اس بوٹی کے دو بڑے جزو موثرہ ہیں جنہیں کھار مسانیہ Ephedrine اور کھار مسانیہ کاذب Pseudo Ephedrin کہتے ہیں۔ ان دونوں کا تناسب ایفڈرا کی اقسام پر منحصر ہے کسی میں ایفڈرا کم اور کسی میں زیادہ ہوتی ہے۔ **مقدار خوراک:** سفوف

نصف سے ایک ماشہ جوشاندہ سوا تولہ جوہر 1/4 سے 1/2 گرین۔ مقام پیدائش: چین۔ جاپان۔ بلوچستان جوا۔ عذرا شمال مغربی پاکستان کے خشک علاقوں خصوصاً بلوچستان میں پیدا ہوتا ہے اس میں مخصوص کھار کافی مقدار میں ہوتی ہے چنانچہ ایک یورپین کمپنی نے اس کی کھار نکالنے کے لئے ایک کارخانہ کوئٹہ میں قائم کیا ہوا ہے ا۔عذرا کی ایک قسم جس کو پنجابی میں کچن اور لشک اور لاطینی میں ا۔عذر ریڈ نکولیرس کہتے ہیں جہلم کے مغرب اور ضلع راولپنڈی میں بھی ہوتی ہے لیکن اس میں کھار کا جزو کم ہوتا ہے مئی کے مہینے سے جوہر موثرہ کی مقدار گھٹنے لگتی ہے اس لئے دوائی استعمال کے لئے ا۔عذرا اکتوبر اور نومبر میں حاصل کرنا چاہئے۔ **افعال و استعمال:** چین میں اس بوٹی کو ہزارہا سال سے استعمال کیا جارہا ہے یونانی اور آیورویدک کتب میں اس دواء کا کوئی تذکرہ موجود نہیں چونکہ یہ دواء تنفس کی نالیوں کو ڈھیلا کردیتی ہے اس لئے اسے زیادہ تر دمہ بلغمی مریضوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے کالی کھانسی اور پتی اچھلنے (چھپاکی) میں بہت سود مند ہے اس کے اثرات اڈرینالین کے مانند ہوتے ہیں اور بعض لوگوں کو اس سے اختلاج قلب، رعشہ۔ متلی۔ ضعف اور زیادتی پسینہ اور ورم جلد کی شکایت ہو جاتی ہے اس لئے اس کو استعمال کرانے میں احتیاط کی ضرورت ہے ڈاکٹر بوس نے ا۔عذرا کے سفوف میں مساوی الوزن پانی ملا کر خیساندہ تیار کیا جس میں ساڑھے سات فی صد کھاری جواہر موثرہ موجود تھے اس کو بمقدار نصف یا ایک چمچہ خرد مدت تک استعمال کرانے سے کوئی سمی علامت پیدا نہیں ہوئی جس سے یہ نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ اس کے خیساندہ میں وہ مضرت موجود نہیں جو ا۔عذرا کے ہر دو جواہر موثرہ کے جداگانہ استعمال میں پائی جاتی ہے ڈاکٹر بوس نے اس کی پتلی بے پتا شاخوں کا سفوف بھی کثیر التعداد مریضوں کو استعمال کرایا۔ سفوف ۱۰ سے ۱۵ گرین کی مقدار میں دیا گیا جن مریضوں کو مرض دمہ کی شکایت تھی ان کو یہ سفوف کھلاتے سے آرام محسوس ہوا اور وہ چین سے سو جاتے تھے سوما کلپا کا سفوف اور جوشاندہ وجع المفاصل کے مریضوں کے لئے بھی مفید بیان کیا جاتا ہے۔

**سویابین**

سویابین ایک غلہ ہے جو چین اور جاپان میں بہت زیادہ پیدا ہوتا ہے اور اب کچھ عرصہ سے ہندو پاکستان میں بھی اس کی کاشت کی جانے لگی ہے غذائی اہمیت کے اعتبار سے سویابین تمام غلوں سے بڑھا ہوا ہے اجزاء لحمیہ (پروٹینز) اور روغنی اجزاء تمام غلوں سے زیادہ اس میں پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ اس میں حیاتین الف اور ب بھی ہوتے ہیں اس لئے یورپ اور امریکہ میں اکثر غذائیں اس کی آمیزش سے تیار کی جاتی ہیں۔

**سہورا**

(بنگلہ) شیور (مرہٹی) سوڑ (گجراتی) ساہوڑا (بنگالی) شیوڑا (سندھی) ساکھوٹ (سنسکرت) شاکھوٹ (انگریزی) ایک گھٹیلا اور متوسط قد کا درخت ہے لکڑی میں



کانٹے سے دکھائی دیتے ہیں لیکن دراصل کانٹے نہیں ہوتے۔ پتے مشابہ چنے کے چھوٹے چھوٹے اور چکنے ہوتے ہیں ہندو لوگ داتن بناتے ہیں۔ رنگ: پتے سبز۔ پھول سفید۔ ذائقہ: تلخ۔ **افعال و استعمال:** فساد خون و ریاح کو دفع کرتا ہے خونی دستوں کو بند کرتا ہے کالی مرچ کے ساتھ اس کی پتی سگ گزیدہ کو مفید ہے لکڑی کی مسواک دانتوں کو مضبوط بناتی ہے کہتے ہیں کہ اس درخت کے پاس سانپ نہیں جاتا۔ اس لئے لوگ اس کو گھروں میں سانپ سے حفاظت کے واسطے اگاتے ہیں (غیر سمی)

**سیم**

لاطینی Psophocorpus Tetragonobus (عربی) غلاف الفول (فارسی) باقلائے ہندی (گجراتی) دانول (سنسکرت) شنوی (انگریزی) کوآبین Goa Beans ایک مشہور پھل کی پھلیاں ہیں۔ رنگ: بیج سبز۔ پھول سفید۔ ذائقہ: قدرے تلخ۔ مزاج: سرد خشک۔ **افعال و استعمال:** سیم کی پھلیاں قابض اور نفاخ ہیں ان کا سالن پکا کر کھاتے ہیں پتوں کا پانی داد کے لئے اکسیر ہے کڑوے تیل میں جلا کر گنج پر لگانے سے بال پیدا کرتا ہے زخم بھر دیتا ہے۔

**ساگودانہ**

(ہندی) ساہودانہ (انگریزی) سیگو Sago

ماہیت: دانہ خشخاش سے بڑے سفید دانے ہیں جو ایک درخت کے تنے سے حاصل ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم و تر۔ **افعال و استعمال:** ساگودانہ زود ہضم اور ہلکی غذا ہے۔ خفیف ملین بھی ہے مریض اور ضعیف اشخاص کے لئے بہترین غذا ہے۔ ساگودانہ زیادہ تر دودھ میں پکا کر شکر سفید یا مصری سے شیریں کر کے پلایا جاتا ہے اگر دودھ مضر ہو تو مغز بادام۔ مغز کدو کے شیرے یا پانی میں پکا کر شیریں کر کے پلا سکتے ہیں۔ نفع خاص: مسمن بدن۔ مقوی باہ۔ مضر: بے ضرر ہے۔ مصلح: شیر و شکر۔ بدل: ارارووٹ۔ مقدار خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ بقدر ہضم۔

**سانپ**

(عربی) حیہ (فارسی) مار (ہندی) ناگ سرپ (سندھی) ناگ (انگریزی) سنیک Snake ماہیت: حشرات الارض میں مشہور زہردار موذی جانور ہے سیاہ رنگ کا سانپ زیادہ زہریلا ہوتا ہے اور یہی زیادہ تر استعمال میں آتا ہے ہر ایک سانپ موسم بہار میں اپنے بدن سے پوست اتارتا ہے اس کو کینچلی کہتے ہیں۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۲۔ **افعال:** سانپ کی چربی یا کشید کیا ہوا روغن بیرونی طور پر جالی اور جاذب خون ہے اس کی راکھ بھی یہی تاثیر کرتی ہے کینچلی مجفف بواسیر بیان کی جاتی ہے۔ **استعمال:** سانپ کی چربی نکال کر یا سانپ کو قیمہ کر کے دوسری ادویہ کے ہمراہ ملاتے اور روغن کشید کر کے تقویت باہ کے لئے بطور طلاء استعمال کرتے ہیں چربی کو نزول الماء میں آنکھ کے اندر لگاتے ہیں سیاہ سانپ کا شکم چاک کر کے اس میں بابچی اور تخم پنواڑ سانپ

کے ٹکڑوں کو بورہ ارمنی اور سرکہ کے ہمراہ پیس کر برص پر لگانا نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے بواسیری مسوں کو خشک کرنے کے لئے اس کی کینچلی کی دھونی دیتے ہیں اور روغن زیتون میں جلا کر کرداء الثعلب پر لگاتے ہیں اور نیز اس کی راکھ کو نوشادر کے ہمراہ پیس کر برص پر طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: زہر ہے اگلا مستعمل نہیں ہے خارجا برص اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ مضر: گرم و خشک مزاجوں کو مضر ہے۔ مصلح: ہر موقع پر علیحدہ مصلح ہے۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔

## سبوس گندم

(عربی) تحالہ (فارسی) سبوس (ہندی) چوکر (سندھی) کتر (پنجابی) چھان (انگریزی) برین Bran گیہوں کی بھوسی ماہیت: گیہوں کے دانوں کا چھلکا ہے جو اس کے آٹے کو چھان لینے کے بعد چھلنی میں باقی رہ جاتا ہے۔ مزاج: گرم اخشک ا۔ افعال: منفث بلغم۔ محلل۔ استعمال: سبوس گندم کو کھانسی زکام میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ جوش دے کر پلاتے ہیں بلغم کو سہولت خارج کر کے سینہ کو صاف کرتا ہے ورم پستان کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں اور چونکہ اس میں نشاستہ باقی نہیں رہتا لہٰذا اس کو پیس کر بہ ترکیب خاص روٹی پکا کر مریضان ذیابیطس کو کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام۔ جالی و مقئی۔ مضر: کبد۔ مصلح: روغنیات و شہد۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

## ستاور AsparagisRacemosus

(ہندی) ستاور (سندھی) ست دری (گجراتی) شتاوری (سنسکرت) شت مولی (انگریزی) Aspuraqus ماہیت: ایک نبات کی جڑیں ہیں جو سفید زردی مائل ہوتی ہیں ان پر لمبائی میں لکیریں کھنچی ہوتی ہیں اور مزہ شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: سرد اتر ۲۔ افعال: ستاور مقوی باہ اور مغلظ منی ہے اور عورتوں کا دودھ بڑھاتی ہے۔ استعمال: ستاور کو زیادہ تر تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ سفوفات یا معاجین میں شامل کر کے ضعف باہ اور جریان و رقت منی میں استعمال کرتے ہیں دودھ بڑھانے کے لئے سفوف بنا کر دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مغلظ و مزید منی۔ مضر: نفاخ۔ مصلح: نبات سفید۔ بدل: حب الصنوبر۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مزید تحقیقات: مزید تحقیقات سے ساکرین اور لعابی مادے کی کثیر مقدار ان جڑوں میں پائی گئی ہے۔ مرکبات: سفوف سیلان الرحم (۲) سفوف ثعلب۔

## سپاری ArecaCathechu

چھالیہ (عربی) فوفل (فارسی) پوپل (ہندی) سپاری (گجراتی) سوپاری (بنگلہ) گو آ (انگریزی) بیٹل نٹ Betel Nut (لاطینی) ایریکی ماہیت: یہ ایک درخت کا پھل ہے جو گول صنوبری شکل کا ہوتا ہے اس کو باریک کتر کر پان کے ساتھ کھاتے ہیں سپاری کے درخت دکن اور بنگال میں ہوتے ہیں اس کے



درخت کا تنا ایک دو بالشت قطر میں ہوتا ہے لیکن درخت کی بلندی ۵ گز سے لے کر دس گز تک ہوتی ہے درخت کے انتہائی سرے پر نارجیل اور چھوہارے کے مانند پتے لگے ہوئے ہیں اور گچھوں میں پھل لگتے ہیں جو کہ سپاری کہلاتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: قابض۔ رادع و محلل اورام حارہ۔ استعمال: سپاری کو زیادہ تر پان میں رکھ کر کھاتے ہیں اس سے چونہ کی اصلاح ہو جاتی ہے اور دانتوں کو تقویت پہنچتی ہے علاوہ ازیں دستوں کو بند کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں دانتوں کو مضبوط کرنے اور ان کے سیلان خون کو روکنے کے لئے سنونات میں شامل کر کے ملتے ہیں گرم ورموں پر بغرض ردع تحلیل اس کا ضماد لگاتے ہیں دمعہ (ڈھلکا) اور سوزش چشم میں سپاری کو جلا کر اور مثل سرمہ باریک پیس کر لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی دندان۔ مصلح: چونہ۔ مضر: محشن صدر۔ مولد سنگ گردہ و مثانہ۔ مصلح: کتیرا اور الائچی۔ بدل: صندل۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیائی تجزیہ کے ذریعے سپاری سے کائے جین نام کا ایک جوہر حاصل کیا گیا۔ مشہور مرکبات: (ا) معجون سپاری پاک (۲) مفرح اہمر (۳) سفوف ثعلب۔

## سپستان CidaCdrdifolia

(عربی) وبق (فارسی) سپستان (سندھی) لیسوڑا (بنگالی) بہو بار (گجراتی) نانو گنڈی (انگریزی) سی لیٹی فولیا Cilati Folia (ہندی) لسوڑہ۔ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو آنولہ سے چھوٹا اور کسی قدر مخروطی ہوتا ہے کچا سبز اور پختہ زرد رنگ کا ہوتا ہے پکے ہوئے سپستان کا مزہ قدرے شیریں لعاب دار ہوتا ہے خشک شدہ سپستان ادویہ میں استعمال کئے جاتے ہیں ان کی رنگت سیاہی مائل اور ان پر جھریاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں ان کو پانی میں بھگونے سے لعاب سا پیدا ہوتا ہے۔ مزاج: گرمی سردی میں معتدل اور اول درجہ میں تر ہے۔ افعال: سپستان ملین حلق و صدر اور منفث بلغم ہے صفراء کی حدت کو تسکین دیتا ہے مزلق و ملین طبع ہے ادویہ مسہلہ کے ہمراہ شامل کرنے سے ان کی حدت (لذع) کی اصلاح کرتا ہے۔ استعمال: پکے ہوئے لسوڑے دوسرے پھلوں کے مانند بھی کھائے جاتے ہیں علاوہ ازیں خشک کھانسی۔ نزلہ حار اور حلق و سینہ کی خشونت کو زائل کرنے کے لئے منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے یا خیساندہ بنا کر پلاتے ہیں صفراوی اور خونی بخاروں سوزش بول اور پیاس کی شدت میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

سحج اور پیچش میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا نقوع پلاتے ہیں لاذع اور تیز ادویہ مسہلہ کی اصلاح اور ان کی فعل کی اعانت کے لئے شامل کرتے ہیں۔ نفع خاص: نافع سعال یابس۔ مضر: مضعف معدہ اور جگر۔ مصلح: عناب اور برگ گلاب۔ بدل: خطمی۔ مقدار خوراک: ۹ دانہ سے ۱۵ دانہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ سپستان میں شکر گوند اور دیگر لعابی

مادے پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: لعوق پستان۔

## سجی

(فارسی) اشخار (عربی) نطرون (بنگلہ) ساجی کھار۔ ساج مائلی (مارواڑی) ساجی (گجراتی) ساجی کھار (سنسکرت) سور چکا (انگریزی) سوڈیم کاربونیٹ Sodium Carbonate ماہیت: کھار ہے جو بعض بوٹیوں کو جلا کر بنایا جاتا ہے اس کا مزہ شور اور نہایت تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۴ خشک ۲۔ افعال: سجی شدید جالی اور اکال دوا ہے خفیف مقدار میں ہاضم، مشتہی اور منفث بلغم ہے ورم طحال کو تحلیل کرتی ہے زیادہ مقدار میں معدہ اور آنتوں میں زخم ڈال کر ہلاک کر دیتی ہے۔ استعمال: سجی کو مسوں کے گرانے کے لئے طلاء کرتے ہیں۔ برص۔ بہق۔ ترخارش اور ترگنج پر لگاتے ہیں۔ اور تقویت معدہ اور ہضم طعام کے لئے تنہا یا چورنوں میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں۔ کھانسی، دمہ میں بلغم کو خارج کرنے اور ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔

اس کو زیادہ مقدار میں کھلانے سے منہ اور حلق میں جلن اور گرمی محسوس ہوتی ہے اور حلق متورم جھلی ہو کر سرخ ہو جاتی ہے اس کے بعد معدے میں درد شدید ہوتا ہے قے اور دست آنے لگتے ہیں اور شدت ضعف کی وجہ سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ کوئی مقیٔ دواء یا صرف گرم پانی زیادہ مقدار میں پلا کر قے کرائیں۔ اس کے بعد انڈوں کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ۔ ہاضم طعام اور قاطع بلغم ہے۔ مضر: تین ماشہ سے زیادہ استعمال قاتل زہر ہے۔ مصلح: گھی۔ دودھ اور روغنیات۔ مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۳ رتی تین ماشہ کی مقدار میں مہلک ہے۔

## سداب Rutea Graviolans

(عربی) سداب۔ فیجن (بنگالی) اسپند (تامل) ارواڑا۔ (گجراتی) سداب (ہندی) سانول ساتری (سندھی) سدامست (انگریزی) گارڈن Gardem Rue ماہیت: ایک نبات ہے جو ۲ گز تک بلند ہوتا ہے پتے املی کے پتوں سے مشابہ اور بدبودار ہوتے ہیں پھول زرد رنگ۔ تخم تین عدد مثلث شکل ایک غلاف میں پوشیدہ ہوتے ہیں۔ اقسام: بری اور بستانی دو قسم کا ہوتا ہے بری کا درخت بستانی سے چھوٹا ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مقطع۔ محلل۔ مفتح۔ مدر۔ کاسر ریاح۔ مجفف۔ قابض باتر قاقیت۔ استعمال: محلل و مسخن اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ہضم طعام کرتا۔ بھوک لگاتا، سرد معدے کو تقویت بخشتا اس کے نفخ کو دور کرتا اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے معدے جگر اور طحال کے سوء مزاج سرد کے لئے مفید ہے چونکہ سداب مدر ہے لہٰذا فضلات بدن کو بذریعہ ادرار خارج کرتا ہے (اور اسی وجہ سے قبض پیدا کرتا ہے کیونکہ مائیت براہ مثانہ دفع ہو جاتی

سداب

ہے جس سے خشک ثقل امعاء میں باقی رہ جاتا ہے شرباً و حمولاً مدر حیض ہے محلل اخلاط غلیظہ اور مسخن ہونے کے باعث عرق النساء نقرس اور اوجاع مزمنہ کے لئے مفید ہے۔ سداب بدن کو سموم سے محفوظ رکھتا ہے سانپ بچھو بھڑ اور کتے کے مقام گزیدگی پر طلاء مفید ہے۔ مجفف ہونے کے باعث منی اور دیگر رطوبات کو خشک کرتا ہے طلاء و ضماداً استسقائے لحمی اور تہیج میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مدر بول و حیض و محلل ریاح ہے۔ مضر: مضعف بصر۔ مصدع ہے۔ مصلح: سکنجبین اور انیسوں۔ بدل: صعتر فارسی اور مختاع۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مزید تحقیقات سے ساکرین اور لعابی مادے کی کثیر مقدار ان جڑوں میں پائی گئی ہے۔ مرکبات: سفوف سیلان الرحم (۲) سفوف ثعلب۔

## سدا سہاگن VincaPusila

(سندوری) ماہیت: ایک نبات ہے اس کا پھول سرخ رنگ اور خوش نما ہوتا ہے اور پتے کنگرے دار ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد اتر۔ افعال: سدا سہاگن کے پتے مسکن اور مزلق تاثیر کرتے ہیں۔ استعمال: مرض سوزاک میں سدا سہاگن کے پتے پانی میں پیس چھان کر مصری سے شیریں کر کے پلاتے ہیں یا خشک پتوں کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر رکھتے ہیں اور صبح کے وقت مل چھان کر استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: سوزاک کے لئے۔ مضر: بلغمی مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: مرچ سیاہ و شہد۔ بدل: بکن بوٹی۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

## سرپھوکہ TephrosiaPurpurea

(انگریزی) goat's Rue Purple (ہندی) سرپھوکا (پنجابی) جھوجھرو۔ جھماناہوٹی۔ (فارسی) برگ سوتالو (گجراتی) شرپنکھا (مرہٹی) انسانی ماہیت: سرپھوکا کا پودا ایک گز یا اس سے کم و بیش بلند ہوتا ہے۔ اس کے پتے چھوٹے چھوٹے ایک باریک شاخ پر ایک دوسرے کے مجازی ہوتے ہیں اس کی پھلی چھوٹی سی ہوتی ہے اور اس کے اندر بہت چھوٹے چھوٹے تخم بھرے رہتے ہیں۔ مزاج: گرم و تر۔ افعال: مدر بول۔ مصفی خون۔ استعمال: سرپھوکہ زیادہ تر دمامیل۔ شور۔ جرب و حکہ اور جذام اور آتشک کے لئے بغرض تصفیہ خون مستعمل ہے زیادہ تر اس کو نقوع یا مطبوخ میں استعمال کرتے ہیں لیکن گاہے پانی میں پیس کر اور چھان کر بھی پلاتے ہیں کشتہ خام کے کھانے سے جو فساد خون میں لاحق ہو جاتا ہے اس میں بھی سرپھوکہ کو استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مصفی خون ہے اور بواسیر خونی کے لئے مفید ہے۔ مضر: کوئی خاص مضرت نہیں ہے۔ مصلح: برہم ڈنڈی۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ۔



## سرخس

(عربی) قرقس (فارسی) کیل دارو (اردو) سرخس (بنگالی) پنکھراج (انگریزی) میل فرن Male Fern ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جو سیاہ رنگ مائل بہ سرخ اور گرہ دار ہوتی ہے۔ توڑنے پر اندر سے زردی مائل رنگت نکلتی ہے۔ مقام پیدائش: کوہ ہمالیہ۔ شمالی امریکہ۔ یورپ۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مجفف۔ مسقط جنین۔ قاتل کرم شکم (خصوصاً قاتل حب القرع) و قاتل۔ لاذع۔ استعمال: مجفف ہونے کے باعث زخموں کو خشک کرنے کے لئے زرورا استعمال کرتے ہیں کرم شکم خصوصاً (حب القرع۔ کدودانہ) کو ہلاک کرنے کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں اور اس کے لئے ایک مستند دواء ہے مسہل کے ذریعہ معدہ و آنتوں کو صاف کرنے کے بعد مریض کو بھوکا رکھ کر رات کے وقت نہار منہ اس کے کھلانے سے کدودانہ ہلاک ہو جاتا ہے اور صبح کے وقت مسہل دینے سے ہلاک شدہ کدودانہ تمام نکل جاتا ہے چونکہ یہ لاذع ہے لہٰذا اس کے استعمال سے معدہ اور امعاء میں خراش ہو کر قے آنے لگتی ہے اس کے جوشاندہ سے سرد ہونے یا سفوف کو روغن میں ملا کر بالوں کی جڑ میں لگانے سے سر کی جوئیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔ نفع خاص: مخرج کرم معدہ و نافع خفقان و نقرس۔ مضر: پھیپھڑے کے لئے۔ بدل: کمیلہ۔ مقدار خوراک: تین ماشہ۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ سرپھوکہ میں ایموڈین اور کرائیسوفینک ایسڈ اجزاء پائے جاتے ہیں ان اجزاء کی موجودگی سے پتہ چلتا ہے کہ سرپھوکہ جلدی امراض میں اسی لئے مفید پایا گیا ہے۔

## سرس

(عربی) سلطان الاشجار (فارسی) درخت زکریا (پنجابی) شیریں (مرہٹی) شرس (گجراتی) شرمٹرو (بنگالی) شریس گاچھ۔ سرز (سندھی) سرتھن (انگریزی) Speciosa Acacia ماہیت: ایک بڑا درخت ہے اس کے پتے املی کے پتوں کے مانند لیکن ان سے بڑے ہوتے ہیں پھلیاں لمبی لمبی اور چوڑی لگتی ہیں ان میں السی کے مانند لیکن ان سے بڑے تخم ہوتے ہیں زیادہ تر اس کی چھال اور تخم استعمال کئے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: سرس۔ جالی۔ محلل اور مجفف ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مصفی خون ہے تخم سرس۔ جالی مقوی۔ اور مغلظ منی ہے۔ استعمال: شب کوری کے ازالہ کے لئے سرس کے پتوں کا پانی آنکھ میں قطور کرتے ہیں چھال کو باریک پیس کر زخموں کو خشک کرنے کے لئے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں اور پانی میں جوش دے کر دانتوں کے درد کو تسکین دیتے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لئے مضمضے کراتے ہیں اور پانی میں پیس کر مہاسوں کو دور کرنے اور پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے کے لئے لگاتے ہیں اور امراض فساد خون میں جوش دے کر پلاتے ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ پوست سرس کا جوشاندہ پینا بالخاصہ اورام بدن کو تحلیل کرتا ہے تخم سرس

کو ہلاسوں میں شامل کر کے نزلہ و زکام میں سونگھاتے ہیں اور باریک کھرل کر کے شب کوری۔ بیاض چشم اور غبار و خارش چشم میں لگاتے ہیں سفوف بنا کر ضعف باہ اور رقت منی کو دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں شہد میں معجون بنا کر کھلانا مادہ خنازیر کا قلع قمع کرنے کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مغلظ منی۔ مقوی دندان۔ مضر: خشک مزاجوں کو۔ مصلح: روغن زرد۔ مقدار خوراک: چھال ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ تخم ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

**سرسوں** (فارسی) سرشف (عربی) حرف ابیض۔ خردل ابیض (سندھی) سرنیہ (بنگالی) سرشا (سنسکرت) سرشپہ (انگریزی) انڈین مسٹرڈ ریپ Indian Mustard ماہیت: زرد رنگ کے مشہور دانے ہیں ان کو کولھو میں دبا کر روغن نکالا جاتا ہے جو روغن تلخ کہلاتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳۔ افعال: سرسوں جالی اور جاذب خون ہے اور اس کا روغن مقوی بدن ہے بدن کو گرمی اور تری پہنچاتا اور موٹا کرتا ہے مالش کرنے سے امراض جلدیہ کو زائل کرتا ہے۔ استعمال: سرسوں کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے ثقیل ہوتا ہے اور ریاح پیدا کرتا ہے سرسوں کو تنہا یا ابٹن میں شامل کر کے چہرے کا رنگ نکھارنے اور برص، بہق جیسے امراض جلدیہ میں لگاتے ہیں اس کے روغن کو بعض لوگ گھی کی بجائے استعمال کرتے ہیں اس کو مراہم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے اور دوسری دواؤں کے ساتھ بدن کی خارش وغیرہ کو دور کرنے کے لئے بدن پر ملتے ہیں۔ وجع مفاصل، درد کمر اور دوسرے دردوں کو تسکین دینے کے لئے مالش کرتے ہیں اس کے تخم (سرسوں) کو مقوی باہ اور مدر بول بھی بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی باہ و اشتہاء۔ مضر: گردہ کے لئے۔ مصلح: شکر، شہد و مصری۔ بدل: تخم ترہ تیزک۔ مقدار خوراک: تخم تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

**سرطان محرق** (عربی) سرطان نہری (فارسی) خرچنگ (سندھی) ٹیٹی نور (انگریزی) کریب Crob (ہندی) کیکڑا۔ ماہیت: سرطان ایک دریائی جانور ہے اس کے دو جبڑے چنگل۔ ناخن۔ دانت اور سخت پشت ہوتی ہے اس کا سر اور دم نہیں ہوتی آنکھیں شانوں پر اور منہ سینہ پر ہوتا ہے جبڑے دونوں طرف سے چپٹے ہوئے اور پاؤں آٹھ ہوتے ہیں سرطان نر و مادہ ہوتا ہے کہ اس کی پشت میں سوئی چبھونے سے لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲ بقول بعض گرم اتر ا۔ افعال: محلل اورام حارہ۔ جالی۔ دافع سل دق۔ حابس نفث الدم و نفث۔ تریاق گزیدگی سگ عقرب و دیگر حیوانات گزیدہ۔ استعمال: عموماً سرطان محرق "سوختہ" سل و دق۔ نفث الدم کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور ان امراض میں اس سے فائدہ عظیم حاصل ہوتا ہے علاوہ ازیں گرم و خشک کھانسی، خشونت سینہ، خشکی اعضاء اور لاغری میں گرم مزاجوں کو دیا جاتا ہے اس کے گوشت کا شوربہ مریضان سل و دق کو بجائے نانخورش استعمال کرایا جاتا ہے مفید مرض



ہونے کے علاوہ کثیر الغذا ہے، اگرچہ عسیر الہضم ہے" مفتت حصاۃ کے لئے بھی یہ شوربہ مفید بیان کیا جاتا ہے خاکستر سرطان کو بہق و کلف پر طلاء کیا جاتا ہے جو جالی ہونے کی وجہ سے ان کو زائل کر دیتا ہے۔

سرطان، سانپ، بچھو اور کتے کے کاٹنے کے لیے شرباً و ضماداً مفید ہے سرطان کے قرص دیگر ادویہ کے ساتھ بنائے جاتے ہیں جو قرص سرطان کے نام سے مدون ہیں اور سل و دق و کھانسی میں مستعمل ہیں۔ نفع خاص: نافع دق و سل۔ مضر: مثانہ۔ مصلح: گل مختوم۔ مقدار خوراک: سرطان محرق ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ سرطان کو محرق یا سوختہ کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ سرطان کو پکڑ کر اس کی ٹانگیں اور پیٹ کی آلائش کو دور کریں بعد ازاں خاکستر چوب انگور اور نمک سے یا محض نمک سے دھو کر ایک مٹی کے کوزے میں بند کر کے گل حکمت کریں اور خشک ہونے کے بعد گرم تنور میں رکھیں اور چار پہر کے بعد نکال کر کام میں لائیں۔

**سرکہ** (فارسی۔ عربی) خل (انگریزی) وینی گر Vine Bier ماہیت: سرکہ مشہور چیز ہے جو زیادہ تر انگور یا گنے کے رس سے بطور تخمیر بنایا جاتا ہے سرکہ بنانے کی ایک مشہور صورت یہ ہے کہ کسی ظرف میں رس کو بھر کر اور اس میں سرکہ کا جوڑن چھوڑ کر دھوپ میں رکھ دیں۔ مزاج: سرکہ گرم اور سرد جوہروں سے مرکب ہونے کے باعث مرکب القوی ہے لیکن سرد جزو اس میں غالب ہے بقول دیگر سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: سرکہ قابض اور مجفف ہے جلد میں بہت جلد نفوذ کر جاتا ہے اخلاط غلیظ کا مقطع اور ملطف ہے قاتل کرم اور مسکن درد ہے غذا کو ہضم کرتا ہے بھوک لگاتا اور صفراء کو کم کرتا ہے۔ استعمال: سرکہ روغن گل میں پارچہ تر کر کے درد سر گرم اور سرسام گرم میں سر پر رکھتے ہیں اور چونکہ یہ سریع النفوذ ہے لہٰذا اکثر ضمادوں اور مالشوں میں ادویہ کی قوت کو جلد نفوذ کرانے کے لئے ملا کر لگاتے ہیں۔ کرم گوش کو قتل کرنے اور درد گوش کو تسکین دینے کے لئے کان میں قطور کرتے ہیں درد دندان، شہ دامیہ اور خناق میں مناسب ادویہ شامل کر کے غرغرے کراتے ہیں۔ غذا کو ہضم کرنے اور ضعف اشتہا کو دور کرنے کے لئے غذا کے ہمراہ یا اچار اور چٹنی کی صورت میں کھلاتے ہیں اس کا شربت بھی بنایا جاتا ہے جو کہ سکنجبین کے نام سے مشہور ہے اس کو صفراوی بخاروں میں صفراء کی حدت کو دور کرنے اور متلی و قے کو زائل کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ نفع خاص: منفذ۔ رادع اور محلل ہے۔ مضر: اعصاب و باہ کو۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: آب لیموں و شراب۔ مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

**سرمہ** (اردو) سیاہ سرمہ (عربی) کحل و ثمد (بنگلہ) شرمہ (ہندی) انجن (انگریزی) اینٹی منی ٹا نگرام Anti Mony ماہیت: سیاہ رنگ کا چمک دار وزنی پتھر ہے جس کو عام طور

پر باریک کھرل کر کے زینت و آرائش کی غرض سے آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: مقوی چشم۔ قابض۔ مجفف۔ مانع۔ عفونت۔ حابس خون۔ استعمال: سرمہ کو زیادہ تر آنکھوں کو قوت دینے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کر کے آنکھوں میں لگاتے ہیں باریک پیس کر زخموں پر چھڑکتے ہیں تازہ زخموں پر چھڑکنے سے سیلان خون کو روک دیتا ہے خون حیض کو روکنے کے لئی بطور حمول مستعمل ہے نکسیر کو بند کرنے کے لئے نفوخ کرتے اور پیشانی پر لیپ لگاتے ہیں ابتدائے چیچک میں ناک' کان' آنکھ کو چیچک سے محفوظ رکھنے کے لئے ان اعضاء میں لگاتے ہیں۔ نفع خاص: نزف الدم اور آنکھ کے امراض کو مفید ہے۔ مضر: سینہ کو اور پھیپھڑے کو مضر ہے۔ مصلح: کتیرا' شکر اور دھنیئے کا پانی۔ بدل: سیسہ۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

**سرو** (فارسی۔ عربی) عرعر (انگریزی) سائپرس Siapras ماہیت: سرو کا درخت بالعموم باغات میں لگایا جاتا ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں یہ درخت پتوں اور شاخوں کے ہجوم سے نیچے موٹا اور پھر بتدریج اوپر کی طرف پتلا ہوتا جاتا ہے اس کا پھل جوزالسرو کے نام سے مشہور ہے جو زیادہ تر بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: سرد ۳ خشک ۳۔ افعال: جوزالسرو قابض اور مجفف ہے جریان خون کو روکتا ہے۔ استعمال: جوزالسر کو رفع قبض کے لئے سریش کے ساتھ مرض فتق میں ضماد کرتے ہیں جریان منی اور اسہال کو بند کرنی کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں سیلان الرحم اور کثرت حیض میں بھی دیتے ہیں بول اور کثرت پیشاب کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں خروج المقعد میں مریض کو اس کے جوشاندے میں بٹھاتے اور باریک پیس کر ذرور کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے 1/2 ا ماشہ تک۔

**سروالی** (ہندی) سرپالی (سندھی) سلارو (پنجابی) سلارا (عربی) برطانیقی (انگریزی) فرنچ میری گولڈ FrenchMarigold ماہیت: سروالی ایک بوٹی ہے جو ایک یا ڈیڑھ گز تک بلند ہوتی ہے اور فصل جوار باجرہ اور گوارہ کے ہمراہ عموماً پیدا ہوتی ہے اس کی شاخیں سبز سرخی مائل اور چکنی ہوتی ہیں پتے چکنے اور کناروں سے سرخ ہوتے ہیں اس میں صنوبری شکل کے خوشنما لگتے ہیں جو ایک یا دو قیراط (انچ) تک لمبے ہوتے ہیں ان کی رنگت گلابی سفیدی مائل ہوتی ہے اور چھونے میں نہایت ملائم ہوتے ہیں ان سے سیاہ چمکیلے' چپٹے نہایت چھوٹے چھوٹے تخم نکلتے ہیں جو زیادہ تر دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: مغلظ منی۔ قابض۔ مقوی بدن۔ دافع صفراء۔ استعمال: مغلظ منی ہونے کی وجہ سے جریان کے نسخوں میں تخم سروالی شامل کئے جاتے ہیں اور انکو تنہا بھی سفوف کر کے دودھ کے ہمراہ کھلایا جاتا ہے قابض



ہونے کے باعث خون استحاضہ۔ خون بواسیر۔ کثرت البول اور خروج مقعد میں مفید ہے برگ سروالی کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے جو کہ صفراء کو تسکین بخشتا اور مرض ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔ نفع خاص: تپ اور جریان میں مفید ہے۔ مضر: حکی پیدا کرتی ہے۔ مصلح: عناب یا شربت عناب۔ بدل: آب برگ چقندر۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

**سریش** (عربی) غری (فارسی) سریشم (سندھی) تھنیس (سنسکرت) چپ چپکا (انگریزی) جیلے ٹین Gelatin Isinglass ماہیت: سفید زردی مائل سرخی مائل چٹے ٹکڑے یا لمبے لمبے ریشے ہوتے ہیں جو جانوروں کے چمڑے' پٹھے اور ہڈیوں کو پانی میں جوش دے کر بناتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: سریش مجفف اور مغری ہے خون کو بند کرتا اور جلد کو جلا بخشتا ہے۔ استعمال: سریش کو منہ آنے اور پھیپھڑوں کے زخم میں کھلاتے ہیں شہد کے ہمراہ ورموں کو تحلیل کرنے اور زخموں کو بھرنے کے لئے لگاتے ہیں پانی میں حل کر کے آگ سے جلے ہوئے عضو پر لگاتے ہیں۔ خارش داد برص اور بہق کے ازالہ کے لئے سرکہ کے ہمراہ پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: پھیپھڑے کے زخم کو مفید ہے۔ مضر: مسدد۔ مصلح: سرکہ۔ بدل: سریش ماہی۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

**سریشم ماہی** (عربی) غری السمک (فارسی) سریشم ماہی (انگریزی) آئی سنگاس۔ ماہیت: سریشم ماہی (غری السمک) چربی کے مشابہ منجمد رطوبت ہے جو کہ ایک مچھلی کی قسم کے شکم سے نکالی جاتی ہے نیز ایک قسم کی مچھلی کے پھکینوں کو باریک باریک ریشوں میں کاٹ کر خشک کر لیتے ہیں آج بازاروں میں زیادہ تر اسی قسم کا سریشم ماہی دستیاب ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: روس۔ یورپ۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ اول۔ افعال: مغری۔ مجفف۔ حابس۔ نفث الدم۔ جالی۔ استعمال: مغری اور مجفف ہونے کی وجہ سے مرض سل اور نفث الدم میں بکثرت مستعمل ہے چنانچہ تنہا بھی استعمال کیا جاتا ہے نیز ادویہ مرکبہ میں بھی ڈالا جاتا ہے اور ان افعال کے ساتھ ہی چونکہ جالی بھی ہے لہٰذا بعض مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے اور تجفیف تغذیہ اور جلاء کی وجہ سے زخموں کو فائدہ بخشتا ہے تازہ زخموں کے لئے ذروراً نہایت مفید ہے خون کو بند کر کے زخم کو جلد ہی اچھا کر دیتا ہے انہیں افعال کے باعث شقاق رخسار۔ برص۔ اور تحسین لون بشرہ کے لئے مفرداً مرکباً استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: نافع سل و مغری۔ مضر: مسدد۔ مصلح: نشاستہ۔ بدل: سریش۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

**سفیدہ** (عربی) اسفیداج (فارسی) سفیداب (انگریزی) Carbonate ماہیت: سفید رنگ کا نرم اور وزنی سفوف ہے جو قلعی اور سیسہ کو جلا کر بنایا جاتا ہے قلعی سے جو

سفیدہ بنایا جاتا ہے اس کو سفیدہ ارزیر۔ سفیداب رومی اور سفیدہ کاشغری کہتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: قابض۔ مجفف۔ مسکن و مبرد۔ مغری۔ منبت لحم۔ حابس خون۔ استعمال: سفیدہ کو زیادہ تر امراض چشم مثلاً گرم آشوب۔ بثور قرینہ قروح چشم وغیرہ کے لئے شیافات میں داخل کر کے یا تنہا استعمال کیا جاتا ہے سوختگی آتش کے لئے سفیدی بیضہ میں ملا کر لگاتے ہیں جس سے سوزش درد میں کمی ہو جاتی ہے۔ اور اگر جلنے سے زخم ہو گیا ہو تو اس کو اچھا کر دیتا ہے علاوہ ازیں اورام حارہ اور زخموں کے لئے مراہم میں شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے حرقت البول سوزاک، قروح مثانہ اور قروح بنی میں بذریعہ پچکاری استعمال کرتے ہیں۔ قروح امعاء میں اس کا حقنہ بھی کیا جاتا ہے نزف الدم میں طلاء مستعمل ہے۔ نفع خاص: قروح چشم و آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ مضر: مولد خناق و مانع حمل۔ مصلح: انیسوں۔ بادیان اور شہد۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

## سقمونیا

(فارسی۔ عربی) سقمونیا۔ محمودہ (سندھی) محمود۔ انگریزی) سیکمونی Seammony ماہیت: ایک بیل دار نبات کی جڑ میں شگاف دینے سے ایک قسم کی رطوبت نکل کر منجمد ہو جاتی ہے جو سقمونیا کہلاتی ہے اس کا رنگ باہر سے خاکستری یا سیاہی مائل بھورا ہوتا ہے باآسانی ٹوٹ جاتا ہے۔ تازہ ٹوٹی ہوئی سطح چمک دار نیم شفاف اور مسام دار گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے بو خاص قسم کی آتی ہے اور مزہ خراب ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: سقمونیا بیرونی طور پر جالی اور محلل ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مسہل قوی ہے لیکن اس کی یہ تاثیر اس وقت ہوتی ہے جب کہ یہ امعاء اثنا عشری میں پہنچ کر صفراء کے ساتھ مل جاتی ہے اس کے بعد رقیق دست آنے لگتے ہیں زیادہ مقدار میں کھلانے سے معدہ اور آنتوں میں خراش پیدا کرتی ہے سقمونیا دوسری مسہلہ ادویہ کے ہمراہ پلانے سے ان کے فعل کو قوی کر دیتی ہے علاوہ ازیں معدہ اور آنتوں کے کرم پر مہلک تاثیر کرتی ہے لیکن یہ تاثیر قوی نہیں ہے کسی قدر مقوی معدہ اور مقوی جگر بھی ہے کھلانے اور حمول کرنے سے اسے مسقط جنین بھی بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: سقمونیا کو بیرونی طور پر بہق، برص، نمش۔ کلف اور داد جیسے امراض جلدیہ پر ضماد کرتے ہیں اور درد سرکہنہ وجع مفاصل اور عرق النساء پر تحلیل و تسکین کے لئے لگاتے ہیں چونکہ اس کو اندرونی طور پر کھلانے سے رقیق دست بکثرت آتے ہیں لہٰذا استسقاء سکتہ اور قبض شدید میں کھلاتے ہیں اور مسہل ادویہ کا فعل قوی کرنے کے لئے ان کے ہمراہ ملا کر دیتے ہیں کرم شکم کو ہلاک کرنے اور نکالنے کے لئے تربد کے ہمراہ استعمال کرتے ہیں اور تقویت معدہ کے لئے گل سرخ کے ہمراہ کھلاتے ہیں سقمونیا سے چونکہ معدہ اور آنتوں میں خراش ہوتی ہے متلی ہونے لگتی ہے اور کرب پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس



کو دوسری مسہلہ ادویہ کے ہمراہ ملا کر اور اصلاح کر کے استعمال کرنا بہتر ہے اصلاح شدہ سقمونیا کو سقمونیا مشوی کہتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے۔

### سقمونیا کی اصلاح

ایک سیب یا بہی لے کر اس میں سوراخ کر کے سقمونیا بھر دیں اور پھر خارج شدہ اجزاء سے سوراخ کو پر کر کے اور آٹا لپیٹ کر تنور میں رکھ دیں جب آٹا سرخ ہو جائے تو تنور سے نکال لیں اور آٹا علیحدہ کر کے سقمونیا نکال کر کام میں لائیں لطیف مزاج اشخاص کو اس سیب یا بہی کے کھلانے سے بھی دست آنے لگتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل صفراء و بلغم اور مسقط جنین۔ مضر: مکرب ہے۔ مصلح گلاب۔ بدل: ایلوا۔ ہلیلہ۔ مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۵ رتی تک۔ مزید تحقیقات: سقمونیا کو بطور مسہل بقراط کے زمانہ سے استعمال کیا جاتا ہے مزید تحقیقات سے صرف اس بات کا علم ہوا ہے کہ سقمونیا کیسے عمل کرتا ہے۔ چنانچہ سقمونیا جب امعاء اثنا عشری میں پہنچ کر صفراء کے ساتھ ملتا ہے تب اس ترکیب سے اس کا نہایت تیز مسہل مرکب بن جاتا ہے جس کی تاثیر سے آنتوں میں رطوبت زیادہ تراوش پاتی ہے اور ان کی حرکت دودیہ بڑھ جاتی ہے پس تقریباً ۴ گھنٹوں کے اندر پیٹ میں مروڑ ہو کر دست آنے لگتے ہیں۔ پہلا دست تو ملائم ہوتا ہے لیکن بعد میں پانی کے مانند پتلے پتلے دست آنے لگتے ہیں تب تک اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا یہاں تک کہ اگر اس کو راست خون میں داخل کیا جائے تب بھی اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا جس سے صاف ظاہر ہے کہ اس کا اثر صرف مقامی ہے۔ مرکبات: اطریفل زمانی۔

## سقنقور

(بھمور۔ بن روہو) ماہیت: مچھلی کی قسم سے ایک جانور ہے جو زیاہ تر مصر میں دریائے نیل کے کنارے ریگستان میں پایا جاتا ہے اس کا خشک شدہ گوشت بطور دواء استعمال ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: مقوی باہ ہے سرد بلغمی امراض کو دفع کرتی ہے۔ استعمال: سقنقور کو تقویت باہ کے لئے سفوفات و معاجین میں شامل کر کے کھلاتے ہیں یا انڈے کی زردی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں فالج لقوہ، رعشہ، کزاز۔ نقرس اور وجع المفاصل میں بھی کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ و مغلظ۔ مضر: امراض بصر میں نقصان دہ ہے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: ریگ ماہی و قضیب گاؤ۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## سکبینج Sagapenum

لاطینی Ferula Persic (عربی) سکبینج (فارسی) سک (اردو) کندل (سندھی) کنڈھل۔ ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے جو باہر سے سرخ و زرد اور اندر سے سفید رطوبت کے ساتھ ہوتا ہے بو تیز اور مزہ قدرے تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: سکبینج بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی، جاذب اور محلل و مسکن ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے پانی اور بلغم کے دست لاتا اور

دست آور ادویہ کی اصلاح کرتا ہے۔ دیدان شکم کو ہلاک کرتا ہے اور مدر بول و حیض ہے سنگ گردہ و مثانہ کو نکالتا ہے۔ **استعمال:** سکینج کو فالج۔ وجع مفاصل۔ درد سر بارد۔ صرع۔ عرق النساء اور استسقاء جیسے بلغمی و عصبی امراض میں اندرونی و بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں امراض جلدیہ میں اس کا ضماد لگاتے ہیں اور ام صلبہ مثلاً خنازیر میں' سرکہ میں پیس کر لیپ کرتے ہیں تقویت باہ کے لئے عضو مخصوص پر ضماد کرتے ہیں دیدان شکم اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو خارج کرنے کے لئے کھلاتے اور ادرار حیض کے لئے شرباً و حولاً استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** دافع موتیا بند و مدر بول و حیض۔ **مضر:** مورث ورم باطنی۔ **مصلح:** کتیرا و روغن بادام۔ **بدل:** بہروزہ۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے سکینج میں رال' گوند اور روغن فراری اجزاء دریافت ہوئے۔ **مرکبات:** (۱) حب مقل (۲) ضماد کبریت۔

## سلاجیت

(بنگلہ) شلاجتو (سندھی) کمارو (عربی) حجرالموسی (انگریزی) اسفالٹ Asphalt

**ماہیت:** ایک قسم کی سیاہ رطوبت ہے جو ہندوستان کے پہاڑوں کے شگاف سے مومیائی کے مانند تراوش پا کر منجمد ہو جاتی ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** مقوی بدن۔ مقوی معدہ گردہ و مثانہ' مقوی باہ۔ مولد و مغلظ۔ منی قاطع بلغم۔ قاتل کرم شکم۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ۔ **استعمال:** سلاجیت تقویت باہ و تولید و تغلیظ منی اور سوزاک و قرحہ کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ گولیاں یا سفوف بنا کر بکثرت استعمال کی جاتی ہے مرض جریان کی جملہ اقسام کو فائدہ بخشتی ہے چونکہ مقوی گردہ و مثانہ ہے لہٰذا مرض سلسل البول اور ذیابیطس میں مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ و اعضاء۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** دودھ و اشیاء رطب۔ **بدل:** مومیائی۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

## سلارس Storax

لاطینی Liquedambra Orientalis (عربی) میعہ سائلہ۔ علس لبنی (انگریزی) سٹورکس Starex

**ماہیت:** سلارس ایک درخت کا گوند یا دودھ ہے جو درخت سے تراوش پانے کے بعد شہد کے مانند غلیظ ہو جاتا ہے اس کا رنگ سرخ زردی مائل اور مزہ بو خوشگوار ہوتی ہے اس کی ایک قسم میعہ یابسہ ہے جو اس درخت کی لکڑی وغیرہ کو جوش دینے کے بعد چھان کر اور دوبارہ پکا کر بنایا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ غلیظ ہو کر خشک ہو جاتی ہے یہ سیاہ اور ثقیل ہوتا ہے مطلق میعہ سے "میعہ سائلہ" مراد ہوتی ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲۔ **افعال:** سلارس بدن کو طاقت دیتی ہے دردوں کو تسکین بخشتی ہے پھیپھڑوں پر منفث بلغم تاثیر کرتی ہے مقوی جگر ہے گردہ و مثانہ کے امراض کو فائدہ بخشتی ہے بعض قسم کے جراثیم کو ہلاک کرتی ہے دافع تعفن اور مدر بول و حیض ہے۔ **استعمال:** سلارس کو زیادہ تر پرانی



کھانسی اور مرض سل میں بلغم کو خارج کرنے اور اس کے تعفن کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ (بحہ الصوت) گرفتگی آواز اور زکام میں بھی مستعمل ہے استسقائے طحال اور گردہ و مثانہ کے امراض میں کھلاتے ہیں روغن زیتون میں ملا کر خدر۔ کزاز و وجع مفاصل اور نقرس میں مالش کرتے یا ضماد لگاتے ہیں نیز جوؤں کو ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مخرج بلغم۔ مدر بول و حیض۔ **مضر:** پھیپھڑے کے لئے۔ **مصلح:** مصطگی اور کتیرا۔ **بدل:** جندبیدستر۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے حسب ذیل اجزاء حاصل ہوئے۔ (۱) لطیف روغن سٹارین (۲) سنے مک ایسڈ (۳) سٹائی رے سین (۴) رال۔

## سم الفار Arsenic

(ہندی) سنکھیا (فارسی) مرگ موش (عربی) سم الفار۔ شک (انگریزی) آرسنک

**ماہیت:** سم الفار ایک معدنی عنصر ہے جو سفید رنگ کی چمک دار ڈلیوں کی شکل میں ہوتا ہے یہ معدن سے لوہے اور گندھک کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے بعد ازاں اس کو بہ ترکیب خاص علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۴ خشک ۴۔ **افعال:** مقوی بدن۔ مقوی اعصاب و باہ۔ دافع امراض بلغمی و ریاحی۔ مقوی معدہ۔ مصفی و مقوی خون۔ دافع حمیات۔ قاتل جراثیم۔ اکال' مجفف زیادہ مقدار میں کھانے سے سم قاتل ہے۔ **استعمال:** سنکھیا کو ضعف بدن۔ قلت الدم۔ ضعف معدہ۔ لقوہ۔ وجع المفاصل عرق النساء۔ درد کمر۔ سرفہ۔ ضیق النفس بلغمی اور دیگر امراض بلغمی میں استعمال کیا جاتا ہے مصفی خون ہونے کے باعث جذام' آتشک برص اور دیگر امراض فساد خون و امراض جلدیہ میں استعمال کراتے ہیں۔ دافع حمیات ہونے کی وجہ سے نوبتی بخاروں اور بلغمی بخاروں میں بھی کھلاتے ہیں اکال ہونے کے باعث بعض جلدی امراض کے مرہموں میں شامل کر کے لگاتے ہیں۔ بواسیری مسوں کے گرانے کے لئے بھی طلاء مستعمل ہے مقوی باہ اعلیہ میں شامل کرتے ہیں اس کا کشتہ بھی اندرونی طور پر امراض مذکورہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ و دافع وجع المفاصل۔ **مضر:** زہر قاتل ہے۔ **مصلح:** روغن زرد و کتھ سفید۔ **بدل:** ایک قسم دوسرے کی بدل ہے۔ **مقدار خوراک:** 1/5 چاول سے 1/3 چاول تک۔ **مشہور مرکبات:** (۱) کشتہ سم الفار (۲) حب احمر (۳) جوہر سین۔

## سماق Sumach

لاطینی Rhus Coriaria (عربی) گرد سماق (ہندی) تنزیک (سندھی) تنزی (کاغانی) تیترط (انگریزی) Rhus (Qriaria) Dry seeds

**ماہیت:** سماق ایک درخت کے پھل ہیں جو دانہ مسور سے مشابہ اس سے چھوٹے یا بڑے ہوتے ہیں یہ پھل خوشوں میں لگتے ہیں ان پھلوں کا باریک چھلکا بطور طلاء مستعمل ہے جو کہ پوست سماق یا گرد سماق کہلاتا ہے اس کا مزہ ترش اور اچھا ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد ۲ خشک ۲۔ **افعال:** سماق قابض اور

رادع ہے معدہ کو قوت بخشتا ہے اور صفراء کو تسکین دیتا ہے سیلان خون اور کثرت بول کو روکتا ہے۔ **استعمال:** پوست ساق کو زیادہ تر اسہال صفراوی۔ ذوسنطاریا اور متلی وقے کو روکنے اور پیاس کو تسکین دینے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اور کثرت بول کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں دانتوں کو مضبوط کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے اس کے آب خیساندہ سے مضمضہ (کلی) کراتے ہیں اور سنون میں شامل کرکے دانتوں پر ملتے ہیں۔ آشوب چشم کی ابتداء میں قطور کرتے ہیں اور ردع مواد کے لئے اورام کے ابتدائی زمانہ میں بطور ضماد لگاتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لئے پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی معدہ و دافع اسہال صفراوی۔ **مضر:** جگر بارد کو مضر ہے۔ **مصلح:** مصطگی۔ انیسوں اور بادیان کے ساتھ کھانے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ **بدل:** زرشک۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ پوست ساق میں ٹے نین پایا جاتا ہے۔ **مشہور مرکبات:** انوشدارو سادہ۔

## سمندر پھل Barshingtoni

لاطینی Barrington Acutangular (گجراتی۔ مرہٹی۔ سنسکرت) سمدر پھل۔ **ماہیت:** ایک درخت کا پھل ہے جو ہلیلہ سیاہ سے بڑا چار پہلو اور سرخ رنگ ہوتا ہے پرانا ہونے پر اس کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** بیرونی طور پر سمندر پھل جلی اور محلل ہے نتھنوں میں اس کا قطور دماغ سے رطوبات کو جذب کرتا ہے اور بالخاصہ شقیقہ کو زائل کرتا ہے طلاء عقرب گزیدہ کے درد کو تسکین بخشتا اور عضو مخصوص پر ہیجان پیدا کرتا ہے اس کا اندرونی استعمال تپ لرزہ کو روکتا ہے منفث بلغم اور کاسر ریاح بھی ہے۔ **استعمال:** سمندر پھل کو عورت یا بکری کے دودھ میں گھس کر درد شقیقہ کو تسکین دینے کے لئے مخالف جانب کے نتھنوں میں قطور کرتے ہیں یعنی اگر درد بائیں طرف ہو تو دائیں نتھنے میں اور دائیں طرف ہو تو بائیں نتھنے میں ٹپکاتے ہیں۔ مرض صرع کے لئے بھی ناک میں ٹپکانا مفید بیان کیا جاتا ہے اور بکری کے دودھ میں گھس کر رتوندھی ڈھلکہ اور بیاض چشم (پھولا) کے ازالہ کے لئے قطور کرتے ہیں اور عقرب کے مقام گزیدہ پر پانی میں پیس کر لگاتے ہیں نمک اور اجوائن کے ساتھ سفوف بنا کر درد شکم کو دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں مرچ سیاہ برگ تلسی اور سمندر پھل ہم وزن کا سفوف بنا کر تپ ربع کو روکنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور ایک عدد سمندر پھل کو باریک پیس کر ایک عدد آب لیموں میں ملا کر تپ لرزہ کو روکنے کے لئے ایک دو گھنٹے قبل کھلاتے ہیں تقویت باہ کے لئے لونگ اور شہد کے ساتھ باریک پیس کر طلا کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** نصف عدد سے ایک عدد تک۔



## سمندر سوکھ ArgyriaSpeciosa

(سندھی) کنٹرو (ہندی) سنسکرت سمدرپات (لاطینی) **ماہیت:** سیاہ رنگ کے چکنے تخم ہیں جو رائی کے دانوں سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد اتر۔ **افعال:** مغلظ منی اور مسکن۔ **استعمال:** سمندر سوکھ کو تنہا یا سفوفات اور معاجین میں شامل کرکے جریان ورقت منی اور سرعت انزال کے لئے دودھ کے ساتھ کھلاتے ہیں علاوہ ازیں پیشاب کی سوزش کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** مغلظ منی ہے۔ **مضر:** ثقیل اور دیر ہضم ہے۔ **مصلح:** شد و شکر۔ **بدل:** تالمکھانہ۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## سناء Senna

لاطینی Cassia Angustiafolia (عربی۔ فارسی) سنا مکی (بنگالی) سونا مکی (انگریزی) Senna سنا (لاطینی) کے سیا اگسٹی فولیا۔ Augusts Folia Cassia **ماہیت:** سنا کا پودا نصف گز تک بلند اور جنگلی نیل کے مشابہ ہوتا ہے اس کے پتے برگ حنا کے مانند پھول کسی قدر نیل گوں ہوتے ہیں اس کی پھلی چپٹی سی ہوتی ہے جس کے اندر چپٹا سا لمبوترا اور کسی قدر خمیدہ چھوٹا سا تخم ہوتا ہے اس کے پتے دواء مستعمل ہیں سب سے بہتر وہ سنا خیال کی جاتی ہے جو کہ بلاد حجاز سے آتی ہے اور سنا مکی کے نام سے مشہور ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔ حجاز۔ شام۔ مصر۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۱۔ **افعال:** ملین، مسہل بلغم و سوداء و صفرا۔ مفتح سدد۔ مصفی خون۔ قاتل دیدان آنتوں میں مروڑ پیدا کرتی ہے۔ محرک قے بھی ہے۔ **استعمال:** سناء کو اگر بغرض تلین استعمال کرنا ہو تو مقدار قلیل میں مثلاً ۳ ماشہ دیتے ہیں اور زیادہ مقدار میں استعمال کرکے مسہل قوی کا کام لیتے ہیں اخلاط فاسدہ کو خارج کرنے کے لئے بہترین مسہل ہے اسی وجہ سے نوبتی بخاروں وجع مفاصل بلغمی و سوداوی و صفراوی درد کمر۔ وجع الورک۔ عرق النساء نقرس اور ضیق النفس میں استعمال کرتے ہیں۔ چونکہ سنا مسہل ہونے کے علاوہ مصفی خون بھی ہے لہٰذا جرب و حکہ اور بثور و دمامیل وغیرہ میں شرباً استعمال کرائی جاتی ہے کرم شکم کو ہلاک کرکے خارج کرتی ہے اور سدہ قولنج کو کھولتی ہے تنقیہ دماغ کرتی ہے بعض وقت شیر خوار بچے کو دست لانے کی غرض سے مرضعہ کو سناء کا استعمال کرایا جاتا ہے کیونکہ سنا خون میں جذب ہو کر دودھ کے ذریعے بھی جسم سے خارج ہوتی ہے اس صورت میں دودھ کے پینے سے بچے کو دست آنے لگتے ہیں چونکہ سناء جلی ہے لہٰذا سرکہ کے ہمراہ ضماد کرنے سے جرب و حکہ داء الثعلب داء الحیہ اور کلف و بہق کے لئے مفید ہے۔

چونکہ سناء کے استعمال سے متلی آنے لگتی ہے اور مروڑ پیدا ہوتا ہے نیز عطش و کرب بھی پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس کو تنہا استعمال کرنا جائز نہیں ہے بلکہ بغرض اصلاح اس کے ساتھ گل سرخ یا

کلقند یا انیسون ملالینا چاہئے اگر سفوفاً استعمال کیا جائے تو روغن بادام سے چرب کرلینا چاہئے۔ نفع خاص: مسہل اخلاط ثلاثہ۔ مضر: کرب اور حکی پیدا کرتی ہے۔ مصلح: روغن بادام۔ گلاب کے پھول۔ بدل: تربد۔ مقدار خوراک: بغرض اسہال ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ بغرض تلیین: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: سناء کے کیمیاوی اجزاء میں (۱) کتھارٹک ایسڈ مسہل گلوکوسائڈ (۲) سناکرول (۳) کرائی سوینک ایسڈ (۴) ایموڈین (۵) کتھارٹک نائیٹ ایک قسم کی شکر پائے گئے۔

## سنبل الطیب

لاطینی Valirians Jatamansi (عربی) سنبل الطیب (کلمانی) ڈیلا (بنگالی) جٹامانسی (سندھی) سری مر (ہندی) باچھڑ انگریزی Valerian ماہیت: سنبل الطیب سیاہ مائل بزردی جڑ ہے جو باریک ریشوں میں لپٹی رہتی ہے۔ اس کی بو نہایت تیز اور اچھی ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان میں کوہ ہمالیہ پر اور نیز ایشیا کے دیگر مقامات اور یورپ میں پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: گرم اخشک ۲۔ افعال: محلل۔ منفخ۔ مفتح۔ جالی و محسن لون مطیب دہن و مطیب عرق مجفف کاسر ریاح۔ مقوی قلب۔ مقوی دماغ۔ مقوی باہ۔ مدر حیض۔ استعمال: سنبل الطیب اکثر معجونوں میں شامل کی جاتی ہے چونکہ اپنی عطریت کی وجہ سے ان کو خوشبودار بناتی اور اکثر امراض سرد تر کو فائدہ دیتی ہے جالی اور محسن لون ہونے کی وجہ سے چہرے کی جھائیں دور کرنے اور چہرے کو بارونق بنانے کے لئے اس کا ضماد کیا جاتا ہے۔ نیز اسے ابٹنوں میں شامل کیا جاتا ہے خوشبودار ہونے نیز مجفف اور جالی ہونے کے باعث اسے مرہموں میں ملاتے ہیں۔ باریک پیس کر بدن پر ملنے سے پسینہ کی کثرت کو روکتی ہے اور پسینہ کی بو اور گندگی بغل کے دور کرنے کے لئے مفید ہے منہ میں چبانے سے بدبو کو دور کرتی ہے۔

سنبل الطیب جگر و معدہ اور دماغ بارد کو تقویت دینے کے لئے بھی مستعمل ہے ریاح کو خارج کرتی ہے نفخ شکم کو دور کرتی ہے استسقائے لحمی۔ یرقان اورام جگر و معدہ اورام رحم و مثانہ کے لئے بھی مفید ہے اور ان امراض میں دیگر ادویہ کے ساتھ اس کو شرباً و ضماداً استعمال کرتے ہیں۔ مدر حیض ہونے کی وجہ سے احتباس حیض میں استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں اکثر امراض بلغم میں استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: مقوی کبد و دماغ۔ مضر: گردے کے لئے۔ مصلح: روغن گل۔ بدل: اذخر۔ کمی۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

### مزید تحقیقات

سنبل الطیب کا کیمیاوی تجزیہ اور اس کا ماحصل: (۱) روغن لطیف (۲) گلوکوسائڈ (۳) جواہر موثر: چٹانین و ویلیریانین (۴) رال۔ (۵) لعابی مادے۔ سنبل ہندی (باچھڑ) کا کیمیاوی تجزیہ اور اس کا



ماحصل: (۱) روغن لطیف (۲) گلوکوسائڈ (۳) ایک فعل یا تی اساسی جوہر۔ مشہور مرکبات: سنبل الطیب یا سنبل ہندی دونوں قسم کے سنبل مرکبات میں استعمال ہوتے ہیں لیکن سنبل جبلی کے مرکبات دیکھنے میں نہیں آئے البتہ اسارون کو جو اطباء تگر خیال کرتے ہیں انہوں نے ایسے مرکبات میں جہاں اسارون کا ذکر ہے تگر کا نام دے دیا تھا جو کہ درست نہیں ہے سنبل الطیب یا سنبل ہندی کے مرکبات حسب ذیل ہیں: (۱) حب ایارج (۲) الفرشد اور (۳) جوارش جالینوس (۵) دیدالورد (۶) دواء الکرکم (۷) دواء المسک معتدل (۸) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (۹) لبوب کبیر (۱۰) مفرح یاقوتی۔

## سنبھالو

(عربی) اثلق (فارسی) فجکشت (بنگلہ) فی سندا (پنجابی) بناباونا (سنسکرت) نرگنڈی (انگریزی) (لاطینی) ایگنس کاسٹس Agnus Castus ماہیت: سنبھالو کے پتے انار کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں یہ اوپر سے سبز اور نیچے سے سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں ہر ایک شاخ پر پانچ پانچ پتے اس طرح لگتے ہیں کہ پنجے کی شکل ہو جاتی ہے ان سے نہایت تیز بو آتی ہے پھول سفید مائل بہ سرخی (نیلاہٹ) لگتے ہیں تخم مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن ان سے زیادہ چھوٹے اور رنگت میں بعض سیاہ ہوتے ہیں۔ تخموں کا بیان علیحدہ درج ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: برگ سنبھالو جالی۔ مسکن درد۔ محلل اورام صلبہ مجفف اور دافع تعفن ہے۔ استعمال: برگ سنبھالو کا پانی نچوڑ کر تقویت کے لئے آنکھوں میں قطور کرتے ہیں۔ درد حلق اور منہ کے زخموں کو تسکین دینے کے لئے اس کے پتوں کو جوش دے کر غرغرے کراتے ہیں۔ ورم رحم اور درد رحم اورام خصیتین اور ورم مقعد میں اس کے جوشاندہ کا آبزن کراتے ہیں اس کے پتوں کا تنہا اور دوسری مناسب ادویہ کے ساتھ بھرتہ بنا کر قولنج ریحی' ورم رحم اور اورام صلبہ پر باندھتے ہیں اور تیل میں جلا کر مثل مرہم بنا کر متعفن زخموں پر لگاتے ہیں ان کے تعفن کو دور کر کے خشک کر دیتا ہے۔ نفع خاص: مفتح سدد و طحال و جگر۔ مضر: مصدع اور گردہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گوند ببول اور کتیرا۔ بدل: شاہدانہ۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر پتے استعمال نہیں کئے جاتے۔

## سنبھالو کے تخم

(حب الفقد۔ حب الطاہر۔ فلفل کوہی) ماہیت: سنبھالو کے تخم مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن اس سے بہت چھوٹے ہوتے ہیں رنگ بعض کا سفید اور بعض کا سیاہ ہوتا ہے۔ افعال: تخم سنبھالو محلل و ملطف ہیں قابض ہونے کے باوجود مفتح بھی ہیں کاسر ریاح۔ مجفف منی اور مضعف باہ ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ استعمال: تخم سنبھالو کو اورام صلبہ خصوصاً طحال کے ورم صلب کو تحلیل کرنے کے لئے سکنجبین کے ساتھ کھلاتے ہیں اور سرکہ میں بھگو کر نیم گرم تکمید کرتے ہیں نفخ شکم (اپھارہ) کو دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں اور جگر و طحال کے سروں کو کھولنے کے لئے استعمال کرتے ہیں شہوت جماع کو کم کرنے اور منی کو خشک کرنے کے

لئے سرکہ ساتھ کھلاتے ہیں اور نیز ان کا جوشاندہ پلاتے ہیں اور ابر بول اور حیض کے لئے بھی اس کا استعمال مفید بیان کیا جاتا ہے علاوہ ازیں اس کی ایک عجیب وغریب خاصیت یہ بیان کی جاتی ہے کہ یہ حالانکہ منی کو خشک کرتا ہے لیکن دودھ کو بڑھاتا ہے سفوف بیخکشف اس کا مشہور مرکب ہے جو جریان منی کی اس حالت میں استعمال کیا جاتا ہے جو کثرت منی کے سبب سے ہوتا ہے۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ **مشہور مرکبات:** (۱) روغن ہفت برگ (پتے) (۲) سفوف بیخکشف (تخم)

## سنکھاہولی

لاطینی Canscora Decussatta (گجراتی) سنکھاولی (پنجابی) پھوڑ بھرنگ۔ چنی پھلی والی (سنسکرت) سنکھ پشپی (بنگالی) ڈان کونی (لاطینی) کینس کورارڈ سٹیا۔ Cancs Core Decossate **ماہیت:** سنکھاہولی ایک مفروش بوٹی ہے جس کی بیل محض تھوڑی دور تک پھیلتی ہے شاخیں باریک پتے چھوٹے لمبے اور گہرے سبز ہوتے ہیں پھول خوب صورت کٹوری نما سفید کسی قدر گلابی ہوتے ہیں۔ یہ بوٹی عام طور پر سخت کنکریلی اور بنجر زمین پر پیدا ہوتی ہے۔ **مزاج:** گرم و تر۔ **افعال و استعمال:** مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک و سوزاک اور امراض فساد خون میں سیاہ مرچوں کے ساتھ پیس کر اور شیرہ بنا کر پلاتے ہیں اور اسی ترکیب سے بواسیر خونی و بادی میں استعمال کرتے ہیں یہ مصفی خون ہونے کے علاوہ ملین شکم بھی ہے تقویت حافظہ کے لئے اور سوزاک جریان اور ذیابیطس کے ازالہ کے لئے سفوف کر کے کھلاتے ہیں جریان ورقت منی میں عموماً اس کی جڑ کا پوست استعمال کیا جاتا ہے امراض چشم کے لئے بھی اس کا استعمال مفید بیان کیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ **جڑ:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## سنگ بصری

(عربی) حجرالکحل (فارسی) سنگ بصری (بنگلہ) کھاپر (سنسکرت) تتھک (انگریزی) زنک اور Sinc Ore (ہندی) کھپریا **ماہیت:** خاکستری رنگ کے ٹکڑے ہیں جو سیسہ کی کان کے خاک و سنگریزوں سے سیسہ و تانبہ جدا کرتے وقت بھٹی کے دور کش میں دھوئیں کے جم جانے سے بن جاتے ہیں۔ **مزاج:** سرد خشک ۲۔ **افعال:** مجفف قروح۔ مقوی بصارت۔ قابض و مقوی معدہ۔ **استعمال:** سنگ بصری کو مغسول کرنے کے بعد استعمال کرتے ہیں یہ زیادہ تر سرمہ اور شیافوں میں ڈالا جاتا ہے جو کہ بصارت کو تقویت دینے اور آنکھ کے زخم کو خشک کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں علاوہ ازیں مجفف ہونے کے باعث ہر قسم کے زخموں میں بطور ذرور و مرہم مستعمل ہے قابض و مقوی معدہ ہونی کی وجہ سے سنگرہنی میں اکلا استعمال کیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک:** نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔



## سنگترہ

لاطینی Citrus Auriantum (فارسی) رنگترہ (ہندی) نیرنگی (بنگالی) کملا۔ لنبو (انگریزی) اورنج Orange **ماہیت:** مشہور میوہ ہے سیب کے برابر اور رنگ سرخ مائل بزردی ہوتا ہے اس کا پوست چکنا اور ہموار ہوتا ہے اور پوست میں کئی قاشیں ملفوف ہوتی ہیں جن کا مزہ لطیف شیریں ہوتا ہے۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان۔ جنوبی چین۔ یورپ۔ پاکستان۔ **مزاج:** اول درجہ میں سرد و تر ہے۔ **افعال:** مفرح قاطع صفراء' دافع تعفن اور اس کا پوست جالی ہے۔ **استعمال:** چونکہ سنگترہ مفرح ہے اس لئے ضعف قلب اور خفقان کو دور کرتا اور قلب کو تقویت بخشتا ہے قاطع صفراء ہونے کے باعث پیاس اور حرارت کو تسکین بخشتا ہے اور غلیان خون کو فرد کرتا ہے دافع تعفن ہونے کی وجہ سے ہوا کی سمیت کو دور کرتا ہے وباء جب پھیلی ہوئی ہو تو اس کا کھلانا اس کا شربت پلانا فائدہ بخشتا ہے پوست کو جالی ہونے کے باعث غازہ (ابٹنہ) میں شامل کرتے ہیں رنگ کو نکھارتا ہے اور چہرے کی جھائیں وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ **نفع خاص:** مفرح و مسکن ہے۔ **مضر:** سرد مزاجوں کے لئے۔ **مصلح:** شہد خالص۔ **بدل:** رنگترہ شیریں۔ **مقدار خوراک:** سنگترے دو تین عدد تک کھا سکتے ہیں اور اس سے نکالے ہوئے پانی کی مقدار چار پانچ تولہ تک ہے۔

## سنگ جراحت

(سنسکرت) وگدھ (عربی) حجرالاعرابی (ہندی) سیلکھڑی (انگریزی) سوپ سٹون Soap Stone **ماہیت:** ایک قسم کا پتھر ہے جو کہ نرم اور سفید ہوتا ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** مجفف۔ حابس خون۔ قابض۔ **استعمال:** مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں کو خشک کرنے کے لئے مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے اور اس کو باریک پیس کر تنہا ذرور اً جراحات اور حبس خون کے لئے استعمال کرتے ہیں اور مجفف ہونے کی وجہ سے جریان منی۔ سیلان الرحم قروح گردہ و مثانہ اور معدے میں رطوبات کی کثرت کے وقت سفوفاً استعمال کرتے ہیں اسہال و موی میں گائے کی چھاچھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور مجفف اور قابض ہونے کے باعث سنونات میں دانتوں کے استحکام ثہ دامیہ اور دانتوں کی جلاء کے لئے داخل کرتے ہیں۔ **نفع خاص:** حابس خون ہے۔ **مضر:** مثانہ کے لئے۔ **مصلح:** گھی' شکر وغیرہ۔ **بدل:** گل ملتانی۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

## سگدان

(فارسی) پینہ دان۔ سنگ دان (عربی) قانصہ (سندھی) گجی (ہندی) پتھری (پرندوں کا پوٹہ) سنگدانہ **ماہیت:** ایک عضو ہے جو پرندوں میں معدے کے قائم مقام ہوتا ہے۔ مرغ کا سنگ دان زیادہ تر بطور دواء مستعمل ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک۔ **افعال:** قابض۔ مقوی معدہ و جگر۔ **استعمال:** سنگدان کو مناسب ادویہ کے ساتھ ذرب (سنگرہنی) اور زلق المعاء میں بکثرت

استعمال کرتے ہیں معجون سنگ دانہ اس کا مشہور مرکب ہے جو اسہال معوی کو بند کرنے اور معدے کو طاقت دینے کے لئے مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی معدہ و کبد۔ مضر: دیر ہضم ہے قولنج پیدا کرتا ہے۔ مصلح: سرکہ و نمک۔ بدل: ایک پرند کا سنگدانہ دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔

## سنگ سرماہی

(فارسی۔عربی) حجر السمک۔ ماہیت: سفید رنگ کا مثلث (سہ گوشہ) چپٹا پتھر ہے جو کہ پتھر چٹہ اور سنول نامی مچھلیوں کے سر سے نکلتا ہے۔ نفع خاص: مفتت و مدمل۔ مضر: محرورین کو مضر ہے۔ مصلح: شیر خالص۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔

## سنگھاڑہ WaterChestnut

(بنگلہ) پانی پھل۔ لاطینی Trapa Soinosa (انگریزی) ماہیت: سنگھاڑہ ایک بیل دار بوٹی کا پھل ہے جو نیلوفر کے مانند پانی میں پیدا ہوتی ہے اور اسی کی مانند سطح آب پر اس کے پتے پھیلے ہوئے ہوتے ہیں پھل سہ گوشہ سخت پوست والا ہوتا ہے جس کے دونوں طرف کانٹے ہوتے ہیں خام ہونے کی صورت میں سبز رنگ ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے پر پوست سیاہ ہو جاتا ہے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے جو سورنجاں شیریں سے مشابہت رکھتا ہے اور یہی طب میں دواء مستعمل ہے۔

چونکہ مغز سنگھاڑہ سورنجاں سے مشابہ ہوتا ہے لہٰذا بعض دغاباز دواء فروش اس کو سورنجاں میں ملا کر یا سورنجاں کی بجائے فروخت کرتے ہیں۔ مقام پیدائش: نارووال سیالکوٹ میں بکثرت تالابوں میں لگایا جاتا ہے۔ مزاج: تازہ سنگھاڑا سرد و تر اور خشک سنگھاڑہ سرد و خشک ہے۔ افعال: مسکن حرارت۔ مولد و مغلظ منی۔ مولد ریاح۔ حابس و قابض۔ استعمال: مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے تازہ سنگھاڑا پیاس کو تسکین بخشتا ہے سوزش اعضاء اور حلق کی خشکی اور خشونت کو دور کرتا ہے مولد و مغلظ منی ہونے کی وجہ سے ضعف باہ اور جریان کی ادویہ میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے مولد ریاح اور حابس و قابض ہونے کی وجہ سے ثقیل، دیر ہضم۔ مولد سدد اور مولد سنگ گردہ و مثانہ ہے بعض اوقات اس کے بکثرت کھانے سے قولنج اور احتباس البول ہو جاتا ہے اس میں ہلکی سی غذائیت پائی جاتی ہے۔ نفع خاص: مسکن حرارت و تشنگی۔ مضر: سرد امزجہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: نمک۔ مرچ سیاہ و شکر۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ایک تولہ تک۔ سنگھاڑا بطور غذا بکثرت استعمال ہوتا ہے اگرچہ قلیل الغذا ہے اس سے بعض آدمیوں کو درد شکم۔ قولنج اور احتباس بول کی شکایت ہو جاتی ہے لہٰذا اس کے کھانے کے بعد قدرے مصری کھائیں یا شہد چٹائیں۔ مشہور مرکبات: معجون آرد خرما۔

## سوسن

| | |
|---|---|
| عربی | سوسن۔ ایرسا |
| فارسی | سوسن آسمانجوتی |
| یونانی | کسورس |

ENG: ORRISROOT-IRISROOT

INTERN. IRIS GERMINICA

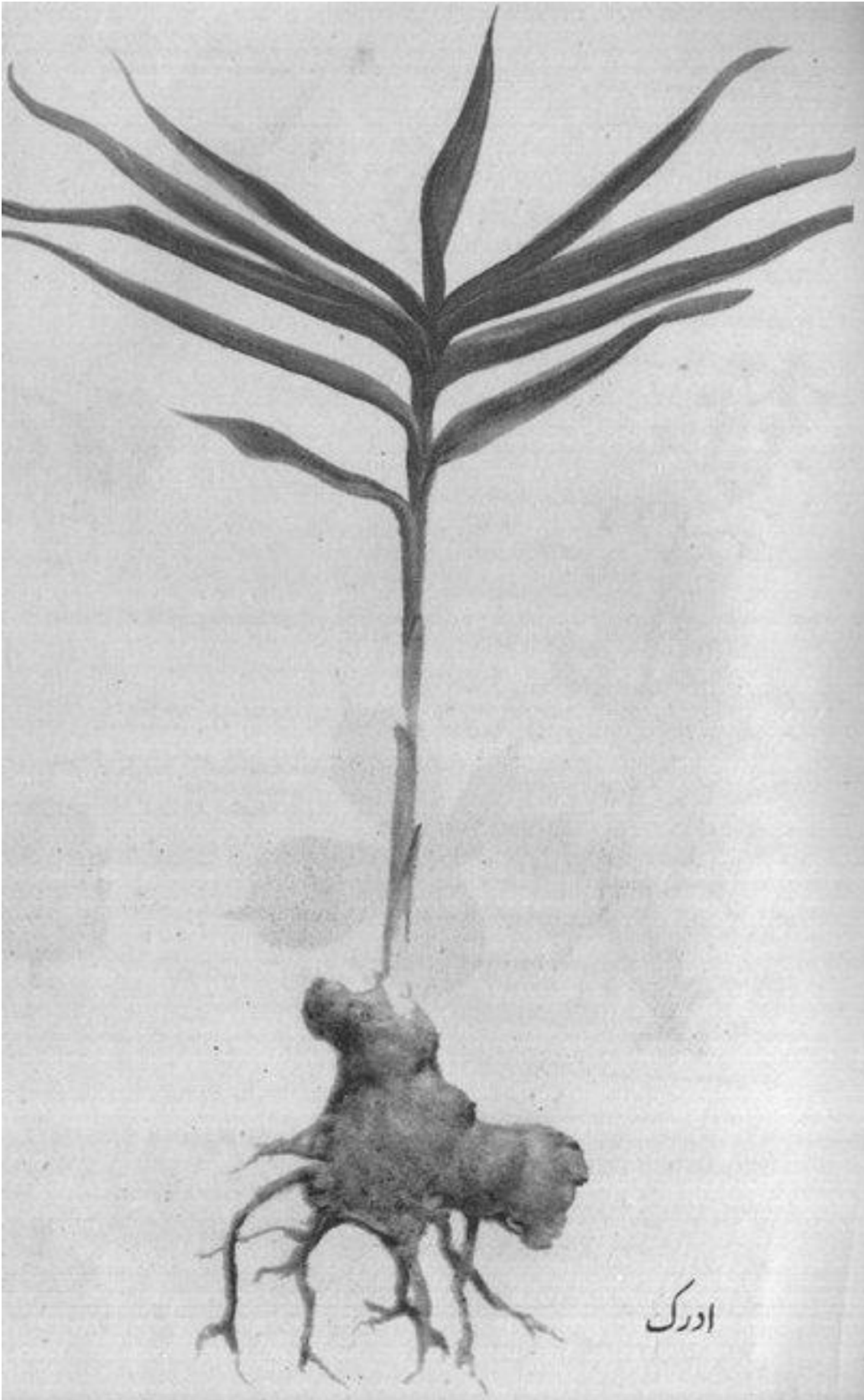

ادرک



## سورنجاں شیریں Meadow Saffron, Upstart

لاطینی Autumnate Colchicum (فارسی۔ عربی) سورنجاں حلو (انگریزی) میڈو سفران ماہیت: مغز سنگھاڑے کے مانند ایک بوٹی کی جڑ ہے اس کے پتے گندنے کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں جڑ پر سرخ رنگ کا چھلکا ہوتا ہے۔ اس کو چھیلنے پر اندر سے سفید شیریں مغز نکلتا ہے جو سورنجاں شیریں کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ بار رطوبت فضلیہ۔ افعال: مفتح۔ مسہل بلغم۔ مسکن و محلل۔ مقوی باہ۔ استعمال: سورنجاں شیریں وجع مفاصل۔ نقرس اور عرق النساء میں اندرونی طور پر بکثرت استعمال کیا جاتا ہے ضعف باہ میں بھی مستعمل ہے ورموں کو تحلیل کرنے اور دردوں کو تسکین دینے کے لئے زعفران کے ساتھ اس کا ضماد لگاتے ہیں معجون سورنجاں اس کا مشہور مرکب ہے جو کہ وجع مفاصل نقرس اور عرق النساء میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: دافع اوجاع مفاصل۔ مضر: معدہ اور جگر کو مضر ہے۔ مصلح: کتیرا۔ زعفران اور شکر۔ بدل: حنا۔ وجع المفاصل کے لئے۔ مقدار خوراک: دو تین ماشہ۔ مشہور مرکبات: (۱) معجون سورنجاں (۲) حب سورنجاں (۳) روغن وجع المفاصل۔

## سورنجاں تلخ

لاطینی Colchicum Lutium (فارسی۔ عربی) سورنجاں مرد انگریزی کالچیکم ماہیت: سورنجاں کی ایک قسم ہے جس کی رنگت زرد یا سیاہ اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: مسکن درد و محلل اورام۔ استعمال: سورنجاں تلخ کو زیادہ تر وجع مفاصل وغیرہ پر بطور ضماد مالش استعمال کرتے ہیں ورموں پر بھی ضماد کرتے ہیں اس میں سمیت بیان کی جاتی ہے لہٰذا اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

تحقیقات جدیدہ سے معلوم ہوا ہے کہ سورنجان تلخ ان تمام افعال میں زیادہ قوی ہے جو کہ سورنجاں شیریں کے بیان کئے گئے ہیں۔ بلکہ طب جدید میں سورنجاں شیریں کی قائم مقام سورنجاں تلخ ہی مستعمل ہے۔ نفع خاص: وجع مفاصل اور بواسیر کے لئے مفید ہے۔ مضر: جگر اور معدہ کے لئے۔ مصلح: زنجبیل و مرچ سیاہ۔ بدل: سورنجاں زرد۔ مقدار خوراک: ایک رتی سے تین رتی تک۔

## سوسن Orris

لاطینی Iris Germanica (عربی۔ فارسی) سوسن ماہیت: سوسن ایک نبات ہے جس کے پھول خوشبودار ہوتے ہیں طب میں عموماً اس کی جڑ مستعمل ہے۔ اقسام: سوسن بستانی اور صحرائی دو قسم کی ہوتی ہے اور ان میں سے ہر ایک سفید اور کبود (آسمانی رنگ) کی ہوتی ہے۔ سوسن آسمان جوتی کی جڑ ایرسا کے نام سے مستعمل ہے اس کا ذکر گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان و ایران۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳ اور بقول بعض

گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: ملطف۔ محلل۔ ملین موادو اورام۔ مفتح۔ مسخن۔ جالی تریاق سموم حیوانی۔ استعمال: ملطف، مسخن اور ملین ہونے کی وجہ سے ضیق النفس اور سرفہ کے لئے مفید ہے اور چونکہ ان افعال کے ساتھ مفتح بھی ہے لہٰذا درد جگر و طحال کے لئے نفع بخش ہے سرکہ کے ساتھ کھلانے سے محلل ورم طحال ہے علاوہ ازیں مختلف تراکیب سے امراض رحم اور امراض مثانہ میں نافع ہے ضماد کرنے سے ورم انیشین کو تحلیل کرتی ہے بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے مقام گزیدگی پر طلا کرنے سے ان کے زہر کو دور کرتی ہے اور درد وغیرہ کو تسکین بخشتی ہے۔ طلاء و ضماداً اکثر امراض جلد یہ مثلاً کلف، نمش۔ گنج۔ کھجلی وغیرہ کے لئے فائدہ مند ہے اورام صلبہ کے لئے محلل و ملین ہے بعض مرہموں میں بھی اس کو شامل کیا جاتا ہے جالی ہونے کی وجہ سے زخموں کو میل اور خراب گوشت سے صاف کرکے نیا گوشت اگاتی اور خشک کرتی ہے۔ نفع خاص: اوجاع مفاصل کی دافع ہے۔ مضر: دیر ہضم و ثقیل ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ اور زنجبیل۔ مقدار خوراک: ۲۔ ۳ ماشہ۔

## سونا مکھی

سون مکھی (عربی) حجرالنور (فارسی) حجر روشنائی (بنگالی) سورن ماکشک (سندھی) تھتھی سونی (انگریزی) بسمتھ Bismuth ماہیت: ایک معدنی چیز ہے جو وزن میں بھاری اور رنگت میں سنہری چمکدار ہوتی ہے یہ سونے کی کان سے برآمد ہوتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: سونا مکھی جالی اور قابض ہے قوت بصارت کو طاقت دیتی ہے۔ استعمال: سونا مکھی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ کھرل کرکے ضعف بصر کے ازالہ کے لئے آنکھ میں لگاتے ہیں۔ مراہم میں شامل کرکے زخموں پر لگاتے ہیں اور سرکہ کے ساتھ پیس کر برص و بہق پر طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی بصر، محلل اورام ہے۔ مضر: اکثر اعضاء کو مضر ہے۔ مصلح: اشیاء سرد و تر و روغنیات۔ بدل: رویا مکھی۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر کشتہ کرکے استعمال کی جاتی ہے ایک تا ۲ رتی تک استعمال کی جاتی ہے۔

## سونٹھ Ginger

لاطینی Zingiber Officinalis (عربی) زنجبیل رطب (گجراتی) اور (بنگالی) ادا (سندھی) سنڈھ (انگریزی) جنجر Ginger ماہیت: زنجبیل تر۔ سونٹھ کو ادرک بھی کہتے ہیں ایک بوٹی کی جڑیں ہیں جن کا رنگ بھورا اور مزہ تیز چرپرا اور تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: تازہ سونٹھر (یعنی ادرک) گرم ۳ خشک اسوکھا گرم ۲ خشک ۲ بار طوبت قلیلہ۔ افعال: ہاضم۔ کاسر ریاح مقوی ذہن و حافظہ۔ مقوی باہ۔ استعمال: سونٹھ بلغمی مزاج اشخاص کے لئے نہایت مفید دوا ہے اس کو اکثر امراض معدہ مثلاً نفخ شکم۔ درد شکم۔ ضعف اشتہا وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں یا مربہ بنا کر کھلاتے ہیں مروڑ پیدا کرنے والی ادویہ کے ساتھ شامل کرنے سے ان کی اصلاح کرتی ہے اور مروڑ نہیں پیدا ہونے دیتی ہے خارجی طور پر سر درد میں

## کھور

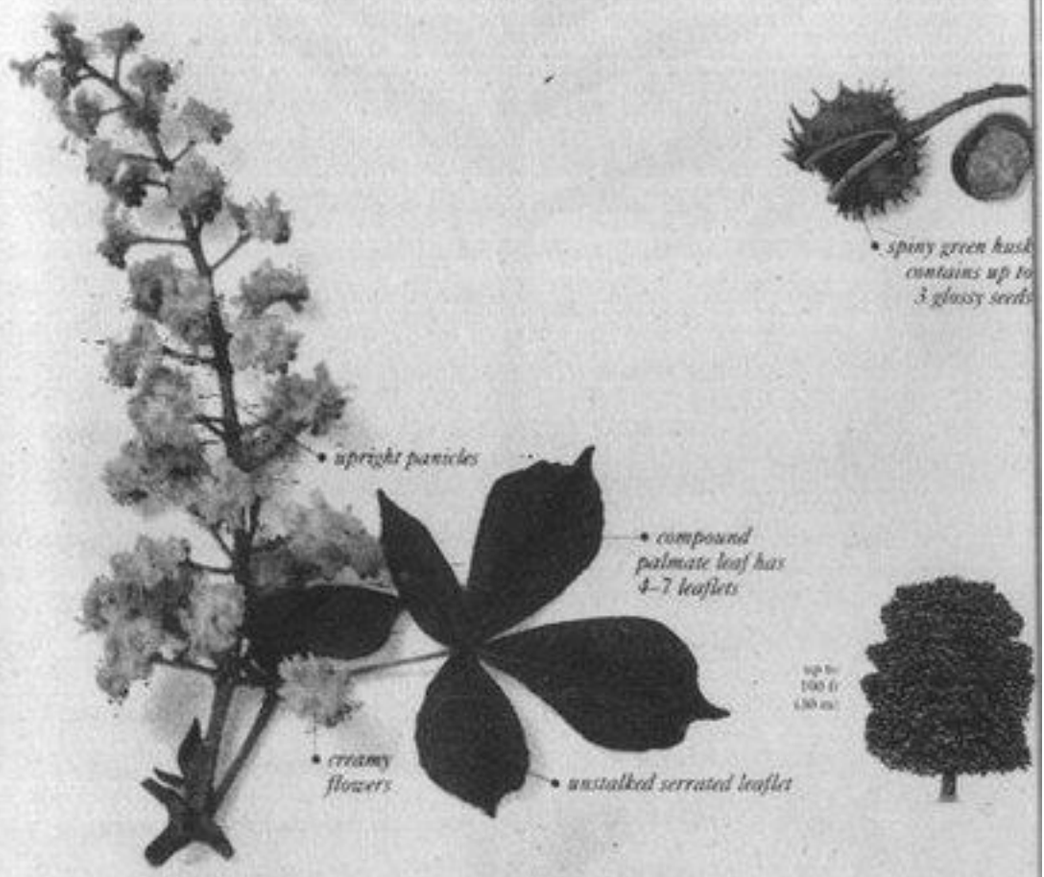

مناسب روغنوں میں شامل کر کے مالش کرتے ہیں جوارش زنجبیل اور معجون زنجبیل اس کے مشہور مرکب ہیں جو کہ امراض بلغمی خصوصاً ضعف معدہ، نسیان۔ درد پشت۔ ضعف باہ اور سیلان الرحم میں مفید اور مستعمل ہیں۔ نفع خاص: محلل ریاح۔ ہاضم طعام۔ مضر: امراض حلق کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغن بادام و شہد خالص۔ بدل: دار فلفل۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے 1 1/2 ماشہ تک۔

## سویا Dill

لاطینی Anethum Savakatz (عربی) شبت (فارسی) شبت (سندھی) سوا (گجراتی) شیپ (بنگالی) شپھا (کشمیری) سوئی (سنسکرت) شریا (انگریزی) ڈل۔ Gruit ماہیت: مشہور نبات ہے اس کے پتے بادیان کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے اور خوشبودار ہوتے ہیں۔ پھول بادیان کے مانند چتردار لگتے ہیں اس کے پتے اور تخم بطور دواء مستعمل ہیں تخموں کا بیان ذیل میں درج ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۱۔ افعال و استعمال: سوئے کے پتوں کو سبز دھنیے کے مانند خوشبو کے لئے نانخورش (سالن وغیرہ) میں ڈالتے ہیں۔ یہ کھانے کو ہضم کرتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے لہٰذا ایسے مریضوں کی غذا میں اس کا شامل کر دینا بہتر ہے جو درد شکم نفخ شکم اور مروڑ وغیرہ میں مبتلا ہوں بعض ورموں اور دردوں میں اس کا بھپارہ دینے سے درد ساکن ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: محلل و ہاضم۔ مدر حیض۔ مضر: دماغ۔ آنکھ اور گردہ کو۔ مصلح: آب لیموں۔ قرنفل دار چینی شہد۔ بدل: تخم سویا۔

## سوئے کے تخم

(عربی) بزرالشبت (فارسی) تخم شبت (انگریزی) ڈل فروٹ Dill Seeds ماہیت: سوئے کے تخم بادیان کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے اور چپٹے ہوتے ہیں ان کے عرض میں دونوں طرف ایک باریک جھلی لگی رہتی ان کا مزہ تیز اور خوشبودار ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: تخم سویا مسکن درد اور کاسر ریاح ہیں اورام کو نفع دیتے ہیں اور تحلیل کرتے ہیں۔ مدر بول و حیض ہیں اور قے لاتے ہیں۔ استعمال: سوئے کے تخموں کو روغن زیتون یا روغن کنجد میں ملا کر اوجاع مفاصل پر ضماد یا مالش کرتے ہیں نیز پانی میں جوش دے کر دردناک اعضاء کو بھپارہ دیتے اور نیم گرم جوشاندہ میں کپڑے کی گدی بھگو بھگو کر تکمید کرتے ہیں اندرونی طور پر نفخ شکم، درد شکم۔ قولنج اور ضعف ہضم کو زائل کرنے کے لئے کھلاتے ہیں اور اربول و حیض کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں امراض بلغمی میں قے لانے کے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں درد گردہ۔ ریحی، مغص ریحی (مروڑ) اور درد رحم کو دفع کرنے کے لئے اس کے جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے ہیں اس کے تخموں سے روغن بھی کشید کیا جاتا ہے جو نفخ شکم، قولنج اور مروڑ کو زائل کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے درد گوش کو تسکین دینے کے لئے کان میں قطور



کرتے ہیں اور فالج، لقوہ، وجع مفاصل اور درد اعصاب میں مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص: قے آور ہے اور مدر بول و حیض ہے۔ مضر: دماغ، بصر اور باہ کو مضر ہے۔ مصلح: سکنجبین اور ترش چیزیں۔ بدل: سویا خشک یا تر۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے تین ماشہ تک روغن سویا ایک قطرے سے تین قطرے تک۔ مزید تحقیقات: تخم سویا میں ایک روغن فراری پایا جاتا ہے اسی وجہ سے اس میں تیز بو خوشبو ہوتی ہے نیز ایک روغن کثیف بھی پایا جاتا ہی اسی پر تخم سویا کی افعال کا انحصار ہے روغن کو علیحدہ کر کے باقی حصہ استعمال کریں تو کوئی فائدہ دیکھا نہیں گیا۔ مشہور مرکبات: (۱) جوارش زرعونی (۲) مطبوخ مدر طمث۔

## سہاگہ

(عربی) بورق (فارسی) تنکار (گجراتی) ٹنکن کھار (مارواڑی) سوگی (سندھی) سہاگو (بنگالی) سہاگہ (انگریزی) بوریکس۔ Borex ماہیت: سفید رنگ کی زرد شکن ڈلیاں ہوتی ہیں جن کا مخصوص ہوتا ہے۔ یہ معدنی اور مصنوعی دو قسم کا ہوتا ہے معدنی سہاگہ تبت و نیپال سے آتا ہے اور مصنوعی نمک و بجی اور بورہ ارمنی سے بنایا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: قاتل جراثیم۔ جالی و اکال۔ ہاضم۔ کاسر ریاح۔ منفث و مخرج بلغم۔ مدر بول و حیض۔ استعمال: کاسر ریاح و ہاضم ہونے کی وجہ سے امراض معدہ کی ادویہ میں شامل کیا جاتا ہے منفث و مخرج بلغم ہونی کے باعث سرفہ و ضیق النفس بلغمی میں مستعمل ہے صلابت طحال کو تحلیل کرنے کے لئے بھی استعمال کراتے ہیں قاتل جراثیم اور جالی و اکال ہونے کی وجہ سے اس کے آب مطبوخ سے زخموں کو دھوتے ہیں نیز زخموں پر چھڑکتے ہیں اور مرہموں میں ڈالتے ہیں سیلان الاذن اور سوزاک میں بذریعہ پچکاری استعمال کراتے ہیں۔

قروح دہن میں اس سے غرغرے کرائے جاتے ہیں جالی ہونے کے باعث مہاسے بہق اور داد جیسے جلدی امراض میں طلاء مستعمل ہے اس کے آب مطبوخ سے مقعد اور اندام نہانی کو دھونے سے ان اعضاء کی خارش رفع ہو جاتی ہے۔ جالی و اکال ہونے کے باعث مہاسے بواسیر پر طلاء کرنے سے ان کو ساقط کرتا ہے دانتوں پر ملنے سے ان کو جلا بخشتا ہے نیز ماؤف دانت یا داڑھ پر متواتر لگانے سے اس کو اکھیڑ ڈالتا ہے اس کو زیادہ مقدار میں کھانے سے سے زہریلی علامات پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً مسموم کی جلد خشک ہو جاتی ہے قے اور متلی آتی ہے دست آنے لگتے ہیں وغیرہ۔ نفع خاص: قاطع باہ بواسیر۔ کاسر ریاح۔ مضر: سمیات میں شامل ہے۔ مصلح: کتیرا و گوند۔ بدل: بورہ ارمنی۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ۔

## سجنہ

لاطینی Moringa Pterygosperma (اردو) سانجنہ (سندھی) سوہانجڑو (بنگالی) سوجنہ۔ سجنہ (مرہٹی) شیو کا (گجراتی) سرگوا۔ شاجنہ (انگریزی) ہارس ریڈش مورنگا

فلاورز Moringa ماہیت: سہانجنہ ایک درخت ہے جس کی لکڑی بہت نرم اور نازک ہوتی ہے اس کی ہر شاخ پر باریک باریک شاخیں لگی ہوتی ہیں۔ جن پر چھوٹے چھوٹے صنوبری شکل کے پتے ایک دوسرے کے مقابل لگتے ہیں پھلیاں تقریباً ۲ بالشت لمبی اور انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہیں اور ان پر لمبائی میں لکیریں کھنچی ہوئی ہوتی ہیں پھلیوں کے جوف سے تکونے سے تخم نکلتے ہیں اس درخت کے تنے سے گوند ببول کے مانند گوند نکلتا ہے سجنہ پھولوں کی رنگت کی لحاظ سے سفید' زرد اور سرخ تین قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال و استعمال: سجنہ کے پھولوں۔ پتوں۔ پھلیوں اور گوند کو سرد بلغمی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے درد شکم کو دور کرتا اور بھوک خوب لگاتا ہے کھانسی دمہ ورم طحال وجع مفاصل اور درد کمر میں اس کی پھلیوں اور پھولوں کا سالن پکا کر کھلایا جاتا ہے نیز پھلیوں کو سرکہ میں ڈال کر استعمال کرایا جاتا ہے پھلیوں کو جب کہ وہ خام ہی ہوں پانی میں جوش دینے کے بعد قدرے روغن تلخ' نمک اور رائی ملا کر تین چار روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑتے ہیں۔ اس کے بعد فالج و لقوہ وجع مفاصل' درد کمر' ضعف اشتہا اور درد شکم میں کھلاتے ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے اس کا یہ اچار ترش ہونے کے باوجود اعصاب کو ضرر نہیں پہنچاتا ہے اس کے پتوں کو تحلیل اورام اور تسکین درد کے لئے بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں اور اس کے تخم مقوی باہ بیان کئے جاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع بلغم۔ مدر بول۔ مضر: گرم امزجہ کو مضر ہے۔ مصلح: سرکہ۔ مقدار خوراک: ایک سے ڈیڑھ تولہ تک اچار۔ تخم ایک ماشہ۔

**سدیوی** لاطینی Veronia Cinera (سنسکرت) مہابلا۔ شہدی (بنگالی) بیست پشپ (پنجابی) نیل کنٹھی انگریزی Vellow Barlibsia ماہیت: سدیوی ایک دیسی بوٹی ہے جس کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے پتے تلسی کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں اور موسم برسات میں جوار' مکی اور نیشکر کے کھیتوں میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ مزاج: گرم خشک۔ سرد و تر۔ افعال: مقوی بدن۔ مسکن حرارت' مفتت سنگ مثانہ۔ مدر بول۔ مصفی خون۔ استعمال: مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے سدیوی کو صفراوی اور دموی بخاروں جوش خون اور زیادتی صفراء میں استعمال کیا جاتا ہے سنگ مثانہ کو دور کرنے کی غرض سے اس کا شیرہ نکال کر پلاتے ہیں۔ مدر ہونے کی وجہ سے مرض سوزاک میں استعمال کی جاتی ہے اور مصفی خون ہونے کے باعث حدت و جوش خون کو تسکین بخشنے کے لئے مستعمل ہے اس کا شیرہ مصری میں ملا کر پلانا نفث الدم اور نزف الدم کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع بخار کہنہ۔ مضر: کان کے لئے۔ مصلح: مرچ سیاہ و شہد۔ بدل: بنولی۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک۔



**سیب** لاطینی Pyrus Malus (عربی) تفاح (سندھی) سوف (بنگلہ) سنو (انگریزی) ایپل Apple ماہیت: مشہور خوشبو دار اور خوش مزہ پھل ہے۔ مزاج: شیریں سیب گرم و ترترش سیب سرد خشک ا۔ افعال و استعمال: سیب شیریں مفرح اور مقوی قلب ہے معدے و جگر کو تقویت دیتا اور وسواس سوداوی کو دور کرتا ہے خشک کھانسی کو نفع دیتا ہے اور معدے میں صفراء کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے سیب کسی قدر قابض بھی ہوتا ہے اور اسہال دموی میں کھلایا جاتا ہے۔

سیب ترش بھی مفرح مقوی قلب اور مقوی جگر و معدہ ہے قبض پیدا کرتا ہے قے اور پیاس کو تسکین دیتا ہے صفراوی مزاج اشخاص کے لئے نہایت مناسب ہے اسہال صفراوی میں استعمال کیا جاتا ہے سیب کا مربہ و شربت قلب اور معدے کو تقویت دینے' قے کو روکنے دستوں کو بند کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے نیز اختلاج اور خفقان میں کھلایا اور پلایا جاتا ہے۔ سیب کا پانی نکال کر مفرح معاجین میں شامل کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مقوی و مفرح دل و دماغ اور روح حیوانی۔ مضر: تپ نسیان اور ریاح پیدا کرتا ہے سینہ کے لئے بھی مضر ہے۔ مصلح: گل قند۔ دار چینی اور شہد۔ مقدار خوراک: مربائے سیب ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔ شربت: ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔ رب سیب: ایک تولہ سے 1/2 تولہ تک۔

**سیم** لاطینی Psophocorupus Tetragonobus (عربی) غلاف الفول (فارسی) باقلائے ہندی (گجراتی) دانول (سنسکرت) شنون (انگریزی) گوآبین۔ Goa Been ماہیت: ایک بیل دار نبات ہے اس کو پھلیاں لگتی ہیں سیم کی متعدد قسمیں ہیں ایک قسم کی پھلیاں نصف بالشت تک لمبی اور تقریباً ایک انگل چوڑی ہوتی ہیں پختہ ہونے پر اندر سے پستہ کے برابر چکنا تخم نکلتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال و استعمال: سیم کی پھلیاں تنہا یا گوشت میں پکا کر کھائی جاتی ہیں قابض اور نفاخ ہیں صفراوی مزاج اشخاص کے لئے بہتر ہیں۔ نفع خاص: دافع داد۔ مقوی باہ۔ مضر: بادی مزاجوں میں نفخ پیدا کرتی ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ اور گوشت۔ بدل: اروی۔ مقدار خوراک: ضرورت کے مطابق۔

**سیماب** لاطینی Hydrangyrum (عربی) زیبق (فارسی) سیماب (سندھی) پاروپائی (گجراتی) پارد (سنسکرت) رس راج (انگریزی) مرکری Mercury (ہندی) پارہ ماہیت: پگھلی ہوئی چاندی کے مانند سیال اور سفید دھات ہے جو کہ تمام دھاتوں میں وزنی ہوتی ہے۔ مزاج: کشتہ سیماب گرم و خشک۔ افعال: مقوی بدن۔ دافع امراض بلغمی۔ مصفی خون۔ مقوی باہ۔ ممسک و مغلظ منی قاتل جراثیم و کرم شکم۔ استعمال پارہ کو کشتہ کرنے کے بعد اگر عصبی و بلغمی امراض مثلاً

فالج، لقوہ، رعشہ، تشنج نزلہ و زکام۔ سرفہ و ضیق النفس، وجع مفاصل اور امراض فساد خون مثلاً جذام و آتشک میں استعمال کراتے ہیں تقویت باہ و امساک کے لئے بھی مستعمل ہے مریضان سل و دق میں اس کو استعمال کیا جاتا ہے پارہ کا کشتہ نہایت احتیاط سے تیار کرنا چاہئے ورنہ کشتہ خام کے استعمال سے تمام جسم پر پھوڑے پھنسیاں اور آبلے نکل آتے ہیں۔

بعض اوقات آنتوں کی گرہ کھولنے کے لئے پارہ کو صاف کر کے بڑی مقدار میں کھلاتے ہیں جس کے بوجھ سے گرہ کھل جاتی ہے اور پارہ جذب ہوئے بغیر براہ امعائے مستقیم خارج ہو جاتا ہے۔ **نفع خاص:** زخموں کا مجفف اور جراثیم کا قاتل ہے۔ **مضر:** منہ، حلق، دماغ اور کان کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** دودھ اور گھی۔ **بدل:** رانگا محلول۔ **مقدار خوراک:** کشتہ ایک چاول سے ۲ چاول تک۔

## سینبھل

لاطینی Bombax Malabaricum (پنجابی) سمبل (بنگالی) رکت سمل (گجراتی) شملو (سنسکرت) شال ملی (فارسی) سینبھل (انگریزی) سلک کاٹن ٹری Tree Silk Cotton **ماہیت:** سینبھل ایک بڑا درخت ہے اس کی ایک شاخ پر پانچ پانچ پتے لگتے ہیں جو پنجہ دست کے مشابہ نظر آتے ہیں پھول سرخ رنگ اور نہایت خوب صورت گل لالہ کے مشابہ ہوتے ہیں آنک کے ڈوڈوں کے مانند ہوتا ہے اور اس کے اندر سے نہایت ملائم روئی نکلتی ہے جو کہ تکیہ اور گدوں کے بھرنے کے کام آتی ہے اس درخت کی جڑ خصوصاً ایک سالہ یا دو سالہ درخت کی جڑ موصلی سینبھل کے نام سے دواء مستعمل ہے اور اس کا گوند بھی جس کو موچرس کہتے ہیں استعمال کیا جاتا ہے اس کا علیحدہ بیان کیا جاتا ہے۔ **مزاج:** موصلی سینبھل گرم و تر بدرجہ اول بارطوبت فضلیہ۔ **افعال:** مقوی باہ۔ مولد و مغلظ منی۔ مسمن بدن۔ **استعمال:** موصلی سینبھل کو زیادہ تر تقویت باہ، تولید و تغلیظ منی کے لئے سفوف اور معاجین مقوی باہ مغلظ منی میں شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے اگر ایک تولہ موصلی سینبھل کو سفوف کر کے اور آدھ پاؤ پانی میں اس کا لعاب نکال کر مصری ایک تولہ سے شیریں کر کے ۴۰ روز تک متواتر پئیں اور ایام استعمال میں ترشی بادی اور جماع سے پرہیز رکھیں تو تقویت باہ اور تقویت بدن کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔ **نفع خاص:** مغلظ منی اور مقوی باہ۔ **مضر:** مرطوب مزاجوں کو مضر ہے۔ **مصلح:** شکر سفید اور ستاور۔ **بدل:** اکثر افعال میں ثعلب مصری اور شقاقل۔ **مقدار خوراک:** ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

## سیندور

(عربی) اسرنج (سندھی) بندر (بنگلہ) سندور (سنسکرت) نا گجم (انگریزی) of Lead Red Oxide **ماہیت:** سیندور سرخ زردی مائل وزنی سفوف ہے جو قلعی اور سفیدہ و سیسہ کے مرکب ہی سے تیار کیا جاتا ہے۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال:** مجفف قروح۔ منبت



لحم۔ قاتل کرم۔ زخم۔ حابس دم۔ **استعمال:** سیندور کو بیرونی طور پر تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ مرہم بنا کر قروح کے لئے استعمال کرتے ہیں زخموں وغیرہ سے صاف کر کے ان کو بہت جلد اچھا کر دیتا ہے اگر زخم میں کرم پڑ گئے ہوں تو ان کو بھی ہلاک کر دیتا ہے سوختگی آتش کی جو مراہم بنائی جاتی ہیں ان میں بھی اس کو شامل کرتے ہیں تازہ جراحت سے سیلان خون کو بند کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** مدمل قروح۔ **مضر:** زہر قاتل ہے۔ **مصلح:** روغنیات۔ **بدل:** سفیدہ۔

# ش

## شبرم

(عربی) ایک شیر دار نبات ہے اس کا پیڑ سیدھا باریک گرہ دار اور روئیں دار قریباً ایک ہاتھ اونچا ہوتا ہے اس کو توڑنے پر اندر سے تاگوں کی مانند نکلتا ہے۔ **رنگ:** سبز۔ سرخ۔ **ذائقہ:** قدرے تلخ۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۲۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ۔ **افعال و استعمال:** سودا اور بلغم براہ راست نکالتی ہے۔ ہر خلط کو پیشاب کی راہ خارج کرتی ہے استعمال میں احتیاط واجب ہے (قوی الضرر) اس کے کھانے سے گائے مر جاتی ہے۔

## شترمرغ

(فارسی) قو (عربی) نعام (سندھی) اٹ پکھی (انگریزی) آسٹرچ۔ Ostrich مشہور بڑا پرندہ ہے نیچے سے سر تک ۸ فٹ بلند ڈیڑھ سیر کا انڈہ دیتا ہے گردن اونٹ کی طرح لمبی رنگ: ہلکا سیاہ۔ **ذائقہ:** نمکین۔ **مزاج:** گرم خشک بدرجہ سوم۔ **افعال و استعمال:** بچوں کے ہاتھ پاؤں پر اس کی چربی کی مالش کرتے ہیں تاکہ وہ جلد چلنے پھرنے لگے۔ سانپ اس کی چربی سے بھاگتا ہے بچھو کے زہر کو دفع کرتی ہے (سم قاتل)

## شمشاد WesternRedCeder

لاطینی Thuja Plicata (عربی) بعش۔ سرو کی قسم کا اونچا درخت ہے پتے انار کی طرح رنگ: پتے سبز۔ پھول سفید۔ بیج سیاہ۔ **ذائقہ:** تلخ۔ **مزاج:** گرم خشک۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **افعال و استعمال:** پتوں کا لیپ مہندی کے ہمراہ سر کے بالوں کو قوت دیتا ہے درد سر دفع کرتا ہے۔ بیج قابض ہیں۔ معدہ اور آنتوں کی رطوبت خشک کرتے ہیں۔ عرق پھولوں کا مقوی دل و دماغ ہے۔ صفراء کے جوش کو تسکین دیتا ہے اس کے پتے اونٹ کے لئے زہر قاتل ہیں (غیر سمی)

## شیکہ کائی (سکاکائی)

لاطینی Acacia Concinna (ہندی) کرنجی۔ کوچی (بنگالی) بنریٹھا۔ کانٹا گاچھا (گجراتی) سکے کائی (انگریزی) ایکیسیاکون سنا۔ Acacia Concinna ایک درخت ہے جس پر چھوٹے چھوٹے اور باریک کانٹے لگتے ہیں اس کی

گھنڈی دار کلی کھلتی ہے تو مثل کیکر کے پھول کے ہو جاتی ہے اس کے بعد پھلی لگتی ہے جو کیکر کی پھلی کی مانند لیکن اس سے چوڑی ہوتی ہے اس کے اندر بیج بھی کیکر کے بیجوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم خشک درجہ اول۔ افعال و استعمال: اس کو زیادہ تر عورتیں سر کے بال دھونے کے لئے استعمال کرتی ہیں سوا تولہ پھلیاں ڈھائی پاؤ پانی میں پکا کر سر دھونے سے بال لمبے ہو جاتے ہیں اور بفادور ہو جاتی ہے اندرونی طور پر ملین، منفث بلغم اور مانع تپ لرزہ ہے اس کے نازک و نرم پتوں کو نمک املی اور مرچ کے ساتھ پیس کر بطور چٹنی استعمال کرتے ہیں صفراوی مزاجوں کے لئے مفید ہے۔

## شاخ گوزن StagHorn

(فارسی- عربی) قرن الایل (سندھی) پاڑے جو سنگ (بنگلہ) گئو سور سینگ (انگریزی) Herts Horn ماہیت: شاخ گوزن بارہ سنگھے کے سینگ کو کہتے ہیں جو نہایت سخت اور ٹھوس ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: محلل و مسکن جالی۔ استعمال: شاخ گوزن کو پتھر پر گھس کر اور چند عدد دانہ مرچ سیاہ ملا کر ذات الجنب میں طلاء کرتے ہیں اور نیز اسی مرض میں اس کو سوختہ کر کے (کشتہ بنا کر) اندرونی طور پر استعمال کراتے ہیں شاخ گوزن سوختہ کو جالی ہونے کے باعث اکثر امراض چشم مثلاً قروح چشم، جالہ اور حکہ و جرب چشم میں اکتحالاً استعمال کرتے ہیں اور تنہا یا دیگر ادویہ کے ساتھ بطور سنون دانتوں پر ملتے ہیں جن سے دانت میل وغیرہ سے صاف ہو کر چمک دار بن جاتے ہیں سوختہ کو باریک پیس کر بزوں اور بچوں کے قلاع میں ذرور کرنا بھی مفید ہے اس کی دھونی بواسیر کے مسوں کے لئے مفید بیان کی جاتی ہے۔ نفع خاص: بلغمی کھانسی اور دمہ کے لئے مفید ہے۔ مضر: مولد سوارد ہے۔ مصلح: روغنیات۔ بدل: اس کی ایک قسم کا سینگ دوسری قسم کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: کشتہ شاخ گوزن ایک رتی سے چار رتی تک۔ مشہور مرکبات: کشتہ قرن الایل۔ مسنون مسیحی۔

## شادنج

(عربی) حجر الدم (فارسی) شادنہ (سندھی) ڈمڑا۔ ماہیت: ایک قسم کا ملائم پتھر ہے جو کئی قسم کا ہوتا ہے دانہ مسور کے مشابہ اور سرخ رنگ کا بہترین سمجھا جاتا ہے جو کہ شادنج عدسی کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: شادنج مغسول سرد ۲ خشک ۲ اور غیر مغسول سرد ۳ خشک ۳۔ افعال: شادنج مجفف اور قابض الیاف ہے سیلان خون کو روکتا ہے اور بینائی کو قوت بخشتا ہے۔ استعمال: شادنج زیادہ تر امراض چشم میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ خارش اور زخم چشم۔ دمعہ (ڈھلکا) ضعف بصر میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ کھرل کر کے بطور کحل لگایا جاتا ہے زخموں سے سیلان خون کو روکنے اور ان کو جلد خشک کرنے کے لئے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں کثرت حیض،



خونی دستوں اور پیچش میں کھلاتے ہیں۔
شادنج کو مغسول کر کے استعمال کرتے ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ شادنج کو باریک پیس کر پانی میں حل کریں جس قدر پانی میں حل ہو جائے اس کو دوسرے برتن میں علیحدہ کر کے تہہ نشین کر لیں اور جو حل ہونے سے باقی رہے اس کو دوبارہ اسی طرح حل کر کے تہہ نشین کر لیں یہاں تک کہ سب محلول و مغسول ہو جائے۔ نفع خاص: حابس۔ سیلان خون۔ مضر: مثانہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور ببول کا گوند۔ بدل: سنگ مقناطیس سوختہ۔ دم الاخوین اور رسونت مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

## شاہ پسند

(فارسی- لاطینی) Centroaroa Moschata Seeds of ماہیت: ایک بیل دار بوٹی ہے جو اپنے پاس کی چیز پر لپٹ جاتی ہے اس کے پتے لوبیا کے پتوں کی مانند لیکن ان سے چوڑے اور پھول سفید خوش نما ہوتے ہیں پھول کے خشک ہونے کے بعد اس کے نیچے سے دو تین دانے زردی مائل اور بیر بہوٹی کے مانند روئیں دار نکلتے ہیں یہ تخم بطور دواء استعمال ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: مسہل قوی ہے اخلاط غلیظہ کو خارج کرتا ہے۔ استعمال: مغز املتاس کے ساتھ اورام احشاء کو تحلیل کرنے کے لئے پلاتے ہیں علاوہ ازیں وجع المفاصل پرانے بخاروں اور بچوں کے مرض ذات الریہ و ذبہ اطفال میں کھلاتے ہیں ان کو باریک کوٹ چھان کر پانچ سات ماشہ ہمراہ نمک یا گل قند کے کھانے سے بخوبی دست آ جاتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل اور مفتح معدہ ہے۔ مضر: سرد مثانہ کو مضر ہے۔ مصلح: نبات سفید۔ بدل: آب برگ خطمی و خبازی۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## شاہترہ Fumitory

لاطینی Fumaria Officinalis (عربی) شاہترج۔ بقلۃ الملک (فارسی) شاہترہ (سندھی) شاہترو (بنگلہ) اکشت پاپڑہ (انگریزی) فومریا۔ Fumtiory ماہیت: ایک بوٹی ہے جو بالعموم گیہوں اور چنے کے کھیتوں میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے دھنیے کے پتوں سے مشابہ اور پھول بنفشی ہوتے ہیں اور اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: مرکب القوی۔ گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ افعال: شاہترہ مصفی خون ہے پیشاب کا ادرار کرتا ہے معدے کو قوت دیتا ہے اور بھوک لگاتا ہے ملین طبع اور دافع بخار ہے۔ استعمال: شاہترہ کو زیادہ تر امراض فساد خون مثلاً آتشک، خارش، داد اور پھوڑے پھنسیوں میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ جوشاندہ یا خیساندہ بنا کر پلاتے ہیں اور گاہے شاہترہ سبز کا پانی نچوڑ کر بھی استعمال کرتے ہیں۔ پرانے بخاروں میں بکثرت مستعمل ہے۔ نفع خاص: مصفی خون۔ مضر: ریہ کے لئے۔ مصلح: کاسنی یا آب کاسنی۔ بدل: ہلیلہ و سنا۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ

سے ۷ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات:** کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ شاہترہ میں نیو مرک ایسڈ اور ایک جوہر موثر فیو میرین کا پتہ چلایا گیا۔

تجربات سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ جتنی مصفی خون اثر رکھنی والی دوائیں ہیں اور خصوصاً شاہترہ اور چرائتہ ان کی تاثیر جہاں تصفیہ خون ہے۔ وہیں یہ دوائیں مانع جراثیم بھی ہیں اس لئے ایسے امراض میں جہاں ضد حیوی ادویہ (انٹی بیوٹک ڈرگس) کا استعمال ناگزیر ہو اس جیسی مصفی خون تاثیر رکھنے والی دواؤں کو استعمال کرنے سے کافی اچھے اثرات مشاہدہ میں آئے ہیں چونکہ اس سے کوئی مضر رد عمل بھی ظاہر نہیں ہوتا ہے اس لئے ایسی دواؤں کو بجائے ضد حیوی ادویہ کے "حیات افزاء ادویہ" کہا جائے تو بہتر ہے۔ **مشہور مرکبات:** (۱) اطریفل شاہترہ (۲) عرق شاہترہ

## شراب Alkohal

(عربی) خمر (گجراتی) دارو (بنگلہ) مد (سندھی) دارڑں (انگریزی) سپرٹ Spirit **ماہیت:** نشہ آور سیال جو کہ آب انگور اور وغیرہ سے بہ ترکیب خاص عمل تخمیر سے بنایا جاتا ہے شراب کی بہت سی قسمیں تازہ شراب گرم مائل بہ رطوبت اور پرانی شراب گرم و خشک ہوتی ہے۔ **افعال:** شراب دافع تعفن اور سریع النفوذ ہے۔ بیرونی طور پر لگانے سے مبرد اور مسکن الم تاثیر کرتی ہے اور مالش کرنے سے ورموں کو تحلیل کرتی جلد میں سوزش پیدا کرکے دردوں کو تسکین دیتی ہے اور کسی خراش پر لگانے سے اس کے درد کو ساکن کرتی ہے اور اس کو متعفن ہونے سے بچاتی ہے اندرونی استعمال سے سرور و نشاط پیدا کرتی ہے قلب و دماغ اور تمام بدن کو تقویت پہنچاتی اور نیند لاتی ہے حرارت غریزی برانگیختہ کرتی معدے اور جگر کو تقویت دیتی اور ہاضمہ کو بڑھاتی ہے بھوک کو زیادہ کردیتی ہے اور ریاح کو خارج کرتی ہے بدن میں خون اور گوشت کو بڑھاتی اور ان کو طاقت دیتی ہے بدن کو فربہ اور قوی کردیتی ہے اور انسان کو دلیر اور شجاع بنادیتی ہے اس کے پینے سے کسی قدر پسینہ آتا ہے اور ادرار بول ہوتا ہے آنتوں پر قابض تاثیر کرتی ہے۔ **استعمال:** شراب کو ضربہ و سقط اور موچ میں تسکین درد کے لئے لگاتے ہیں تازہ زخموں اور خراش کو متعفن ہونے سے بچانے اور ان کے درد کو زائل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وجع مفاصل کہنہ۔ تجر مفاصل ذات الریہ اور ذات الجنب میں طلاء کرتے ہیں درد دندان ورم حلق۔ ورم لثہ اور قلاع دہن میں تعفن کو دور کرنے، ورم کو تحلیل اور درد کو تسکین دینے کے لئے غرغرے کراتے ہیں۔

ضعف ہاضمہ کو قوت دینے کمزور مریض کو قوی بنانے نیز رنج و غم کو دور کرنے اور دماغی و جسمانی تکان کو رفع کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ درد معدہ کی بعض قسموں، نفخ شکم اور مرض اسہال میں بھی استعمال کرتے ہیں جسم سے بکثرت خون خارج ہو اور بخاروں میں جب کہ قلب وغیرہ



ضعیف ہو گیا ہو۔ تقویت کے لئے دیتے ہیں۔ مرض سہر (بے خوابی) اختناق الرحم اور بعض عصبی دردوں کو عارضی طور پر نیند لا کر فائدہ پہنچاتی ہے زکام میں بدن و دماغ کو گرمی پہنچانے اور پسینہ لانے کی وجہ سے استعمال کراتے ہیں اور معرق ہونے کے باعث بھی بعض بخاروں میں بھی پلاتے ہیں اگر کمزور اور لاغر اشخاص شراب کو بطور ایک دوائے غذائی کے اعتدال کے ساتھ استعمال کریں تو وہ تر و تازہ اور فربہ ہو جاتے ہیں ان کے تمام قوی میں تیزی آجاتی ہے خون عمدہ صاف اور بکثرت پیدا ہوتا ہے دماغ بھی تیز ہو جاتا ہے نیز دلیری اور شجاعت پیدا ہو جاتی ہے جسم چست و چالاک بن جاتا ہے لیکن عدم اعتدال کی صورت میں اس کے پینے سراسر نقصان ہے چنانچہ اس کی کثرت استعمال سے دماغ خراب ہو جاتا ہے عقل زائل اور حواس کند ہو جاتے ہیں دماغ صرف ایک عضو معطل کے مانند رہ جاتا ہے اور اکثر دماغی و عصبی امراض مثلاً جنون رعشہ، فالج اور لقوہ وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں۔ معدہ بھی اس کے کثرت استعمال سے اپنے مقررہ افعال سے جواب دے بیٹھتا ہے اور قوت ہاضمہ برباد ہو جاتی ہے اور سب سے زبردست نقصان یہ پہنچتا ہے کہ انسان اپنے تمام مال و متاع کو اس خانہ خراب کی نذر کرکے مفلس و کنگال بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں کسی کام کا نہیں رہتا۔ اسی وجہ سے اکثر مذاہب نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی۔ **مضر:** مورث وحشت، تپ **مصلح:** اشیائے مناسبہ۔ **بدل** ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔ **مقدار خوراک:** 1/2 2 تولہ سے ۵ تولہ تک۔

## شریفہ Anona Squemosa

(بنگالی۔ سندھی) سیتا پھل (ہندی) سریفہ۔ سیتا پھل (سنسکرت) آترپیہ (انگریزی) کسٹرڈ ایپل Apple Custerd **ماہیت:** خاص قسم کی شکل کا شیریں اور شاداب پھل ہے اس کا پوست سخت ہوتا ہے اور اس کے اوپر ابھار ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ تر ۲ **افعال و استعمال:** شریفہ بطور ایک میوہ کے کھایا جاتا ہے اس کا پانی ملین طبع ہے اور پھوگ قبض پیدا کرتا ہے لہٰذا اس کے گودے سے رس چوس کر پھوگ کو پھینک دینا چاہئے مفرح اور مقوی قلب ہے خفقان دور کرتا ہے مقوی باہ اور سمین بدن بھی بیان کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** ملین طبع۔ **مضر:** سوداوی امراض پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** سکنجبین اور ترشیاں

## شقاقل

(فارسی) گزر دشتی (ہندی) دودھالی۔ **ماہیت:** ایک نبات کی جڑ ہے جو چھوٹی گاجر کے مشابہ اور سفید مائل بزردی ہے۔ اس کا مزہ لیسدار اور قدرے شیریں ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم بدرجہ اول اور تر بدرجہ دوم با رطوبت فضلیہ۔ **افعال:** مقوی بدن۔ مقوی باہ۔ مغلظ و مولد منی۔ مولد شیر۔ **استعمال:** شقاقل کو ضعف باہ اور جریان کے ازالہ کے لئے سفوفاً اور

معاجین میں شامل کرتے ہیں نیز سفوف بنا کر دودھ بڑھانے کے لئے عورتوں کو کھلاتے ہیں اس کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے جو تقویت بدن و تقویت باہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ ہے۔ **مضر:** اشتہا کم کرتی ہے۔ **مصلح:** شہد۔ **بدل:** بوزیدان و حب صنوبر۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک **مشہور مرکبات:** لبوب کبیر۔

## شکاعی

شکاعی ایک خاردار بوٹی ہے اس کا تنہ سہ پہلو انگلی کے برابر موٹا ہوتا ہے پتے تکو نے قدرے موٹے اور روئیں دار ہوتے ہیں اس کی نوک خاردار ہوتی ہے اور پھول بنفشی مائل بزردی ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۳۔ **افعال:** شکاعی مجفف اور قابض ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتی اور درد کو ساکن کرتی ہے مقوی معدہ و جگر اور دافع بخار ہے۔ **استعمال:** شکاعی زیادہ تر امراض معدہ و جگر اور پرانے بخاروں میں استعمال کی جاتی ہے ورم لہات (کوے کا ورم) کو تحلیل کرنے اور دندان کو تسکین دینے کے لئے اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے ہیں اس کی جڑ کا جوشاندہ کثرت حیض اور پرانے دستوں کو روکنے کے لئے پلاتے ہیں نیز کثرت حیض اور ورم مقعد میں آبزن کراتے ہیں۔ **نفع خاص:** حمیات مزمنہ اور امراض جگر میں مفید ہے۔ **مضر:** پھیپھڑوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** گوند کتیرا۔ **بدل:** باد آورد۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

## شکر

(عربی) سکر (ہندی) کھانڈ (بنگالی) بھورا چینی (سندھی) کھنڈ (گجراتی) شکر (انگریزی) شوگر Sugar **ماہیت:** شکر مشہور چیز ہے شکر بہت سی چیزوں سے حاصل کی جاتی ہے مگر یہاں وہ شکر مراد ہے جو گنے کے رس سے بنائی جاتی ہے یہ سفید اور سرخ دو قسم کی ہوتی ہے جب شکر سفید (کھانڈ) کا قوام بنا کر خوب اچھی طرح صاف کر کے اسے دوبارہ باریک سفوف بنا لیتے ہیں تو وہ بورہ کہلاتی ہے اس کے علاوہ صفائی قوام کے بعد منعقد کر کے مصری اور پتاشے بھی بناتے ہیں اور ان کے علاوہ بہت سی دوسری مٹھائیاں تیار کرتے ہیں۔ **مزاج:** شکر سفید گرم و تر۔ شکر سرخ شکر سفید کی بہ نسبت کسی قدر زیادہ گرم ہوتی ہے پرانی ہونے پر شکر کی تری کم اور خشکی زیادہ ہو جاتی ہے۔ **افعال:** شکر سفید دافع تعفن ہے بڑی مقدار میں کھلانے سے ملین طبع ہے شکر سرخ میں قوت تلیین زیادہ ہوتی ہے مقوی بدن اور مولد حرارت ہے زخموں پر چھڑکنے سے ان کو جلا بخشتی اور میل کچیل سے صاف کرتی ہے اور خفیف مقدار میں ہاضم ہے۔ **استعمال:** ادویہ کو تعفن سے بچانے ان کا مزہ درست کرنے نیز ان کی قوت کو محفوظ رکھنے کیلئے شکر بکثرت استعمال کی جاتی ہے چنانچہ معاجین، شربت اور مربے شکر کے قوام میں تیار کئے جاتے ہیں خوش مزہ بنانے کے لئے خیساندوں اور جوشاندوں میں ملا کر مریض کو پلاتے ہیں معمولی قبض کو دفع کرنی کے لئے شکر خصوصا



شکر سرخ کو دودھ میں ملا کر پلاتے ہیں نیز دوسری مسہلہ ادویہ کے ساتھ شامل کر کے استعمال کرتے ہیں امداد ہضم کے لئے تھوڑی مقدار میں بعد از طعام کھاتے ہیں لیکن اس کی کثرت سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور اس سے ذیابیطس جیسا مرض لاحق ہو جاتا ہے خراب اور متعفن زخموں پر چھڑکنے سے اس کا تعفن دور ہو جاتا اور وہ میل کچیل سے پاک صاف ہو جاتے ہیں اور بعض اشخاص میں تولید خون بکثرت ہونے کے باعث بدن سرخ ہو جاتا ہے (بدنی ورزش کرنے والے زیادہ تر شکر ہضم کر سکتے ہیں۔ **نفع خاص:** ارواح و کبد کی مقوی۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** بادام۔ دودھ۔ **بدل:** ترنجبین۔ **مقدار خوراک:** تلیین کی غرض سے چار پانچ تولہ تک بطور غذا بقدر ہضم۔

## شکر تیغال

(عربی۔ فارسی) قند تیغال۔ (سندھی) قناسرد **ماہیت:** شکر تیغال "تیغال" نامی ایک جانور کا گھر ہے جس کو وہ اپنے لعاب سے بناتا ہے یہ جانور مکھی اور زنبور سے مشابہ ہوتا ہے یہ گھر تازہ ہونے کی حالت میں شیریں ہوتا ہے لیکن پرانا ہونے کی حالت میں اس کی شیرینی کم ہو جاتی ہے۔ **مزاج:** گرمی و سردی میں معتدل ہوتی ہے اور رطوبت کا غلبہ ہوتا ہے۔ **افعال:** مغری۔ ملین صدر۔ اس کا بکثرت استعمال مرخی معدہ و مغثی۔ **استعمال:** شکر تیغال کو مغری اور ملین صدر ہونے کے باعث خشونت قصبہ ریہ و مری اور سرفہ خشک کے ازالہ کے لئے استعمال کرتے ہیں نیز تصفیہ آواز خشکی گلو اور خشکی معدہ میں بھی مستعمل ہے عموماً شہد یا کسی شربت میں ملا کر مفرداً یا دیگر ادویہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** کھانسی اور خشونت حلق کی دافع۔ **مضر:** زیادہ میلی۔ **مصلح:** شکر و ترنجبین۔ **بدل:** نبات سفید۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

## شکر قند

(سندھی۔ لاہوری) گجر (فارسی) زمین قند (مرہٹی) رتالو (انگریزی) Potato Talouga **ماہیت:** ایک بیل دار بوٹی کی مشہور جڑ ہے سرخ و سفید دو قسم کی ہوتی ہے زیادہ تر ابال کر یا بھوبھل میں بھون کر کھائی جاتی ہے شیریں اور لذیذ ہوتی ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ تر بار طوبت فضلہ۔ **افعال:** شکر قند نفاخ اور قابض ہوتی ہے بدن کو غذائیت بخشتی ہے اسی وجہ سے منی کی پیدائش میں کسی قدر امداد کرتی ہے اور قوت باہ میں کسی قدر اضافہ کرتی ہے۔ **استعمال:** شکر قند کو زیادہ تر بطور غذا کھلایا جاتا ہے شکر اور گھی کے ہمراہ حلوہ بنا کر تقویت باہ اور تولید منی کے لیے کھلاتے ہیں۔ **نفع خاص:** مقوی باہ و دماغ **مضر:** قابض۔ نفاخ و مسدد **مصلح:** قند سفید و شیر تازہ **بدل:** گاجر

**شلجم Turnip** لاطینی Brassica Compestris (عربی) لفت (فارسی) شلغم (سندھی) گوگڑوں (پنجابی) گونگلو (پہاڑی نام) ٹھپر (انگریزی) ٹرنپ Turnip ماہیت: مشہور جڑ ہے جو کہ نانخورش (ترکاری) کے لیے بکثرت استعمال کی جاتی ہے بیرونی چھلکے کے لحاظ سے سرخ و سفید دو قسم کی ہوتی ہے شلغم کا مزہ شیریں کسی قدر تیزی لیے ہوئے ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر افعال: شلجم زیادہ بطور نانخورش تنہا یا گوشت کے ساتھ پکا کر بکثرت کھائی جاتی ہے اس سے غذائیت حاصل ہوتی ہے ملین طبع اور مدر بول ہے اس کے پتوں میں قوت ادرار زیادہ ہوتی ہے شلجم کسی قدر منفث بلغم بھی ہے قبض، کھانسی، ضعف بدن۔ ضعف بصارت۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ وجع مفاصل نقرس۔ عرق النساء۔ اور ضعف گردہ میں یہ ایک مناسب غذا ہے۔ شلجم کے جوشاندہ سے سردی کی وجہ سے پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں کو دھوتے ہیں شلجم کا اچار بھی بنایا جاتا ہے جو ہضم غذا کے لیے کھایا جاتا ہے۔ نفع خاص: باہ اور بینائی کا مقوی ہے۔ دافع عسر البول۔ مضر: دیر ہضم و نفاخ مصلح: مرچ سیاہ اور ترشیاں بدل: چقندر و گاجر

**شلجم کے تخم** (عربی) بزر اللفت (فارسی) تخم شلجم ماہیت: شلجم کے تخم سرسوں کے برابر سرخ رنگ کے کسی قدر میلے سے ہوئے ہیں۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ اول افعال: تخم شلجم جالی اور محرک باہ ہیں اور مدر بول تاثیر بھی کرتے ہیں۔ استعمال: تخم شلجم کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور بعض امراض جلدیہ کو زائل کرنے کے لیے بطور طلا استعمال کرتے ہیں اور مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے تقویت باہ کے لیے کھلاتے ہیں۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

**شنگرف** (عربی) زنجفر (گجراتی) سنگرف (مرہٹی) ہنگول و بنگلہ ہنگل۔ (انگریزی) سنے بار Bar Ginna ماہیت: گہرے سرخ رنگ کے وزنی چمک دار قطعات ہیں جو کہ پارہ اور گندھک سے مرکب ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم افعال: قابض و مجفف۔ محلل۔ کشتہ شنگرف مقوی بدن۔ مقوی باہ و ممسک مقوی اعصاب۔ دافع امراض بلغمی۔ مصفی خون۔ دافع حمیات کہنہ۔ استعمال: شنگرف کو قابض و مجفف ہونے کی وجہ سے مراہم میں شامل کر کے تخفیف قروح کے لیے اور قروح کے سیلان خون کو روکنے کے لیے استعمال کرتے ہیں اور اورام باردہ کی تحلیل کے لیے ضماد کرتے ہیں آتشک و قروح خبیثہ میں اس کی دھونی دیتے ہیں کشتہ شنگرف کو ضعف باہ، سرعت انزال لقوہ و فالج، وجع مفاصل، نزلہ و زکام، سرفہ۔ ضیق النفس بلغمی، آتشک و جذام وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں پرانے بخاروں میں بھی کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: قاطع نزف الدم و مدمل زخم مضر: خناق۔ کرب اور خفقان پیدا کرتی ہے۔ مصلح: گھی۔ دودھ اور لعابیات بدل:



شادنج مغسول مقدار خوراک: ایک چاول سے ۲ چاول تک۔

**شورہ قلمی** (گجراتی) شورہ کھاد (بنگالی) سورما (پنجابی) شورہ (انگریزی) نائٹر سالٹ Petre Salt ماہیت: سفید رنگ کے چمکدار، شش پہلو قلمیں ہوتی ہیں جن کا مزہ شور ہوتا ہے اور منہ میں سردی محسوس ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان اور بعض دیگر ممالک میں شورہ قدرتی طور پر شور زمین کی سطح پر سفیدی کی شکل میں منجمد ہوتا ہے جس کو خاص ترکیب سے صاف کر لیتے ہیں۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳ افعال: قاطع۔ جالی۔ مفتح بلغم۔ مدر بول۔ معرق۔ مانع انجماد خون اس کی کثرت مضعف قلب ہے اور معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتی ہے۔ استعمال: شورہ قلمی کو مدر بول ہونے کی وجہ سے زیادہ تر احتباس بول میں شربا ضماداً استعمال کیا جاتا ہے۔ اور چونکہ یہ مدر ہونے کے ساتھ ہی جالی بھی ہے لہٰذا قروح مجاری میں اس کا استعمال بکثرت کیا جاتا ہے جالی ہونے کی وجہ سے بدن کی میل صاف کرنے اور مکہ کے لیے طلاء مفید ہے قاطع و مفتح ہونے کے باعث عظم طحال میں بھی استعمال کیا جاتا ہے مدر اور کسی قدر معرق ہونے کی وجہ سے بخاروں میں بھی مفید ہے چونکہ شورہ انجماد خون کو روکنے والا ہے لہٰذا مرض نقرس کے دورہ کو دور کرنے اور صداع سکری کے ازالہ کے لئے نافع ہے مرض دمہ کے دورہ کو روکنے کے لئے اس کا دھواں استعمال کرتے ہیں شورہ کی کثرت استعمال سے دست آنے لگتے ہیں اور معدہ و امعاء میں خراش ہو جاتی ہے ضعف قلب اور معدہ، امعاء گردے اور مثانے کے متورم ہونے کی حالت میں اس کو استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ نفع خاص: مدر بول۔ مضر: گردہ کو۔ مصلح: کتیرا اور شہد۔ بدل: نمک اندرائن۔ مقدار خوراک: ایک ڈیڑھ ماشہ۔

**شوکران Hemlok** لاطینی Conium Maculatum دود رس۔ تفت قوتیوں۔ ماہیت: ایک بوٹی ہے اس کے پتے چکنے اور صاف ہوتے ہیں اور ان کے کنارے کٹے ہوئے ہوتے ہیں اور ان سے تیز ناگوار بو آتی ہے سوئے کی مانند پھول کا چتر لگتا ہے جس سے انیسوں کے مانند تخم نکلتے ہیں اس کی جڑ پتے اور پھول قوی التاثیر ہیں اور یہی زیادہ تر استعمال ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد ۴ خشک ۲۔ افعال: شوکران بیرونی طور پر استعمال کرنے سے مخدر و مسکن الم دافع تشنج تاثیر کرتی ہے اور پستانوں پر ضماد کرنے سے ان کے دودھ کو خشک کر دیتی ہے شکم پر ضماد کرنے سے دستوں کو بند کرتی ہے اندرونی استعمال سے تشنج کو دور کرتی اور نیند لاتی ہے منی کو خشک کر کے امساک پیدا کرتی اور نشہ لاتی ہے۔ استعمال: وجع مفاصل حار۔ نملہ۔ جمرہ۔ اور درد چشم وغیرہ میں تسکین درد کے لئے اسے طلاء لگاتے ہیں پستانوں کا دودھ خشک کرتے اور نیز پستانوں کی کلانی کو دور کرنے کے لئے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں دستوں کو روکنے کے لئے

شکم پر اور نکسیر کو بند کرنے کے لئے پشت پر ضماد کرتے ہیں دافع تشنج اور مسکن ہونے کے باعث تشنجی امراض مثلاً ام الصبیان رعشہ۔ فالج اور کالی کھانسی میں بھی دیتے ہیں ممسک ادویہ میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔

شوکران ایک مہلک زہریلی دوا ہے اس کے زیادہ مقدار میں کھانے سے عضلات جسم مفلوج ہو جاتے ہیں بنیائی میں خلل پڑ جاتا ہے۔ عضلات حلق کے مفلوج ہونے سے نگلنا دشوار ہو جاتا ہے اور آخر کار دم بند ہو جانے کے باعث مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ **نفع خاص:** مسکن و منوم ہے۔ نافع احتلام۔ **مضر:** آنکھ کی روشنی کو کم کرتی ہے۔ اور تشنج و خناق پیدا کرتی ہے۔ **مصلح:** افسنتین۔ جندبیدستر اور فلفل۔ **بدل:** اجوائن خراسانی۔ **مقدار خوراک:** ایک رتی سے ۲ رتی تک۔ **مہلک مقدار:** شوکران کو زیادہ مقدار میں (۶ گرام) تک کھالینے سے انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔

## شہد Mell

(عربی) عسل (فارسی) انگبین (بنگلہ) مدہو (گجراتی) مدھ (سندھی) ماکھی (سنسکرت) مدھو (انگریزی) ہنی Honey **ماہیت:** مخصوص مکھیاں جن کو شہد کی مکھیاں کہتے ہیں پھولوں اور دوسری چیزوں سے رس چوس کر اپنے چھتہ میں جمع کرتی ہیں جو شکر کے مانند شیریں ہوتا ہے اس میں مختلف پھولوں کی بو' مزہ اور تاثیر بھی آجاتی ہے بلحاظ رنگ سرخ و سفید دو قسم کا ہوتا ہے سرخ رنگ شفاف' خوشبودار اور معتدل القوام لیسدار جو پاک و صاف اور خوب شیریں ہو بہترین شہد ہوتا ہے۔ **مزاج:** شہد تازہ گرم اخشک ۲ شہد کہنہ گرم ۳ خشک ۲۔ **افعال:** شہد دافع تعفن اور جالی ہے ورموں کو پکاتا اور تحلیل کرتا ہے بدن کو طاقت بخشتا اور ہضم میں امداد کرتا ہے خون میں میٹھے اجزاء کا اضافہ کرتا اور قبض کو رفع کرتا ہے پھیپھڑوں پر منفث بلغم تاثیر کرتا ہے۔ **استعمال:** ادویہ کو تعفن سے بچانے ان کا مزہ خوشگوار بنانے نیز ان کی قوت کو برقرار رکھنے کے لئے شہد بکثرت استعمال ہوتا ہے چنانچہ اس کے قوام میں جوارشات معاجین اور مربے بکثرت بنائے جاتے ہیں تقویت بدن اور تقویت باہ کے لئے دودھ میں ملا کر پلاتے ہیں کھانسی' دمہ میں تنہا یا مناسب ادویہ ملا کر چٹاتے ہیں لقوہ فالج میں ماء العسل بنا کر پلاتے ہیں خراب اور متعفن زخموں کو میل کچیل سے صاف کرنے اور پھوڑے پھنسیوں کو پکا کر پھوڑنے کے لئے لگاتے ہیں اور بعض جلدی امراض میں مناسب ادویہ کے ہمراہ طلاء کرتے ہیں جلائے بصر کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں اور کان سے پیپ بہنے کی حالت میں شہد میں بتی آلود کر کے اس پر سہاگہ یا انزروت چھڑک کر کان میں رکھتے ہیں۔ **نفع خاص:** بلغمی امراض مثلاً فالج وغیرہ میں فائدہ کرتا ہے۔ **مضر:** گرم امزجہ میں صداع اور تشنگی پیدا کرتی ہے۔ **مصلح:** آب لیموں۔ سرکہ و ترشیاں۔ **بدل:** دوشاب انگوری اور خرما پختہ۔ **مقدار خوراک:** ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔



پر طلا کرنے سے فائدہ دیتی ہے۔ **نفع خاص:** مصفی خون ہے۔ **مضر:** گرم امزجہ کے لئے۔ **مصلح:** گوند ببول و شہد۔ **بدل:** آبنوس۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک نقوع و مطبوخ میں مستعمل ہے۔

## شیلم Ergot

لاطینی Claviceps purpurea (گندم دیوانہ۔ **ماہیت:** جو سے بہت چھوٹا دانہ ہے جس کا رنگ سرخی مائل اور مزہ تلخ ہوتا ہے اس کا پودا گیہوں کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے اور گیہوں کے کھیتوں میں پیدا ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** شیلم۔ جالی۔ محلل۔ مخدر اور مسکن الم ہے سکر پیدا کرتا اور نیند لاتا ہے۔ **استعمال:** شیلم کو سرکہ میں پیس کر داد گنج اور خارش میں لگاتے ہیں اور گندھک کے ساتھ بہق پر ضماد کرتے ہیں شراب کے ساتھ پیس کر درد پہلو کو تسکین دینے کے لئے لگاتے ہیں علاوہ ازیں مناسب ادویہ کے ساتھ ورموں کو تحلیل کرنے اور منفجر کرنے کیلئے ضماد کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

# ص

## صنوبر

(فارسی۔ عربی) صنوبر (پنجابی) چیل۔ چیڑ (بنگالی) سرل کاچھ (سندھی) کونگر (سنسکرت) سرلا (انگریزی) پائی نس لونگی فولیا۔ Pinnus Longifoli ایک خوش نما اونچا درخت ہے پتے مثل دھاگے کے ایک بالشت لمبے ہوتے ہیں پھل مخروطی شکل کا جسے پہاڑی لوگ چرکٹو کہتے ہیں اور جلانے کے کام میں لاتے ہیں اس کے پتے اور چھال دوا مستعمل ہیں اس کی ایک قسم سرل ہے۔ جس سے روغن تارپین اور گندہ بہروزہ نکلتا ہے بڑے درخت کو صنوبر کبار اور چھوٹے کو صنوبر صغار کہتے ہیں اس کی لکڑی اتنی چرب ہوتی ہے کہ چراغ کی جگہ جل سکتی ہے اس کی بہت سی قسمیں ہیں گرجن۔ کیلو اور کائل یہ تینوں بھی صنوبر کی قسم سے ہیں۔ درخت صنوبر کبار کا پھل چلغوزہ ہے۔ **رنگ:** سبز۔ **ذائقہ:** تلخ۔ **مزاج:** گرم درجہ سوم خشک درجہ دوم۔ **مقدار خوراک:** ۲ ماشہ۔ **مقام پیدائش:** افغانستان۔ کشمیر۔ پنجاب۔ یوپی۔ آسام۔ شمالی اور جنوبی برما میں ۲ ہزار فٹ سے ۶ ہزار فٹ کی بلندی پر پیدا ہوتا ہے۔ **افعال و استعمال:** گلے کے درد اور پھیپھڑے کے زخم کے لئے اس کے پتوں اور چھال کا جوشاندہ پینا مفید ہے سیلان خون اور نکسیر کو بند کرتا ہے اس کے جوشاندے کی کلی دانتوں کے درد کو تسکین دیتی ہے اور اس کے جوشاندے سے آب زن کرنا امراض رحم مقعد کے لئے مفید ہے اس کو شہد ملا کر کھانا جگر کی بیماریوں میں مفید ہے خشک چھال اور پتوں کا سفوف سرد پانی کے ہمراہ کھلانا دستوں کو بند کرتا ہے صنوبر کی لکڑی کی دھونی سے حشرات

## شیر خشت

لاطینی Cotonesater Numularia (فارسی) شیر خشت (عربی- ہندی) ہرلالو (سنسکرت) کاشک مدھو (انگریزی) Manna ماہیت: شیریں منجمد رطوبت ہے جو بعض قسم کے درختوں کی شاخوں اور تنوں سے رس کر منجمد ہو جاتی ہے۔ اقسام: دو قسم کی شیر خشت بازاروں میں ملتی ہے۔ (۱) شیر خشت پختہ جو زیادہ تر انگریزی دواخانوں میں مستعمل ہے اور اس کو شیر خشت انگریزی بھی کہتے ہیں۔ (۲) شیر خشت اشکی اس کے بڑے بڑے ملائم دانے ہوتے ہیں جو ظاہر میں ملائم، سفیدی اور شفاف گوند کے مانند ہوتے ہیں۔ مزہ نہایت شیریں ہوتا ہے یہی زیادہ تر دواء مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: اطالیہ- ایران- خراسان- ایشیائے کوچک۔ مزاج: گرم اترا۔ افعال: جالی- ملین طبع- مسہل صفراء و اخلاط محرقہ- ملین صدر منفث و مخرج بلغم۔ استعمال: شیر خشت بطور ملین (مسہل امراض حارہ خصوصاً تپ حارہ میں مفرداً گلاب کے ہمراہ بکثرت استعمال مستعمل ہے بچوں اور نازک مزاج اشخاص کو جو کہ دیگر ادویہ مسلہ کے پینے سے کراہت رکھتے ہوں ان کو استعمال کراتے ہیں۔ ملین صدر اور منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث خشونت صدر دریہ اور سرفہ حار میں اس کا استعمال مفید ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے طلاء محسن لون بشرہ ہے شیر خشت کی کثرت استعمال مولد ریاح و قراقر معدہ اور موجب رقیق منی و سرعت انزال ہے اور مریض قولنج کے لئے مضر ہے۔ نفع خاص: ملین طبع مسہل اخلاط ثلاثہ دافع تپ حار۔ مضر: مرقع منی اور ریاح پیدا کرتی ہے۔ مصلح: روغن بادام، سونف و گلاب۔ بدل: ترنجبین خراسانی۔ مقدار خوراک: ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

## شیشم Sisum

لاطینی Delbergia Sisu (عربی) ساسم (فارسی) شیشم پاؤ سات (بنگلہ) شیشو کات (مارواڑی) برج بھا (پنجابی) ٹاہلی (سندھی) ٹاری ماہیت: شیشم پاکستان کا مشہور عظیم الشان درخت ہے اس کے پتے چھوٹے چھوٹے گال نوک دار ہوتے ہیں پھلیاں (گچھوں میں لگتی ہیں جو کہ چھوٹی چھوٹی چپٹی اور باریک ہوتی ہیں ہر ایک پھلی میں دو تین باریک تخم ہوتے ہیں عموماً اس کی لکڑی کا برادہ دواء مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے مسافروں کی آسائش کے لئے شاہراہوں پر عموماً لگایا جاتا ہے۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ اول۔ افعال: صفی خون- مزیل بدن- قاتل کرم شکم- مجفف۔ استعمال: اس لکڑی کا برادہ تصفیہ خون کی غرض سے آتشک، جذام، برص خارش اور پھوڑے پھنسیوں اور دیگر امراض جلدیہ میں نقوعاً مستعمل ہے اس کا شربت بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے چرس (جوتے کی رگڑ سے جو زخم پاؤں میں ہو جاتا ہے کے لئے اس کے پتوں کو پیس کر طلاء کرنا بہت مفید ہے سوزش کو تسکین دیتا اور زخم کو خشک کر دیتا ہے اس کی لکڑی کی رطوبت جو کہ جلانے سے دوسرے سرے پر نکلتی ہے داد



الارض بھاگ جاتے ہیں اور مچھر مر جاتے ہیں اس کی متواتر دھونی سے بچے کو معہ مشیمہ کے خارج کر دینے میں ممد ہے اور حیض لاتی ہے۔

شیخ نے لکھا ہے کہ صنوبر ضعار کا گوند پرانی کھانسی کو بہت نافع ہے اور وہ زفت کی ایک قسم ہے۔

## صابون

(فارسی) صابون (عربی) صابون (سندھی) صابن (انگریزی) سوپ Soap ماہیت: مشہور مرکب ہے جو کہ بجی، چونہ اور کسی روغن مثلاً روغن کنجد۔ روغن نارجیل یا چربی وغیرہ کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: جالی- اکال- محلل- مفتح و مجفر اورام- مسہل۔ استعمال: صابون زیادہ تر بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ جالی ہونے کی وجہ سے جلد بدن کو میل وغیرہ سے صاف کرنے اور اکثر امراض جلدیہ میں مستعمل ہے صابون سے ایک مرکب دواء بنائی جاتی ہے جو کحل صابون یا چکنی دواء کے نام سے مشہور ہے اور بیاض اور نزول الماء میں مستعمل ہے علاوہ ازیں زخموں کو اس سے دھوتے ہیں جس سے وہ صاف ہو جاتے ہیں اورام پر بطور ضماد پکا کر باندھنے سے ان کو جلد پکا کر پھوڑ ڈالتا ہے برگ حنا باریک شدہ کے ہمراہ سرکہ میں پکا کر اوجاع مفاصل پر ضماد کرتے ہیں اس کا شافہ بنا کر مقعد میں رکھنے سے قبض شدید رفع ہو جاتا ہے نیز اس کو پانی میں حل کر کے بطور حقنہ استعمال کرنے سے دست ہو کر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام- مدر حیض ہے۔ مضر: معدہ اور حلق میں سوزش اور اندرونی اعضاء میں زخم پیدا کرتا ہے۔ مصلح: روغن کنجد- کدو- بادام اور کافور وغیرہ۔ بدل: چونہ۔

## صدف

(عربی) صدف (فارسی) گوش ماہی (سندھی) سیپ (بنگالی) شانک (انگریزی) آلٹر شیل Oster Shell ماہیت: ایک دریائی جانور کا خول ہے صدف ہی کی ایک قسم ہے جس سے موتی نکلتا ہے اس قسم کی صدف کو صدف مرواریدی یا صدف صادق کہتے ہیں۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مجفف جالی- حابس اسہال و نزف الدم و نفث الدم- صدف سوختہ۔ ان افعال میں زیادہ قوی ہے۔ استعمال: مجفف اور جالی ہونے کی وجہ سے سنونات میں شامل کیا جاتا ہے دانتوں اور مسوڑھوں کو صاف کرتا ہے اور ان کے سیلان خون کو روکتا ہے۔ صدف سوختہ کو حبس اسہال- نزف الدم اور نفث الدم میں بھی استعمال کرتے ہیں بعض دیگر ادویہ کے ساتھ مریضان دمہ کو کھلاتے ہیں طلاء کرنے سے چھائیں چھیب وغیرہ کو دور کرتا ہے سوختگی آتش میں ذروراً اور روغن گل کے ساتھ طلاء نہایت مفید ہے۔ صدف مرواریدی کے چمک دار حصہ کو کھرچ کر مروارید کے بجائے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: حابس خون ہے۔ مضر: خشکی پیدا کرتی ہے۔

مصلح: سرکہ و شہد۔ بدل: کہربا۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔

## صعتر Zatar

لاطینی Zataria Multifloria (عربی) صعتر (فارسی) اوشن (سندھی) ساتھر (بنگلہ) سبھو سیش۔ (انگریزی) اوری گینم و لگیر Oreganku Vulgaee

ماہیت: صعتر ایک بوٹی ہے اس کا پھل نیل گوں اور مزہ تیز اور خوشبو دار ہوتا ہے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: صعتر مقطع محلل اور کاسر ریاح ہے دردوں کو تسکین دیتا اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے منفث بلغم ہے معدہ و جگر اور آنتوں کو رطوبات سے پاک کرتا ہے سنگ گردہ و مثانہ کو نکالتا اور بول و حیض کو جاری کرتا ہے کرم شکم خصوصاً کدو دانہ کے لئے مہلک ہے۔ استعمال: ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے سرکہ کے ہمراہ پیس کر ضماد اور اندرونی طور پر سرکہ میں بھگو کر پلاتے ہیں اور دوسرے ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے شہد کے ساتھ پیس کر لگاتے ہیں درد دندان میں اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے اور وجع الورک (کولہے کا درد) وجع مثانہ اور وجع الرحم میں پلاتے اور ضماد کرتے ہیں۔ کھانسی اور دمہ میں پھیپھڑوں سے بلغم کو خارج کرنے کے لئے انجیر خشک کے ساتھ استعمال کرتے ہیں سنگ گردہ و مثانہ کو خارج کرنے کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ساتھ پلاتے ہیں اس کا پانی نچوڑ کر کان کے درد کو تسکین دینے کے لئے قطور کرتے ہیں اور آنکھ کے جالے پھولے کو زائل کرنے کے لئے آنکھ میں قطور کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع تبخیر۔ مقوی باہ او اشتہاء۔ مضر: پھیپھڑے کے لئے مضر ہے۔ مصلح: انجیر۔ سرکہ۔ شہد خالص اور ضماد میں روغن زیتون۔ بدل: پہاڑی پودینہ۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ صعتر سے ایک روغن حاصل کیا گیا ہے۔

## صندل Whit+RedSandalWood

لاطینی Santalum Album (فارسی) صندل سفید (عربی) صندل ابیض (گجراتی) سکھڑ (بنگلہ) کلمیا (سندھی) صندل اچھو (انگریزی) سینڈل وڈ۔ صندل سرخ: (گجراتی) رتانجلی (عربی) صندل احمر (فارسی) صندل سرخ (سندھی) صندل گاڑھا (بنگلہ) رکت چندن (انگریزی) ریڈ سینڈل وڈ۔ مزاج: صندل سفید سرد ۲ خشک ۲۔ صندل سرخ سرد ۲ خشک ۳۔ افعال: صندل بیرونی طور پر مبرد رادع اور مسکن ہے سرخ اس فعل میں زیادہ قوی ہے کیونکہ اس میں ایک جزو گرم بھی ہوتا ہے لہٰذا اس کو بیرونی طور پر طلاء ضماداً زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور صندل سفید اندرونی طور پر زیادہ طور پر زیادہ تبرید پیدا کرتا ہے۔ صندل سفید مفرح اور مقوی قلب ہے دماغ کو بھی تقویت بخشتا ہے معدہ اور امعاء کا بھی مقوی ہے نیز امعاء میں قابض تاثیر کرتا ہے حرارت کو تسکین دیتا اور خون کو صاف کرتا ہے۔ استعمال: صندل کو زیادہ تر گرم ورموں اور گرم درد سر کو



تسکین دینے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ پیس کر ضماد کرتے ہیں حرارت قلب کو تسکین دینے کے لئے مقام قلب پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر معف قلب، خفقان گرم اور تسکین حرارت و تصفیہ خون کے لئے استعمال کرتے ہیں صفراوی اور خونی دستوں کو روکنے اور پیشاب کی سوزش کو زائل کرنے کے لئے پلاتے ہیں اس کا شربت بنایا جاتا ہے جو خفقان گرم اور جگر معدے کی حرارت کو زائل کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی معدہ و جگر۔ مضر: قاطع باہ۔ مصلح: شہد و نبات سفید۔ بدل: کافور مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: روغن صندل سب سے اہم جز ہے جو کہ کیمیاوی طریقہ سے کشید کیا جاتا ہے۔ مرکبات: (۱) دواء المسک معتدل (۲) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (۳) خمیرہ مروارید (۴) مفرح بارد۔ مزید تحقیقات صندل سرخ: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ صندل سرخ کی لکڑی ہے سیشالین نام کا ایک سرخ مادہ پایا جاتا ہے۔ اسی پر سرخ رنگ کا انحصار ہے۔ مرکبات: شربت انجبار۔ معجون عشبہ۔

## صندل کا تیل

(چندن کا تیل) روغن صندل۔ صندل سفید یا زرد کی لکڑیوں سے کشید کیا جاتا ہے اس کی رنگت خفیف زرد۔ مزہ تیز اور بو مثل صندل کے خوشگوار ہوتی ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲۔ افعال: روغن صندل آلات بول کی غشائے مخاطی پر دافع تعفن اور مسکن تاثیر کرتا ہے نیز آلات تنفس کی ہوائی نالیوں پر دافع تعفن اور منفث بلغم اثر کرتا ہے۔ استعمال: روغن صندل کو زیادہ تر نئے اور پرانے سوزاک میں تعفن کو دور کرنے اور پیشاب کو سوزش اور ورم مثانہ کو تسکین دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں چنانچہ اس کو پانچ سات قطرے کی مقدار میں پتاشہ پر ڈال کر دودھ کے ساتھ کھلاتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں پرانی کھانسی میں اور ایسی میں جس میں بدبو دار بلغم خارج ہوتا ہو دو تین قطرے پتاشہ پر ڈال کر کھلاتے ہیں (مقدار خوراک) ۵ قطرے سے ۲۰ قطرے تک۔

# ط

## طراثیث

(عربی) زب الارض (فارسی) بل شیریں (انگریزی) گمی فیرم۔ Gummiferum طراثیث جمع کا صیغہ ہے جس کا واحد طرثوث ہے یہ ایک جنگلی گھاس ہے جو زمین پر بچھی ہوتی ہے انگلی کے برابر موٹی لمبائی میں نصف بالشت سے کم۔ پتے کھنبہ کے مشابہ دو قسم سرخ اور سفید لیکن سرخ قسم ہی مستعمل ہے لوگ قحط میں اسے کھاتے ہیں۔ اکثر چنے کے کھیتوں

میں اور درختوں کے سائے میں پیدا ہوتی ہے۔ رنگ: سرخ اور سفید۔ ذائقہ: سرخ میٹھا اور سفید کڑوا۔ مزاج: سرد خشک ۳۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ۔ افعال و استعمال: نہایت قابض۔ حابس اسہال و سیلان خون اور مقوی معدہ و جگر ہے۔ صلابت کو تحلیل کرے۔ چھاچھ یا بکری کے تازہ دودھ کے ساتھ دیں تو معدہ کے ڈھیلا پڑ جانے اور امراض جگر میں نافع ہے سفوف طراشیث اس کا مشہور مرکب ہے جو بقدر ایک ماشہ ہمراہ آب انار دانہ دیتے ہیں پرانے اسہال اور خونی پاخانہ کو روکتا ہے۔ (غیر سمی)

## طباشیر

لاطینی Bambosa Spinosa (عربی) طباشیر (فارسی) بنسلوچن (بنگلہ) بنشلوچن بنس کپور (سندھی) طباشیر (انگریزی) بمبومنا Baboo Manna

ماہیت: ایک سفید چیز ہے جو ابتدا رقیق رطوبت کی شکل میں بانس کو جوف میں جمع ہوتی اور اس کے بعد منجمد و خشک ہو جاتی ہے جب بانس کو پھاڑتے ہیں تو اس سے باہر نکلتی ہے بہترین طباشیر وہ ہے جو وزن میں سبک اور رنگت میں سفید شفاف مائل بکبودی صدف کے مشابہ ہو اس کو طباشیر صدفی یا طباشیر کبود بھی کہتے ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان میں بعض بانسوں کے جوف سے نکلتی ہے۔ مزاج: سرد درجہ اول خشک بدرجہ دوئم افعال: مفرح قلب۔ قابض۔ مبرد شدید۔ مجفف۔ استعمال: مفرح ہونے کے باعث قلب کو تقویت بخشتی ہے اور خفقان حار اور غشی و بے قراری کے لئے مفید ہے۔ قے صفراوی کو دور کرتی ہے گرم معدہ اور جگر کے لئے نافع ہے چونکہ طباشیر قابض اور مجفف ہے لہٰذا اسہال صفراوی کو بند کرتی اور جریان و سیلان کو روکتی ہے بواسیر و موی کے لئے مفید ہے اور رطوبت معدہ کو خشک کر کے اس کو تقویت بخشتی ہے آنتوں میں قبض پیدا کرتی ہے مبرد ہونے کی وجہ سے گرم بخاروں اور سوزش احشاء کے لئے فائدہ رسان ہے پیاس کو ساکن کرتی ہے مبرد اور مجفف ہونے کی وجہ سے ذرورا و طلاء سوختگی آتش کے لئے نافع ہے اور قلاع، قروح و شور دہن میں شربا و ذرورا تنہا دیا گل سرخ کے ساتھ نہایت مفید ہے اور چونکہ یہ قابض ہے لہٰذا تقویت دندان کے لئے سنونات میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی دل و کبد۔ مضر: باہ اور پھیپھڑے کے لئے اس کی زیادتی مضر ہے۔ مصلح: شہد۔ مصطگی۔ عناب۔ ایلوا اور زعفران۔ بدل: خرفہ و سماق۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ طباشیر میں سلیکا، پر آکسائڈ آف آئرن، پوٹاش، چونا۔ المونیم اور بعض نباتی مواد پائے جاتے ہیں۔ مرکبات: حب طباشیر، سفوف ست گلو۔

## طلاء Aurum

(عربی) ذہب (فارسی) زر (سندھی) سون (گجراتی) سونو (انگریزی) گولڈ Gold ماہیت: زرد رنگ کی مشہور قیمتی دھات ہے جو کہ اکثر دھاتوں



سے اشرف ہے بیرونی ہوا سے یہ متاثر نہیں ہوتا ہے اسی وجہ سے اس کی رنگت مدت دراز تک بھی تبدیل نہیں ہوتی۔ مزاج: معتدل بہ گرمی۔ افعال: مقوی بدن۔ مفرح۔ و مقوی قلب۔ مقوی دماغ و مقوی جگر۔ مقوی باہ۔ معدہ و مصفی اخلاط۔ نافع سل و دق۔ مغلظ و مولد منی۔ استعمال: طلاء کے ورق بنا کر تقویت و تفریحی قلب کے لئے کھلائے جاتے ہیں اور اس کا کشتہ بنا کر ضعف قلب، خفقان مالیخولیا، جنون، ضعف باہ رقت و جریان منی۔ فساد اخلاط اور مرض سل و دق و میں مستعمل ہے۔ نفع خاص: مقوی قلب و دماغ۔ مضر: جب خون کا دباؤ زیادہ ہو تو استعمال نہ کرو۔ مصلح: شہد و شکر۔ بدل: بے بدل ہے۔ مقدار خوراک: ۲ چاول سے نصف رتی تک۔

# ع

## عاقرقرحا Pyrethrum

لاطینی Amacyclus Pyretherum (ہندی) آرکرہ (فارسی) بیخ طرخون (بنگلہ) کورا کورا (انگریزی) پیلی لوڑی روٹ پائری تھرم (ہندی) اکرکرہ یا کوترہ۔ ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جس کے ٹکڑے ۲ قیراط (انچ) سے چار قیراط تک لمبے اور نصف قیراط یا اس سے کم و بیش موٹے ہوتے ہیں ان کی بیرونی سطح بھوری جھری دار ہوتی ہے مزہ نہایت تند و تیز اور لاذع (سوزندہ) ہوتا ہے چبانے سے تمام منہ اور حلق میں کانٹے سے چبھنے لگتے ہیں۔ اور رال بہنے لگتی ہے۔ مقام پیدائش: افریقہ، شام۔ الجیریا۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: مخدر خفیف۔ مفتح سدد۔ منقی فضول و دماغی و منقی بلغم۔ مسخن اخلاط۔ مقوی باہ اکلا و طلاء۔ مدر لعاب دہن۔ مدر حیض۔ استعمال: چونکہ عقرقرحا منقی فضول دماغی اور منقی بلغم اور مسخن ہے لہٰذا امراض باردہ بلغمیہ مثلاً لقوہ، فالج، استرخاء رعشہ، کزاز صدع وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے مقوی باہ معاجین و حبوب میں شامل کیا جاتا ہے لہٰذا تنہا بھی شہد کے ساتھ کھلایا جاتا ہے اور مقوی باہ طلاؤں میں مفرداً و مرکباً مستعمل ہے۔ باہ کو ہیجان میں لاتا اور عضو کو قوی و مستحکم بناتا ہے۔ مخدر ہونے کے باعث امساک بھی پیدا کرتا ہے۔

چونکہ یہ مدر لعاب دہن اور خفیف مخدر بھی ہے لہٰذا اس کو دانت کے درد، استرخائے لہات اور خناق میں بطور سنون وغیرہ استعمال کرتے ہیں یا ماؤف دانت پر عاقرقرحا کا ٹکڑا رکھ کر اس کو دبا لیتے ہیں۔ لعاب بہ کر تھوڑی دیر میں درد ساکن ہو جاتا ہے سرفہ کہنہ بارد بلغمی میں شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں اور استرخاء زبان اور لکنت (جو کہ بلغمی کی وجہ سے ہو اور بحہ الصوت بلغمی میں اس کو پیس کر زبان و دہان و حلق میں ملتے ہیں جس سے رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے اور مرض زائل ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں یا کسی عضو کو گرمی پہنچانے کے لئے اس کو خشک باریک پیس کر یا روغن میں ملا کر

مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص: منقی دماغ اور قاطع بلغم ہے۔ مضر: پھیپھڑے کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: دار فلفل۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ۔ مزید تحقیقات: مزید تحقیقات سے اس میں حسب ذیل اجزاء پائے گئے (۱) قلمی الکلائڈ پائری تھرین (۲) رال (۳) آئی نیولین (ایک سفید سفوف جو کہ نشاستہ کے مشابہ ہوتا ہے (۴) دو روغن۔ مرکبات: (۱) سنون مخرج رطوبت (۲) سنون مجلی دندان (۳) برشتشا۔

## عشبہ مغربی Sarsparilla

لاطینی Smilax Officinalis (عربی۔ فارسی) عشبہ مغربی۔ ماہیت: ایک بیل دار نبات کی لمبی پتلی اور گول شاخیں اور جڑیں ہیں جو اکثر جھری دار ہوتی ہیں اور ان کے ساتھ بہت سے مڑے ہوئے ریشے لگے رہتے ہیں رنگت بھوری سرخی مائل اور مزہ کسی قدر خراش پیدا کرنے والا ہے۔ مقام پیدائش: امریکہ۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: محلل اورام۔ مرقق و ملطف مواد۔ معرق۔ مدر بول۔ مصفی خون۔ استعمال: افعال مذکورہ کی وجہ سے اکثر امراض باردہ میں مستعمل و مفید ہے چنانچہ اس کا جوشاندہ بطریق (چوب چینی) فالج۔ لقوہ۔ سرفہ کہنہ۔ ضیق النفس۔ سدہ جگر استسقاء اور وجع مفاصل کہنہ میں اس کا سفوف مصری کے ہمراہ کھلایا جاتا ہے اور فالج اوجاع مفاصل اور عرق اور عرق النساء میں گلاب میں پیس کر ضماد کیا جاتا ہے چونکہ افعال مذکورہ کے باوجود مصفی خون بھی ہے لہٰذا امراض سوداویہ مثلاً آتشک جذام اور قروح خبیثہ کے لئے مطبوخا استعمال کیا جاتا ہے تصفیہ خون کی غرض سے اس کا شربت بنا کر پلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: امراض سوداوی مثلاً آتشک و جذام کے لئے مفید ہے۔ مضر: حمیات حارہ میں اور گرم امزجہ کے لئے نامناسب ہے۔ مصلح: روغن بادام۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: عشبہ مغربی میں ایک متعادل جوہر لطیف روغن رال اور نشاستہ پائے جاتے ہیں اور عشبہ ہندی میں ایک جوہر فعال ٹے نین اور نشاستہ پائے جاتے ہیں۔ مرکبات: معجون عشبہ۔

## عصارہ ریوند Gameoge

لاطینی Hebradendrin Gamopetatous (عربی) فرفیران (ہندی) لال رس (سندھی) ریوندرس (انگریزی) Gamboge ماہیت: یہ دوا اگرچہ عصارہ ریوند کے نام سے مشہور ہے لیکن یہ ریوند کا عصارہ نہیں ہے جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے بلکہ در حقیقت فرفیران کا رالدار گوند ہے جو اس درخت کے تنہ میں شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے (یہ درخت ملکہ سیام میں پیدا ہوتا ہے) چونکہ اس کا رنگ اور افعال عصارہ ریوند کے مشابہ ہوتے ہیں لہٰذا یہ عصارہ ریوند کے نام سے مشہور ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مسہل۔ مقوی۔ مدر خفیف۔ قاتل و مخرج کرم شکم۔



استعمال: عصارہ ریوند کو زیادہ تر ہر خلط فاسد کے اخراج کے لئے استعمال کرتے ہیں یہ مادہ کو بذریعہ اسہال قے اور ادرار خارج کرتی ہے اور دیر تک معدے میں نہیں رہتی اور اکثر سرد و تر دماغی و عصبی امراض مثلاً فالج، لقوہ، تشنج، صرع وغیرہ قبض اور استسقاء وغیرہ میں دیتے ہیں نیز کرم شکم کے قتل و اخراج کے لئے استعمال کرتے ہیں (اس کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے پیچش و مروڑ ہو جاتی ہے اس کو کاسر ریاح ادویہ کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے)۔ نفع خاص: مسہل اخلاط فاسد و دافع امراض باردہ ہے۔ مضر: گرم مزاج والوں کو اور حاملہ عورت کو نہ دینا چاہیئے۔ مصلح: گل قند و شکر سرخ۔ مقدار خوراک: نصف رتی سے ایک رتی تک۔ مزید تحقیقات: ایک جوہر کیمبوجک ایسڈ ہوتا ہے نیز گوند کی مقدار بھی پائی جاتی ہے۔ مضر: اطفال اور پیرانہ سالی و ضعف کی حالت میں نیز پیٹ اور پیڑو کے اعضاء کے التہاب میں (یعنی سوزش معدہ و امعاء) اور حاملہ و حائضہ کو یہ دوا نہیں دینی چاہیئے۔

## عناب JujubeFruit

لاطینی Zyzyphus jujuba انگریزی جوجوبی فروٹ۔

ماہیت: مشہور پھل ہے جو بیر کے مشابہ گول اور سرخ رنگ ہوتا ہے مزہ بھی شیریں سوکھے ہوئے بیر کی مانند ہوتا ہے۔ مزاج: گرمی سردی میں معتدل اور رطوبت کی طرف مائل ہے۔ افعال: منضج اخلاط غلیظ اور ملین طبع ہے ملین صدر اور منفث بلغم ہے۔ خون کی حدت اور جوش کو تسکین دیتا ہے اور ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ استعمال: عناب کو نزلہ، زکام، کھانسی اور خشونت سینہ کو دفع کرنے اور غلیظ اخلاط میں نضج دینے کے لئے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں امراض فساد خون مثلاً آتشک، خارش اور پھوڑے پھنسیوں کی ادویہ کے ساتھ اسے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ پیاس کو تسکین دینے اور بخار کی حدت کو کم کرنے کے لئے دموی و صفراوی بخاروں اور چیچک کے بخاروں میں اس کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔ اس کا شربت بنا کر خون کے جوش کو فرو کرنے اور اس کی حرارت کو زائل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے کھانسی اور درد سینہ کو رفع کرنے کے لئے چٹایا جاتا ہے۔ نفع خاص: خشونت حلق کا دافع اور مصفی خون ہے۔ مضر: معدہ اور باہ کو مضر ہے۔ مصلح: شکر، گلاب اور شہد۔ بدل: سپستان مقدار خوراک: ۵ دانہ سے ۷ دانہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) شربت عناب، (۲) شربت اجاز (۳) لعوق سپستاں۔

## عنب الثعلب BlakcNightshad

لاطینی Solanum Nigrum (عربی) عنب الثعلب (فارسی) روباہ تریک

(بنگالی) کاک ماچی (پشتو) کو ماجو تیجنکے (ملتانی) کڑویلوں (سندھی) پٹ پیروں (پنجابی) کانوں کو ٹھی۔ گاچ ماچ (سنسکرت) کاک ماچی ماہیت: عنب الثعلب کا پودا نصف گز سے لے کر ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ شاخیں بکثرت ہوتی ہیں شاخوں اور پتوں کی رنگت سبز سیاہی مائل ہوتی ہے پھول چھوٹا سا سفید ہوتا ہے پھل خوشوں میں لگتے ہیں جو کہ دانہ نخود کے برابر اور سبز رنگ ہوتے ہیں اور پختہ ہونے پر سرخ رنگ ہو جاتے ہیں ان کے اندر تخم خشخاش کے برابر چھوٹے چھوٹے تخم بھرے رہتے ہیں خام ہونے کی حالت میں ان کا مزہ تلخ اور پختہ ہونے پر کسی قدر شیریں ہو جاتا ہے خام پھل (خشک شدہ) اور ہرے پتے دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان' ایران' ترکستان' یورپ' شمالی امریکہ وغیرہ۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: قابض' رادع' مجفف' ملطف' مسکن حرارات' محلل اورام حارہ شرباً و طلاء۔ استعمال: عنب الثعلب خشک کو اورام احشاء خصوصاً ورم جگر۔ ورم معدہ اور استسقاء میں شرباً و ضماداً استعمال کیا جاتا ہے اور انہیں امراض میں برگ عنب الثعلب سے پانی نچوڑ کر اور پھر اس کو مروق کر کے پلاتے ہیں نیز مفرداً یا مرکباً ضماد لگاتے ہیں ابتداء میں ضماد کرنے سے یہ رادع اور اس کے بعد محلل ہے۔ تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سوختگی آتش۔ قروح ساعیہ اور سرطان متقرح میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے اس کے جوشاندے سے تنہا یا مغز املتاس شامل کر کے ورم زبان اور خناق میں غرغرہ کراتے ہیں۔ برگ عنب الثعلب کا نیم گرم پانی امراض گوش و بینی میں ٹپکایا جاتا ہے درد گوش حار کا مسکن ہے۔ نفع خاص: ملطف اور محلل اورام ہے۔ مضر: مثانہ کے امراض میں مضر ہے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: کاکنج مقدار خوراک: مکوئے خشک ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ آب برگ عنب الثعلب مروق ۴ تولہ سے ۶ تولہ تک۔

## عنبر Ambragris

انگریزی امبر گرس۔
ماہیت: قیمتی خوشبو دار دوا ہے یہ ایک دریائی جانور (اسفرم ویل) کے شکم سے نکلتا ہے۔ رنگت کے لحاظ سے بہترین عنبر اشہب ہوتا ہے۔ (اشہب اس سیاہ رنگ کو کہتے ہیں جس کی سفیدی غالب ہو۔) مزاج: گرم ۲ خشک ۱۔ افعال: مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہے جو اس کو تقویت بخشتا ہے حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا اور قوت باہ کو تحریک دیتا ہے۔ استعمال: عنبر کو زیادہ تر اعصاب' دماغ اور قلب کے امراض باردہ میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ فالج' لقوہ' رعشہ' کزاز' خدر' ضعف دماغ و اعصاب' ضعف قلب' خفقان سرد وغیرہ میں مفرحات اور یاقوتیات میں شامل کر کے کھلایا جاتا ہے۔ محرک باہ ہونے کے باعث ضعف باہ کی ادویہ میں شامل کیا جاتا ہے اور حرارت غریزی کے ضعف کے قوت اس کو برانگیختہ کرنے کے لئے کھلایا جاتا ہے ضعف معدہ اور زخم کو زائل کرنے کے لئے بھی استعمال کرایا



جاتا ہے۔
عنبر کے عمدہ اور خالص ہونے کا امتحان ملا نفیس نے اس طرح بیان کیا ہے کہ عنبر کو ایک شیشہ میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اگر وہ تمام پگھل جائے اور تیل کے مانند بہنے لگے تو خالص سمجھا جاتا ہے ورنہ نہیں۔ نفع خاص: ارواح اور قوتوں کی محافظ ہے۔ مضر: آنتوں اور کبد کو مضر ہے۔ مصلح: صمغ عربی اور طباشیر۔ بدل: مشک اور زعفران۔ مقدار خوراک: ایک رتی سے تین رتی تک۔ مشہور مرکبات: مفرح نظام' خمیرہ گاؤزبان عنبری' خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا دواء المسلک معتدل جواہر دار۔

## عود بلسان

س (عربی) عود بلسان۔ لاطینی Balsomodendron Oppbalsum
ماہیت: عود بلسان درخت بلسان کی لکڑی ہیں جو خوشبودار وزنی اور سرخ گندمی رنگ کی ہوتی ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: مقوی' منقی رطوبات دماغی' منفث بلغم مقوی و منقی معدہ مخرج جنین و مشیمہ۔ استعمال: عود بلسان کو منقی دماغ ہونے کی وجہ سے دماغی امراض مثلاً صرع اور سدر دار میں استعمال کرتے ہیں منفث بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں دیتے ہیں فضلات بلغمی سے معدہ کا تنقیہ کرنے اور اس کو قوت دینے کے لئے بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ نفع: منقی رطوبات دماغ۔ مضر: آنتوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: حب بلسان۔ مقدار خوراک: دو تین ماشہ۔

## عود صلیب PaeoniRoot

(فارسی) فاوانیا (کشمیری) مالوکھ (انگریزی) پائی ادنیا ایموڈی (Paeonia Dmabi) لاطینی Paeiona Officinalus
ماہیت: عود صلیب (فادانیا) ایک نبات کی جڑ ہے۔ اقسام: دراصل فادانیا کی دو قسمیں نر اور مادہ ہوتی ہیں۔ فادانیا نر کو توڑنے سے اس کے جوف میں دو خط صلیبی متقاطع کاٹ کر گزرنے والے پائے جاتے ہیں اسی وجہ سے اس کو عود صلیب کہتے ہیں۔ چونکہ فادانیا زیادہ مستعمل ہے لہٰذا اسی نام سے عنوان قائم کیا گیا ہے۔ مقام پیدائش: روم' ہندوستان۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: مجفف' محلل' ملطف' جالی' مدر بول و حیض' مسکن درد۔ استعمال: عود صلیب کو مفتح' محلل اور ملطف ہونے کے باعث زیادہ تر امراض دماغی و عصبانیہ میں استعمال کرتے ہیں چنانچہ صرع' رعشہ' لقوہ فالج' جنون' وسواس ورم دماغ' اختناق الرحم اور ام الصبیان میں بکثرت مستعمل ہے۔ سد و جگر و یرقان اور درد معدہ و گردہ' درد مثانہ میں بھی استعمال کرتے ہیں ادویہ مناسبہ کے ساتھ اور ارحیض و نفاس کے لئے دیتے ہیں جالی ہونے کی وجہ سے چہرے کے نشانات اور جھائیں وغیرہ کو دور کرنے کے لئے طلا کرتے ہیں۔ نفع خاص: صرع کے لئے نہایت مفید ہے۔ مضر

: حاملہ عورتوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گل قند و ماء العسل۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

**مرکبات** (۱) خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا۔ (۲) حب اعصاب۔ (۳) معجون حمل عنبری علویخانی۔

## غ

**غار Bay** (لاطینی) Laurus-Nobilis لاروسیرے سائی۔ (انگریزی) چیری لارل۔ (Cheery Lavrel) ایک بڑے درخت کا نام ہے جو ہزار سال تک رہتا ہے اس کے پتے اس کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اور ان کو کچلنے سے خاص قسم کی بو آتی ہے۔ جو تلخ بادام کی بو کے مشابہ ہوتی ہے اس کے پھل کو حب الغار کہتے ہیں۔ رنگ: دانہ سرخ و بھورا۔ ذائقہ: تلخ و خوشبودار۔ مزاج: گرم خشک درجہ ۲۔ مقدار خوراک: دو ماشہ۔ مقام پیدائش: ایشیائے کوچک میں یہ درخت خود رو پائے جاتے ہیں لیکن برطانیہ میں اس کو باغوں میں لگاتے ہیں۔ افعال و استعمال: مقوی معدہ اور مسکن اعصاب ہے اس کے دانے یعنی تخم ورم اور ریاح کو تحلیل کرتے ہیں۔ پیشاب و حیض کو خوب لاتا ہے کھانسی اور دمہ کے لئے مفید ہے اور اس کی چھال کا جوشاندہ روزانہ پینا پتھری کو توڑتا ہے گردے کے درد کو دفع کرتا ہے۔

**غاریقون** لاطینی Agaricus Muscarious (عربی' فارسی) ماشان۔ (انگریزی) پرجنگ اگارک (Perging Agaric) ماہیت: غاریقون فطر (کھمبی) کی قسم سے ایک نبات ہے جو صنوبر کے پرانے درختوں پر پیدا ہو جاتی ہے یہ بازار میں سفید ٹکڑوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے جو وزن میں ہلکے اور ساخت میں ریشے دار اسفنجی ہوتے ہیں مزہ پہلے شیریں اور بعد ترش و تلخ محسوس ہوتا ہے جب اس کو باریک تاروں کی چھلنی سے چھان لیا جاتا ہے۔ تو اس کو غاریقون مغربل کہتے ہیں کہ (مغربل: چھلنی سے چھانا ہوا)۔ مزاج: گرم اخشک ۳۔ افعال: غاریقون اخلاط غلیظ کی مسہل اور مقطع ہے سدوں کو کھولتی اور اخلاط میں لطافت پیدا کرتی ہے قابض اور حابس خون بھی ہے مقی تاثیر بھی کرتی ہے پیشاب اور ادرار حیض کا ادرا کرتی ہے۔ استعمال: غاریقون کو بطور ایک دوائے مسہل و مقطع و جمع المفاصل' عرق النساء نقرس مرگی' دمہ' کھانسی اور یرقان سدی میں کھلاتے ہیں استسقاء قولنج اور بلغمی بخاروں میں استعمال کرتے ہیں نفث الدم میں بھی اس کا استعمال مفید بیان کیا جاتا ہے۔ سکنجبین کے ساتھ ورم طحال میں دیتے ہیں۔ نفع خاص: مسہل بلغم و سوداء و مدر بول و حیض۔ مضر: کرب و خناق پیدا کرتا ہے۔ مصلح: جند بید ستر اور تازہ دودھ۔ بدل:

حب الغار

تخم حنظل۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: غاریقون میں اگارک ایسڈ نام کا ایک جوہر پایا جاتا ہے۔ یہی جوہر فعال ہے۔ مرکبات: حب ایارج۔

**غافث** (عربی) حشیشۃ الغافث، شجرۃ البراغیث، شوکتہ المنتبہ (فارسی) خلہ (سندھی) دائھیل (انگریزی) ڈے زے مل (D.Zelil) ماہیت: ایک خاردار نبات ہے جس کے پتے لمبے چوڑے اور روئیں دار ہوتے ہیں پتوں کے وسط سے ایک مجوف شاخ اُگتی ہے پھول نیلا طولانی مثل گل نیلوفر کے ہوتا ہے اس کے تمام اجزاء کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے اس کے پھول اور اس کا عصارہ دواء مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ایران۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: ملطف مواد، مقطع اخلاط، جالی بلاحدت، منبع عروق، مسہل اخلاط سوختہ مدربول و حیض و شیر و عرق، مصفی خون، مقوی معدہ۔ استعمال: اورام جگر و معدہ صلابت جگر و معدہ و طحال، سوء القینہ اور استسقاء لحمی میں بکثرت مستعمل ہے حمیات کہنہ و مرکبہ میں ملطف مواد و معرق ہونے کی وجہ سے استعمال کیا جاتا ہے مصفی خون ہونے کی وجہ سے جرب و حکہ داء الثعلب اور دائۃ الحیہ میں شرباً و ضماداً مفید ہے۔

عصارہ غافث اکثر معاجین و اقراص میں شامل کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع سدہ، جگر و طحال۔ مضر: طحال کے لئے مضر ہے۔ بدل: انیسوں۔ مصلح: اسارون و افتیمون۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مرکبات: معجون و بید الورد۔

## ف

**فیروزہ** (عربی) فیروز ج (فارسی) پیروزہ (بنگلہ) اُپ رتن و شیش (انگریزی) ٹرکوئز (Turquoise)

ایک قیمتی پتھر ہے اس کے نگینے بنائے جاتے ہیں سب سے بہتر فیروزہ نیشاپوری ہے جس کا معدن کوہستان نیشاپور ہے نیشاپور کے فیروزہ میں نیلا پن ہوتا ہے اس لئے اس کو نیل بوم کہتے ہیں۔ شیراز اور کرمان کی کانوں سے جو فیروزہ نکلتا ہے اس کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے اس کو شیر بوم کہتے ہیں۔ رنگ: سبز نیل گوں۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: سرد خشک ۳۔ مقدار خوراک: ۴ رتی سے ۲ ماشہ تک۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: زمرد۔ افعال و استعمال: مفرح و مقوی قلب، مقوی دماغ اور دافع زہر ہے اس کو زیادہ تر امراض قلب و دماغ میں دیتے ہیں شراب خالص میں گھس کر پلانے سے زہر کا اثر دور کرتا ہے۔ آنکھوں کی بیماریوں کے لئے مفید ہے ضعف بصارت ڈھلکا اور آنکھ کے زخموں میں اسے گھس کر لگاتے ہیں۔

**فالسہ Grewiaasiatica** (عربی) فالسہ (فارسی) پالسہ (سندھی) پھاردان (بنگالی)



پھالسہ ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جنگلی بیر کے برابر یا اس سے چھوٹا ہوتا ہے حالت خامی میں اس کا رنگ سبز اور مزہ کسیلا اور نیم پختگی کی حالت میں رنگ سرخ اور مزہ ترش اور جب مکمل طور پر پختہ ہو جاتا ہے تو اس کی رنگت سرخ مائل بہ سیاہی اور مزہ میخوش (کھٹ میٹھا) ہوتا ہے۔ اس کا درخت قد آدم اور گاہے اس سے زائد بلند ہوتا ہے پتے برگ توت کے مشابہ لیکن ان سے بڑے ہوتے ہیں اور ان کے کناروں پر سرخ خطوط کھنچے ہوتے ہیں، پھول زرد مائل بہ سرخی ہوتا ہے۔ اقسام: فالسہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک قسم شاداب ابتدائے پختگی میں ترش اور آخر میں چاشنی دار ہوتا ہے اور اس کا درخت ایک گز یا اس سے زائد بلند ہوتا ہے اس کو فالسہ شربتی کہتے ہیں دوسری قسم کم آب میخوش اور بعد میں شیریں ہوتی ہے اس کا درخت پہلی قسم سے بڑا ہوتا ہے اس کو فالسہ شکری کہتے ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: سرد ۲ تر ۱۔ افعال: دافع حدت صفراء مسکن حدت و جوش خون۔ نافع غثیان۔ قے تہوع قابض شکم، مقوی دل و معدہ و جگر حار۔ دافع تپ صفراوی۔ استعمال: دافع حدت صفراء ہونے کی وجہ سے امراض صفراوی کے لئے نہایت مفید ہے چنانچہ فالسہ کا پانی نچوڑ کر اس سے شربت بنا کر استعمال کیا جاتا ہے اس فعل کی وجہ سے ہی غثیان، قے اور تہوع کو دور کرنے اور تپ صفراوی کے لئے مستعمل ہے اس کی جڑ کی چھال، پوست بیخ فالسہ شکری کے نام سے مرض سوزاک اور حرقت البول میں مستعمل ہے علیٰ ہذا یہ خون کی حدت اور جوش کو فرو کرنے اور پیاس کو بجھانے کے لئے مستعمل ہے۔

مقوی قلب اور مقوی معدہ و جگر حار ہونے کی وجہ سے خفقان حار و توحش جیسے امراض قلب کو ضعف قلب کی وجہ سے عارض ہوتے ہیں دور کرتا ہے اور معدہ و جگر کے ضعف کو زائل کرتا ہے قابض شکم ہونے کے باعث اسہال صفراوی کو بند کرتا ہے بیخ فالسہ کا پوست بطور نقوع استعمال کرنے سے عسر البول اور بول الدم کے لئے مفید ہے اور تنہ درخت کا پوست لے کر اس کو اوپر سے چھیل کر اس کا نقوع پینے سے ذیابیطس کو فائدہ ہوتا ہے۔ نفع خاص: صفراوی امراض اور اختلاج کا دافع ہے۔ مضر: فالج ہے۔ مصلح: گل قند، انیسون اور جوارش کمونی۔ بدل: آلو بخارا۔ مقدار خوراک: فالسہ بطور میوہ ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک اور دواؤں اس کا نچوڑا ہوا پانی ۲ تولہ سے ۳ تولہ اور درخت فالسہ کا پوست نقوعاً ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔

**فراش** لاطینی Tamarix Galica (عربی) اثل (فارسی) شورگز (ہندی لال جھاؤ (سنسکرت) رکت جھاؤ کہ۔ ماہیت: جھاؤ کی قسم سے اور اس سے بڑا ایک درخت ہے اس کے پتے بھی جھاؤ کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس کا پھل دانہ نخود کے برابر مٹیالے رنگ کا زردی

مائل ہوتا ہے جس کو حب الاثل نمدیہ اور مائیں خورد کہتے ہیں اور اسی عنوان سے "م" کی ردیف میں مذکور ہے یہاں صرف اس کے پتوں اور لکڑی کا ذکر مقصود ہے۔ **مزاج:** سرد خشک ۲۔ **افعال:** محلل، جالی، مجفف، مقوی جگر و طحال، مسکن درد، مصفی خون۔ **استعمال:** درخت فراش کے پتوں اور لکڑیوں کو ورم طحال میں جھاؤ کے مانند اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں ضعف جگر اور درد جگر میں بھی استعمال کرتے ہیں تسکین درد کے لئے اس کے پتوں کے جوشاندے سے دانتوں کے درد کو تسکین دینے اور مسوڑھوں کو مضبوط کرنے کے لئے مضمضے کراتے ہیں زخموں خصوصاً چیچک کے زخموں کو خشک کرنے۔ بواسیر کے مسوں کو گرانے کے لئے اس کے پتوں کی دھونی دیتے ہیں اور نیز زخموں پر باریک پیس کر چھڑکتے ہیں بعض امراض فساد خون میں اس کے پتوں کا جوشاندہ پلاتے ہیں چہرے کی رنگت کو نکھارنے اور نشانات جلد کو زائل کرنے کے لئے طلاء کرتے ہیں اورام حارہ خصوصاً ماشرا کو تحلیل کرنے کے لئے پتوں کو باریک پیس کر ضماد کرتے ہیں۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

## فرفیون

(عربی) اکل بنفشہ (فارسی) اقربیون (انگریزی) Euphorbia Resinifera **ماہیت:** فرفیون ملک افریقہ کی ڈنڈا تھوہر کا منجمد شیر ہے جس کی رنگت زردی مائل، بو تیز اور مزہ تیز اور کاٹنے والا ہوتا ہے پرانا ہونے پر اس کی رنگت سرخ مکدر ہو جاتی ہے۔ **مزاج:** گرم ۴ خشک ۴۔ **افعال:** فرفیون بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی اور منفط (آبلہ انگیز) ہے اعصاب کو گرمی پہنچاتی اور تقویت بخشتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے دست لاتی ہے۔ **استعمال:** فرفیوں کو زیادہ تر روغن قسط یا روغن زیتون وغیرہ میں شامل کرکے لقوہ، فالج، رعشہ، خدر، وجع مفاصل جیسے بلغمی (عصبی امراض میں مالش کرتے یا ضماد لگاتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ مقوی باہ اعلیہ و اضمدہ میں شامل کرکے عضو مخصوص کو تحریک دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں لقوہ اور فالج میں آب مرزنجوش کے ساتھ حل کرکے ناک میں ٹپکاتے ہیں اور لقوہ، فالج، خدر، رعشہ، تشنج، سکتہ وجع مفاصل، استسقاء، قولنج جیسے بلغمی امراض و عصبی امراض میں اندرونی طور پر بطور دوائے مسہل کھلاتے ہیں احتباس حیض کو زائل کرنے جنین کو ساقط کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔" **نفع خاص:** مسہل بلغم لزج اور اکثر امراض عصبی کا دافع ہے۔ **مضر:** امعاء اقیسن اور رحم کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** گوگل اور ملٹھی۔ **بدل:** استسقاء کے لئے ماذریون اور قولنج میں جندبیدستر۔ **مقدار خوراک:** ۲ رتی سے ۴ رتی تک۔

## فرنجمشک:

فرنجمشک کو ہندی میں رام تلسی کہتے ہیں (عربی) فرنجمشک (بنگالی) بابوئی تلسی (فارسی) بالنگوئے خورد (انگریزی) Sweet basal لاطینی Basilicum



Ocimum **ماہیت:** فرنجمشک ریحان کی قسم سے ایک بوٹی ہے اس کا پودا اور تنے ریحان سے زیادہ بڑے ہوتے ہیں اور ان سے ریحان کے مانند خوشبو آتی ہے اس کے پتے اور تخم دواء مستعمل ہوتی ہیں۔ **مقام پیدائش:** ہندوستان، ایران۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** مفرح و مقوی قلب، مفتح، مقوی معدہ و جگر باردہ، کاسر ریاح، مسکن مغص دافع تعفن، حابس شکم، حابس حیض، مجفف۔ **استعمال:** مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے خفقان، وسواس اور ان کے علاوہ دیگر امراض قلب میں مستعمل ہے مفتح ہونے کی وجہ سے تھنوں کے سدوں کو کھولتا ہے اور درد سر بارد میں نفع بخشتا ہے مقوی معدہ کاسر ریاح ہونے کے باعث امراض معدہ و امعاء میں مستعمل ہے منہ میں چبانے سے بدبو کو دور کرتا ہے اور مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ مجفف ہونے کے باعث منی کو خشک کرتا ہے۔ **نفع خاص:** منقی دماغ مقوی معدہ و کبد۔ **مضر:** مصرع۔ **مصلح:** گل بنفشہ و سکنجبین۔ **بدل:** بادر بخویہ۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

## فطراسالیون Jackob's fennal

لاطینی Pabularis Prangos (عربی) فطراسالیون (فارسی) کرفس کوہی (بنگلہ) اجمود (سندھی) دلجان (انگریزی) ای ام A Prium **ماہیت:** فطراسالیون (کرفس کوہی) "کا یونانی نام ہے اس کے تخم دواء مستعمل ہیں۔ دراز سیاہ رنگ اور نانخواہ کے مشابہ ہوتے ہیں خوشبودار اور تیز ہوتے ہیں۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ سوم۔ **افعال:** حاد، قاطع و مخرج بلغم، کاسر ریاح، مفتح، مدر بول و حیض، مخرج، مشیمہ و جنین، مفتت سنگ گردہ و مثانہ، مقوی باہ۔ **استعمال:** قاطع و مخرج بلغم، کاسر ریاح اور مفتح ہونے کی وجہ سے ضیق النفس درد پہلو۔ درد قولنج اور درد مغص کے لئے نافع ہے۔ مدر ہونے کی وجہ سے جگر کا تنقیہ کرتی اور اپنے مزاج کی وجہ سے اس کو گرمی پہنچاتی ہے اور مدر ہونے کی وجہ سے ہی گردہ و مثانہ اور رحم کا تنقیہ کرتی ہے عسرالبول میں پیشاب کو کھولتی اور احتباس حیض میں استعمال کی جاتی ہے اسی طرح مشیمہ و جنین کو خارج کرتی ہے۔ **نفع خاص:** مدر بول و حیض۔ **مضر:** بول الدم پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** کتیرا و شہد خالص، بالچھڑ، سونف اور انیسوں۔ **بدل:** پرسیاوشاں امراض سینہ کے لئے۔ **مقدار خوراک:** تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## فلفل السودان

(عربی) اصل الفلفل، بیخ دار فلفل (فارسی) فلفل مویہ (سنسکرت) پیلی پولم (لاطینی) (Perlemgsm) **ماہیت:** ایک نبات کا پھل ہے جو مرچ سیاہ کے مشابہ ہوتا ہے اس میں اوپر کی جانب ایک ابھرا ہوا دندانے دار حلقہ ہوتا ہے یہ پھل دو خانوں میں تقسیم ہوتا ہے ہر ایک خانے میں سیاہی مائل گردے کی شکل کا ایک ایک تخم ہوتا ہے اس کی بو اور مزہ لونگ کے مانند ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۳ خشک ۳۔ **افعال و استعمال:** فلفل السودان کے افعال

لونگ کے مانند ہیں اور جن امراض میں لونگ مستعمل ہے ان ہی امراض میں یہ استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: محلل ریاح و بلغم محرک بھی ہے۔ مضر: حلق کے لئے۔ مصلح: شہد خالص۔ بدل: مرچ سیاہ۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

## فندق

(عربی) جلوز (فارسی) بندق (انگریزی) فروٹ فل برٹ (Filbert Fruit) ایک درخت کا پھل ہے جو سہ گوشہ گولائی لئے ہوئے ہوتا ہے اس کے توڑنے سے مغز بادام کے مشابہ مغز نکلتا ہے جو مغز بادام کے مانند شیریں اور لذیذ ہوتا ہے یہ مغز ہی بطور دواء استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بتایا جاتا ہے۔ افعال: مقوی اور مسمن بدن اور مقوی باہ ہے امعاء کو قوت دیتا ہے دماغ کو قوی کرتا اور منفث بلغم ہے عقرب گزیدہ کا تریاق بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: مغز فندق کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ معجون بنا کر تقویت باہ اور تقویت و مسمن بدن کے لئے کھلاتے ہیں گردوں کی لاغری کو دور کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں شہد میں ملا کر کھانسی و مہ میں بطور منفث بلغم چٹاتے ہیں قدرے بریان کرکے مرچ سیاہ کے ہمراہ نزلہ و زکام میں کھلاتے ہیں عقرب گزیدہ کو کھلاتے اور مقام گزیدہ پر ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ و دماغ۔ مضر: حابس و مصدع۔ مصلح: قند۔ بدل: چلغوزہ و اخروٹ۔ مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کرنے پر پتہ چلا ہے کہ مغز فندق میں اجزالمیہ نشاستہ جات شحم کے علاوہ فاسفورس بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے اس لئے تقویت دماغ کے علاوہ ہڈیوں کے لئے مغز فندق بہت مفید دواء ہے۔ مشہور مرکبات: (۱) لبوب کبیر (۲) لبوب صغیر۔

## فوہ

لاطینی سرخ مجیٹھ Rubiatimctoria بڑی Rubia Codifolia فوہ کو عربی میں عروق الصبغ۔ فوہ الصبغ (فارسی) رومناس (بنگالی) منجشا (سندھی) منجٹھ (انگریزی) Indian Madder انڈین میڈر (Indian Madder) (ہندی) مجیٹھ۔ ماہیت: گہرے سرخ رنگ کی جڑیں ہوتی ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مدر بول و حیض، منقی جگر و طحال، مفتح سدرہ جگر و طحال، مسخن جالی۔ استعمال: ادرار بول و حیض کے لئے زیادہ تر مستعمل ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اس کی کثرت استعمال سے بول الدم لاحق ہو جاتا ہے تنقیہ جگر و طحال نیز تفتیح سدہ کے لئے سکنجبین کے ہمراہ استعمال کراتے ہیں امراض باردہ عصبانیہ میں بھی شرباً و ضماداً مستعمل ہے جالی ہونے کے باعث سرکہ کے ہمراہ داد، بہق برص اور آثار جلد کے دور کرنے کے لئے طلاء مستعمل ہے۔ نفع خاص: مفتح سدد و جگر و طحال مدر بول و حیض۔ مضر: مثانہ کو۔ مصلح: کتیرا و انیسون۔ بدل: کبابہ و تج۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: مجیٹھ میں مجسٹین نام کا ایک گلوکوسائڈ، گوند، شکر، ہواد، لونیہ چونے کے نمکیات پائے



جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: معجون دیدالورد، دواء الکرکم۔

# ق

## قرطم SafFlower

لاطینی Carthemus Tinctoria (عربی) قرطم (فارسی) گل معصفر یا گل کاسنی (بنگالی) کسم پھول (ہندی) کڑ (سندھی) پواڑی (سنسکرت) کسنبہ (انگریزی) ماہیت: کسنبہ کا پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کی شاخیں حالت خامی میں سبز لیکن پختہ ہونے پر سفید ہو جاتے ہیں پھول خاردار سرخ زعفرانی ہوتا ہے اور یہ زیادہ تر کپڑے رنگنے کے کام آتا ہے پھول کے نیچے ایک غلاف ہوتا ہے اور ہر ایک غلاف میں آٹھ سات دانے ہوتے ہیں جو کہ حجم میں بنولہ کے برابر صنوبری شکل کے کسی قدر چپٹے چوگوشہ اور سفید رنگ ہوتے ہیں۔ ان کو توڑنے پر اندر سے سفید چکنا مغز نکلتا ہے کہنہ ہونے پر سیاہی مائل ہو جاتے ہیں اور مغز زرد ہو جاتا ہے یہ تخم ہی تخم قرطم یا خشک دانہ کے نام سے طب میں دواء مستعمل ہیں۔ مزاج: دوسرے درجہ میں گرم اور اول درجہ میں خشک۔ افعال: منضج و مسہل بلغم، منفث بلغم، مصفی صوت، مقوی باہ و مولد منی، مدر حیض۔ استعمال: منضج و مسہل بلغم ہونے کی وجہ سے نزلات بلغمی، سرفہ ضیق النفس، استسقاء زقی و لحمی اور قولنج میں استعمال کیا جاتا ہے سرفہ اور ضیق النفس میں شہد کے ہمراہ استعمال کرنے سے آواز کو صاف اور گلے کی کھرکھراہٹ کو دور کرتا ہے ادرار حیض کی غرض سے مدر حیض نسخوں میں شامل کیا جاتا ہے اور تقویت باہ و تولید منی کے لئے معاجین میں ڈالا جاتا ہے۔ نفع خاص: محلل ریاح، مصفی صدر، مدر حیض۔ مضر: معدہ کے لئے۔ مصلح: انیسون۔ بدل: حبۃ الخضراء۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

## قسط

(ہندی) کوٹھ (عربی) قسط (فارسی) کوشتہ (بنگالی) کڑ، پاچک (انگریزی) کاسٹس روٹ (Costus Root) (لاطینی) سوسوریالپا (Saussurea Lappa)۔ ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے تین قسم کی ہوتی ہے ایک قسم شیریں ہوتی ہے۔ یہ سفیدی زردی مائل اوزان میں ہلکی اور خوشبودار ہوتی ہے اس کو قسط بحری اور قسط عربی بھی کہتے ہیں۔ دوسری قسم: تلخ ہوتی ہے اس کا رنگ باہر سے سیاہی مائل اور توڑنے پر اندر سے زردی مائل نکلتا ہے یہ موٹی اور وزن میں ہلکی ہوتی ہے اس کو قسط ہندی کہتے ہیں۔ تیسری قسم: سرخی مائل، وزنی اور خوشبودار ہوتی ہے مگر تلخ نہیں ہوتی ہے یہ زہریلی ہونے کی وجہ سے استعمال نہیں کی جاتی ہے۔

مطلق قسط سے مراد قسم اول یعنی قسط شیریں مراد ہوتا ہے اور یہی زیادہ تر مستعمل ہے قسط تلخ بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک درجہ سوم میں۔ افعال: قسط بیرونی طور پر

جالی' جاذب خون' محلل اور مجفف تاثیر کرتا ہے۔ اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی اعصاب ہے۔ پھیپھڑوں میں منفث بلغم تاثیر کرتا اور سینہ کے دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ معدہ اور امعاء پر مقوی اور کاسر ریاح اثر کرتا ہے اور دیدان شکم کو ہلاک کرتا ہے۔ پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا اور اوجاع رحم کو تسکین دیتا ہے کھلانے اور لگانے سے محرک باہ اثر کرتا ہے اور پرانے بلغمی بخاروں کو فائدہ دیتا ہے۔ استعمال: قسط کو ماء العسل میں پیس کر جھائیں اور جلد کے داغ دھبوں کو دور کرنے کے لئے طلاء کرتے ہیں داء الثعلب کو زائل کرنے بالوں کو اگانے اور برش نمش اور تنج کے ازالہ کے لئے سرکہ قطران اور شہد کے ہمراہ پیس کر لگاتے ہیں۔ فالج' لقوہ' کزاز' رعشہ' وجع مفاصل' نقرس' عرق النساء جیسے امراض باردہ میں درد کو تسکین دینے اور اعصاب کو قوت و تحریک دینے کے لئے روغن' زیتون یا روغن کنجد میں ملا کر مالش کرتے ہیں اندرونی طور پر مذکورہ بالا عصبی اور بلغمی امراض میں مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں۔ ضیق النفس' کھانسی اور وجع صدر اور درد پہلو کو تسکین دینے کے لئے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ ورم طحال' استسقاء اور کرم شکم میں سفوف وغیرہ بنا کر کھلاتے ہیں ادرار حیض کے لئے جوشاندہ بنا کر پلاتے اور درد رحم کو تسکین دینے کے لئے اس کے جوشاندہ میں مریضہ کو بٹھاتے ہیں مقوی باہ ادویہ میں شامل کرکے مریضان ضعف باہ کو اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ و اعضائے رئیسہ۔ مضر: مثانہ پھیپھڑے کے امراض کے لئے۔ مصلح: گل قند آفتابی و انیسون۔ بدل: عاقرقرحا۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیائی تجزیہ کے ذریعہ قسط کی جڑ سے بعض جوہر موثر روغن اور گلوکوسائڈز علیحدہ کئے گئے۔ مشہور مرکبات: (۱) جوارش جالینوس (۲) تریاق ثمانیہ (۳) دواء المسلک۔

## قلعی Tin

لاطینی Stanum (عربی) رصاص ابیض (فارسی) ارزیز (بنگلہ) رانگہ (اردو) قلعی (انگریزی) ٹن (Tin) ماہیت: سفید رنگ کی ملائم دھات ہے اس کا کشتہ بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ مزاج: سرد و بدرجہ سوم۔ افعال: مجفف' قابض' مغلظ و ممسک منی۔ استعمال: قلعی کو کشتہ کرکے سرعت ورقت' جریان منی' سیلان الرحم اور سوزاک میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع جریان و سوزاک۔ مضر: بلغمی امزاجہ کی لئے اور پھیپھڑے کو مضر ہے۔ مصلح: اشیائے چرب دودھ وغیرہ۔ بدل: سیسہ۔ مقدار خوراک: ایک رتی۔

# ک

## کریات

(ہندی) مھاتیتا (سنسکرت) کالمیگھ (بنگلہ) کریات (لاطینی) انڈوگر تھیس پنی کولیٹا



(انگریزی) کری ایٹ (Creat Andagrathis Paniculat)

بعض مصنفین نے اس کا عربی نام قصب الزریرہ لکھا ہے حالانکہ یہ چرائتہ کا عربی نام ہے جھاڑی کی قسم کا پودا ہے جو اکثر باغات کی باڑوں پر لگا دیتے ہیں اس کے پتے اور جڑ دواء مستعمل ہیں۔ ذائقہ: سخت کڑوا۔ مقام پیدائش: لکھنؤ سے آسام تک میدانی علاقوں میں۔ افعال و استعمال: تلخ' مقوی معدہ' معدل اور دافع کرم شکم ہے اس کو کونین کا قائم مقام خیال کیا جاتا تھا لیکن تحقیقات جدیدہ سے ملیریا کے لئے کوئی خاص تاثیر ثابت نہیں ہوئی۔ اس کے پتوں کا رس بچوں کے نفع و اسہال کا گھریلو علاج ہے اس کا سیال رب (لیکوڈ ایکسٹرایکٹ آف کالمیگھ) بازار میں مل سکتا ہے جو نوبتی بخاروں کے لئے عرق سم الفار اور امراض کبد میں نوشادر کے ہمراہ بمقدار چھچہ خرد پلانا مفید بیان کیا جاتا ہے۔ (غیر سمی)

## کان سلائی

(اردو) کان سلائی (ہندی) گجائی (فارسی) کرم گجائی (ہزارہ) کن سلا پنجابی۔ کھنج کھجورا۔

سلائی کی طرح ایک لمبا کیڑا ہے جو برسات میں پیدا ہوتا ہے اور نمناک جگہوں میں پایا جاتا ہے اس کے بہت سے باریک پاؤں ہوتے ہیں اس پر باریک بال اور خطوط دائروں کی طرح ہوتے ہیں جب اس کے بدن پر کوئی چیز لگاتے ہیں تو حلقے کی طرح اکٹھی ہو جاتی ہے۔ رنگ: اس کا رنگ ملگجا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال و استعمال: اس کی دھونی عضو تناسل اور خصیوں کو دینے سے باہ بالکل جاتی رہتی ہے روغن کنجد میں رگڑ کر ضماد کرنا فتق میں مفید بیان کیا جاتا ہے۔

## کڑاچھال (کڑاسک) KurchiBark

لاطینی Antidysen Trica Holarrhena (فارسی) تیواج

(انگریزی) کرچی بارک (Kurchi Bark)

اندر جو تلخ کے درخت کی چھال جو خطا سے آتی ہے اسے تیواج خطائی کہتے ہیں یہ چھال موٹی' رنگت کی گہری اور ہلکی ہوتی ہے۔ مگر اس کو چبانے سے زبان سرخ نہیں پڑتی چونکہ اس درخت کی لکڑی سفید اور نرم ہوتی ہے اس لئے سہارن پور میں کندہ کاری کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ رنگ: گہری سرخ۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک: تازہ چھال کا رس دس سے ۲۰ بوند۔ شکل سفوف سے ۵ سے ۱۰ رتی۔ افعال و استعمال: نکسیر بند کرنے میں اکسیر ہے اس کی دھونی خون کے سیلان کو روکتی ہے۔ اس کا سیال رب مرض پیچش کے لئے ایک عمدہ دوا خیال کی جاتی ہے تازہ کڑاچھال کے رس کی ۱۰ سے ۲۰ بوندیں دینے سے خونی دست اور پرانے آؤں کے دست بند ہو جاتا ہیں اس کا سفوف ۵ رتی سے ۱۰ رتی تک دن میں ۳ بار جوان آدمی

کو پانی یا شہد کے ساتھ کھلایا جائے تو خونی بواسیر، کثرت حیض اور خونی اسہال کو نافع ہے (غیر سمی)

## گکوڑا

(ہندی) گکوڑا (گجراتی) کنتولا (بنگالی) کاکرول (مرہٹی) کاٹلی (انگریزی) موموردڑ کا ڈائیوائکا۔ (Memordica Dioica)

مشہور عام سبزی ترکاری ہے اسے جنگلی پرول اور کھیکسا بھی کہتے ہیں اس کی بیل ڈھاک وغیرہ کے پودوں پر چڑھتی ہے پھل پرول کی مانند مگر قدرے گول اور روئیں دار ہوتا ہے اس میں بیج بہت ہوتے ہیں اس کی بیل دوسرے درختوں پر پھیل جاتی ہے اس کی ایک قسم کو پھل نہیں لگتا اسے بانجھ گکوڑا کہتے ہیں۔ رنگ: سبز پھول سفید۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ دوم۔ افعال و استعمال: ہر فعل میں کریلے کی مانند ہے اس کا لیپ ورم کو تحلیل کرتا ہے اور امراض جلدی کے لئے مفید ہے ایک قطرہ اس کے آب افشردہ کا ناک میں ٹپکانا یرقان کو مفید ہے اس کی جڑ ایک تولہ گھس کر پینا سنگ گردہ کو نافع ہے اور پتھری پیدا ہونے کو روکتا ہے (غیر سمی)۔

## کلہاری

(بنگالی) دش لانگلی، (گجراتی) کلکاری (سندھی) سولڑی (سنسکرت) لاطینی Superba Gloriosa کلہاری (انگریزی) دولزبین (Wolf Baens)

یہ پودا ہلدی سے بہت کچھ مشابہ ہوتا ہے لیکن یہ ہلدی کے پودے کی نسبت زیادہ اونچا اور اس سے کم چوڑے پتوں والا ہوتا ہے اس پودے سے ایک پتلی شاخ نکلتی ہے جو ایک گز تک اونچی جاتی ہے موسم برسات میں اس کی چوٹی پر ۵-۶ انگل لمبے چوڑے پھول لگتے ہیں جو کہ پہلے سبز پھر زرد اور سرخ رنگ کے نہایت خوشنما ہوتے ہیں اس کی جڑ پر ایک باریک سرخ رنگ کا پوست ہوتا ہے جس کو اتارنے پر اندر سے سفید جڑ نکل آتی ہے۔ رنگ: جڑ سفید۔ ذائقہ: جڑ تلخ۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ مقدار خوراک: ۲ سے ۴ رتی۔ مقام پیدائش: بنگال، دکن، یوپی اور پنجاب کا پہاڑی علاقہ۔ افعال و استعمال: اس کی جڑ کو چونے کے پانی میں جوش دے کر بمقدار ۲ رتی دن میں دو مرتبہ سونٹھ کے سفوف میں ملا کر کھلانا ضعف معدہ میں نافع ہے وضع حمل کے وقت اس کی جڑ کا ضماد عورت کی ناف پر کرنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے اگر آنول نہ نکل سکے تو اس کی جڑ کو پیس کر ہتھیلیوں اور تلوں پر لیپ کرنا چاہیے۔ اس کو گڑ کے ساتھ کھلانے سے آنتوں کے کیڑے مرجاتے ہیں (قرب بسم)

## کندور

لاطینی Trichosanthe Arguira (انگریزی) ٹریکوسین تھس (Trichosan) (فارسی کندورس۔ پرول کی مانند ایک پھل ہے جو بیل پر لگتا ہے۔ رنگ: خام سبز پختہ، سرخ۔ ذائقہ: خام پھیکا، پختہ ترش۔ مزاج: سرد اترا۔ مقدار خوراک: بقدر مناسب۔ افعال و استعمال: مسکن حدت، خون و صفرا ہے جو بیماروں کے لئے اچھی غذا ہے۔ اخلاط فاسدہ کی



اصلاح کر کے جسم کو دبلا کرتا ہے جڑ ممسک ہے۔ لیکن معدہ کو کمزور کرتی ہے (غیر سمی)

## کندوری کی بیل

(بنگلہ) ٹیلا کوچہ (ہندی) کبر (تلنگو) بیکا (تامل) کوائی (سندھی) کنڈھڑی (مرہٹی) کنڈولی (انگریزی) سفیالینڈر انڈیکا (Nosace)

ایک بیل ہے جو پاس کے درخت پر پھیلتی ہے اس کے پتے گلو کے پتوں کے برابر لیکن ۴-۵ بڑے بڑے کنگرے ہوتے ہیں پھول گل چاندنی کی طرح ہوتا ہے اور بیج کاغذی لیموں کے بیج کی طرح۔ برسات میں اس کو پھل لگتے ہیں اس کا پھل پرول جیسا مخروطی شکل کا خام سبز اور اوپر سفید خطوط ہوتے ہیں پکنے پر نہایت سرخ ہوتا ہے جنوبی ہند کے بازاروں میں اس کی جڑ بیج کبر کے نام سے فروخت کی جارہی ہے۔ رنگ: پتے گہرے سبز، پھول سفید، پختہ پھل سرخ۔ ذائقہ: جنگلی کندوری کے پھل تلخ اور کاشت شدہ کے پھیکے ہوتے ہیں۔ مزاج: پتے سرد و خشک اور پھل سرد و تر۔ مقدار خوراک: خشک 3 ماشہ تا 7 ماشہ۔ افعال و استعمال: اس کا پختہ پھل بطور سبز ترکاری کھایا جاتا ہے بنگال کے اطباء اس کا تازہ رس صبح کے وقت خالی پیٹ بول شکری اور ذیابیطس کے مریضوں کو استعمال کراتے ہیں اور اسے انسولین کا قائم مقام سمجھتے ہیں بعض وید کثرت پیشاب کے علاج کی رسائن دواؤں کو اس کی جڑ کے خالص رس میں بھگوتے ہیں اور پھر اسی کے رس میں گولیاں بنا کر کھلاتے ہیں لیکن سکول آف ٹراپیکل میڈیسن میں تازہ تحقیقات سے ثابت ہو گیا ہے کہ اس سے پیشاب اور خون کی شکر میں کوئی کمی نہیں ہوتی اس کے پتوں کو گھی کے ساتھ پیس کر زخموں پر لیپ کرتے اور آبلوں پر اس کے پتوں کو باندھتے ہیں (غیر سمی)۔

## کیوڑہ

لاطینی Pandanus Odoratus (عربی) کاذی (فارسی) کدر (مرہٹی) پانڈرا کیوڑہ۔ شویت کیوڑہ (سندھی) کیوڑو (بنگلہ) کیسنگی (انگریزی) فریگ رینٹ سکریو پائن (Fragrant Screnewline)۔

ایک درخت ۲ گز اونچا مثل پونڈے کے اس کی چوٹی پر بال نکلتے ہیں جن میں خوشبودار پھل آتے ہیں کیوڑے کے پتے لانبے نوک دار ہوتے ہیں اور ان کے دونوں پہلوؤں پر خار ہوتے ہیں کیوڑے کا چار برس کا درخت پھول دیتا ہے اور بیسویں برس تک اس میں پھول آتے رہتے ہیں۔ رنگ: پتے سبز، پھول سفید۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک: عرق ۵ تولہ شربت ۵ تولہ۔ مقام پیدائش: بنارس، گنجام (ہند) برما، انڈمان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ مصلح: عرق بید مشک۔ افعال و استعمال: فرحت بخشتا ہے دل و دماغ کل حواس اور تمام اعضاء کو قوت دیتا ہے خفقان و غشی کو نافع ہے اس کا عرق چیچک، خسرہ میں بکثرت سے مستعمل ہے اس کے استعمال

سے عوارض خفیف ہو جاتے ہیں پسینہ خوشبودار کرتا ہے اور روغن کنجد میں اس کے شگوفے ڈال کر ۴۰ روز دھوپ میں رکھیں اور تین چار دفعہ پھول بدل دیں تو یہ تیل نہایت خوشبودار ہو جاتا ہے اس کے پھولوں کا عرق مفرح ہے کیوڑے کا شربت چیچک کے مرض کو دفع کرنے کے لئے دیا جاتا ہے پھول کے اندر جو خوشہ ہوتا ہے اس کو چینی کے برتن یا کاغذ پر جھاڑیں اور جو کچھ غبار سا جھڑے اسے بطور مفیق استعمال کریں۔ اس سے تنگی اور خوشبو پیدا ہوگی (غیری)

## کاکڑا سینگی

لاطینی Pistacia Integrregima (گجراتی) کاکڑا سنگی (بنگالی) کاکڑا شرنگی (سنسکرت) کوکٹ سرنگی (پنجابی) سومک (انگریزی) (Galls Pistacia)۔

ماہیت: کاکڑا سینگی ایک درخت کا پھل ہے جو بکری کے سینگ کے مانند اور جوف دار ہوتا ہے رنگت سرخ و مکدر اور مزہ تلخ و کسیلا ہوتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان۔ مزاج: گرم اخشک ۲۔ افعال: مخرج بلغم، مجفف رطوبات، مقوی معدہ، دافع تپ۔ استعمال: کاکڑا سینگی کو زیادہ تر تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں شہد کے ساتھ ملا کر چٹاتے ہیں۔ بچوں کی کھانسی میں خصوصاً نہایت مفید ہے۔ یہاں تک کہ کالی کھانسی میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔ نفع خاص: کھانسی اور دمہ کو مفید ہے۔ مضر: جگر کے امراض کو۔ مصلح: کتیرا اور گوند ببول۔ بدل: اصلی السوس۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے جو اہم جز کاکڑا سنگی میں پایا گیا وہ ٹے نین ہے اس کے علاوہ اس سے ایک اہم روغن بھی حاصل کیا گیا جو ہلکا سبزی مائل زرد رنگ کا ہوتا ہے جس میں روغن تارپین جیسی بو آتی ہے ایک قسم کی رال بھی حاصل ہوتی ہے جو مصطگی کے سے خواص رکھتی ہے ان اجزاء کی موجودگی سے کاکڑا سنگی کی افادیت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے اور مذکورہ عوارضات میں مفید ہونے کی تصدیق ہو جاتی ہے۔

## کاکنج ChineseLentern

لاطینی Physialis Alkekengi (فارسی) عروس درپردہ (اردو) پوٹن (سندھی) پنیر (ہندی) راجپوتک و سنسکرت، کاچا (انگریزی) پنیریا کو آگولاس۔ ماہیت: کاکنج مکو کی قسم سے ایک بوٹی ہے اس کا پھول سفید مائل بہ سرخی اور پھل باریک جھلی نما غلاف میں ملفوف ہوتا ہے جو مکو کے پھل سے بڑا ہوتا ہے۔ پھل خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر سرخ ہو جاتا ہے اور اس کے اندر تخم بھرے رہتے ہیں یہی پھل دواء مستعمل ہے۔ اقسام: کاکنج کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) کاکنج بستانی (۲) کاکنج کوہی۔

کاکنج کوہی کا پودا کاکنج بستانی کے پودے سے بڑا ہوتا ہے اور اس کا پھول نہایت سرخ اور پھول زرد مائل بہ سرخی زرد غلاف میں ملفوف ہوتا ہے اور یہ عموماً سنگلاخ زمین پر پیدا ہوتی ہے اس کو



کاکنج منوم اور عنب الثعلب بھی کہتے ہیں یہ نہایت مخدر ہے مطلق کاکنج سے مراد کاکنج بستانی ہے اور اسی کا بیان مقصود ہے۔ مقام پیدائش: پاکستان میں فصل خریف میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲ (کاکنج کوہی سرد ۳ خشک ۲)۔ افعال: مخدر، مدربول، مدر صفراء مصلح جگر مخرج دیدان و حب القرع۔ استعمال: مدربول ہونے کی وجہ سے امراض گردہ و مثانہ میں مستعمل ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ اور قروح گردہ و مثانہ اور قروح مجاری بول میں نفع بخشتی ہے۔ مدر صفراء ہونے کی وجہ سے یرقان صفراوی کو زائل کرتی ہے اور کثرت صفراء کے باعث جگر میں جو فساد واقع ہو گیا ہو اس کی اصلاح کرتی ہے ورم جگر کے لئے بھی نافع ہے اس کے برگ تازہ بطور رادع ابتدائے اورام میں ضماد کئے جاتے ہیں اور کاکنج کا اضماد تحلیل اورام و صلابت کے لئے مستعمل ہے کاکنج کے قرص بنائے جاتے ہیں جو قرص کاکنج کے نام سے مدون ہیں اس میں جزو اعظم کاکنج ہے۔ بول المدہ میں (جو کہ قروح و مثانہ کی وجہ سے لاحق ہو نہایت مفید ہے)۔ نفع خاص: مدربول ہے۔ مضر: اعضاء کو سست کرتی ہے۔ مصلح: گل قند۔ بدل: مکو۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کاکنج میں وٹامن سی اور سیٹرون نام کا ایک جز پایا جاتا ہے۔ مشہور مرکبات: قرص کاکنج۔

## کاسنی Chicory

لاطینی Cishorium (عربی) ہندبا (فارسی) کاسنی (انگریزی) این دائیو (Intybus)۔ ماہیت: کاسنی مشہور نبات ہے اس کے پتے چوڑے مثل پالک کے پھول نیل گوں ہوتے ہیں تخم سفید خاکستری چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے اس کے پتے جڑ اور تخم بطور دواء مستعمل ہیں جڑ اور تخموں کا بیان گزر چکا ہے اس جگہ پتوں کا بیان درج کیا جاتا ہے۔ مزاج: سبز کاسنی کے پتے سرد و تر ہیں اور اس میں لطیف حار اجزاء بھی موجود ہوتے ہیں جو اس کے پتوں پر منتشر ہوتے ہیں اور ان کی ترکیب اس قدر ضعیف ہوتی ہے کہ دھونے سے زائل ہو جاتا ہے اسی واسطے برگ کاسنی کو دھونے سے منع کیا جاتا ہے۔ افعال: کاسنی مفتح سدد، مدربول اور مصفی خون ہے نیز خون کی حرارت اور صفراء کی حدت کو تسکین دیتی ہے معدے جگر اور طحال وغیرہ کے گرم ورم کو تحلیل کرتی ہے اور ان اعضاء کی حرارت کو زائل کرتی ہے اور معدے و جگر کو تقویت بخشتی ہے اور ام حارہ میں بیرونی طور پر ضماد کرنے سے تبرید رادع اور تسکین پیدا کرتی ہے۔ استعمال: کاسنی سبز کے پانی میں صندل کو گھس کر گرم درد سر کو زائل کرنے کے لئے طلا کرتے ہیں آشوب چشم میں سرکہ اور گلاب کے ہمراہ آنکھ کی گرداگرد لگاتے ہیں۔ آرد جو کے ہمراہ وجع مفاصل حار اور نقرس حار میں ضماد کرتے ہیں ورم جگر اور ورم معدہ میں اس کے پانی میں ادویہ کو پیس کر لیپ کرتے ہیں۔ شربت شہتوت کے ہمراہ اورام احشاء

## کاجو

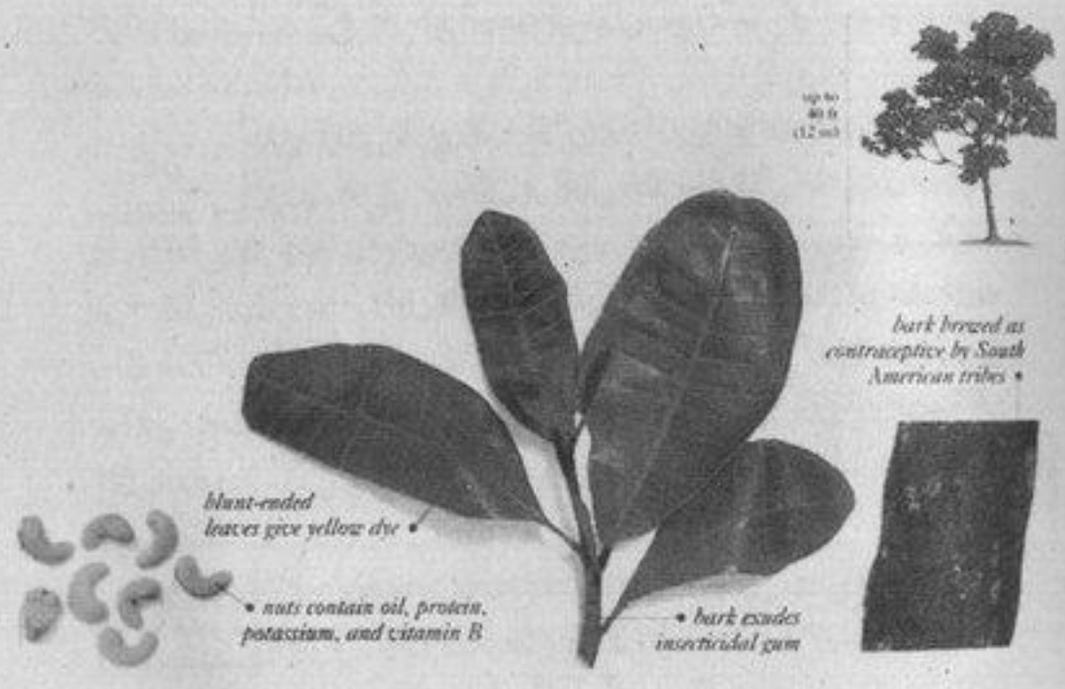
up to
40 ft
(12 m)
bark brewed as contraceptive by South American tribes
blunt-ended leaves give yellow dye
nuts contain oil, protein, potassium, and vitamin B
bark exudes insecticidal gum

## کافور

glossy leaf
up to
100 ft
(30 m)
aromatic green stem contains camphor

مثلاً ورم جگر' ورم معدہ اور اورام طحال کو تحلیل کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ سدہ جگر و طحال' یرقان' استسقاء اور معدے و جگر کی سوزش اور حرارت کو رفع کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ پلاتے ہیں۔ آب کاسنی میں سکنجبین ملا کر تقویت کے لئے دیتے ہیں اور مدر بول ہونے کی وجہ سے مجاری بول کو پاک صاف کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔ آب کاسنی اندرونی طور پر مروق کرکے (یعنی پھاڑ کر) پلایا جاتا ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ سبز کاسنی کے پتوں کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیا جاتا ہے پھر اس کو آگ پر رکھ کر جوش دیا جاتا ہے جب سب جھاگ علیحدہ ہو جاتی ہے تو صاف پانی چھان کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی کو آب کاسنی مروق کہتے ہیں۔ نفع خاص: حرارت و تشنگی کی مسکن۔ مضر: کھانسی کے لئے۔ مصلح: شکر سفید شربت بنفشہ۔ بدل: آب برگ خطمی تازہ و جبازی تازہ۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ۔

**کاغذ** (عربی) قرطاس (فارسی) کاغذ (سندھی) پنو (انگریزی) پیپر Paper۔ ماہیت: مشہور چیز ہے۔ مزاج: سرد اخشک ۲۔ افعال: کاغذ سوختہ قابض' حابس خون اور مجفف ہے۔ استعمال: کاغذ کو جلا کر زکام میں دھونی دیتے ہیں اور اس کی راکھ کو نکسیر روکنے کے لئے بطور نفوخ استعمال کرتے ہیں۔ مسوڑھوں کا خون بند کرنے کے لئے ملتے ہیں اور تازہ زخموں سے خون کو روکنے اور زخم کو خشک کرنے کے لئے چھڑکتے ہیں۔ پھیپھڑوں کے زخم' قروح امعاء اور قروح معدہ میں مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور سفوف کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: حابس خون ہے۔ مضر: آنتوں اور گردہ کو۔ مصلح: دم الاخوین و کہربا۔ بدل: گوند سوختہ۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

**کافور** لاطینی Cinnamom Camphora (عربی) کافور (فارسی) کپور۔ کاپور (ہندی) کپور (انگریزی) کیمفر (Canphor) ماہیت: ایک درخت کا لطیف گوند ہے جو اس درخت میں شگاف دینے سے بہ شکل رطوبات نکل کر منجمد ہو جاتا ہے علاوہ ازیں اس درخت کے جوف سے بھی نکلتا ہے نیز اس درخت کی لکڑی کو ٹکڑے کرکے پانی میں جوش دینے یا اسے پانی کے بخارات کے ساتھ تصعید کرنے سے بھی کافور حاصل ہوتا ہے آج کل جو کافور دستیاب ہوتا ہے وہ اسی ترکیب سے حاصل کیا جاتا ہے کافور کی چھوٹی چھوٹی مربع ٹکیاں یا بے قاعدہ ڈالیاں ہوتی ہیں جن کی رنگت سفید شفاف اور بو تیز ہوتی ہے ذائقہ کسی قدر تلخ و تیز ہوتا ہے جس سے اخیر میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے کافور ہوا میں رکھنے سے بہت جلد اُڑ جاتا ہے۔ مزاج: سرد ۳ خشک ۳۔ اس کے اندر ایک تحلیل کرنے والی قوت بھی ہے۔ کافور: کافور بیرونی طور پر کسی قدر دافع تعفن ہے کسی مقام پر لگانے یا مالش کرنے سے ابتداء محرک اور محمر تاثیر کرتا ہے لیکن آخر کار ٹھنڈک پہنچاتا ہے



اور حس کو کند کرتا ہے لہٰذا کسی قدر مکدر اور مسکن الم بھی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے مفرح اور مقوی قلب ہے بخاروں کو دور کرتا ہے اور آنتوں میں قبض پیدا کرتا ہے پھیپھڑوں پر ملفث بلغم اور اعصاب پر دافع تشنج اثر کرتا ہے اور پسینہ لاتا ہے اس کی کثرت استعمال ضعف باہ پیدا کرتی ہے۔ استعمال: کافور کو مختلف روغنوں میں حل کرکے درد کمر' وجع مفاصل' ذات الجنب اور ذات الریہ وغیرہ میں مالش کرتے ہیں اور بعض امراض جلدیہ میں ان کی حدت اور سوزش کو تسکین دینے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ لگاتے ہیں درد دندان کو دور کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ لگاتے ہیں درد دندان کو دور کرنے کے لئے ماؤف دانت پر رکھ کر دبا لیتے ہیں اور بخر الفم (گندہ دہنی) کو زائل کرنے کے لئے پان کے ہمراہ یا کسی مناسب دواء کے ہمراہ کھلاتے ہیں نکسیر کو بند کرنے کے لئے بھی آب کشنیز سبز میں حل کرکے ناک میں قطور کرتے ہیں۔ درد گوش کو تسکین دینے کے لئے بھی آب کشنیز سبز میں حل کرکے کان میں ٹپکاتے ہیں آنکھ کی سوزش کو دور کرنے اور ان کو مرض چیچک سے محفوظ رکھنے کے لئے سرمہ کے ہمراہ آب مذکور میں حل کرکے قطور کرتے ہیں اور مناسب ادویہ کے ہمراہ مرض قلاع میں بطور زرور استعمال کرتے ہیں۔ نفع شکم' اسہال صفراوی و دموی اور ہیضہ میں مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں صفراوی اور خونی بخاروں اور تپ دق میں دیتے ہیں نزلہ' زکام میں سونگھاتے اور پرانی کھانسی میں اخراج بلغم کے لئے کھلاتے ہیں مفرح اور مقوی قلب ہونے کی وجہ سے شہوت کی زیادتی کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں تازہ زخموں سے خون کو بند کرنے اور گرم زخموں کی حرارت و سوزش کو تسکین دینے کے لئے مراہم میں شامل کرکے زخموں پر لگا دیتے ہیں۔ نفع خاص: مفرح روح اور تپ دق میں مفید ہے۔ مضر: سرد مزاج کو اور باہ کے لئے مضر ہے مولد سنگ مثانہ۔ مصلح: مشک' عنبر' جندبید ستر' گلقند' روغن سوسن نرگس و بلغشہ۔ بدل: طباشیر و صندل۔ مقدار خوراک: ایک رتی سے تین رتی تک۔ مزید تحقیقات: کافور خود درخت میں پائے جانے والے روغن فراری کا جز جلد ہے۔ مشہور مرکبات: قرص طباشیر کافوری بہ تریاق اعظم (جو کہ عرق عجیب سے بھی موسوم ہے قرص سرطان کافوری)۔

**کلادانہ** Ipomia Hederecia (فارسی) تخم عشق پیچہ۔ تخم کبکو (عربی) حب النیل (مرہٹی) کلادانہ۔ (سنسکرت) کرشن بیج۔ کاراہیرا۔ شیام بیج و (بنگلہ) نیلی کلمی (ہندی) کلادانہ (سندھی) ایونی جو بیج (انگریزی) کلادانہ Kaladana ماہیت: سیاہ رنگ کے تخم ہیں جن کے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے مزہ شیریں تلخی مائل اور تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: کلادانہ بیرونی طور پر استعمال کرنے سے جالی تاثیر کرتا ہے۔ اندرونی طور پر قوی مسہل ہے پانی کے مانند رقیق دست لاتا ہے دیدان شکم اور حب القرع (کدو دانہ) کو خارج کرتا ہے اور خون کو

صاف کرتا ہے۔ استعمال: کلادانہ کو بیرونی طور پر برص اور بہق پر طلا کرتے ہیں۔ جرب کی جملہ اقسام کو زائل کرنے کے لئے شکر سفید کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلاتے ہیں اور اوجاع مفاصل نقرس استسقاء جیسے سرد بلغمی امراض کل میں بطور مسہل استعمال کرتے ہیں اس کے کھلانے سے کرب و غثیان پیدا ہوتا ہے جس کی اصلاح کے لئے گل سرخ یا ہلیلہ کو شامل کر لیا جاتا ہے۔ دیدان شکم کے قتل کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: منقی سینہ مدر بول و حیض۔ مصلح: رب میوہ جات و ترشی۔ بدل: تخم سداب۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ حب النیل سے ایک جوہر مؤثر حاصل کیا گیا جو کہ فارمی ٹین کہلاتا ہے اس کے علاوہ اس میں روغن تقریباً ۹۸ فی صد نے نی اور گلوکوسائڈ بھی پائے گئے۔ مشہور مرکبات: اطریفل دیدان۔

## کالی زیری

لاطینی Vernica Officinals (فارسی) زیرہ دشتی (ہندی) ہن جیرہ (مرہٹی) کڑوجیری (بنگلہ) سو مراج (سندھی) کالی جیری (انگریزی) Speedwell Heath ماہیت: ایک نبات کے تخم ہیں جو بادیان کے برابر لمبے اور تخم کاسنی کے برابر موٹے ہوتے ہیں ان کی رنگت سیاہ بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: کالی زیری محلل اورام اور مسکن اوجاع ہے ریاح کو خارج کرتی اور کرم شکم کو قتل کرتی ہے پرانے بخاروں کو دفع کرتی ہے۔ استعمال: کالی زیری کو زیادہ تر پھوڑے پھنسیوں اور اورام کو تحلیل کرنے اور درد کو تسکین دینے کے لئے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں اندرونی طور پر بہت کم استعمال کیا جاتا ہے البتہ مویشیوں خصوصاً گھوڑوں کے امراض میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ بعض اطباء کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے بابڑنگ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور پرانے بخاروں کو دور کرنے کے لئے جن کی نوبتیں مختلف ہوں برگ نیم کے ہمراہ خیساندہ بنا کر پلاتے ہیں علاوہ ازیں استسقاء و پرانے بلغمی بخاروں اور اوجاع مفاصل کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل اورام مسکن اوجاع باردہ۔ مضر: احشاء کے لئے مضر۔ مصلح: کتیرا اور روغن گل۔ بدل: زیرہ سیاہ۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کالی زیری کے تخم ایک گرام سے ۲ گرام کا سفوف بنا کر کھلانے سے کرم شکم خصوصاً کیچوے ہلاک ہو جاتے ہیں۔

## کاہو Lactuca Scariola

(عربی) خس (فارسی) کاہو (انگریزی) سیلیڈ لیٹ اس۔ (Salad, Lettuce) ماہیت: ایک نبات ہے باغی اور جنگلی دو قسم کی ہوتی ہے باغی کاہو کے پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اور اس کے تخم بطور دواء بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں کاہو کے پودے سے مثل خشخاش کے افیون حاصل ہوتی ہے جو کہ



افیون کاہو کہلاتی ہے یہ بھی بطور دواء مستعمل ہے۔ مزاج: برگ کاہو سرد ۲ تر ۲۔ افعال: کاہو خون کے جوش اور صفراء کی حدت کو ساکن کرتا ہے مصفی خون ہے پیاس کو تسکین دیتا نیند لاتا اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے مقوی معدہ حار اور مشتہی ہے اور عورتوں میں دودھ بڑھاتا ہے آب و ہوا کے تغیر سے بدن میں جو ضرر پہنچتا ہے اس کی اصلاح کرتا ہے۔ استعمال: کاہو زیادہ تر بطور غذا استعمال کیا جاتا ہے اور اپنے مذکورہ بالا افعال کی وجہ سے صفراوی اور خونی مزاج اشخاص کے لئے نہایت موافق ہے اور گرم کھانسی، خارش، جنون و مالیخولیا یرقان گرم بخاروں اور سوزاک میں نہایت فائدہ بخشتا ہے۔ عورت کو دودھ بڑھانے کے لئے کھلایا جاتا ہے سرکہ کے ہمراہ بھوک بڑھانے اور حرارت معدہ اور درد معدہ کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وبائی امراض کے زمانہ میں اور حالت سفر میں آب و ہوا کے ضرر کی اصلاح کے لئے کھاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع حدت صفراء مانع تبخیر۔ مضر: باہ کو اور مورث نسیان۔ بدل: آب برگ خرفہ۔ مقدار خوراک: پتوں کا پانی ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) قرص مثلث (۲) قرص طباشیر کافوری (۳) روغن لبوب سبعہ۔ مزید تحقیقات: کاہو کے پتوں کے کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ ان میں نشاستہ جات، معدنی اجزاء مثلاً پوٹاشیم، کیلیم، میگنیشم، فولاد، تانبہ فاسفورس، گندھک جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں اس کے علاوہ وٹامن سی، وٹامن ای، جی اور کے بھی پائے جاتے ہیں اس لئے جسمانی نشوونما اور جسمانی طاقت کے لئے کاہو کے ساگ کا استعمال نہایت مفید ہے۔

## کاہو کے بیج

(عربی) بزرالخس (فارسی) تخم کاہو ماہیت: کاہو کے تخم سفید رنگ چمکیلے چھوٹے چھوٹے اور لمبے ہوتے ہیں اور ان کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: تخم کاہو مبرد، مسکن، مخدر اور منوم ہوتے ہیں خون کے جوش اور صفراء کی حدت کو زائل کرتے اور پیاس کو تسکین دیتے ہیں طلاء کرنے سے بالوں کو طاقت بخشتے اور کھلانے سے منی کو خشک کرتے ہیں۔ استعمال: تخم کاہو کو بیرونی طور پر گرم درد سر کو تسکین دینے اور مرض سر کو زائل کر کے نیند لانے کے لئے پیشانی اور سر پر ضماد کرتے ہیں نیز بالوں کو گرنے سے روکنے کے لئے سر پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر صفراوی اور خونی بخاروں مالیخولیا جنون جیسے امراض میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شیرہ نکال کر پلاتے ہیں منی کو خشک کرنے کی وجہ سے تخم کاہو احتلام کو روکنے اور شہوت باہ کو زائل کرتے ہیں۔

## روغن کاہو

تخم کاہو سے روغن بھی تیار کیا جاتا ہے جو نیند لانے کے لئے سر میں لگایا جاتا ہے اور ناک میں ٹپکایا جاتا ہے علاوہ ازیں بالوں کو قوی کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: منوم و مخدر دافع صداع۔ مضر: باہ کے لئے۔ بدل: خشخاش۔

مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## کاہو کی افیون

(افیون کاہو) ماہیت: باغی کاہو کے پودوں کے تنے میں شگاف دینے سے رس نکلتا ہے جو ہوا لگنے سے منجمد ہو جاتا ہے اور اس کی رنگت بھی بدل جاتی ہے اسی کو افیون "کاہو" کہتے ہیں اس کی رنگت بھوری یا خفیف سرخی مائل بھوری لیکن اندر سے سفیدی یا زردی مائل اور موم شکستہ کے مانند قدرے چمکدار ہوتی ہے بو افیون کے مشابہ اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک ۴۔ افعال و استعمال: افیون کاہو مثل افیون خشخاش کے مخدر۔ مسکن الم منوم تاثیر کرتی ہے لیکن منوم تاثیر افیون خشخاش کی بہ نسبت خفیف ہوتی ہے البتہ افیون خشخاش کے مانند اس سے ہاضمہ خراب نہیں ہوتا اور نہ قبض ہوتا ہے اور نہ اس کے کھانے سے بعد میں کاہلی اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ مقدار خوراک: ۲ چاول سے ایک رتی تک۔

## کائپھل

لاطینی Myrica Nagi (عربی) عودالبرق (فارسی) دارشیشان (بنگالی) کٹ پھل (سنسکرت) کٹ پھلا (انگریزی) بوکس مرٹل۔ ماہیت: ایک درخت کا پوست ہے جو موٹا اور سرخی مائل ہوتا ہے اور اس کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔

اس میں قوت باردہ اور قوت قابضہ بھی ہے لہٰذا یہ مرکب القویٰ ہے۔ افعال: کائپھل محلل اور قابض ہے معدہ اور امعاء کی ریاح کو تحلیل کرتا اور ان کی رطوبت غلیظہ کو خشک کرتا ہے مقوی اعصاب ہے تعفن کو زائل کرتا ہے بطور نفوخ استعمال کرنے سے ناک کی غشائے مخاطی پر لذع پیدا کرکے چھینک لاتا اور رطوبات دماغی کو جذب کرتا ہے پھیپھڑوں سے بلغم کو خارج کرتا ہے اور نفث الدم کو روکتا ہے۔ استعمال: فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ میں کائپھل کو باریک پیس کر روغن کنجد وغیرہ میں ملا کر مالش کرتے ہیں متعفن زخموں پر ان کے تعفن کو دور کرنے اور ان کو خشک کرنے کے لئے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں قلاع میں تعفن کو دور کرنے اور درد دندان میں تسکین دینے کے لئے اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے ہیں نیز تسکین درد اور مضبوطی کے لئے سنونات سے میں شامل کرکے دانتوں پر ملتے ہیں۔ درد سر بارد اور نزلہ و زکام سرد میں باریک پیس کر تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور بلاس استعمال کرتے ہیں۔ درد معدہ نفخ معدہ اور بلغمی کھانسی میں اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں نیز کھانسی میں شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ نفع خاص: مانع نزلہ، مقوی اعصاب، دافع درد معدہ۔ مضر: جگر و طحال کو۔ مصلح: مصطگی۔ بدل: اسارون۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کرنے پر پتہ چلا ہے کہ چھال میں ٹے نین مواد شکرین اور نمکیات پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) سفوف استحاضہ (۲) روغن سرخ۔



## کائی Spongy

(عربی) طحلب (سندھی) پانی جو جارو۔ ماہیت: ایک نبات ہے جو پانی میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے ریزہ ریزہ ہوتے ہیں اور جڑ پانی میں معلق رہتی ہے اس کی ایک قسم کو سوال کہتے ہیں جو بالوں کے مانند باریک اور ملائم ہوتی ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲ باقوت قابضہ۔ افعال: کائی بیرونی طور پر استعمال کرنے سے مبرد۔ رادع اور مسکن تاثیر کرتی ہے نیز سیلان خون کو روکتی ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے قبض پیدا کرتی ہے۔ استعمال: کائی کو سرخبادہ اور دوسرے۔ گرم ورموں میں سوزش کو تسکین دینے رداع مواد کے لئے بطور ضماد استعمال کیا جاتا ہے۔ آرد جو کے ہمراہ سیلان خون کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں خشک کا سفوف بنا کر دستوں کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں جو کائی نم ناک پتھروں وغیرہ پر پیدا ہو جاتی ہے وہ ماہیت میں قابض بیان کی جاتی ہے سیلان خون کو روکنے کے لئے طلاء استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: حابس خون۔ مضر: بلغمی امزجہ کے لئے مضر ہے۔ بدل: جل کھنی جو تالابوں میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ مقدار خوراک: پانچ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

## کباب چینی

لاطینی Cubeba Off (عربی) کبابہ سینی (ہندی) کنکول، سیتل چینی (انگریزی) کیوب Cubab ماہیت: سیاہ مرچ کے برابر گول شکن دار پھل ہے جس کا رنگ سیاہ قدرے بھورا اور اندر سے سفید ہوتا ہے بو تیز اور خوشگوار اور مزہ قدرے تلخ و تند ہوتا ہے اور اس میں تنکے کے مانند ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ مقام پیدائش: جزیرہ جاوا، جزیرہ نمائے ہند چینی چین۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: ملطف، مفتح، محلل، مقوی معدہ، مقوی دندان وشہ، مصفی صوت، کاسر ریاح مدر بول و حیض، مطیب نکہت، مغلظ ممر استعمال: کباب چینی ملطف و مفتح ہونے کی وجہ سے سدہ جگر و طحال میں استعمال کی جاتی ہے اور ادر بول و حیض کے لئے سفوفاً و مطبوخاً استعمال کرائی جاتی ہے قروح مجاری بول (سوزاک) میں تنقیہ مجاری کی غرض سے مفرداً و مرکباً استعمال کراتے ہیں اگر ایک پیالہ چھاچھ میں تین ماشہ کباب چینی باریک پیس کر چھڑک دیں اور پیالہ پر کپڑا باندھ کر رات کے وقت شبنم میں رکھیں اور صبح کے وقت اچھی طرح مل کر پلائیں اسی طرح چار پانچ روز کریں تو قروح مجاری بول کے لئے نہایت مفید ہے غذا بے نمک دہی کے ہمراہ کھلائیں۔ مقوی دندان وشہ و مطیب دہن ہونے کی وجہ سے لعوقات میں شامل کی جاتی ہے اور بدبوئے دہن کو دور کرنے اور تصفیہ آواز کے لئے اس کو تنہا منہ میں چباتے ہیں کھانسی کے لئے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں طلاء نعوظ، پیدا کرتی ہے ضماداً محلل اورام ہے بدبوئے جسم کو خوشبودار بنانے کے لئے غالیا میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: منقی مجاری بول ہے سوزاک میں مستعمل ہے۔ مضر: امراض مثانہ کو مضر ہے۔ مصلح: صندل سفید و گلاب خالص و مصطگی۔ بدل: دارچینی و الائچی کلاں و خورد۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کباب چینی میں ایک روغن فراری ہوتا ہے روغنی رال ہوتی ہے۔ اور اسی پر کباب چینی کے افعال منحصر ہیں اس کے علاوہ کیوبے بن پیپرین اور گوند بھی پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) سفوف شورہ مرکب (۲) جوارش زرعونی۔

## کبابہ خنداں ZanthoxylumRhetsa

(عربی) فاغیرہ (فارسی) کبابہ دہن کشادہ (پشتو) ڈنبرے (کاغانی) نمبر (بنگالی) تمبل۔ ماہیت: کباب چینی سے بڑا تخم ہے جو نصف تک پھٹا ہوا ہوتا ہے اور اس کے جوف میں چھوٹا سا گول سیاہ رنگ کا چمک دار دانہ ہوتا ہے اس کی بو خوشگوار اور مزہ تند و تیز خوشبودار ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳۔ افعال: کبابہ خنداں ایک خوشبودار دواء ہے اس کا سونگھنا مقوی قلب و دماغ ہے اور سرد جگر کو تقویت بخشتا ہضم کو قوت دیتا ہے اور ریاح کو خارج کرتا ہے اور قبض پیدا کرتا ہے استعمال: کبابہ خنداں زیادہ تر معدے کے سرد امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز دستوں کو بند کرنے کے لئے کھلایا جاتا ہے خوشبودار ہونے کی وجہ سے منہ کی بدبو کو دور کرنے کے لئے منہ میں رکھ کر چباتے ہیں اور دماغ کے سرد امراض میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ و جگر۔ مضر: مصدع۔ مصلح: کافور و نیلوفر۔ بدل: کباب۔ مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کبابہ خنداں میں ایک روغن ہوتا ہے جس کی خوشبو اور خواص روغن تارپین کے مانند ہوتے ہیں اس لئے قلاع میں اس کا استعمال مفید ہے۔ مشہور مرکبات: ذرور قلاع۔

## کبر

(عربی) کبر (فارسی) کبر (انگریزی) کیپ ارس سپائی نوسا Caprus Spinosa۔ ماہیت: ایک خاردار درخت ہے جو سخت اور کنکریلی زمینوں میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ شاخوں سے پر ہوتا ہے اور اس کی اکثر شاخیں زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں پھول ابتداء سبز غلاف میں ملفوف اور دانہ نخود کے برابر ہوتا ہے اور کھلنے کے بعد سفید ہو جاتا ہے اور اس کے بیچ میں چند ریشے بالوں کی مانند ہوتے ہیں پھل بلوط سے بڑا ہوتا ہے اس کو خیار کبر کہتے ہیں پختہ ہونے پر اس کا گودا سرخ ہو جاتا ہے اور اس کا مزہ قدرے شیریں تلخی اور کسیلا پن لئے ہوئے ہوتا ہے جس قدر زیادہ پختہ ہو جاتا ہے تلخی اور کسیلا پن کم اور شیرینی زیادہ تر ہوتی جاتی ہے جڑ سفید رنگ کی بڑی لمبی ہوتی ہے اس کا پوست موٹا ہوتا ہے جو خشک ہونے پر لکڑی سے جدا ہو جاتا ہے۔ اور پوست بیخ کبر کے نام سے مستعمل ہے کبر کے تمام اجزاء تلخ ہوتے ہیں۔

بعض اطباء نے کبر کو کریل کا مترادف قرار دیا ہے اگرچہ ان دونوں کی ماہیت میں کئی باتوں



میں اختلاف ہے جن کو اس جگہ بخوف طوالت نہیں۔ بیان کیا جاتا ہے البتہ بہت ممکن ہے کہ یہ اختلاف آب و ہوا کے تغیر کی وجہ سے ہو اور ہندوستان کا کریل ہی در حقیقت کبر ہو کریل یا کریر کے پھل کو ٹینٹ یا ٹینٹی اور ڈیلہ کہتے ہیں۔ اس کا اچار بکثرت مستعمل ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: کبر مفتح سدد۔ جالی، محلل اور مقطع و منفث بلغم ہے دردوں کو تسکین دیتا اور اپنی تلخی کے باعث کرموں کو ہلاک کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے اور بول و حیض کو جاری کرتا ہے کبر کے پھل مقوی معدہ مشتہی کاسر ریاح اور ملین طبع ہیں۔ استعمال: کبر عصبی اور بلغمی امراض مثلاً فالج، خدر، وجع مفاصل عرق النساء اور نقرس میں استعمال کیا جاتا ہے درد دندان کو تسکین دینے کے لئے پوست بیخ کبر کو سرکہ میں جوش دے کر مضمضے کراتے ہیں اور کرم گوش کو ہلاک کرنے کے لئے اس کے پتوں کا پانی ٹپکاتے ہیں۔ جگر و طحال کے سدوں کو کھولنے کرم شکم کو ہلاک کرنے اور ادرار بول و حیض کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ جوش دے کر پلاتے ہیں ورم طحال کو تحلیل کرنے کے لئے ثمر کبر کو سرکہ میں ڈال کر پروردہ ہونے پر کھلاتے ہیں اور اس کی جڑ یا پتوں کو طحال پر ضماد کرتے ہیں۔ جڑ یا پتوں کو پیس کر خنازیر اور دوسرے اورام کو تحلیل کرنے اور بہق و داد کو زائل کرنے کے لئے بھی لیپ لگاتے ہیں پتوں کا پانی بھی کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے پلاتے ہیں منفث بلغم ہونے کے باعث کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: منقی دماغ، دافع ورم طحال اور مدر حیض ہے۔ مضر: مثانہ اور معدہ کو۔ مصلح: سکنجبین، انیسوں اور شہد خالص۔ بدل: اس کے بیج، پتے، پھول ایک دوسرے کے بدل ہیں۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کبر میں روئیں نام کا ایک گلوکوسائڈ پایا جاتا ہے۔

## کبریت

لاطینی Rovine (عربی) کبریت (فارسی) گوگرد (بنگالی) گندروگ (سندھی) گندرف (انگریزی) سلفر (Sulphur) (ہندی) گندھک۔ ماہیت: کبریت ایک عنصر ہے جس کی خوب صورت زرد رنگ کی ڈالیاں ہوتی ہیں اور ان سے خاص قسم کی تیز بو ہوتی ہے یہ زیادہ تر سیسہ جست، لوہا اور تانبہ کے ہمراہ ملی ہوئی معادن سے نکلتی ہے لیکن بعد کو ان سے علیحدہ کر لیتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: ملین ہونے کی وجہ سے اس کو بواسیر، شقاق المقعد اور قبض خفیف میں استعمال کرتے ہیں اس کے علاوہ بواسیری مسوں کی درد کو ساکن کرتی ہے سل اور نفث الدم میں شربت انجاز یا خمیرہ خشخاش میں ملا کر چٹاتے ہیں۔ مصفی خون ہونے کے باعث امراض جلدیہ مثلاً جھبل، نار فارسی، بثور بلنیہ (مہاسے) جرب و حکہ قوبا وغیرہ میں اس کا استعمال مفید ہوتا ہے اور چونکہ قاتل جراثیم اور مجفف و جالی ہے۔ لہٰذا بیرونی طور پر مذکورہ بالا امراض جلدیہ میں اس کو طلاء تمریحاً استعمال کیا جاتا ہے اور دیگر قروح رطبہ، سعفہ رطب، آکلہ داء الثعلب، داء الحیہ، بہق و

برص، جرب متقرح میں اس کا مرہم بنا کر لگایا جاتا ہے اور تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ طلاء یا ضماد کیا جاتا ہے۔ تحلیل صلابات و ورم مفاصل ورم طحال کے لئے بھی طلاء استعمال کرتے ہیں منفث بلغم ہونے کی وجہ سے سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں کھلاتے ہیں۔ مقام عقرب گزیدہ پر تسکین درد اور جذب سم کے لئے طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل ورم، جاذب رطوبات دافع امراض سوداوی۔ مضر: دماغ اور معدے کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا و تازہ دودھ۔ بدل: ایک قسم دوسرے قسم کی بدل ہے اور اس کی چار قسمیں ہیں۔ مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ۔

## کپاس GosypiumStockii

(اردو) روئی مع تخم (فارسی) پنبہ (عربی) قطن (بنگلہ ہندی) کپاس کپاہ (سنسکرت) کارپاس (سندھی) کپہ (انگریزی) Cotton ماہیت: کپاس (پنبہ معہ تخم) مشہور چیز ہے اس کے بیجوں کا مغز (پنبہ دانہ) اس کے پھول اور اس کی جڑ کا پوست اور اس کا ڈوڈہ (پھل) جو روئی نکلنے کے بعد باقی رہتا ہے دواء مستعمل ہیں۔ پنبہ دانہ کا بیان گزر چکا ہے باقی اجزاء کو یہاں بیان کیا جاتا ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان مصر اور گرم ممالک۔ مزاج: روئی (پنبہ) گرم و خشک بدرجہ اول، گل پنبہ گرم و تر بدرجہ اول ڈوڈہ کپاس اور پوست بیج کپاس گرم و خشک۔ افعال: (روئی) مسکن و مجفف (گل پنبہ) مفرح۔ ڈوڈہ کپاس اور بیج کپاس مدر حیض۔ مسقط جنین و مخرج مشیمہ اور مسہل ولادت۔ استعمال: دھنی ہوئی روئی کو اورام پر گرمی پہنچانے اور زخموں پر ان کی حفاظت کے لئے باندھتے ہیں نیز روئی یا روئی کے کپڑے کو جلا کر مرہموں میں شامل کرتے ہیں مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں کو خشک کرتا ہے مفرح ہونے کی وجہ سے گل پنبہ کا شربت بنا کر خفقان حار اور جنون و وسواس میں استعمال کرتے ہیں۔ ڈوڈہ کپاس اور بیج کپاس اخراج مشیمہ ادرار طمث اور تسہیل ولادت کے لئے تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ جوش دے کر پلاتے ہیں۔ مقدار خوراک: ڈوڈہ کپاس اور پوست بیج کپاس ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

## کبوتر

(عربی) حمام (سندھی) پارہ پھل جو (انگریزی) پیجن Pegion ماہیت: مشہور خوب صورت پرندہ ہے جنگلی اور اہلی دو قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک بارطوبت اصلیہ، جنگلی کبوتر زیادہ گرم و خشک ہوتا ہے۔

## افعال و استعمال

کبوتر کا گوشت خصوصاً اس کے بچے کا گوشت زود ہضم و کثیر الغذا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے کمزور اور لاغر اشخاص اور ضعف باہ کے مریضوں کے لئے نہایت مفید ہے جسم کو فربہ کرتا اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ اس کا گوشت یا اس کا شوربہ فالج، لقوہ اور دمہ جیسے سرد بلغمی و عصبی امراض میں بکثرت پلایا جاتا ہے جنگلی کبوتر کو نمک سیاہ کے ہمراہ



سوختہ کرکے اس کی راکھ مرض دمہ میں چٹاتے ہیں اور اس کے لئے نہایت مفید بیان کرتے ہیں۔ نفع خاص: فالج اور لقوہ میں اس کا گوشت یا شوربہ پلایا جاتا ہے۔ مضر: زیادہ استعمال کرنے سے احتراق دم اور جذام پیدا ہوتا ہے۔ مصلح: سرکہ، دھنیا اور کاسنی۔ بدل: تیتر کا گوشت۔

## کتھ (کتھا)

لاطینی AcaciaCatechu (عربی) کات (بنگالی) کھیر (سندھی) کتھو (انگریزی) کیٹ اشو Catechue (ہندی) کتھہ۔ ماہیت: کتھ درخت کھیر کی لکڑیوں کا خلاصہ ہے جو کہ سرخی مائل ٹکڑوں کی شکل میں ہوتا ہے اس کا مزہ اول کسیلا اور تلخ اور بعد کو شیریں محسوس ہوتا ہے۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: قابض مصفی خون، مجفف، قاتل کرم شکم۔ استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے استحکام بن دندان کے لئے اور استرخائے لہات میں بطور سنون یا بطور مضمضہ وغرغرہ استعمال کرتے ہیں اور اسہال میں سفوف کرکے کھلاتے ہیں مجفف ہونے کے باعث قلاع و جوشش دہن میں ذرور اً استعمال کرتے ہیں زخم ہائے بدن پر اس کا ذرور کیا جاتا ہے نیز مراہم میں شامل کرکے لگاتے ہیں تنہا بھی مکھن میں ملا کر استعمال کرتے ہیں پان میں لگا کر بکثرت کھایا جاتا ہے۔ نفع خاص: استرخاء لہات اور دانتوں سے خون آنے کو مفید ہے۔ مضر: ضعف باہ، مولد سنگ گردہ۔ مصلح: مشک و عنبر۔ بدل: کبر اور مازو۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کتھا میں کاٹے چین نام کا ایک جز پایا جاتا ہے اس کے علاوہ ٹے نین بھی موجود ہوتی ہے۔ مشہور مرکبات: (۱) ذرور قلاع (۲) سنون مستحکم دندان (۳) حب لیموں۔

## کتیرا Healinel

(عربی) صمغ القتاد (بنگالی) کٹیلا (سندھی) کتیلا (انگریزی) ٹریگا کتھا گم Gum Tragaçatha ماہیت: ایک قسم کے خاردار درخت (درخت قتادہ) کا گوند ہے یہ سفیدی یا زردی مائل نیم شفاف ہوتا ہے یہ پانی میں پھول جاتا ہے لیکن صمغ عربی (گوند کیکر) کے مانند حل نہیں ہوتا۔ مزاج: گرمی اور سردی میں معتدل اور اول درجہ میں تر ہے۔ افعال: کتیرا مغری اور ملین ہے سوزش اور حرارت کو تسکین دیتا ہے حابس خون اور ملین صدر ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ استعمال: کتیرا جلد کو نرم و ملائم کرنے اور اس کی خشونت کو زائل کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ طلاء کیا جاتا ہے۔ شقاق لب میں لگایا جاتا ہے مغری ہونے کی وجہ سے آنکھوں کے زخموں اور آشوب چشم میں مناسب ادویہ کے ہمراہ شیاف بنا کر آنکھوں میں لگایا جاتا ہے اندرونی طور پر چشم کی سوزش و حرارت کو تسکین دینے کے لئے اس کو شربتوں میں شامل کرکے یا اس کو مثل فالودہ بنا کر پلاتے ہیں ادویہ مسہلہ کی حدت و حرارت کی اصلاح کے لئے بھی شامل کرتے ہیں۔ نفث الدم، گرم کھانسی خشونت صدر و حلق، قرحہ ریہ اور بحۃ الصوت میں گدھی

یا بکری کے تازہ دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شربت وغیرہ میں ملا کر چٹاتے ہیں یا گولیوں میں شامل کر کے منہ میں رکھ کر چوستے رہنے کی ہدایت کرتے ہیں یا اور مغز بادام شیریں مقشر، نشاستہ، شکر، کتیرا ہموزن کا سفوف بنا کر تسمین بدن کے لئے دودھ کے ہمراہ کھلاتے ہیں اور قروح امعاء قروح آلات بول حرقت مثانہ میں تسکین و تغریہ کی غرض سے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: قاطع نزف الدم۔ مضر: زیریں حصہ کے امراض میں مضر ہے۔ مصلح: انیسون۔ بدل: گوند ببول۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) لعوق پستان (۲) شربت اعجاز وغیرہ۔

## کٹائی خورد Kangaroo Apple

لاطینی Xanthocarpum Solanum (اردو) بھٹ کٹائی، بھٹ کٹیا (پنجابی) مہو کڑی (ہندی) کٹیل (سندھی) کانڈیری (گجراتی) بیٹھی رنگنی کنٹ کاری (سنسکرت) کنٹ کاری (مرہٹی بھوئیں رنگنی ماہیت: خاردار بوٹی ہے یہ زمین پر مفروش ہوتی ہے۔ شاخوں اور پتوں پر زرد رنگ کے خار لگے ہوتے ہیں۔ پھول اودے خوب صورت ہوتا ہے اور اس کے درمیان میں زرد رنگ کا زیرہ ہوتا ہے پھل بیر کے برابر گول۔ حالت خامی میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد ہو جاتا ہے اس کی قسم کلاں کو جنگلی بینگن بھی کہتے ہیں اس کا پودا بینگن کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے دواء زیادہ تر کٹائی خورد ہی مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: عرب۔ صحرائی سرزمین، پورا پنجاب مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: مسہل، مصفی خون، قاتل کرم شکم و کرم دیدان، سعوطاً نافع صرع و اختناق الرحم، منفث و مخرج بلغم، دافع تپ بلغمی۔ استعمال: مسہل و مصفی خون ہونے کی وجہ سے جذام، آتشک وغیرہ امراض فساد خون میں شرباً مستعمل ہے چنانچہ مطبوخ ہفت روزہ جو کہ آتشک و فساد خون کے امراض میں مستعمل و معمول ہے اس کا ایک جزو درخت بھٹ کٹائی مع بیخ و برگ بھی ہے۔ قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کر کے خارج کرتی ہے۔

کرم دندان میں اس کے پھل کو حقہ میں تمباکو کی بجائے رکھ کر پینے سے کرم ہلاک ہو جاتے ہیں اور درد ساکن ہو جاتا ہے صرع اور اختناق الرحم کے دورہ میں اس کا شیرہ سعوط کرنے سے مریض ہوش میں آ جاتا ہے۔ منفث و مخرج بلغم ہونے کے باعث سرفہ اور ضیق النفس بلغمی میں مختلف طریقوں سے استعمال کرائی جاتی ہے تپ بلغمی میں دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی جڑ کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک (جوشاندہ میں)۔



## کٹکی (۱)

لاطینی Helaborus Nigrum (ہندی) کالی کٹکی (عربی) خریق ہندی (بنگلہ) کٹورو ہنی (سنسکرت) کٹ سرا (انگریزی) Helabore ماہیت: سیاہ سفیدی مائل گرہ دار باریک لکڑیاں ہیں جن کے اوپر جھریاں ہوتی ہیں اور باریک باریک ریشے لگے ہوتے ہیں۔ ان کا مزہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: کٹکی مقوی معدہ کاسر ریاح اور ملین طبع ہے زیادہ مقدار میں کھانے سے دست لاتی ہے کرم شکم کو ہلاک کر کے خارج کرتی اور بخاروں کو دور کرتی ہے۔ استعمال: کٹکی کو تقویت معدہ کے لئے بدہضمی اور معدہ میں کھلاتے ہیں دیدان شکم کو ہلاک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں استسقاء اور پرانے بخاروں میں جب کہ جگر کے مبتلائے مرض ہونے کے باعث ہاتھ پاؤں پر ورم آ جاتا ہے اس کا سفوف بنا کر کھلائے ہیں صفراوی بخاروں میں پوست نیم کے ہمراہ اس کا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: امراض دماغی میں مفید ہے۔ مضر: قے اور خناق اور تشنج پیدا کرتا ہے۔ مصلح: روغن بادام، مصطگی۔ بدل: کٹکی سیاہ۔ مقدار خوراک: ۵ رتی سے سوا ماشہ تک۔

بخاروں میں ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ اور استسقاء میں دست لانے کے لئے چھ سات ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے کٹکی میں حسب ذیل اجزاء کا پتہ چلا ہے۔ (۱) ایک گلوکوسائڈ جس کا نام پکرو رہائزین ہے ایک تلخ جوہر کرین۔ (۱) کٹکی کو محیط مخزن وغیرہ نے خریق سیاہ لکھا ہے لیکن بعض لوگوں نے اس کو غلط بتایا ہے اگرچہ بازار میں خریق اور کٹکی ایک سمجھا جاتا ہے۔

(۲) غیر تلخ جوہر کرین اس کے علاوہ دانے لک ایسڈ۔ کٹ کوئل جیسے اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔

## کٹھل Indian Jack Tree

لاطینی Artocarpus Integrifolia (فارسی) چکی (مرہٹی) پھنس (گجراتی) پھنس (انگریزی) جیک فروٹ (Jack Fruit) ماہیت: یہ ایک بڑے درخت کا پھل ہے بہار و بنگال میں بکثرت ہوتا ہے یہ گولر کے مانند درخت کی شاخوں اور تنے سے نکلتے ہیں جس قدر جڑ کے قریب پھل نکلے گا اسی قدر شاداب و شیریں ہوگا پھل ایک سیرے سے لے کر ایک من تک وزنی ہو جاتا ہے خام ہونے کی حالت میں پھل کا پوست سبز اور پختہ ہونے پر زردی مائل ہو جاتا ہے پوست کے اوپر ابھار ہوتے ہیں اور پھل کے اندر کم و بیش ۱۰۰ عدد تک دانے ہوتے ہیں ان دانوں کے اندر گٹھلیاں ہوتی ہیں ان کو بھی بھون کر کھایا جاتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ابار رطوبت فضلہ۔ افعال و استعمال: کٹھل خام اگر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے اور کٹھل پختہ بطور میوہ کھایا جاتا ہے یہ نفاخ اور دیر ہضم ہوتا

ہے لیکن اگر بخوبی ہضم ہو جائے تو مقوی باہ اور مولد منی ہے تقویت باہ کے لئے اس کا مربی اور حلوہ بنا کر بھی کھایا جاتا ہے۔ نفع خاص: کتھل خام مقوی باہ و مولد منی و ممسک۔ مضر: غلیظ اور سودا آمیز خون پیدا کرتا ہے۔ مصلح: نمک، مشک، و زعفران۔

## کچنال

لاطینی Bahuhinia Verigata (پنجابی) کچنار (سندھی) کچنار (مرہٹی) کانچنار (بنگالی) رکت کانچنا کانچن (انگریزی) بی، دے ری ایکٹ (Bouaricqate) ماہیت: درخت کچنال درخت توت کے برابر ہوتا ہے اس کے پتے نوک کی طرف دو برابر حصوں میں چیرے ہوئے ہوتے ہیں پھول نہایت خوبصورت سفید یا سرخ ارغوانی کبودی مائل ہوتا ہے پھل بقدر ایک بالشت لمبی اور چپٹی ہو۔ مقام پیدائش: ہندوستان کے باغات میں اس کے درخت لگائے جاتے ہیں۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: قابض، حابس اسہال بواسیری و حابس دم، مسکن جوش خون، مصفی خون۔ استعمال: غنچہ کچنال کو پکا کر بطور نانخورش استعمال کرتے ہیں اسہال، خون بواسیر و خون حیض اور بول الدم کو روکتا ہے ذرب (سنگرہنی) میں بھی مفید ہے نانخورش کے علاوہ اس کو بطور سفوف و مطبوخ بھی استعمال کرتے ہیں پوست کچنال کا مطبوخ بھی مذکورہ بالا فوائد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں مصفی خون اور مسکن جوش خون ہونے کی وجہ سے مطبوخ ہفت روزہ کا یہ بھی ایک جزو ہے علاوہ ازیں جوش دہن و گلو میں اس کے جوشاندہ سے غرغرہ مضمضہ کرایا جاتا ہے خصوصاً جب کہ پارہ یا رس کپور کے کھانے سے منہ آیا ہو تو اس کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنا نہایت فائدہ رسان ہوتا ہے۔ نفع خاص: مقوی امعاء حابس و اسہال حیض۔ مضر: نفاخ دیر ہضم اور ثقیل ہے۔ مصلح: گرم مصالحہ اور گوشت۔ بدل: باقلا۔

## کدوئے تلخ، تونبڑی، تونبی

(عربی) قروح المر (فارسی) کدوئے تلخ (سندھی) ایراؤں، کدو کوڑو (بنگلہ) تتلاؤ (سنسکرت) الکش داکو (انگریزی) Bitter Gaurd ماہیت: کدوئے تلخ، کدوئے شیریں کے مشابہ لیکن اس سے بہت ہی چھوٹا اور نہایت تلخ ہوتا ہے اس کی بیل بھی کدوئے شیریں کی بیل کے مانند ہوتی ہے۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال: آب کدو مقی و مخرج رطوبات بیج کدو و محلل ورم۔ استعمال: تازہ کدوئے تلخ کا پانی نچوڑ کر یا خشک کو پانی میں پیس کر چھان کر پرانی بلغمی کھانسی و دمہ کے مریضوں کو پلاتے ہیں مقی ہونے کے باعث اس سے بہت نفع حاصل ہوتا ہے اس پانی کو یا اس کے پھولوں کے پانی کو یرقان اور دماغی بلغمی امراض میں ناک کے اندر ٹپکاتے ہیں ناک سے اخراج رطوبات بمقدار کثیر ہوتا ہے۔ آنکھ اور چہرے کی زردی زائل ہو جاتی ہے اور دماغی کے بلغمی امراض مثلاً درد سر نزلی، شقیقہ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں اور ام منہ اور دانتوں کے درد جو رطوبت کی وجہ سے ہوں میں اس کے پانی سے



غرغرے کرتے ہیں کدوئے تلخ کی جڑ دردوں کو تسکین دینے اور ورموں کو تحلیل کرنے کی لئے استعمال کی جاتی ہے۔ نفع خاص: یرقان کے لئے مفید ہے۔ مضر: اکثر اعضاء کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغنی اشیاء۔ بدل: کڑوی توری۔ مقدار خوراک: تے لانے کے لئے کدوئے تازہ کا پانی ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک یا اس سے زیادہ حسب طاقت مریض۔

## کدوئے دراز

(عربی) قرع (فارسی) کدوئے دراز (بنگالی) کمرا (اردو) لمبا کدو، لوکی گھیا (انگریزی) وائٹ گورڈ (White Gourd) ماہیت: مشہور پھل ہے اس کی ترکاری پکا کر کھائی جاتی ہے اور اس کے تخموں کا مغز بطور دواء بکثرت استعمال ہوتا ہے جس کا بیان تخم کدو کے عنوان سے گزر چکا ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲۔ افعال: کدوے دراز سریع الہضم، قلیل الغذا، مدر بول اور ملین طبع ہے نیز مبرد اور مرطب ہے صفراء کی حدت اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے۔ استعمال: کدوئے دراز کو زیادہ تر تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے۔ صفراوی اور خونی مزاج اشخاص کے لئے مناسب غذا ہے اور گرم امراض مثلاً صفراوی اور خونی بخاروں، گرم کھانسی، سل و دق اور جنون و مالیخولیا میں مفید ہے اس کے تازہ چھلکے یا اس کا گودا مبرد اور مرطب ہونے کے باعث مرض سرسام گرم درد سر اور جنون و مالیخولیا میں پیشانی اور یافوخ پر رکھنے سے فائدہ پہنچاتے ہیں۔ آب کدو (ماء القرع) سل میں پلایا جاتا ہے۔ جو حرارت و پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

آب کدو (ماء القرع) حاصل کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ کدو کو گل حکمت کر کے بھاڑ یا تنور میں رکھ دیتے ہیں جب مٹی سرخ ہو جاتی ہے تو نکال کر گل حکمت دور کر کے کدو سے پانی نچوڑ لیتے ہیں اور مصری یا شربت نیلوفر سے شیریں کر کے پلاتے ہیں۔ نفع خاص: دافع حدت صفراء و مسکن۔ مضر: قولنج اور ثقل پیدا کرتی ہے۔ مصلح: عود ہندی و قرنفل۔ بدل: پیٹھے، پالک اور خرفہ کا ساگ۔ مقدار خوراک: آب کدو ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک۔

## کرفس Celery, Smallage

(عربی) فطراسالیون (فارسی) کرفس کوہی (بنگلہ) اجمود (سندھی) دل جان (انگریزی) ایپی ایم (Apium) ماہیت: ایک پودے کے تخم ہیں جو شکل میں انیسون کے مانند اور مزے میں تند و تیز اور کسی قدر خوشبودار ہوتے ہیں یہ تخم اور اس کے پودے کی جڑ بطور دواء مستعمل ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲ بقول بعض گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مفتح سدد و معرق، کاسر ریاح، مشتہی، مفتت حصاۃ مدر بول و حیض۔ استعمال: کرفس کو کھانسی، تپ محرقہ بلغمی، ذات الجنب، عرق النساء، نقرس درد پشت اور اکثر امراض بلغمی میں استعمال کرتے ہیں جگر کے سدوں کو کھولنے بھوک لگانے اور ریاح کو تحلیل کرنے

کے لئے کھلاتے ہیں استسقاء احتباس بول و حیض اور گردہ و مثانہ کی پتھری کو خارج کرنے کے لئے بکثرت کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: تمام بلغمی اور سرد امراض کے لئے مفید ہے۔ مضر: حاملہ عورتوں، گرم مزاج والوں اور مرگی کے مریضوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: انیسوں اور مصطگی۔ بدل: اجوائن مقدار خوراک: تخم کرفس ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ بیج کرفس: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

## کرنجوہ (۱)

لاطینی Caesalpiniia Bondocella ا کتمکت (فارسی) خایہ ابلیس (بنگالی) ٹاٹا کرنجو (سندھی) کھربت (پنجابی) مچکہ (انگریزی) بونڈک نٹ (Bounduc Nut) (۱) کرنجوا الف کے ساتھ صحیح ہے کیونکہ یہ ہندی لغت یا لفظ ہے اور ہندی لفظ کے آخر میں ہوز لکھنا ایک غلط رواج ہے۔ ماہیت: ایک بیلدار بوٹی ہے ان کی شاخوں پر ہوتے ہیں پتے چھوٹے چھوٹے اور برگ املی کے مانند ایک باریک باریک ساقوں پر دو طرفہ لگتے ہیں اس میں بڑی بڑی خاردار پھلیاں لگتی ہیں جس کے اندر سے سپاری کے برابر یا اس سے چھوٹے تخم نکلتے ہیں جن کا چھلکا فاختی یا نیل گوں ہوتا ہے۔ تخم کو توڑنے پر سفید مغز برآمد ہوتا ہے جن کا مزہ تلخ ہوتا ہے۔ یہ مغز ہی مغز تخم کرنجوا کے نام سے بطور دواء استعمال کئے جاتے ہیں علاوہ ازیں اس کے پتوں کو استعمال کرتے ہیں جو بہت ہی تلخ ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۲ افعال: کرنجوہ مجفف اور جاذب رطوبات ہے ریاح کو خارج کرتا اور کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے مصفی خون اور ملین طبع ہے بخاروں خصوصاً نوبتی بخاروں کو روکتا ہے علاوہ ازیں مانع تشنج اور دافع تعفن ہے۔ استعمال: کرنجوہ کو مجفف اور جاذب رطوبات ہونے کے باعث استسقاء اور قیلہ مائیہ میں بطور ضماد استعمال کرتے ہیں یا اس کا باریک سفوف کرکے ملتے ہیں ماؤف خصیوں پر اس کے سفوف کو ارنڈ کے پتوں پر چھڑک کر باندھتے ہیں علاوہ ازیں اس کے باریک سفوف کو خارش میں مالش کرتے ہیں مغز کرنجوہ نصف عدد کو سات عدد لونگ کے ہمراہ باریک پیس کر قولنج ریحی میں کھلاتے ہیں تپ لرزہ کو روکنے اور امراض فساد خون کو دور کرنے کے لئے برگ کرنجوہ کے چند دانے مرچ سیاہ کے ہمراہ پانی میں گھوٹ کر پلاتے ہیں اور مغز کرنجوہ پلاس پاپڑہ مقشر کونپل ببول (تینوں ہم وزن) کی گولیاں بنا کر نوبتی بخاروں خصوصاً ربع (چوتھیہ) کی نوبت روکنے کے لئے کھلاتے ہیں امراض تشنجی خصوصاً ضیق النفس میں استعمال کرتے ہیں چنانچہ بیان کیا جاتا ہے کہ اگر دو تین عدد تخم کرنجوہ کو آگ میں ڈال دیں یہاں تک کہ اس کا بیرونی پوست جل جائے اس کے بعد ان کا مغز نکال کر ضیق النفس کی شدت میں استعمال کریں تو فی الفور تسکین ہو جاتی ہے مغز تخم کرنجوہ کو تلوں کے تیل میں جلانے کے بعد روغن صاف کرکے متعفن زخموں پر لگائے اور خارش میں مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع قولنج ریحی۔ مضر: یبوست پیدا کرتا ہے۔ مصلح: مرچ سیاہ، دار فلفل۔ بدل: برگ درخت کرنجوہ۔ مقدار خوراک: ۲



رتی سے ایک ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کرنجوہ میں ایک جوہر موثر (ایلکائڈ) دریافت کیا گیا جو بند و سیلین کہلاتا ہے یہ زہریلے اثرات رکھتا ہے تنہا اسے استعمال کرنا خالی از خطر نہیں اس لئے تخم کرنجوہ کو اصلی نباتی حالت ہی میں استعمال کرنا بہتر ہے۔ مشہور مرکبات: (۱) حب مبارک (۲) جوارش جگر۔

## کروندہ CarissaCarandas

(بنگالی) کرمچا (گجراتی) کرندا (سنسکرت) کرمرد (مرہٹی) کروند (انگریزی) کورندہ (Corinda)۔ ماہیت: ایک خاردار درخت کا پھل ہے عناب کے برابر ہوتا ہے۔ خام ہونے کی حالت میں رنگت سبز اور مزہ ترش کسیلا ہوتا ہے جس قدر بڑا ہوتا جاتا ہے اسی قدر اس کی ترشی اور کسیلا پن کم ہو جاتا ہے اور شیرینی پیدا ہونے لگتی ہے اور نصف سرخ ہو جاتا ہے جب بخوبی پک جاتا ہے تو رنگت نیل گوں اور مزہ چاشنی دار ہو جاتا ہے اس کے اندر سے دو تین تخم نکلتے ہیں جو سفید اور قدرے چوڑے ہوتے ہیں۔ مزاج: سرد قوت قابضہ کے ساتھ۔ افعال: کروندہ خام قابض اور مقوی معدہ حار ہے صفراء کی زیادتی اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ استعمال: کروندہ خام کو چھیل کر قلیہ میں شامل کرکے بطور نانخورش استعمال کرتے ہیں علاوہ ازیں اس کا مربی اور اچار بنا کر کھاتے ہیں صفراوی اور خونی مزاج کے آدمیوں کے لئے مفید ہے اور ان کے معدے کو قوت دیتا ہے پختہ کروندہ کے کھانے سے صفراء اور پیاس کو تسکین ہوتی ہے بھوک لگتی ہے۔ صفراوی دست بند ہو جاتے ہیں اس کا بکثرت استعمال باہ کو ضرر پہنچاتا ہے۔ نفع خاص: مسکن صفراء و مقوی اشتہا۔ مضر: نفاخ، دیر ہضم مولد بلغم ہے۔ مصلح: نمک شکر اور مرچ سیاہ۔

## کرویا Caraway

لاطینی Carum Caryi (عربی) فارسی) کمون (سندھی) جیرو (بنگالی) جیرو (انگریزی) کیرم (Carum) (عام مشہور) زیرہ سیاہ۔ ماہیت: ایک نبات کے تخم ہیں جو زیرہ سیاہ کے مشابہ ہوتے ہیں رنگ زرد اور مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: کرویا معدہ اور آنتوں پر قابض اور کاسر ریاح تاثیر کرتا اور بھوک لگاتا ہے دیدان شکم کو ہلاک کرکے خارج کرتا ہے اور اعضائے بول پر مدر بول تاثیر کرتا ہے۔ استعمال: کرویا کو فواق ریحی، ضعف اشتہا، درد شکم، تخمہ، نفخ شکم اور مغص ریحی میں استعمال کرتے ہیں اور دیدان شکم کو ہلاک کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔ استسقاء میں بھی استعمال کیا جاتا ہے غالباً مدر بول تاثیر کے سبب نفع بخشتا ہے۔ یہ نفاخ غذاؤں کی اصلاح کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: کاسر ریاح اور مقوی معدہ و ہضم۔ مضر: پھیپھڑے کے لئے مضر ہے۔ مصلح: شہد خالص و صعتر فارسی۔ بدل: انیسوں و زیرہ۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## کریلا

لاطینی Bitier Cucumber (عربی) قثاء الحمار (بنگلہ) کرولا (لاطینی) ایم چیرنٹا۔ (انگریزی) ہیری مورڈ کا Monordica Charantia ماہیت: ایک بیلدار نبات کا مشہور پھل ہے جس کے اوپر ابھار ہوتے ہیں خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر سرخ یا زرد ہو جاتا ہے اس کے تخم کدو یا توری کے تخموں سے مشابہ اور کھردرے ہوتے ہیں اس کے تمام اجزاء کا مزہ تلخ ہوتا ہے کریلے کی ایک قسم سفید ہوتی ہے مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ افعال و استعمال: کریلا زیادہ تر پکا کر بطور نانخورش استعمال کیا جاتا ہے یہ مقوی معدہ ملین طبع، قاطع بلغم اور قاتل کرم شکم ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے بلغمی مزاج اشخاص کے لئے مفید ہے اور بلغمی امراض مثلاً وجع المفاصل نقرس بارد، استسقاء ورم طحال دیدان شکم اور کھانسی و دمہ میں کھلانے سے فائدہ بخشتا ہے اس کے پتوں کا پانی نچوڑ کر پلانا ذات الریہ اطفال (ڈبہ) میں فائدہ دیتا اور دست لاتا ہے سرکہ کے ہمراہ کریلے کو پیس کر لگانا ورم گلو کو تحلیل کرتا ہے۔ نفع خاص: محلل ریاح، مقوی باہ و اعصاب۔ مضر: یبوست بڑھا دیتے ہیں۔ مصلح: مرچ سیاہ، دار فلفل۔ مقدار خوراک: پتوں کا پانی ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔

## کسوندی

کسوندی کو کسونجی بھی کہتے ہیں لاطینی Cassia Ocidentalis (پنجابی) تکوار پھلی (بنگالی) کاشوندہ (انگریزی) نیگرو کافی (Nigro Coffee) ماہیت: یہ ایک ہندوستانی بوٹی ہے جو عموماً ایک گز تک بلند ہوتی ہے۔ بہت سی شاخیں سبز نیل گوں جڑ کے قریب سے نکل کر پھیلتی ہے پتے سناء کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے بڑے اور بدبودار ہوتے ہیں۔ پھول زرد ہوتا ہے۔ پھلیاں لگتی ہیں جو کہ تقریباً ایک بالشت کے قریب لمبی ہوتی ہیں اور اس کے جوف میں میتھی کے مانند تخم بھرے رہتے ہیں۔ اقسام: کسوندی دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو یہی ہے جس کی ماہیت اوپر مذکور ہو چکی ہے دوسری قسم کا کالی کسوندی کہتے ہیں جس کی شاخیں اور پھول سیاہی مائل ہوتے ہیں (یہ کمیاب ہے)۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال: مسخن، محلل، کاسر ریاح، جالی، تریاق سموم حیوانی و معدنی۔ استعمال: مسخن اور محلل ہونے کی وجہ سے سوء القینہ۔ استسقاء اور سوء مزاج بارد جگر کے لئے اس کے پتوں کا شیرہ سیاہ مرچوں کے ہمراہ نکال کر پلاتے ہیں یا بطور نقوع استعمال کرتے ہیں انہیں افعال کی وجہ سے کھانسی، ضیق النفس، کرم شکم وجع مفاصل کے لئے مفید ہے پتوں کا پانی آنکھ میں قطور کرنے یا تخم کسوندی اکتحلاً استعمال کرنے یا پتوں کو خشک کر کے باریک پیس کر اور آٹے میں ملا کر روٹی پکا کر روغن کنجد کے ہمراہ کھلانے سے شب کوری (رتوندی) کو فائدہ ہوتا ہے۔ اور کالی کسوندی کی جڑ کو آب لیموں میں گھس کر آنکھ میں لگانے سے یرقان کو فائدہ ہوتا ہے۔



کسوندی کی جڑ یا اس کی چھال اتار کر تھوڑی سی سیاہ مرچوں کے ہمراہ گھوٹ کر پلانے سے سانپ بچھو کے کاٹے کو بہت فائدہ دیتا ہے خصوصاً جب کہ کالی کسوندی کی جڑ ہو۔ کالی کسوندی کی جڑ کوٹ چھان کر ڈیڑھ تولہ تک استسقاء کے لئے مفید ہے جس کے ساتھ اسہال بھی لاحق ہوں اور یہی جڑ ضماد اوجع مفاصل کے لئے مفید ہے۔ تخم کسوندی بریاں، قابض اور غیر بریاں مسہل ہیں اور ہر قسم کے گرم سرد زہروں کے لئے مفید ہے۔ کسوندی کی جڑ: آب لیموں میں پیس کر طلا کرنا داد کے لئے مفید ہے۔ نفع خاص: دافع بخار و سم۔ مضر: گرم امزجہ کے لئے مضر ہے۔ مصلح: مرچ سیاہ و شہد۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کی بدل ہے۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مزید تحقیقات: تخم کسوندی میں ٹے نک ایسڈ، شکر، گوند، نشاستہ کیلشیم سلفیٹ، سوڈیم کلورائیڈ، مگنیشیم سلفائیڈ، فولاد اور رائبو فلاک ایسڈ پائے جاتے ہیں۔

## کسیرو Scirpus Kysoor

ماہیت: کسیرو کے پودے اس ملک کے تالابوں اور دریاؤں کے کنارے پیدا ہوتے ہیں اس کی جڑ جائفل کے برابر اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر بالوں کی مانند ریشے لگے ہوتے ہیں اس کے اندر سے سفید اور شیریں مغز نکلتا ہے یہ مغز ہی دواء مستعمل ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: مبرد و قابض، مقوی قلب، نافع ہیضہ۔ استعمال: مبرد ہونے کی وجہ سے پیاس کو تسکین دینے اور سوزش اعضاء خصوصاً معدہ و جگر کی سوزش کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ضعف قلب اور خفقان حار کو زائل کرتا ہے ہیضہ میں جب کہ قے و اسہال کے ذریعہ مواد فاسد کا اخراج بخوبی ہو چکا ہو اس کو استعمال کراتے ہیں۔ جملہ امراض مذکورہ میں زیادہ تر اس کا شیرہ نکال کر اور مصری سے شیریں کر کے پلایا جاتا ہے۔ گاہے اثر کو فوری کرنے کے لئے گلاب میں پیس کر پلاتے ہیں۔ حمیات صفراوی و دموی میں بھی بطور تبرید استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: دافع خفقان۔ مضر: قدرے ثقیل و دیر ہضم۔ مصلح: شکر سفید و شہد خالص۔ بدل: تازہ کنول گٹہ۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

## کشمش

(فارسی) کش مش (عربی) قشمش (انگریزی) ریزنز (Raisins) ماہیت: کشمش مویز بے دانہ ہے جو انگور سے چھوٹے ہوتے ہیں یہی خشک ہو کر کشمش کئی قسم کی ہوتی ہے لیکن سب سے افضل کشمش سبز ہے اور یہی دواء استعمال کی جاتی ہے یہ افغانستان اور بلوچستان کی پیداوار ہے۔ مزاج: گرم و تر مائل بہ اعتدال بقول بعض گرم ا خشک ا۔ افعال: کثیر الغذاء مفرح و مقوی قلب، محلل، جالی، ملین، منقی صدر، مبہی۔ استعمال: کشمش بطور غذائیت بہت زیادہ استعمال کی جاتی ہے جس سے غذائیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ تلیین شکم کرتی اور باہ کو

تقویت دیتی ہے مفرح و مقوی قلب ہونے کے باعث خفقان اور ضعف قلب میں مستعمل ہے خصوصاً جبکہ ایک تولہ کشمش کو رات کے وقت گلاب میں بھگو دیا جائے اور صبح کے وقت کشمش کھا کر اوپر سے گلاب پیا جائے۔ زعفران اور زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ پیس کر انجار اور تحلیل صلابات کے لئے ضماد کیا جاتا ہے اور جالی ہونے کی وجہ سے صبر کے ہمراہ پیس کر گنج پر ضماد کیا جاتا ہے۔ منقی صدر ہونے کے باعث سرفہ اور تصفیہ آواز کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی قلب و دماغ و جگر۔ مضر: گرم امزجہ اور گردہ کے لئے۔ مصلح: سکنجبین، خشخاش اور عناب۔ بدل: مویز منقی۔ مقدار خوراک: بطور غذا جس قدر ہضم ہو سکے بطور دواء ایک تولہ تک۔

## کشوث CuscutaReflexa

(فارسی) درخت پیچاں (عربی) افتیمون ہندی (بنگالی) اکاش بیل (گجراتی) امربیل (مرہٹی) اکاس ویل۔ انترویل (تامل) کوتانا (سنسکرت) اکاش ولی (ہندی) امرلتہ (سندھی) بے پاڑی ویسی (انگریزی) ایئر کریپر (Air-Creepar) ماہیت: کشوث ہندوستان و ایران کی ایک بوٹی ہے جو اپنے قرب و جوار کے درختوں پر زرد دھاگوں کے مانند پھیل جاتی ہے اس کو ہندی میں امربیل اور اکاس بیل کہتے ہیں اس کے تخم دواء مستعمل ہیں جو تخم ترب کے مشابہ اور رنگت میں سرخ مائل بزردی اور بعض زرد مائل بہ سفیدی ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم اخشک ۲۔ افعال: ملطف، مفتح، مقوی جگر و معدہ و احشاء، ملین، طبع، محلل اورام، کاسر ریاح دافع تپ ہائے کہنہ، مدر بول، مدر حیض۔ استعمال: تخم کشوث کو جگر و معدے کے اورام اور پرانے بخاروں میں بکثرت استعمال کرایا جاتا ہے اورام کو تحلیل کرتا۔ قبض اور پرانے بخاروں کو دور کرتا ہے۔ یرقان کے لئے مفید ہے اس کے ملطف اور مفتح افعال ان امراض کے ازالہ میں معین ہوتے ہیں ان کا شربت بنا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے جو کہ جگر و معدہ کو قوت بخشتا اور تپ ہائے مرکبہ کہنہ میں نفع دیتا ہے۔ بطور مدر حیض، اور ارحیض کے نسخوں میں شامل کیا جاتا ہے اکاس بیل کو پانی میں جوش دے کر اس سے اورام کو بھپارہ دیتے اور اسی کو ہاتھوں سے کچل کر باندھ دیتے ہیں جس سے اورام اور صلابتیں تحلیل ہو جاتی ہیں اور درد ساکن ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: حمیات مزمنہ اورام جگر و معدہ کے لئے مفید ہے۔ مضر: قلب اور پھیپھڑے کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور کاسنی۔ بدل: افسنتین۔ مقدار خوراک: تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) اطریفل افتیمون (۲) معجون نجا (۳) معجوب چوب چینی (۴) عرق مصفی خون (۵) شربت دینار۔ مزید تحقیقات: کے مطابق اس سے مختلف ایلکلائڈ جدا کئے گئے جن میں خاص ایلکلائڈ۔ ( ) ہے۔ نوٹ: افتیمون اور کشوث دو قدیم یونانی دوائیں ہیں قدیم کتابوں میں ہر دو کا تذکرہ کیا گیا ہے اور دونوں کا علیحدہ ہی بیان دیکھنے میں آتا ہے



کشوث کے بارے میں ان دو کتابوں میں جو وضاحت درج ہے وہ بعینہ آکاس بیل جیسی ہے بعد میں اطباء ہند نے کشوث کو افتیمون کے بیج کے نام سے مشہور کر دیا اور دو بیان ایک افتیمون ولائتی اور افتیمون ہندی کے نام سے کتابوں میں تحریر کر دیا اور یونانی مرکبات میں جہاں کہیں بھی افتیمون کا ذکر ہے اس کے لئے آکاس بیل یعنی جس کو یہ افتیمون ہندی کہتے ہیں استعمال کرنے لگے اب بھی یہی رائج ہے۔ افتیمون ولائتی کا وجود دیکھنے میں نہیں سکا۔ ہم نے تحقیق کے بعد یہی نتیجہ نکالا کہ افتیمون بالکل ایک علیحدہ پودا ہے اور کشوث و آکاس بیل دونوں ایک ہی بیل کے دو نام ہیں ان کو افتیمون ہندی کے نام سے استعمال کرلیں تو مضائقہ نہیں اس لئے کہ خواہ نام کچھ ہو لیکن روزمرہ جو نام استعمال میں آتا ہے وہ یہی ہے چنانچہ ایرسا کا نام "بیخ بنفشہ" خولنجان کا نام "پان کی جڑ" اسی طرح آکاس بیل یا کشوث کا نام "افتیمون" مشہور عام ہو جائے کوئی مضائقہ نہیں۔ بازار میں اسی نام سے دواء ملتی ہے ہم نے تو صرف تحقیق کی بنا پر یہاں تذکرہ کر دیا ہے تاکہ تشابہ باقی نہ رہے اور اسی لئے ہم نے "افتیمون" کے نام کی دواء کو شامل کتاب نہیں کیا۔ اس لئے کہ یہ دستیاب نہیں ہے۔

## کف دریا

(عربی) زبد البحر (فارسی) کف دریا (سندھی) سمندر پھین۔ کل فش بون (Cuttle Fish Bone) ماہیت: کف دریا (سمندر جھاگ) ایک بحری جانور کی پشت کی ہڈی جو ایک عرصہ کے بعد خاص شکل اختیار کر لیتی ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال و استعمال: جالی ہونے کی وجہ سے امراض چشم مثلاً غبار و بیاض چشم اور جلا وغیرہ کے دور کرنے کے لئے اکتحالاً تنہا یا سرسوں میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں اور تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ جلائے دندان کے لئے بطور سنون مستعمل ہے امراض جلدیہ مثلاً بہق، کلف، آثار جلد وغیرہ کے ازالہ کے لئے طلاء استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مدر حیض اور مجلی بصر ہے۔ مضر: سر کے امراض کو مضر ہے اور قریب بہ سم ہے۔ مصلح: روغن کدو۔ بدل: حجر قیشور۔

## ککرونده

لاطینی Blumea Balsamfera (ہندی) ککرونده (عربی) کمافیطوس (دکن) جنگلی کاسنی (پنجابی) ککڑ چھڈی (بنگلہ) ککرمتا (انگریزی) ڈاگ بش (Dog Bush) ماہیت: (ککڑ چھڈی) ایک بدبودار بوٹی ہے جس کے پتے کاسنی کے پتوں کی مانند لیکن ان سے دبیز اور روئیں دار ہوتے ہیں اور ان سے تیز بو آتی ہے پتے اولاً جڑ سے نکل کر زمین پر پھیل جاتے ہیں اس کے بعد درمیان سے شاخیں نکلتی ہیں۔ پودے کی بلندی تین یا چار بالشت یا اس سے کم و بیش ہوتی ہے۔ زرد رنگ کا خوشنما پھول نکلتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: ککرونده ورموں کو تحلیل کرتا اور کرم شکم کو ہلاک کرتا ہے۔ ملین طبع ہے بواسیر خونی و بادی کو فائدہ بخشتا ہے سگ دیوانہ کے زہر کو دافع کرنے کے لئے مفید بیان کیا جاتا ہے۔ استعمال: اس کے پتوں کا

پانی نچوڑ کر آنکھ میں بار بار ٹپکانے سے آشوب چشم دور ہو جاتا ہے بچوں کی مقعد میں اس کا پانی ٹپکانے سے چرنے ہلاک ہو جاتے ہیں اورام کو تحلیل کرنے کے لئے اس کے پتوں کو گھی سے چرب کرنے کے بعد نیم گرم باندھتے ہیں بواسیری مسوں پر اس کے پتوں کا پانی نچوڑ کر طلا کرتے ہیں اندرونی طور پر استسقاء بواسیر کو زائل کرنے اور کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے پلاتے ہیں نیز اس کے پتوں کے پانی کو پکا کر غلیظ ہونے پر مرچ سیاہ ملا کر گولیاں بنائے ہیں۔ اور بواسیر خونی و بادی میں کھلاتے ہیں۔ برگ لکرونده اور گیرو کی گولیاں بنا کر بواسیر میں کھلائی جاتی ہیں اس کی جڑ بقدر ایک تولہ سگ گزیدہ کو پلاتے ہیں جس سے قے آتی ہے۔ نفع خاص: بواسیر کو مفید ہے اور مدر کا دفع ہے۔ مضر: پھیپھڑے اور حلق کے لئے۔ مصلح: مرچ سیاہ اور شہد۔ بدل: ایک قسم دوسرے کا بدل ہے۔ مقدار خوراک: پتوں کا پانی ایک تولہ تک۔ مزید تحقیقات: پتوں میں ایک روغن ہوتا ہے جو کافور پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ (ناگی کافور) سے موسوم ہے۔ اس کا ایکسٹریکٹ ازدیاد تمدد کو کم کر دیتا ہے اس لیے ازدیار تمدد میں اس کو استعمال کرنے کی تجویز کرتے ہیں۔

## کلونجی Nigella-Seeds

Nigilla Stivas (عربی) جنۃ السودا (فارسی) شونیز (بنگالی) مگریلا (سندھی) کلوڑی (سنسکرت)۔ ماہیت: تخم پیاز کے مشابہ سیاہ رنگ کے تخم ہیں جس کی بو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔ بعض مؤلفین نے اس کے عربی نام جنۃ السوداء اور فارسی نام سیاہ دانہ" کی وجہ سے اس کا ہندی نام کالا دانہ لکھا ہے جو کہ درست نہیں ہے کیونکہ کالا دانہ درحقیقت حب النیل ہے جو کہ مسہلات میں مستعمل ہے اور یہ گذشتہ صفحات میں بیان ہو چکا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: کلونجی بیرونی طور پر جلی اور جاذب خون ہے سونگھنے سے رطوبات دماغ کو ناک کی طرف جذب کرتی ہے اندرونی طور پر کھلانے سے منفث بلغم اور محلل ریاح تاثیر کرتی ہے مقوی معدہ، ملین طبع اور قاتل کرم شکم ہے حیض کا ادرار کرتی اور دردوں کو تسکین بخشتی ہے۔ استعمال: کلونجی کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سرکہ میں پیس کر بہق، برص داد گنج داء الثعلب اور مہاسوں پر طلا کرتے ہیں سرکہ میں بھگونے کے بعد پیس کر سر کے پرانے درد اور شقیقہ کو دور کرنے کے لئے سعوط کراتے ہیں عورت کے دودھ میں پیس کر یرقان کو زائل کرنے کے لئے ناک میں قطور کرتے ہیں بریاں کر کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر سر و زکام میں سونگھاتے ہیں نیز زکام میں اس کی دھونی دیتے ہیں ضیق النفس اور راوع صدر کو زائل کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ ضعف معدہ، نفخ، شکم درد شکم قولنج، استسقاء، یرقان، کرم شکم، وجع مفاصل، درد کمر اور اکثر سرد بلغمی امراض میں استعمال کراتے ہیں احتباس حیض کو دور کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے یا جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں۔ اس کا روغن تیار کر کے فالج لقوہ درد



کمر وغیرہ میں مالش کرتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول و حیض اور یرقان کو مفید ہے۔ مصلح: خناق اور دوران سر پیدا کرتی ہے۔ مصلح: کتیرا اور اشیاء سرد۔ بدل: انیسوں۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کلونجی میں روغن فراری اور ثمی روغن ایک تلخ جوہر نیجیلین ٹے نی، رالین، مواد لحمیہ، گلوکوز، ساپونین نامیاتی حامضے، امینو ایسڈ وغیرہ اجزاء پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) حب حلتیت (۲) جوارش شونیز (۳) معجون کلکلانج۔

## کمرکھ

(فارسی) کمرخ (گجراتی) نمرک (مرہٹی) کرمر (بنگالی) کمرک۔ کام دانگ (انگریزی) آیورہوا کیرم بولا (Averrihoea Carambola) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو شش پہلو ہوتا ہے خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر زرد رنگ ہو جاتا ہے اس کا مزہ ترش و شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: کمرکھ قابض ہوتا ہے صفراء کی حدت اور پیاس کی شدت کو تسکین دیتا ہے۔ استعمال: کمرکھ صفراوی مزاج اشخاص کے لئے مناسب ہے اس کو زیادہ تر بطور میوہ کھایا جاتا ہے صفراوی قے اور دستوں کو بند کرنے اور پیاس کی تسکین کے لئے کھلاتے نیز اس کا پانی (۳ تولہ سے ۵ تولہ تک) نچوڑ کر پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مسکن حدت صفراء۔ مضر: سرد امزجہ کو۔ مصلح: جوارشیں اور گرم دوائیں۔ بدل: ریباس۔

## کمیلہ

لاطینی Mallotus Philippinensis (عربی) تخیل (۱) (فارسی) کنیلا (سنسکرت) چھیلا (مارواڑی) کپیلو (ہندی) کملا (گجراتی) تیندری کپیلا (تامل) کپلی (سندھی) نیرو (انگریزی) کملا (Kamala) (۱) اس کے عربی (فارسی نام تخیل اور کنیلا اس کے ہندی نام کمیلہ سے مشتق ہیں ہندوؤں سے عربوں کو اس دوا کا علم ہوا اور عربوں کے توسط سے یہ دوا یورپ میں پہنچی)۔ ماہیت: سرخ رنگ کا سفوف ہے جو ایک کوہستانی درخت کے پھلوں پر جو کہ سیاہ مرچ کے برابر ہوتے ہیں)۔ سے جھاڑ کر علیحدہ کر لیا جاتا ہے شمالی ہندوستان کے کوہستان میں اس کے درخت پائے جاتے ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: قاتل و مخرج کرم شکم مسہل رطوبات لزجہ و اخلاط فاسدہ مجفف و ملحم قروح و جراحات۔ استعمال: کمیلہ کو زیادہ تر کرم شکم (خصوصاً حب القرع) کے قتل و اخراج کے لئے دہی میں ملا کر استعمال کرتے ہیں اس کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے تمام کرم ہلاک ہو کر بذریعہ اسہال خارج ہو جاتے ہیں۔ تنہا استعمال کرنے کے علاوہ دیگر ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر بھی کھلاتے ہیں جرب رطب داد اور دیگر قروح رطبہ اور جراحات میں روغن میں ملا کر طلاء کیا جاتا ہے یا بغیر روغن ملائے صرف ذرور کر دیا جاتا ہے۔ زخموں کو بہت جلد خشک کر دیتا ہے۔ نفع خاص: مخرج کرم معدہ و مدمل زخم۔ مضر: آنتوں اور فم معدہ کو مضر ہے۔ مصلح: مصطگی، کتیرا، انیسوں۔ بدل: باؤبڑنگ۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔ مزید

تحقیقات: کمیلہ میں رال، ٹے نک ایسڈ، گوند اور روغن فراری پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: (۱) اطریفل قتیل (۲) روغن کمیلہ (۳) سفوف مکہ۔

## کندر

(انگریزی) Franknincense لاطینی Boswellia globra ماہیت: کندر ایک درخت کا گوند ہے یہ درخت عرب اور افریقہ میں پائے جاتے ہیں چنانچہ افریقہ میں ابی سینیا نام کے شہر سے کندر درآمد کیا جاتا تھا بازار میں کندر کے نام سے یہی گوند دستیاب ہوتا ہے جو ہندوستان میں پائے جانے والے اس قسم کے دیگر درختوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال و مواقع استعمال: دافع تعفن، منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کندر کو زخموں کو صاف کرنے کے لئے نیز سعال شعبی اور اتساع شعبی میں استعمال کرتے ہیں۔ ترکیب استعمال: (۱) کندر کو پیس کر روغن نارجیل میں ملا کر بطور مرہم زخموں پر لگائیں۔ (۲) ایک گرام کندر کا سعال شعبی اور اتساع شعبی میں لعاب ضمع عربی کے ہمراہ استعمال کرایا جائے۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ کندر میں سے ایک روغن علیحدہ کیا گیا یہ روغن عمدہ دافع تعفن اور مدر تاثر رکھتا ہے اس لئے اس کو سوزاک میں کسی لعاب کے ہمراہ دس سے بیس قطروں کی مقدار میں استعمال کیا جاتا ہے۔

## ککڑی

(عربی) کثد (فارسی) خیارزہ (ملتانی) پاپی (سندھی) پاپی۔ ونگی (بنگالی) کاکڑ (پنجابی) تر (انگریزی) ماہیت: ککڑی ایک بیل دار پودے کا مشہور پھل ہے جو ایک بالشت سے لے کر نصف گز تک لمبا ہوتا ہے اس کے تخم دواء مستعمل ہیں۔ مزاج: سرد تر بدرجہ دوم۔ افعال: سریع استحالہ بہ خلط غالب، مسکن صفراء و خون، مسکن عطش مدر بول مخرج سنگ گردہ و مثانہ۔ استعمال: ککڑی کو زیادہ تر خام حالت میں کھلاتے ہیں گرم مزاجوں کے زیادہ موافق ہے صفراء اور خون کو ساکن کرتی اور پیاس کو تسکین دیتی ہے اور پیشاب خوب لاتی ہے اس کا چھلکا رکھنے یا اس کو پیس کر ضماد کرنے سے گرم درد سر ساکن ہو جاتا ہے، اور آنکھ کے گرم ورموں میں دوائے رادع کا کام دیتی ہے اس کو نمک و مرچ سیاہ کے ساتھ کھانا بہتر ہے۔ نفع خاص: مسکن حدت صفراء و خون۔ مضر: مورث تپ و دیر ہضم۔ مصلح: نمک، اجوائن۔ بدل: کھیرا۔

## ککڑی کے بیج

(عربی) بزر القثاء (فارسی) تخم خیارہ۔ ماہیت: ککڑی کے تخم ہیں جو خربزہ کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے باریک ہوتے ہیں۔

مزاج سرد و تر بدرجہ دوم۔ افعال: مدر بول مع تلیین مسکن صفراء و خون، مسکن عطش جلی۔ استعمال: ککڑی کے تخم کو مدر بول ہونے کی وجہ سے سوزاک اور حرقۃ البول میں استعمال کرتے ہیں نیز جگر و معدہ کی حرارت کو دافع کرنے اور سنگ گردہ و مثانہ کو



خارج کرنے کے لئے دیتے ہیں جلی ہونے کی وجہ سے چہرے کے رنگ کو صاف کرنے کے لئے اس کا ضماد لگاتے ہیں۔ نفع خاص: مدر بول و منقی عروق۔ مضر: محرک مواد ساکنہ۔ مصلح: شہد۔ بدل: کھیرے کے بیج۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

## کندش

(عربی) عود العطاس (فارسی) بیخ گاؤزبان (بنگالی) ہانچٹی (سنسکرت) چھکنی (انگریزی) سینزورٹ (Sneeze Wort) (ہندی) کل بیر۔ نک چھکنی۔ لاطینی Volubillis Dregea ماہیت: کندش ایک بوٹی کی جڑ ہے جس کو باریک پیس کر سونگھنے سے چھینکیں بکثرت آتی ہیں۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ افعال: معطش قوی، منقی دماغ، مقی بلغم، مدر بول و حیض، جلی۔ استعمال: کندش کو زیادہ تر امراض دماغی (مثلاً صرع) سکتہ وغیرہ میں دماغ کا تنقیہ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں نیز قے لانے کے لئے دمہ میں جوش دے کر پلاتے ہیں جلی ہونے کی وجہ سے بعض امراض جلدیہ میں اس کا طلا لگاتے ہیں۔ نفع خاص: چھینکیں لاتی اور ناک و دماغ کے امراض کو مفید ہے۔ مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ تک۔

## کنکول

لاطینی Limonia Adissimia (مرچ کنکول) ماہیت: دانے ہیں جو مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن اس سے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان کا مزہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: کنکول مقوی معدہ کاسر ریاح، قابض اور مقوی باہ ہے۔ استعمال: کنکول کو ضعف معدہ ضعف اشتہا۔ نفخ: شکم اور ضعف باہ میں کھلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: کاسر ریاح۔ مضر: گرم امزجہ کو۔ مصلح: اشیا سرد۔ بدل: پیپل و مرچ سیاہ۔ مقدار خوراک: نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک۔

## کنگھی Contry Mallow

(عربی) مشط الغول (فارسی) درخت شانہ (بنگالی) بریلا (وئیدک) اتی بیلا کنگیرن Abutilon Indicum کی چھال (پنجابی) پیلی بوٹی (سندھی) کھوپٹ تیر گیدڑ کی بل (ہندی کھرٹی) ماہیت: ایک بوٹی ہے ایک گز تک بلند ہوتی ہے پتے گول، نوکدار کپاس کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے اور پھل کنگھی کے مانند دانے دار ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: کنگھی محلل، قابض اور حابس خون ہے۔ پیشاب کا ادرار کرتی اور دردوں کو تسکین بخشتی ہے بواسیر کو فائدہ دیتی ہے۔ استعمال: کنگھی کے پتے اور پھولوں کا شیرہ نکال کر نفث الدم میں پلاتے ہیں دستوں کو بند کرنے، سوزاک میں پیشاب کا ادرار کرنے اور سوزش کو تسکین دینے کے لئے زیرہ سفید کے ہمراہ پیس کر چھان کر پلاتے ہیں اس کے پتوں کے جوشاندے سے درد دندان کو تسکین دینے کے لئے مضمضے کراتے ہیں بواسیر خونی و بادی میں اس کے پتوں کو چند عدد مرچ سیاہ کے ہمراہ پیس کر چھان کر

یا ان کا خیساندہ تیار کرکے پلاتے ہیں اورام کو تحلیل کرنے کے لئے پتوں کو گھی سے چپڑ کر نیم گرم کرکے باندھتے ہیں۔ نیز اس کے پتوں کو جوشاندہ سے غرغرہ کراتے اور تمباکو کی بجائے چلم میں رکھ کر مریض سے دھواں کھنچواتے ہیں۔ **نفع خاص:** بواسیر اور سوزاک کو مفید ہے۔ **مضر:** کمزور اشخاص کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** شہد خالص اور مرچ سیاہ۔ **بدل:** شربت آلو و آملہ مربے۔ **مقدار خوراک:** برگ کنگھی ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ تخم کنگھی: ۷ ماشہ سے اتولہ تک۔

**کنوچہ** لاطینی Phyllantuhs Madratspatensis (عربی) بزرالمرد (فارسی) مرو (انگریزی) ایس سپائی نوشا (S.Sipinosa Lotus)۔ **ماہیت** چھوٹے چھوٹے تخم ہیں جن کا رنگ سفید سبزی مائل اور مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔ **مزاج:** گرم ۲ خشک ۲۔ **افعال:** تخم کنوچہ منضج اورام، مغری اور مسکن ہیں۔ معدہ و امعاء پر مقوی کا سر ریاح اور کسی قدر ملین تاثیر کرتے ہیں بریان کئے ہوئے قابض ہیں۔ **استعمال:** عورت کے دودھ میں تخم کنوچہ کا لعاب نکال کر کان میں قطور کرنے سے درد کو تسکین دیتا ہے اندرونی طور پر کھلانے سے معدہ اور آنتوں کو تقویت دیتا اور ان کے درد کو ساکن کرتا ہے اس کو بریاں کرکے تنہا یا مناسب دواء کے ہمراہ خونی دستوں اور پیچش میں کھلاتے ہیں اورام صلبہ اور پھوڑے پھنسیوں کو نفع دینے کے لئے ضماد کرتے یا اس کی پلٹس بنا کر باندھتے ہیں۔ **نفع خاص:** مفتح سدد و مقوی معدہ۔ **مضر:** اس کے سونگھنے سے صداع پیدا ہوتا ہے۔ **مصلح:** روغن بادام اور تخم حماض۔ **بدل:** تخم ریحان۔ **مقدار خوراک:** ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

**کنول گٹہ LotusSeed** لاطینی Nelumbium Speciosum کنول کے تخم ہیں جن کا مغز سفید اور لذیذ ہوتا ہے۔ یہی مغز دواء مستعمل ہے۔ **مزاج** خشک بدرجہ دوئم۔ سرد بدرجہ اول۔ **مسکن** صفراء و مسکن جوش خون، مسکن عطش، قبض، مغلظ منی۔ **استعمال** مسکن صفرا ہونے کے باعث مغز کنول گٹے کو پانی میں پیس چھان کے بچوں کے مرض عطاش میں پلاتے ہیں نیز موسم گرما میں باد سموم سے محفوظ رکھنے کے لئے بھی شیرہ نکال کر پلایا جاتا ہے اور قابض ہونے کے باعث اسہال اطفال میں بطور شیرہ یا سفوف استعمال کراتے ہیں مسکن ہونے کے باعث جوش و حدت خون میں بہ طریق مذکورہ پلاتے ہیں۔ مغلظ منی ہونے کے باعث جریان و رقت میں دیگر ادویہ کے ہمراہ بہ صورت سفوف کھلاتے ہیں۔ **مقدار خوراک** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ **مزید تحقیقات** کیمیاوی تجزیہ سے کنول گٹہ میں حسب ذیل اہم اجزاء دریافت ہوئے۔ اجزاء لحمیہ، شحم، نشاستہ جات، کیلیم، فاسفورس فولاد اور اسکاربک ایسڈ وغیرہ۔



**کیونلہ** سنگترہ کی ایک قسم سے درخت کا پھل ہے۔ تمام باتوں میں نارنگی کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کا درخت نارنگی کے درخت سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے۔ **مزاج** سرد ۲ تر ۲۔ **افعال و استعمال:** کنوں بطور میوہ کھایا جاتا ہے یہ مفرح اور مقوی قلب ہے۔ خفقان حار کو زائل کرتا ہے صفراء اور خون کے جوش کو تسکین دیتا ہے پیاس کو دور کرتا ہے اور معدہ و جگر کی سوزش کو تسکین بخشتا ہے اس کا پوست مقوی معدہ ہے اور پوست ترنج کے مانند فوائد رکھتا ہے طلاء کرنے سے چہرے کی جھائیں کو دور کرتا ہے کنوں کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے خوش مزہ اور مفرح و مقوی قلب ہوتا ہے اس کے تخموں میں ترنج کے مانند تریاقیت ہوتی ہے اگر بخوبی پکے ہوئے کنوں کو رکھ دیا جائے۔ یہاں تک کہ وہ بالکل خشک ہو جائے اور پھر پانی میں پیس کر اس کی گولیاں دانہ نخود کے برابر بنا کر پانچ گولیاں سے دس گولیاں تک کھلائی جائیں تو ہیضہ میں غثیان و قے اور اسہال روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ **نفع خاص:** مسکن حدت صفراء۔ **مضر:** پھیپھڑوں کے لئے مضر۔ **مصلح:** انیسوں۔

**بدل:** سیب ترش۔

**کودوں** (فارسی) کو درم (گجراتی) کو دور (بنگالی) کودو ہانیہ (انگریزی) پنکچر پاس پلم (Ponctured Pass Plum) (کودم) غلہ ہے اس کے دانے کنگنی سے مشابہ ہوتے ہیں۔ **مزاج:** سرد و خشک۔ **افعال و استعمال:** کودوں کو دہقانی لوگ کھاتے ہیں اس میں غذائیت کم ہوتی ہے معدے کو غلیظ کرتا اور نفخ و قبض پیدا کرتا ہے۔ **نفع خاص** مرطوب مزاجوں کے مناسب ہے۔ **مضر** خشک امزجہ کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** شیریں اور روغن اشیا سرد۔ **بدل:** سانواں۔

**کونچ** (ہندی) کونچ پھل۔ کماچہ (سنسکرت) شوک شمبی (پنجابی) جلونی بوٹی (گجراتی) کنواج (انگریزی) کاؤ ہیج۔ (Cow Hage) **ماہیت:** کونچ ایک ہندی بیل دار بوٹی ہے جو اپنے اردگرد کے درختوں پر چڑھ جاتی ہے اس کے پتے گلو کے پتوں کی مانند ہوتے ہیں اس پر پھلیاں لگتی ہیں جس پر بھورے رنگ کا روآں ہوتا ہے بدن پر اس کے لگنے سے شدید خارش اور سوزش ہوتی ہے اس کے اندر سے تخم لوبیا کے مشابہ لیکن اس سے بڑے چکنے سیاہی مائل تخم نکلتے ہیں۔ جس کے اندر سے سفید مغز نکلتا ہے یہی تخم کونچ کے نام سے دواء مستعمل ہے۔ **مزاج:** خشک بدرجہ دوئم سرد اول۔ **افعال:** مغلظ و مقوی باہ۔ **استعمال:** مغز تخم کونچ کو رقت، سرعت، جریان اور ضعف باہ کے لئے معاجین و سفوفات میں شامل کرکے استعمال کراتے ہیں۔ **نفع خاص:** مغلظ و ممسک۔ **مضر:** کرب و متلی پیدا کرتا ہے۔ **مصلح:** روغن مصطگی و گوند ببول۔ **بدل:** موصلی، سنبھل۔

مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) لبوب کبیر (۱) لبوب صغیر۔

**کہربا** (عربی) مصباح الروم (فارسی) کہربا شمعی (انگریزی) امبر سکی نم۔ ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے شفاف زردی مائل ہوتا ہے اس میں گھاس اور تنکوں کو اپنی طرف جذب کرنے کی خاصیت ہوتی ہے۔ مزاج: گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔ افعال: کہربا مفرح اور مقوی قلب ہے معدہ اور آنتوں پر مقوی اور قابض تاثیر کرتا ہے اندرونی اور بیرونی سیلان خون کو روکتا ہے۔ استعمال: کہربا کو ضعف قلب اور خفقان کو دور کرنے کے لئے مفرحات میں شامل کرکے کھلاتے ہیں رعاف (نکسیر) کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ناک میں نفوخ کرتے اور پیشانی پر ضماد کرتے ہیں۔ نفث الدم کو روکنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ شربت خشخاش میں ملا کر چٹاتے ہیں اسہال دموی، خون بواسیر اور کثرت حیض کو بند کرنے کے لئے مناسب ادویہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں تقویت معدہ کے لئے مصطگی کے ہمراہ کھلاتے ہیں تازہ زخموں پر باریک پیس کر چھڑکنے سے سیلان خون بند کرتا اور ان کو جلد خشک کر دیتا ہے۔ نفع خاص: حابس خون ہے۔ مضر: مصدع۔ مصلح: بنفشہ۔ بدل: سندرس۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

**کھرنی** (بنگلہ) چھیرنی یا راجنی (مرہٹی) کھرنی (سنسکرت) کشیرنی (سندھی) کھیرول (انگریزی) گوٹوس، لیوڈ مائنو پس۔ (Gotuse Leaved Mino Sups) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو نیم کے پھل (نمولی) سے مشابہ لیکن اس سے لمبا چلغوزہ کے مانند ہوتا ہے پختہ ہونے پر اس کا رنگ زرد اور مزہ شیریں و شاداب ہو جاتا ہے۔ مزاج: گرم و تر بارطوبت فضلہ۔ افعال و استعمال: کھرنی مفرح اور مقوی قلب ہے پیاس کو تسکین بخشتی اور باہ کو قوت دیتی ہے کھانسی اور مجاری بول کے زخموں کو فائدہ دیتی ہے اس کے تخموں کا مغز جالی ہے آنکھ کے پھولے جائے خارش اور ضعف بصر کو دور کرنے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ کھرل کرکے آنکھ میں لگاتے ہیں اس کی چھال مغلظ منی ہے اس کو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ سفوف بنا کر جریان منی میں کھلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی اعضاء و مسکن جوش اخلاط۔ مضر: ثقیل، دیر ہضم اور نفاخ ہے۔ مقدار خوراک: چھال ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

**کھیرا** (عربی) قثاء (فارسی) خیار و بارونگ (بنگلی) سنسا (گجراتی) تانسل (سنسکرت) ترپس (انگریزی) کوکم بر (Cuerimber) (قند خیار)۔ ماہیت مشہور پھل ہے جو ایک بالشت یا اس سے کم و بیش لمبا ہوتا ہے اور اس کو ککڑی کے مانند تراش کر کھایا جاتا ہے۔ مزاج: سرد ۲ تر ۲۔ افعال و استعمال: کھیرے کو چھیل کر نمک کے ہمراہ کھاتے ہیں یہ خون اور صفراء کی حدت



کو دور کرتا ہے اور پیشاب بکثرت لاتا ہے اور خونی بخاروں سوزش بول اور یرقان میں مفید ہے۔ گرم درد سر میں کھیرے کا سونگھنا اور اس کے چھلکوں کو پیشانی پر رکھنا درد کو ساکن کر دیتا ہے اور نیند لاتا ہے کھیرا خفقان حار کے لئے بھی مفید بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع بے خوابی و نافع درد سر حار۔ مضر: سرد مزاجوں میں نفخ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: فلفل سیاہ، و نمک۔ بدل: ککڑی۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ کھیرے ککڑی میں اجزاء لحمیہ نشاستہ و شکر، معدنی مواد، وٹامن بی، وٹامن سی وغیرہ پائے جاتے ہیں اور مغز تخم خیارین میں خام اجزاء لحمیہ پوٹاشیم فاسفیٹس ہوتے ہیں اور ان سے تیل کشید کیا جاتا ہے۔ مرکبات: شربت بزوری۔

**کھیلا کھیلی** (فارسی) کیلی و کیلا۔ کسیلا۔ ماہیت: ایک درخت کوہی کا پوست ہے جو سخت اور موٹا ہوتا ہے ان کی رنگت خاکستری سرخی مائل ہوتی ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال و استعمال: کھیلا کھیلی کو قابض ہونے کی وجہ سے زیادہ تر تقویت کمر اور سیلان رطوبت رحم میں استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ پنڈیاں جو کہ عورتوں کی تقویت کمر اور سیلان وغیرہ کی شکایات کے لئے تیار کی جاتی ہیں ان میں اس کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

**کیتھ** (اردو) کیتھ (گجراتی) کوتھا (بنگالی) کٹ بیل (مرہٹی) کویٹ پانا (انگریزی) وڈ ایپل (Wood Apple) ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو بیل کے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس کا پوست بیل کے پوست سے زیادہ سخت اور کھردرا ہوتا ہے اور اس کی رنگت سفید سبزی مائل ہوتی ہے گودے کا مزہ حالت خام میں ترش اور کسیلا لیکن پختہ ہونے پر کھٹ مٹھا خوشبودار اور لذیذ ہو جاتا ہے۔ مزاج: کیتھ خام سرد ۳ خشک ۳۔ کیتھ پختہ سرد ۲ خشک ۲۔ افعال: پکا ہوا کیتھ مفرح اور مقوی قلب ہے معدہ اور امعاء کو قوت دیتا اور قبض پیدا کرتا ہے اور صفراء کی حدت کو زائل کرتا اور پیاس کو تسکین بخشتا ہے دردوں کو تسکین دیتا ہے اور سم ریتلا کو زائل کرتا ہے۔ استعمال: بطور ایک میوہ کے پکے ہوئے کیتھ کا گودا نکال کر بکثرت کھایا جاتا ہے۔ صفراوی مزاج کے آدمیوں اور صفراوی امراض میں مفید ہے۔

دستوں کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں چونکہ اس کے کھانے سے اجزاء دہن میں قبض پیدا ہوتا ہے لہٰذا تالو زبان اور گلے کو چیچک کے آبلوں سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کے جوشاندے سے غرغرے کراتے ہیں علاوہ ازیں جوش دہن اور درد گلو اور استحکام لثہ کے لئے بھی غرغرے کراتے ہیں سم ریتلا کو دفع کرنے کے لئے اس کا گودا کھلاتے ہیں نیز عضو گزیدہ پر ملتے ہیں درخت کیتھ کی چھال کا عرق بذریعہ پچکاری جنتر کشید کرکے امراض جلدیہ مثلاً بہق برص اور داد کے اوپر لگاتے ہیں اس کے

پتوں کو زیرہ سفید کے ہمراہ پانی میں پیس چھان کر شکر سے شیریں کر کے پتی (شری) کے ازالہ کے لئے پلاتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی معدہ و قلب جگر۔ مضر: حلق اور سینے کو۔ مصلح: نمک و شکر و مرچ سیاہ۔

**کیلہ** لاطینی Musa Paradisiaca (عربی) موز (بنگالی) کلہ (تامل) کڈالی (سندھی) کیلو (انگریزی) بنانا (Banana) ماہیت: مشہور پھل ہے جو کہ کھانے میں نہایت لذیذ اور شیریں ہے اور کئی قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں تر ہے قوت قابضہ کے ساتھ۔ افعال و استعمال: کیلہ بطور میوہ بکثرت کھایا جاتا ہے اس کا نہار منہ کھانا مضر ہے کیلہ قابض دیر ہضم اور نفاخ ہوتا ہے لیکن قوی معدہ اشخاص میں جب اچھی طرح ہضم ہو جاتا ہے تو آنتوں پر ملین اثر کرتا' بدن کو کافی غذا بخشتا اور فربہ بناتا ہے قوت باہ کو قوی کرتا ہے کیونکہ منفث بلغم ہے لہٰذا خشک کھانسی اور سینہ و حلق کی خشونت کو زائل کرتا ہے اس میں کسی قدر قوت جلا بھی ہوتی ہے لہٰذا سرکہ اور آب لیموں کے ہمراہ طلاء کرنے سے کھجلی' خنجر اور جرب و حکہ کو نفع بخشتا ہے۔ آگ سے جلے ہوئے عضو پر لگانے سے سوزش اور درد کو تسکین دیتا اور آبلہ نہیں پڑنے دیتا۔ مضر: نفاخ مسدود۔ مصلح: نمک و مربی' رنجبیل۔ بدل: شکر قند۔ نفع خاص: سمن بدن و حابس بطن۔

## گ

**گائے روہن** لاطینی Colesteriniuim (فارسی) گائے روہن (سندھی) گئولوچن (عربی) حجرالبقر (فارسی) سنگ گاؤ (بنگلہ) گائے رون (سنسکرت) گورچنا (انگریزی) گال سٹون آف اے کاؤ (Gall Stone Of A Cow) بیل یا گائے کے پتے میں ایک پتھری انڈے کی زردی کے برابر پیدا ہوتی ہے۔ پیاز کے چھلکوں کی طرح اس کے پرت پر پرت ہوتے ہیں اس کی شکل مثلث یا مربع یا گول ہوتی ہے تازہ ملائم مثل گوشت کے ہوتا ہے۔ مگر ہوا لگ کر مثل پتھر سخت ہو جاتا ہے عمدہ وہ ہے جو بوڑھے بیل کے پتے میں سے نکلے بڑی اور بھاری اور تازہ جو گائے کے گردہ میں پیدا ہوتی ہے وہ تاثیر میں بہت ضعیف ہوا کرتی ہے۔ رنگ: نارنجی سیاہی مائل۔ ذائقہ: تلخ پھیکا۔ مزاج: گرم خشک درجہ ۳ بعضوں کے نزدیک ہے۔ مقدار خوراک: ایک جو۔ افعال و استعمال: ورم و ریاح کو تحلیل کرتا ہے فربہی لاتا ہے اور پیشاب و حیض جاری کرتا ہے ایک چاول بھر شیر مادر کے ساتھ دینا دافع ذبہ اطفال ہے۔ اس کا لیپ بہق و جھائیں کے داغوں کو زائل کرتا ہے اس کی ایک چٹکی خون کو بند کرتی ہے اور زخم بھر لاتی ہے۔



خزائن الادویہ میں لکھا ہے کہ ساڑھے ۴ ماشے کھا لینے سے انسان ایک ہی دن میں مرجاتا ہے (قریب بسم)

**گج پیپل** Scindapsus Offcinalis بڑی پپلی (اردو) گجراتی' چوک (بنگالی) چٹی چائی (مالوہ) لینڈی پیپل۔

اس کی بیل درختوں پر چڑھتی ہے گج پیپل کی بیل کو ہندی میں چویہ یا چپ کہتے ہیں اس کا تنا اور شاخیں گانٹھ دار ہوتی ہیں اگر ان گانٹھوں پر چوٹ لگائی جائے تو چپ کی لکڑی دو لمبے ٹکڑوں میں تقسیم ہو جاتی ہے اس کے پتے پان کے پتوں کی مانند اور اس کا پھل پیپل (فلفل دراز) سے مشابہ ہوتا ہے لیکن اس سے بڑا ہوتا ہے اس لئے گج پیپل کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہی بطور دواء مستعمل ہے۔ ذائقہ: کسیلا تیز۔ مزاج: گرم و خشک درجہ ۳۔ مقام پیدائش: فرید پور (مشرقی پاکستان) کوچ بہار۔ دکن وغیرہ مرطوب مقامات میں بکثرت ہوتی ہے۔ افعال و استعمال: کاسر ریاح اور محرک ہے۔ دافع امراض بلغمیہ۔ دوسری ادویات کے ہمراہ دمہ اور اسہال میں استعمال کرتے ہیں۔ شب کوری کے لئے گج پیپل شہد خالص میں گھس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک (غیری)

**گرجن** (ہندی) مارواڑی' گجراتی (مرہٹی) گرجن۔ (Gurjun) یہ ہندوستان میں سب سے اونچا درخت ہے جس کی لکڑی کھردری اور نرم باہر سے سفید اور اندر سے سرخ ہوتا ہے اس کی اونچائی اکثر ۲۵۰ فٹ تک ہوتی ہے اس کے پتے پت جھڑ میں بھی گرتے اس میں پھل آتے ہیں اس کے پتے اور تیل (اولیم گرجنی) بطور دواء مستعمل ہیں۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ سوم۔ مقدار خوراک: گرجن کا تیل ۳۰ بوند ہے ۶۰ بوند تک۔ مقام پیدائش: مغربی بنگال' چاٹگام مشرقی پاکستان برما آسام اور سنگاپور۔ افعال و استعمال: اس کی چھال کا جوشاندہ پیٹ سے بچے اور آنول کو نکال دیتا ہے اس کے پتوں اور شاخوں کو پانی میں جوش دے کر دھونے سے جوئیں مرجاتی ہیں درخت گرجن کے تنے میں زمین کے قریب سوراخ کر کے آگ جلاتے ہیں تو حرارت کے اثر سے ایک بھورے رنگ کا رال دار:

**گڑمار** (سنسکرت) پیش سرنگی (ہندی و بنگالی) میراسنگی (تامل) شرو (لاطینی) جم نیما سلوسٹرس (Gymnama Sycustric) جنگلی گولر۔ تھوہر اور خاردار درختوں پر اس کی بیل پھیلتی ہے پتے دبیز چپٹے برگ پیلو کے مشابہ درمیان میں جڑ سے نوک تک ایک سفید لکیر نمایاں ہوتی ہے چار انگشت لمبی پھلیاں سی لگتی ہیں جن میں کپاس کی مثل سفید ریشہ سا بھرا ہوتا ہے اس پر پھول نہیں آتا اگر اس کے پتوں کو چبا کر گڑ یا کوئی اور شیرینی کھائیں تو مزہ محسوس نہ ہوگا اس لئے

اس کو گڑمار کہتے ہیں۔ رنگ: بھورا، سطح کھردری۔ ذائقہ: پھیلا کسی قدر تلخ۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ مقام پیدائش: پاکستان۔ افعال و استعمال: بیاض چشم (پھولا) کاٹنے کے لئے گڑمار کے پتوں کا رس آنکھ میں ٹپکاتے ہیں۔ منشیات اور سمیات کی قاطع ہے چنانچہ ایک تولہ گڑمار کے پتے چبا کر نگل جانے سے شراب کا نشہ اور افیون کی سمیت زائل ہو جاتی ہے گڑمار کے جڑ میں بھی دافع زہر خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ مار گزیدہ کو گڑمار کی جڑ کا جوشاندہ تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پلاتے ہیں اور جڑ کا سفوف مار گزیدہ کے زخم پر چھڑکا جاتا ہے ذیابیطس شکری میں اس کو مغز سوختہ جامن اور زنجبیل وغیرہ کے ہمراہ دیا جاتا ہے کرنل آر این چوپڑہ نے اس سے جیمنک ایسڈ نامی ایک تیزاب علیحدہ کیا اور گڑمار کی پتیوں کے سفوف اور اس کے ایسڈ سے مریضان ذیابیطس پر تجربے کئے لیکن تسلی بخش نتائج حاصل نہ ہوئے برخلاف اس کے مہاسکر کا دعویٰ ہے کہ اس کی پتیوں کا سفوف ۳۰ سے ۶۰ گرین یومیہ متواتر تین چار ماہ تک استعمال کرنے سے کامیابی حاصل ہوئی ہے آیورویدک کی مستند کتاب شرت سنگتا نے اسے قاطع سکر بول لکھا ہے اور اس کی جڑ کو تریاق مار گزیدہ بتایا ہے ہومیوپیتھک طریقے پر تیار شدہ پوٹینسیاں بھی مفید ثابت ہوئی ہیں اور اس کے ٹنکچر کو ایک ایکس سے ۳ ایکس طاقت تک استعمال کرا سکتے ہیں اس کی ترکیب حسب ذیل ہے دوا کی پتیاں (سبز یا خشک) جو کوب کر کے ایک بوتل میں ڈال دیں پھر اس پر اس کے وزن کی ۵ گنا ریکٹی فائیڈ سپرٹ ڈال کر بوتل کو مضبوط کارک لگا کر محفوظ جگہ رکھ دیں اور ۱۵ روز تک دو مرتبہ روزانہ ہلاتے رہیں ۱۵ یوم کے بعد فلٹر کر لیں ٹنکچر تیار ہے اس ٹنکچر کی ایک بوند تا ۹ بوند سپرٹ ریکٹی فائیڈ میں ملا کر دس مرتبہ جھٹکے دینے سے ایک ایکس کی طاقت تیار ہو جاتی ہے اسی طرح ایک ایکس سے دو اور دو سے تین ایکس طاقت کی دوائیاں تیار کر سکتے ہیں۔

## گڑھل Chinarose

لاطینی Habiscus Rosasinehsis (عربی) انفرا (ہندی) جاسون (سندھی) روح دھان گھوڑاول (مرہٹی) جاسندی (گجراتی) جاسس (سنسکرت) گنج پرے۔ جپاشپ (بنگلہ) جواپھلیر گاچھ (انگریزی) چائنا روز (China Rose) ایک درخت ہے باغوں میں لگاتے ہیں جس کے پتے توت کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں اس کے پھول دواء مستعمل ہیں۔ رنگ: (۱) پھول شوخ سرخ، جڑ سرخ۔ (۱) ہندی کتابوں میں لکھا ہے کہ سفید اور پیلے پھولوں والا بھی ہوتا ہے جس کا پھول سفید ہوتا ہے اس کی جڑ بھی سفید ہوتی ہے۔ ذائقہ: پھیکے لعاب دار۔ مزاج: معتدل۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مقام پیدائش: میدانی علاقوں کے باغات۔ مصلح: نبات سفید، فلفل سیاہ۔ افعال و استعمال: قلب کو فرحت دیتا ہے مفرح و مقوی قلب اور مسکن حرارت و جوش



خون ہے اور گرمی و سردی کے خفقان کو مفید ہے دماغ کے بخارات روکتا ہے اس کو زیادہ تر بشکل شربت یا عرق امراض قلب میں استعمال کرتے ہیں نقوعاً بھی مستعمل ہے (غیر سمی) مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا کہ برگ گڑھل میں بعض جواہر موثر گلوکوسائڈ، شکر، نمی مواد اور رال جیسے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ مشہور مرکبات: عرق خفقان، شربت گڑھل۔

## گنگیرن

لاطینی Grewia Populifolia (ہندی) گنگیرن (اردو) گل شکری، گل سکری (گجراتی) گنگیٹی (تلنگی) جھلکے (سنسکرت) گنگے رکی (لاطینی) گریویا۔ بویولی فولیا۔ اس کا درخت ۵۔۱۰ فٹ اونچا ہوتا ہے پتے نصف سے ڈیڑھ انچ لمبے دبیز اور نوکدار ہوتے ہیں سفید رنگ کے پھول ماہ جیٹھ اساڑھ میں آتے ہیں قدرے خوشبودار ہوتے ہیں۔ موسم سرما میں پھل لگتے ہیں پکنے پر پھلوں پر ذائقہ کسیلا پن لیا ہوا کھٹ مٹھا ہوتا ہے اس کو بعض لوگ ناگ بلا قرار دیتے ہیں لیکن درحقیقت ناگ بلا ایک الگ ہی بیل ہوتی ہے۔ رنگ: پھول سفید۔ ذائقہ: پھلوں کا ذائقہ کسیلا پن لیا ہوا کھٹ مٹھا۔ مزاج: سرد۔ مقدار خوراک: پھل ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ مقام پیدائش: شمالی ہندوستان۔ افعال و استعمال: گنگیرن کا پھل ٹھنڈا ہے صفراء اور بلغم کو دور کرتا ہے۔ جریان خون کو روکتا ہے پیچش اور نکسیر میں نافع ہے اس کی چھال کا جوشاندہ زخموں کو صاف اور مندمل کرتا ہے شار گمدھر میں لکھا ہے کہ تلوار وغیرہ سے زخم ہوا ہو تو فوراً اس میں گنگیرن کی جڑ کا رس بھر کر باندھ دیں درد جاتا رہتا ہے اور زخم بہت جلد بھر جاتا ہے علامہ نجم الغنی لکھتے ہیں کہ اس کی جڑ کی چھال ۶ ماشہ مساوی الوزن مصری ملا کر کھلانے اور اوپر دودھ پلانے سے کھانسی دمہ اور جسمانی کمزوری رفع ہوتی ہے اور اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر لیپ کرنے سے پستان سخت ہو جاتے ہیں۔

## گوندل

(فارسی) بیرزد (عربی) ہبروی۔ ۲ گز تک اونچا پودا، پتے کھجور سے مشابہ۔ اس کی رسی بناتے ہیں اس کے پودے کے پتوں کے اندر سے ایک شاخ سیدھی اونچی نکلتی ہے۔ رنگ: پھول سفید۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: سرد ۲ خشک ۱۔ افعال و استعمال: اس کا پانی دانتوں کو صاف کرتا ہے اور سیلان خون کو بند کرتا ہے پتا چبانے سے پیاز اور لہسن کی بو زائل کرتا ہے پتوں کا لیپ محلل اورام ہے اگر منہ سے خون آتا ہو یا تھوک کے ساتھ خون گرتا ہو تو اس کی راکھ پھانکنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ (غیر سمی)

## گوہ Moniter

(فارسی) سوسمار، سوس (عربی) ضب (بنگالی) گوساپ (مرہٹی) گھورپڑ (سنسکرت) گودھا۔ نیولے کے مانند ایک جنگلی جانور ہے نہایت سخت ہوتی ہے۔ قد بلی کے برابر ہوتا ہے اس کے پنجے میں اتنی مضبوط گرفت ہوتی ہے کہ دیوار سے چمٹ جاتا ہے۔ رنگ:

زرد سیاہی مائل۔ مزاج: گرم خشک بدرجہ سوم۔ افعال و استعمال: فقہ اسلام میں اس کا گوشت کھانا حلال نہیں تاہم مقوی باہ ہے اس کی کھال کے جوتے بنائے جاتے ہیں اور اس کی دھونی بواسیر کو بالخاصہ مفید ہے اس کی پیخال کو خشک کرکے مثل سرمہ کے پیس کر آنکھوں میں لگانا جالے، پھلی اور نزول الماء میں نافع ہے اور اس کا لیپ ہمراہ سرکہ کے چہرے کی جھائیں اور سیاہ داغ کو دور کرتا ہے۔ مضر: گرم مزاج کو مضر ہے (غیر سمی)

## گھگھر بیل Bristly Luffa

لاطینی Luffa Echinata (اردو) بندال (ہندی) بنڈال۔ دیووالی (بنگلہ) ٹیٹوترئی، گھوشک لتا (گجراتی) کوکڑ بیلہ (مرہٹی) دیوڈ انگریزی (سندھی) گوساٹو (سنسکرت) دیووانی۔ کنٹھ پھلا (عربی) قثاء الحمار (انگریزی) برسٹلی لوفا (Bristly Lrufa) ایک بیل دار بوٹی ہے اس کو اکثر کسان کھیت کی باڑوں پر لگاتے ہیں اس کے پتے گروہ کی شکل کے ہوتے ہیں لیکن پانچ زاویے بناتے ہیں اور اس کو موسم برسات میں پھل لگتا ہے یہ پھل خشک ہی استعمال کیا جاتا ہے ہلیلہ زرد کے برابر ہوتا ہے لیکن ہلکا اور متخلخل۔ اس کے اوپر باریک اور نازک کانٹے ہوتے ہیں پھل بیجوں سے بھرا ہوتا ہے جو اول سفید اور پکنے پر بھورے سیاہی مائل ہو جاتے ہیں پھل کے منہ پر باریک سا ڈھکنا ہوتا ہے جب پھل پک کر خشک ہو جاتا ہے تو یہ ڈھکنا کھل کر گر جاتا ہے اور پھل کے اندر سے بیج گرنے لگتے ہیں۔ رنگ: پھول سفید یا زرد پھل سیاہی مائل سرخ۔ ذائقہ: تلخ۔ مزاج: گرم ۳ خشک ۳۔ مقدار خوراک: پھل تین چار عدد یا جڑ پانچ ماشہ جوشاندہ بنانے کے لئے۔ مقام پیدائش: ہندوستان پاکستان میں قریباً ہر جگہ مل جاتی ہے۔ کالکا، سولن، شملہ پٹھان کوٹ اور سندھ میں بکثرت پائی جاتی ہے۔ افعال و استعمال: مدر، مسہل قوی، مقی، مدر حیض، مخرج جنین، مجفف بواسیر۔ اس کو زیادہ تر یرقان اور استسقاء و جمع مفاصل، آتشک، جذام ضیق النفس میں استعمال کرتے ہیں اور ادرار حیض کے لئے اس کے بیج ہمراہ شکر کھلاتے ہیں یا اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں اور فرزجہ بھی کرتے ہیں۔ مردہ جنین خارج کرتا ہے بنڈال ڈوڈہ کو پیس کر ٹکیہ بنا کر گھی سے چرب کرکے بواسیری مسوں پر باندھتے ہیں زہرہ گاؤ کے ہمرہ ضماد کرنے یا آگ پر ڈال کر دھونی دینے سے مسے خشک ہو کر جھڑ جاتے ہیں قاتل جراثیم ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ زخموں کو دھونے کے لئے مفید ہے جانوروں کے زخم پر اس کے پتوں کی لگدی باندھنے سے سب کیڑے مرجاتے ہیں اور اس کا رس پلانے سے مویشیوں کے پیٹ کے کیڑوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

## گورکھ اِملی Menkey Breadtree

لاطینی Adansonia Digitata (اردو) گوراملی (گجراتی) گورک املی



(مرہٹی) گورکھ چیخ (دکن) ہتھی کھٹیاں (مالوہ) خراسانی املی (انگریزی) بوتل ٹری (Bottle Tree) ایک بہت بڑا افریقی درخت ہے ایک ڈنڈی پر سینبھل کی مانند پانچ پانچ پتے ہوتے ہیں گرمی میں اس کے پتے گر جاتے ہیں اور برسات میں نئے آجاتے ہیں۔ پھول کنول کی مانند بیساکھ اور جیٹھ میں آتے ہیں اور پھل تورئی کے مشابہ ہوتا ہے جیسے بوتلیں رسی سے بندھی ہوئی لٹکی ہوں اس لئے اس درخت کو انگریزی میں بوتل ٹری کہتے ہیں۔ رنگ: مغز سفید، بیج بھورے پھول سفید۔ ذائقہ: پھل ترش۔ مزاج: پتے سرد و خشک پھل کا مغز سرد و تر بدرجہ دوم۔ مقدار خوراک: چھال کا سفوف ۳ ماشہ۔ مقام پیدائش: یہ درخت زیادہ تر دہلی وسط ہند، گجرات (بمبئی) اور ساحل کارومنڈل پر پایا جاتا ہے۔ افعال و استعمال: اس کے پتوں کی پلٹس جوڑوں کے درد کو تسکین دیتی ہے چھال دافع بخار نوبتی ہے ایک تولہ چھال کا جوشاندہ دن میں تین بار پلانے سے پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے اس کے پھل کا شربت بنا کر بطور مبرد اور مفرح بخاروں میں پلاتے ہیں بمبئی میں اس کے پھل کا گودہ چھاچھ کے ساتھ اسہال اور پیچش میں استعمال کراتے ہیں۔ گجرات (کاٹھیاوار) میں اس کے پتوں کو کھانے کے ساتھ کھلاتے ہیں۔

## گاؤزبان Borage, Tale Wort

لاطینی Borago Officinalis (فارسی، عربی) لسان الثور (انگریزی) ایکی ام (Borage) ماہیت: ایک نبات ہے۔ اس کے تمام اجزاء کھردرے اور روئیں دار ہوتے ہیں پتے بڑے بڑے گائے کی زبان سے مشابہ سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں اور ان پر سفید سفید نقطے قدرے بلند چبھنے والے ہوتے ہیں پھول گل انار کے ہم شکل لیکن اس سے چھوٹا اور لاجوردی ہوتا ہے تخم سفید رنگ لمبا سا اور تخم قرطم سے زیادہ باریک ہوتا ہے اس کے پتے اور پھول زیادہ تر مستعمل ہیں۔ پتوں کا مزہ پھیکا لعاب دار ہوتا ہے۔ مزاج: تازہ گاؤزبان گرم و تر خشک گاؤزبان گرم مائل بہ خشکی۔ افعال: گاؤزبان مفرح مقوی اعضائے رئیسہ ملین طبع اور منفث بلغم ہے۔ گاؤزبان سوختہ قابض اور مجفف تاثیر کرتی ہے۔ استعمال: گاؤزبان اور گل گاؤزبان، مالیخولیا، جنون، خفقان سوداوی جیسے امراض میں تفریح و تقویت قلب کے لئے استعمال کی جاتی ہے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ گاؤزبان کا جوشاندہ تیار کرکے نزلہ و زکام بارد، کھانسی، ضیق النفس اور سینہ کی خشونت کو زائل کرنے کے لئے پلایا جاتا ہے گاؤزبان کو جلا کر بچوں کے مرض قلاع میں باریک پیس کر سوزش کو تسکین دینے اور زخموں کو خشک کرنے کے لئے چھڑکتے ہیں اس کا خمیرہ اور عرق بنایا جاتا ہے جو کہ تفریح و تقویت کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ نفع خاص: مفرح و مقوی قلب۔ مضر: طحال۔ مصلح: صندل سفید۔ بدل: پوست اترج۔ مقدار خوراک: برگ گاؤزبان ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ گل

گاؤزبان: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مشہور مرکبات: (۱) خمیرہ گاؤزبان سادہ (۲) خمیرہ گاؤزبان عنبری (۳) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (۵) دواء المسک معتدل جواہر دار۔

## گاجر

لاطینی Duacus Carota (عربی) جزر (فارسی) زردک و گذر و سنسکرت) گرنجن (سندھی) گجر (انگریزی) کیرٹ (Carrot) ماہیت: مخروطی شکل کی مشہور جڑ ہے جو بکثرت کھائی جاتی ہے اس کا مزہ شاداب و شیریں ہوتا ہے۔ مزاج: گرم ۲ تر ۲۔ افعال: گاجر مفرح اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے پھیپھڑوں پر منفث بلغم اور گردوں پر مدر بول تاثیر کرتی ہے باہ کو تقویت بخشتی ہے۔ استعمال: گاجر کو پکا کر اور بغیر پکائے بکثرت کھایا جاتا ہے اس سے غذائیت حاصل ہوتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھانے سے نفخ پیدا کرتی ہے گاجر کو بھوبھل میں پکانے کے بعد قاشیں کرکے رات کو شبنم میں رکھ دیا جاتا ہے اور صبح کے وقت کیوڑہ سے خوشبودار اور نبات سفید سے شیریں کرکے ازالہ خفقان کے لئے کھلاتے ہیں منفث بلغم اور مدر بول ہونے کے باعث کھانسی' دمہ سوزش بول اور سنگ گردہ و مثانہ میں گاجر کا کھانا مفید ہے گاجر کا مربے اور حلوہ بنایا جاتا ہے۔ نیز عرق کشید کیا جاتا ہے جو کہ تقویت بدن اور تفریح کی غرض سے استعمال کئے جاتے ہیں اس کے تخم ادرار بول و حیض کے لئے جوش دے کر پلائے جاتے ہیں۔ ان کا بیان علیحدہ گزر چکا ہے۔ نفع خاص: مفرح۔ منفث بلغم اور مقوی باہ ہے۔ مضر: ثقیل و دیر ہضم ہے۔ مصلح: گرم دوائیں گوشت کے ساتھ۔ بدل: شلجم ہے۔ مزید تحقیقات: گاجر میں شکر' نشاستہ' فولاد' کیلشیم' فاسفورس کے علاوہ حیاتین الف' ب اور ج جیسے قیمتی اجزاء پائے جاتے ہیں اسی وجہ سے گاجر جسمانی طاقت اور تغذیہ کے لئے بے حد مفید ہے چونکہ حیاتین الف بھی ہوتا ہے اس لئے اعصاب اور ہڈیوں کے علاوہ آنکھ کو تقویت پہنچانے میں نہایت موثر ہے فولاد کی موجودگی خون کی تولید میں ممد ہوتی ہے اس سے سواء القنیہ کے مریضوں کو استعمال فائدہ مند ہے۔ مشہور مرکبات: تخم گذر' جوارش زرعونی' لبوب کبیر۔

## گڑ

لاطینی Solid Molasis (فارسی) قندسیاہ (بنگالی) گڈ (انگریزی) جیگری (Jaquery) ماہیت: گڑ مشہور چیز ہے گنے کے رس کو پکا کر جمالیا جاتا ہے جب قوام مشت بنا کر اور ہاتھوں سے مل کر سفوف بنا لیتے ہیں تو اس کو شکر سرخ کہتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ تر ۲ پرانا گڑ گرم و خشک۔ افعال: گڑ مسخن بدن اور ملین طبع ہے بلغم کو نکالتا اور تھوڑی مقدار میں کھانے کو ہضم کرتا ہے اور ام کو تحلیل کرتا اور نفع دیتا ہے دافع تعفن ہے۔ قوی ادویہ کو محفوظ رکھتا ہے۔ استعمال: گڑ بطور غذا بکثرت کھایا جاتا ہے تکان خصوصاً جماع کی تکان کو زائل کرنے کے لئے



کھاتے ہیں بعض امداد مسہل ادویہ کے ساتھ استعمال کرتے ہیں لہٰذا بعد از طعام غذا کو ہضم کرنے کے لئے تھوڑی مقدار میں استعمال کرتے ہیں زیادہ مقدار میں کھانے سے غذا کو دیر ہضم اور ثقیل بناتا ہے اور ام کو تحلیل کرنے نضج دینے اور ضربہ و سقطہ کے ورم و درد کو تسکین دینے کے لئے اس کی پلٹس بنا کر باندھتے ہیں۔ قوت ادویہ کو محفوظ رکھنے کے لئے شہد کی بجائے گڑ میں قوام بنا کر معاجین بھی تیار کرتے ہیں۔ مقدار خوراک: بغرض تلیین ادویہ مسلہ کے ساتھ ۴ تولہ سے ۶ تولہ تک۔

## گلاب جامن

ماہیت: جامن کی قسم سے پھل ہے بنگال میں پیدا ہوتی ہے اس سے گلاب کے مانند بو آتی ہے مزہ شیریں آبدار ہوتا ہے۔ بعض پھل کے اندر ایک سے تین تک تخم نکلتے ہیں جو باہم پیوستہ ہوتے ہیں ان کو توڑنے پر اندر سے سبز مغز نکلتا ہے۔ گلاب جامن کا درخت' درخت جامن سے چھوٹا ہوتا ہے اور اس کی شاخیں پراگندہ ہوتی ہیں پتے بھی جامن کے پتوں سے چھوٹے ہوتے ہیں اور ان کا رنگ سبز اور چمکیلا ہوتا ہے۔ مزاج: معتدل مائل برودت و یبوست۔ افعال: گلاب جامن مفرح ہے قلب دماغ' جگر اور معدے کو تقویت دیتی ہے لیکن زیادہ مقدار میں کھانے سے نفخ پیدا کرتی ہے اس کے تخموں کا مغز قابض اور رادع ہے۔ استعمال: گلاب جامن کو بطور ایک میوہ کے بکثرت کھایا جاتا ہے اس کے تخموں کے مغز باریک پیس کر دستوں کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں مصری اور قدرے سونٹھ کے ہمراہ سفوف بنا کر جریان منی کو روکنے کے لئے استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ اور قابض ہے۔ مضر: نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ مصلح: فلفل سیاہ اور دار چینی ہے۔ بدل: سیب۔ مقدار خوراک: گلاب جامن کے تخم کا مغز ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## سنکھ Conch Shell

گھونگہ (عربی) حلزون (ناقوس) (فارسی) سفید مہرہ (سندھی) سمند جوکوڈ (انگریزی) کونچ شیل۔ مشہور چیز ہے۔ دریاؤں اور نہروں میں ملتا ہے۔ دریائی بڑا اور نہری چھوٹا ہوتا ہے اور شکل مختلف ہوتی ہے۔ رنگ: سفید یا مائل بزردی۔ ذائقہ: پھیکا بدمزہ بسا ہندا۔ مزاج: گوشت سرد و تر درجہ دوم ہڈی سرد و خشک ۲۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک۔ افعال و استعمال: مدمل زخم اور مدر حیض ہے۔ تازہ گھونگھے کا پانی آنکھ میں ڈالنا پڑبال کو مفید ہے۔ شہد کے ساتھ آنکھ میں لگانا زخم کے نشانوں کو مٹاتا ہے اور چیچک کے دانوں سے آنکھ کی حفاظت کرتا ہے جلا کر سرکے میں پیشانی پر لیپ کرنا نکسیر کو روکتا ہے۔ ہمراہ مرکی دافع قولنج ہے۔ اس کا گوشت خشک کیا ہوا باریک پیس کر کھانا مدر حیض ہے۔ (غیر سمی)

## ریگ ماہی Sand Lizard

(فارسی)' (اردو) مچھلی ریت کی۔ (عربی) سکمہ الصیدا (انگریزی) سینڈ لیزرڈ۔ مشہور عام ہے۔ ریگستانوں میں مل جاتی ہے۔ قریباً ایک انگل لمبی ہوتی ہے۔ بڑی بھی ہوتی ہے۔ رنگ: زرد۔ ذائقہ: بودار پھیکا۔ مزاج: گرم و خشک درجہ دوم۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ۔ افعال و استعمال: مقوی باہ' بحالت ہیجان اس کی باچھوں سے جھاگ نکلتا ہے جو جمع کر لیا جاتا ہے۔ اسے پیس کر بقدر ایک حبہ زردی بیضہ کے ساتھ یا مرغ کے شوربے کے ساتھ ملا کر تقویت باہ کے لئے کھاتے ہیں۔ اطباء نے اس بارے میں ملک شام کے موضع بتوک کی مچھلی کی بہت تعریف لکھی ہے۔

## نشاستہ

(عربی)' (فارسی) آبگوان۔ (انگریزی) سٹارچ Starch۔ مشہور عام ہے۔ عموماً گیہوں سے بنتی ہے۔ ذائقہ: پھیکا۔ مزاج: سرد خشک اول۔ مقدار خوراک: ایک تولہ۔ افعال و استعمال: مجفف اور قابض ہے۔ آنتوں میں چپک کر سدہ لاتا ہے۔ قلیل الغذا ہے۔ زخم بھرتا ہے۔ خون کا بہاؤ روکتا ہے۔ سینہ و حلق کی کھرکھراہٹ دور کرتا ہے۔ سل درد سینہ خشک کھانسی کو مفید ہے۔ لیپ زعفران کے ساتھ جھائیں کو مفید ہے۔ تقویت دماغ کے لئے حریرہ کی صورت میں مغزیات کے ہمراہ دیتے ہیں لیکن معدہ کمزور ہو تو اسے استعمال نہ کریں۔ نشاستہ کو سفیدی بیضہ میں ملا کر آنکھوں میں لگانا سوزش چشم میں مفید ہے۔

## گل ارمنی

(عربی) طین ارمنی (انگریزی) بولس آرمینا روبرا۔ (Bolus Armenia Rubea) ماہیت: سرخ رنگ کی نرم اور چکنی مٹی ہے جس کا مزہ پھیکا قدرے خوشبودار ہوتا ہے اور یہ مٹی زبان پر چپک جاتی ہے۔ مزاج: سرد خشک ۲۔ افعال: گل ارمنی قابض مجفف اور مغری ہے سیلان خون کو روکتی ہے۔ قلب کو فرحت و تقویت دیتی ہے دافع بخار ہے اور ام پر ضماد کرنے سے رادع تاثیر کرتی ہے اور دافع تعفن ہے۔ استعمال: گل ارمنی کو جملہ اعضائے اندرونی کے سیلان خون کو روکنے اور سل قرحہ ریہ' قرحہ معدہ و امعاء کو زائل کرنے اور دستوں کو بند کرنے کے لئے سفوف بنا کر کھلاتے ہیں۔ وبائی بخاروں مثلاً طاعون وغیرہ میں بھی استعمال کراتے ہیں اور ام کی ابتداء میں ردع مواد کے لئے ضماد کرتے ہیں تازہ زخموں پر چھڑکنے سے اور خون کو بند کرتی اور نئے پرانے زخم کو جلد خشک کر دیتی ہے۔ نفع خاص: مغری و مجفف قروح اور حابس دم ہے۔ مضر: طحال کے لئے۔ مصلح: صندل سفید' مصطگی رومی۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

## گل ٹیسو Butea Frondosa(Flowers)

(سندھی) کیسو پھل (ڈھاک کے پھول) گل پلاس۔



ماہیت: گل ٹیسو ڈھاک کے پھول ہیں۔ مزاج: سرد و خشک مائل بحرارت۔ افعال: محلل' رادع' قابض شکم' مدر بول و حیض۔ استعمال: محلل' رادع اور مدر بول ہونے کی وجہ سے درد مثانہ۔ ورم مثانہ ورم رحم' عسر البول' احتباس البول' احتباس حیض اور ورم خصیہ میں گل ٹیسو کو۔ جوش دے کر آب جوشاندہ سے نطول کرتے ہیں اور ثفل کو اوپر سے باندھ دیتے ہیں سوزاک و اسہال میں نقوعاً یا سفوفاً استعمال کرایا جاتا ہے۔ نفع خاص: مدر بول و حیض ہے۔ مضر: سرد مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: نمک ہے۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

## گل چاندی Cylon Jasmin

لاطینی Tabernae Montana Coronera (عربی) البلاب کبیر (ہندی) کلی (فارسی) گل چاندنی۔ ماہیت: گل چاندی کی نبات بیلدار ہوتی ہے جو اپنے مجاور درخت وغیرہ پر لپٹ کر اوپر چڑھتی ہے اس کے پتی سیم کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور پھول شکل میں سینگھی کی مشابہ اور سفید و ملائم ہوتا ہے اور یہی زیادہ تر دواء مستعمل ہے یہ ملکی پیداوار ہے۔ مزاج: معتدل۔ افعال: مفرح و مقوی قلب' مفتح محلل' ملین شکم۔ استعمال: گل چاندی کا گل قند بنا کر خفقان و جنون میں کھلایا جاتا ہے اس کو جوش دینے سے اس کی قوت تلیین ضعیف اور دیگر قوتیں قوی ہو جاتی ہیں اور اس کا آب افشردہ اس کے برعکس ہوتا ہے اس کو جوش دے کر روغن بادام ملا کر پلانا قرحہ امعاء میں مفید ہے پتوں کا عصارہ کھٹملوں کا قاتل بیان کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: مفرح اور دافع خفقان ہے۔ مصلح: نبات سفید۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

## گل داؤدی

لاطینی Coronerm (فارسی' عربی) باسوم (سندھی) ڈوسپرو گل (سنسکرت) سمیتا۔ (انگریزی) کری سینتھی مم (Chrysanthemum) ماہیت: گل داؤدی کا پودا ایک گز بلند ہوتا ہے اس کے پتے روئی کے پتوں سے اور پھول گل نسرین سے مشابہ ہوتے ہیں جس سے برنجاسف کے مانند بو آتی ہے بلحاظ رنگ زرد سفید اور سفید مائل بہ کبودی تین قسم کا ہوتا ہے گل داؤدی کو باغوں میں بوتے ہیں اور نیز گھروں میں گملوں میں لگا کر رکھتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: گل داؤدی تمام افعال میں برنجاسف کے قریب ہے اس کا سونگھنا مسخن دماغ اور مفرح و مقوی قلب ہے اندرونی طور پر کاسر ریاح' مدر بول و حیض اور مفتت سنگ گردہ و مثانہ ہے ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور زخموں کو خشک کرتا ہے۔ استعمال: گل داؤدی کا عرق کشید کر کے تفریح اور تقویت قلب کے لئے استعمال ہوتا ہے پھول سونگھنے سے دماغ کی سرد امراض کو فائدہ دیتا ہے پھولوں کا سفوف بنا کر اور نیز جوشاندہ تیار کر کے سنگ گردہ و مثانہ کو توڑنے اور ادرار بول کے لئے پلاتے ہیں اسی غرض کے لئے ضماد کرتے ہیں اور گل داؤدی زرد ایک تولہ و

بادیان ۳ ماشہ زیرہ سفید ڈیڑھ ماشہ کے ہمراہ پکا کر مثل مرہم کے غلیظ ہو جانے پر اورام بلغمی کو تحلیل کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔ نفع خاص: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گل سرخ اور برنجاسف ہے۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

## گل دوپہریا

لاطینی Pentapetes Phoenica (گجراتی) کمپوریو (انگریزی) مومن فلاور (Moor Flower)۔ ماہیت: گل دوپہریا کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے اس کے پتے صنوبری شکل کے لمبوترے اور کنگرے دار ہوتے ہیں۔ مشابہت پھول بالعموم سرخ رنگ کا ہوتا ہے اور کسی قدر گل لالہ سے مشابہت رکھتا ہے اور چونکہ یہ اکثر دوپہر کے وقت کھلتا ہے لہٰذا اس کو گل دوپہریا کہتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: گل دوپہریا قابض کاسر ریاح اور جاذب رطوبات ہے۔ استعمال: گل دوپہریا کو شقیقہ کے دفع کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس کے پھولوں کا پانی نچوڑ کر مریض شقیقہ کی ناک میں ٹپکانے سے رطوبات کا اخراج ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع شقیقہ۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا اور شہد ہے۔ مقدار خوراک: اندرونی طور پر کسی مرض میں اس کو استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

## گل دھاوا

(بنگلہ) دھائی پھول (ہندی) دھائے کے پھول (گجراتی) دھاونی (سنسکرت) دھاتکی وڈفورڈ یا فلوری بنڈا (W.Floribunde) ماہیت: دھاوئی ایک 10/12 فٹ بلند درخت کے پھول ہیں۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: قابض، حابس، نزف الدم، مبرد و مجفف۔ استعمال: قابض ہونے کی وجہ سے اسہال کو بند کرنے کے لئے اس کا سفوف یا جوشاندہ پلاتے ہیں قابض و حابس نزف الدم ہونے کے باعث کثرت حیض و خون بواسیر کو روکنے کے لئے اس کے جوشاندہ کا آبزن کراتے ہیں نیز اس کا سفوف بنا کر کھلاتے ہیں سیلان الرحم میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کا سفوف استعمال کراتے ہیں خروج مقعد میں اس کا جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے ہیں یا اس کا سفوف بنا کر ذرور کر کے لنگوٹ باندھ دیتے ہیں مبرد و مجفف ہونے کی وجہ سے اس کے سرسوں کی تیل میں جلا کر جلے ہوئے عضو پر طلاء کرتے ہیں۔ نفع خاص: حابس دم اور قابض ہے۔ مضر: مولد دیدان ہے۔ مصلح: آب انار ہے۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: گل دھاوا میں ۲۰ فی صد ٹے نین کی مقدار پائی جاتی ہے۔

## گل سرخ

لاطینی RosaDam Ascena (عربی) ورد (فارسی) گل سرخ (سندھی) جر پھل (انگریزی) روز (Rose) ماہیت: مشہور پودا ہے اس کا پھول خوشنما اور خوشبودار ہوتا ہے پھول ہی بطور دواء مستعمل ہے پھولوں کے رنگت کی لحاظ سے کئی قسم کا ہوتا ہے۔ مزاج: گل سرخ مرکب القویٰ ہے کیونکہ اس میں قوت حار لطیفہ اور قوت باردہ غلیظ دو مختلف



قوتیں موجود ہیں حرارت برودت سے زیادہ ہے اور اکثر اطباء کے نزدیک اس کا مزاج سرد ۲ و خشک ۲ ہے۔ افعال: گل سرخ مفرح و مقوی اعضائے رئیسہ اور مقوی بدن ہے معدے اور امعاء کو قوت دیتا، دست لاتا اور قبض کشا ہے خصوصاً خشک گل سرخ قبض کشا ہے صفراء کی حدت کو ساکن کرتا ہے بدن کے پسینے کو خوشبودار بناتا اور اس کی کثرت کو روکتا ہے ضماد کرنے سے گرم ورموں کی تحلیل کرتا ہے دردوں کو تسکین دیتا ہے اور باریک پیس کر ذرور کرنے سے زخموں کو خشک کرتا ہے۔ استعمال: گلاب کا تازہ پھول سونگھنا مفرح اور مقوی قلب و دماغ ہے لیکن کمزور اشخاص کو اس کے نزلہ و زکام کی تحریک ہو جاتی ہے۔ پانی نچوڑ کر آنکھ میں قطور کرنے سے آشوب چشم حار کو اور کان میں ڈالنے سے کان کے درد گرم کو فائدہ بخشتا ہے درد سر کو تسکین دینے کے لئے پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہیں چونکہ گل سرخ میں قوت تحلیل کے باوجود قبض اور عطریت ہے لہٰذا ورم جگر میں ضمادوں میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں دانتوں کو مضبوط کرتے اور ان کے درد کو تسکین دینے کے لئے پانی میں جوش دے کر غرغرے کراتے نیز سفوفات میں شامل کر کے دانتوں پر ملتے ہیں خشک کو باریک پیس کر قلاع دہن میں ذرور کرتے ہیں اندرونی طور پر خفقان حار، غشی اور ضعف قلب کو دور کرنے، معدہ جگر اور امعاء کو قوت دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں گرم دستوں کو بند کرنے پیچش اور نفث الدم کے ازالہ کے لئے کھلاتے ہیں پسینہ کی کثرت کو روکنے اور اس کی بدبو کو زائل کرنے کے لئے باریک پیس کر بدن پر ملتے ہیں۔ گل سرخ کے درمیان ریزہ ریزہ دانے ہوتے ہیں جن کو "زرورد" کہتے ہیں ان کا بیان گزر چکا ہے۔ گل سرخ کا عرق کشید کیا جاتا ہے جو تفریح اور تقویت قلب و دماغ اور ازالہ خفقان و غشی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے نیز اس کے تازہ پھولوں سے گل قند بنایا جاتا ہے جو تفریح و تقویت قلب و دماغ اور رفع قبض کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے پھولوں سے روغن بنایا جاتا ہے جو کہ ذکر ہو چکا ہے۔ نفع خاص: مفرح، محلل و مخرج مادہ مجلسہ ہے۔ مضر: باہ کے لئے۔ مصلح: انیسوں، حب الزلم۔ بدل: بنفشہ اور مرزنجوش۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ کے ذریعہ گل سرخ میں سے ایک روغن علیحدہ کیا گیا ہے۔ مشہور مرکبات: (۱) معجون وبید الورد (۲) سفوف قلاع (۱) عرق رمد۔

## گل سیوتی

(عربی) گل نسرین (فارسی) گل مشکین (بنگلہ) سے اتی (گجراتی) شونتی (انگریزی) چائنا روز (China Rose)۔ ماہیت: سیوتی کا پودا پتوں اور پھولوں کے لحاظ سے گل سرخ (گلاب) کے پودے سے مشابہ ہوتا ہے صرف پھول کا رنگ بجائے سرخ ہونے کے سفید ہوتا ہے اور یہی مستعمل ہے۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مقوی قلب و دماغ، مفرح، ملین شکم۔ استعمال: گل سیوتی کا گل قند بنا کر تقویت و تفریح قلب اور ازالہ خفقان

کے لئے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اس کا کشید کردہ عرق بھی امراض مذکورہ میں مستعمل ہے۔ بعض ادویہ کے ہمراہ بطور نقوع بھی پلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: مفرح و مقوی قلب اور دافع خفقان ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گل چنبیلی۔ مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک اور اس کا گلقند ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔

## گل عباسی Marvel Of Peru

لاطینی Mirabilis Orientalis (مرہٹی) گل بسا (پنجابی) پتر آشود (بنگلہ) کرشن کلی۔ گلاباسی (لاطینی) میرابلس جیلپا (Mirabilis-Talapa) ماہیت: ایک بوٹی ہے جو گل عباس کے نام سے مشہور ہے اس کو بالعموم باغوں اور گھروں میں خوبصورتی کے لئے لگاتے ہیں اس کا پودا ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ شاخیں بکثرت نرم و نازک اور اِدھر اُدھر پراگندہ ہوتا ہے پتے مثل مثلث شکل کے لمبے سے اور پھول سرنائی شکل کا سرخ یا سفید یا زرد ہوتا ہے تخم سیاہ شکن دار حب الاس کے مشابہ ہوتے ہیں۔ جڑ گرہ دار کمبی مخروطی شکل کی ہوتی ہے۔ مزاج: پتے گرم ۳ و خشک، پھول معتدل جڑ گرم و تر، تخم سرد و خشک۔ افعال: پتے بیرونی طور پر استعمال کرنے سے محلل و منضج اور مفجر اورام ہیں اندرونی طور پر کھلانے سے مسہل بیان کئے جاتے ہیں پھول دافع بواسیر ہیں جڑ مقوی باہ اور مصفی خون ہے تخم قابض۔ مجفف اور حابس خون ہیں۔ استعمال: پھوڑے پھنسیوں کو تحلیل کرنے، نضج دینے اور ان کو پھوڑنے کے لئے برگ عباسی کو تیل سے چپڑ کر گرم کرکے باندھتے ہیں یا پانی میں پیس کر ضماد کرتے ہیں استسقاء اور یرقان میں اس کے پتوں کی بجیہ پکا کر دن میں دو تین مرتبہ روٹی کے ہمراہ کھلاتے ہیں اسہال آکر مادہ مرض دفع ہو جاتا ہے پھولوں کا سفوف بنا کر بواسیر میں کھلاتے ہیں اور جڑ کا جوشاندہ بنا کر وجع مفاصل، آتشک اور جرب و حکہ میں پلاتے ہیں اور سفوف بنا کر تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں تخموں کا سفوف بنا کر سیلان الرحم اور کثرت حیض میں استعمال کراتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ، منضج و مفجر اورام ہے نیز بواسیر والوں کو مفید ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کو۔ مصلح: نبات سفید اور تازہ دودھ۔ مقدار خوراک: جڑ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ تخم اور پھول ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

## گل مچکن

(بنگالی) مچکند (انگریزی) پی سوبیری فولیم (Pee Pubiri Folium)۔ ماہیت: گل مچکن یا گل مچکند ایک پہاڑی درخت "مچکن" نامی کے پھول ہیں۔ مقام پیدائش: کوہستان ہند شمالی۔ مزاج: گرم و خشک۔ افعال و استعمال: گل مچکن (باریک شدہ) روغن اور شکر مساوی الوزن سے حلوہ بنا کر کھلانا خون بواسیر کے روکنے کے لئے مفید و مجرب ہے صداع بارد (درد سر بارد) میں پانی کے



ساتھ پیس کر پیشانی پر ضماد کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: حابس خون بواسیر۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: روغن کاہو۔ مقدار خوراک: ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

## گل مختوم Sealed Clay

(عربی) طین مختوم۔ ماہیت: ہلکے گلابی رنگ کی چکنی مٹی ہے جس کی ٹکیاں بنی ہوئی ملتی ہیں۔ مزاج: سرد و خشک باقوت تریاقیہ۔ افعال: گل مختوم مفرح اور مقوی قلب ہے مغری اور مجفف تاثیر کرتی ہے۔ قابض اور حابس خون ہے وبائی بخاروں میں تریاق ہے۔ استعمال: گل مختوم کو سل قرحہ ریہ نفث الدم اور معدہ و امعاء کے زخموں میں کھلایا جاتا ہے۔ مفرح و مقوی قلب اور تریاق ہونے کی وجہ سے طاعون میں استعمال کراتے ہیں۔ قابض اور حابس خون ہونے کی وجہ سے طاعون میں استعمال کراتے ہیں تازہ زخموں سے سیلان خون روکنے اور ان کو جلد خشک کرنے کے لئے باریک پیس کر چھڑکتے ہیں علاوہ ازیں گل مختوم کو ہر ایک قسم کی زہروں کا تریاق بیان کیا جاتا ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ ہر ایک قسم کے زہر میں اس کو پلانے سے قے اور دست آکر تمام سمیت دفع ہو جاتی ہے سموم حیوانی میں کھلانے کے علاوہ مقام گزیدہ پر طلاء بھی کرتے ہیں۔ نفع خاص: تریاق سموم۔ مضر: طحال کے لئے مضر ہے۔ مصلح: کتیرا، گلاب اور شہد ہے۔ بدل: گل ارمنی۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

## گل ملتانی Pale Clay Or Multani Clay

(عربی) طین (فارسی) گل ملتانی (تامل) گوپی (پنجابی) گاچنی (انگریزی) ملتانی کلے (Multan Colay)۔ ماہیت: گل ملتانی (ملتانی مٹی) سفید زردی مائل رنگت کی پرت دار مٹی ہے جو عموماً سر دھونے کے کام آتی ہے۔ مزاج: سرد و خشک۔ افعال: قابض، حابس الدم، جالی۔ استعمال: قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے اس کا آب زلال رعاف اور بول الدم میں پلایا جاتا ہے رعاف میں سر اور پیشانی پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے گرمی دانوں پر بھی ضماداً مستعمل ہے۔ نفع خاص: حابس الدم اور مسکن ہے۔ مضر: امعاء اور پھیپھڑوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: یخنی، سرطان۔ مقدار خوراک: (بصورت نقوع) سات ماشہ سے ایک تولہ تک۔ بصورت سفوف) تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## گل مہندی

لاطینی Law Sonia Alba (ہندی) کیسر بخیہ (انگریزی) حنافلاورز (Flowers Hana)۔ ماہیت: گل مہندی کا پودا پھول دار نہایت خوش منظر ہوتا ہے اس کی پتے باریک لمبے اور نازک ہوتے ہیں تخم چھوٹے چھوٹے دانہ الائچی کے مشابہ سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ پھول سرخ گلابی اور نیل گوں مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ مزاج: گرم و

تر۔ افعال و استعمال: اس کے پھولوں کو گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے اور مقوی باہ بیان کیا جاتا ہے اس کی شاخوں اور تنہ کو پانی میں خفیف جوش دینے کے بعد سرکہ میں پروردہ کر کے اچار بناتے ہیں جو کہ نہایت لذیذ ہوتا ہے اس کے تخموں کو باریک پیس کر خروج مقعد میں ذرور کرتے ہیں اس کے پتوں اور پھولوں کا پانی نچوڑ کر جلے ہوئے عضو کی حرارت اور سوزش کو تسکین دینے کے لئے طلاء کرتے ہیں علاوہ ازیں بعض اطباء گل مہندی کو مقوی معدہ مقوی بدن اور مفرح بیان کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ و معدہ و مسکن حرارت۔ مضر: مرطوب مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گوشت و روغن۔ بدل: مقدار خوراک: ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔ نوٹ: گل مہندی کو خشک کر کے پیس کر عام لوگ ہاتھوں، پاؤں اور سر کے بالوں اور داڑھی پر لگاتے ہیں۔ نیز بیاہ شادیوں میں عام استعمال کی چیز ہے۔

## گلنار

(عربی) زھوار الرمان داجی (فارسی) گل انار دشتی ماہیت: جنگلی انار کی کلیاں ہیں جو کہ دواء مستعمل ہیں اس انار کو پھل نہیں لگتے ہیں۔ مزاج: سرد خشک ۲۔ افعال: رادع قابض، مجفف، حابس الدم۔ استعمال: رادع ہونے کی وجہ سے ابتداء اورام میں طلاء استعمال کیا جاتا ہے۔ قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے تحریک دندان اور دانتوں کے سیلان خون میں تنہا یا دیگر ادویہ کے ہمراہ بطور سنون استعمال کیا جاتا ہے اور نفث الدم اسہال صفراوی و دموی کثرت حیض میں بطور سنون استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے جوشاندہ سے آبدست کراتے ہیں قابض و مجفف ہونے کے باعث سیلان الرحم میں اکلاً و حمولاً مستعمل ہے۔ مجفف ہونے کی وجہ سے قلاع اور زخموں پر اس کا ذرور کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: حابس الدم اور قابض ہے۔ مضر: درد سر اور سدے پیدا کرتا ہے۔ مصلح: کتیرا۔ بدل: انار کی کلیاں یا چھال اور جفت بلوط۔ مقدار خوراک: ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## گلو

لاطینی Tinospora Cordifolia (ہندی) گرچ (بنگالی) گلانچا (گجراتی) گل بیل (سنسکرت) گڈوچی (انگریزی) ٹائنوسپورا کارڈی فولیا (Tinospora Cord Folia)۔ ماہیت: مشہور ملکی بیل دار بوٹی ہے جو اپنے آس پاس کے درختوں وغیرہ پر لپٹ کر اوپر چڑھ جاتی ہے اس کے پتے پان کے پتوں کے مانند ہوتے ہیں اس کے تمام اجزاء نہایت تلخ ہوتے ہیں عموماً اس کی لکڑی دواء مستعمل ہے درخت نیم پر چڑھتی ہوئی گلو (نیم گرچ) بہترین ہوتی ہے۔ مزاج: گرم خشک بقول بعض مرکب القویٰ بقول اطبائے ہند سرد و خشک۔ افعال: مقوی قابض، مقوی معدہ دافع تپ جملہ اقسام۔ قاتل کرم، مصفی خون نافع سوزاک و جریان، مدر بول۔ استعمال: گلو خصوصاً گلو سبز، تازہ بخار کی جملہ اقسام حتیٰ کہ حمیات مرکبہ مزمنہ



اور تپ دق کے لئے نقوعاً و مطبوناً مستعمل ہے اگر گلو سبز سے پانی نچوڑ کر استعمال کیا جائے تو وہ زیادہ قوی ہوتا ہے قابض ہونے کی وجہ سے اسہال مزمنہ اور اسہال خونی کے بند کرنے کے لئے استعمال کراتے ہیں اور سوزاک و جریان میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ مستعمل ہے۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض جلدیہ اور آتشک و جذام میں استعمال کراتے ہیں تلخ ہونے کی وجہ سے کرم شکم کے قتل کرنے کے لئے پلاتے ہیں اس کا نشاستہ بھی ست گلو کے نام سے استعمال کیا جاتا ہے۔ نفع خاص: دافع حمیات اور مصفی خون ہے۔ مضر: رباطات کے لئے۔ مصلح: طباشیر اور دانہ ہیل۔ بدل: ست گلو۔ مقدار خوراک: ایک تولہ سے ۲ تولہ تک۔ مطبوخ یا نقوع۔ آب گلو (جو کہ گلو کی شاخ اور پتوں کو نچوڑ کر لیا جائے دو تین تولہ تک)۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے صرف یہ پتہ چلا ہے کہ گلو میں ایک تلخ جوہر موثر پایا جاتا ہے اسی پر گلو کے افعال و خواص کا انحصار ہے۔

## گنا

لاطینی Saccharum Off (عربی) قصب السکر (فارسی) نیشکر (سندھی) کمند (انگریزی) شوگر کیں (Sugar Can) ماہیت: مشہور چیز ہے اسی کے رس سے گڑ، شکر، اور تمام مٹھائیاں تیار ہوتی ہیں۔ کئی قسم کا ہوتا ہے بہترین قسم پونڈا ہے جو کھانے میں نہایت نرم بہت شیریں اور شاداب ہوتا ہے۔ مزاج: گرم اتر ا۔ افعال: گنا مفرح قلب، ملین طبع، مدر بول، بدن کو طاقت بخشتا اور فربہ بناتا ہے دانتوں کو مضبوط اور صاف کرتا ہے اور گندہ دہنی کو زائل کرتا ہے۔ استعمال: گنے کو زیادہ تر چھیل کر چوسا جاتا ہے اس کے متواتر استعمال سے بدن قوی اور فربہ ہو جاتا ہے۔ مدر بول ہونے کے باعث پیشاب کی سوزش کو زائل کر دیتا ہے۔ گنے کی گنڈیریوں کو چھیل کر شبنم میں رکھ دیا جائے صبح کے وقت ان کو چوسا جائے تو سوزش بول اور سوزاک کو فائدہ بخشتا ہے بلکہ بعض وقت کثرت ادرار کے باعث گردہ اور مثانہ کی ریگ اور پتھر کو نکالتا ہے گنے کا رس نکالا ہوا بھی تقریباً یہی فوائد رکھتا ہے۔ نفع خاص: مسمن بدن ہے۔ مضر: بلغمی مزاج کے لئے مضر ہے۔ مصلح: نمک سیاہ، ادرک، لیموں۔ بدل: ایک قسم دوسری قسم کا بدل ہے۔

## گندنا

لاطینی Asphodelus Fistu Eosus (فارسی) گندنا (عربی) کراث (پنجابی) پوگٹ بعض مقامات میں اس کو پیازی اور پوگٹ بھی کہتے ہیں۔ عربی میں کراث ایک الگ چیز ہے۔ ماہیت: گندنا کے پودے گندم اور نخود کی کاشت میں خورد بکثرت پیدا ہوتے ہیں ان کے پتے تخم اور پھول شکل میں پیاز کے پتوں تخم اور پھول سے مشابہ لیکن اس سے چھوٹے اور باریک ہوتے ہیں اس کی جڑ میں پیاز نہیں ہوتی۔ مقام پیدائش: ہندوستان، ایران۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: محلل، مسکن، جالی، محمر، مقوی باہ، مدر بول و حیض و منفث و مخرج بلغم۔ استعمال: تخم گندنا بواسیر خونی و بادی میں بکثرت مستعمل ہے دیگر ادویہ کے ہمراہ اس کی گولیاں اور

سفوف دافع بواسیر بتائے جاتے ہیں اور اکثر دافع بواسیر گولیاں (آب گندنا پتوں کو کوٹ کر نچوڑ ہوا پانی) میں گوندھ کر بنائی جاتی ہیں بواسیر مسوں کو تخم گندنا کا بخور بھی کیا جاتا ہے ادرار بول و حیض کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں اس کے سبز پتوں کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے درد سر پیدا کرتا ہے اور حواس کو خراب اور پراگندہ کر دیتا ہے تخم گندنا جالی ہونے کی وجہ سے بعض امراض جلدیہ میں طلاء استعمال کیا جاتا ہے۔ **نفع خاص:** دافع بواسیر اور جالی ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ **مصلح:** کشنیز اور کاسنی تازہ۔ **بدل:** پیاز، لہسن۔ **مقدار خوراک:** ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔ **مرکبات:** (۱) جوارش فنجوش (۲) حب جالینوس (۳) سفوف مقلیاثا (۴) حب مقل۔

## گوبھی

(عربی) قنبیط Hotopic گوبھی (فارسی) کلم روی (سندھی) گوبی (انگریزی) کولی فلاور (Coali Flower) **ماہیت:** مشہور پھول ہے جو ترکاری کے لئے مستعمل ہے۔ **مزاج:** سرد خشک ا۔ **افعال و استعمال:** گوبھی کا پھول تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھایا جاتا ہے نہایت خوش مزہ اور لذیذ ہوتا ہے لیکن اس سے ریاح اور غلیظ خون پیدا ہوتا ہے ریاح پیدا کرنے کی وجہ سے شکم میں نفخ پیدا کرتا ہے مقوی باہ ہے کسی قدر قوت ادرار بھی رکھتا ہے بالخاصہ ضماد کو دفع کرتا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ شراب سے قبل کھانا مانع سکر ہے اس کے جوشاندہ سے نطول کرنا اوجاع مفاصل کو تسکین بخشتا ہے۔ **نفع خاص:** مقوی باہ اور مانع سکر ہے۔ **مضر:** نفاخ، دیر ہضم مئولد سودا ہے۔ **مصلح:** روغن بادام روغن زرد اور گرم مصالحہ۔ **بدل:** کرم کلہ۔

## گئودنتی

(عربی، فارسی) زرنیخ۔ **ماہیت:** گئودنتی (ہڑتال گئودنتی) سفید رنگ کی چمک دار ڈلیاں ہوتی ہیں اس کو کشتہ بنا کر دواء استعمال کیا جاتا ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** دافع امراض بلغمی، دافع حمیات، جملہ اقسام منفث بلغم، قابض، حابس الدم۔ **استعمال:** کشتہ گئودنتی کو ہر قسم کے بخار خصوصاً موسمی بخاروں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں امراض بلغمی سرفہ ضیق النفس وجع مفاصل پرسوت وغیرہ میں بھی مستعمل ہے سل دوق میں بھی کھلایا جاتا ہے قابض و حابس الدم ہونے کی وجہ سے اسہال اور جریان خون کو بند کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔ **نفع خاص:** دافع حمیات اور منفث بلغم ہے اس کا کشتہ سل دوق میں مستعمل ہے۔ **مقدار خوراک:** ایک رتی۔

## گولر

(ہندی) گولر (عربی) جمیز (فارسی) انجیز احمق (بنگلہ) گلیسہ (سندھی) گولاڑو (انگریزی) وائلڈ فگز۔ **ماہیت:** انجیر کے مشابہ مشہور پھل ہے اس کے تخم بھی انجیر کے تخموں کی مانند باریک باریک ہوتے ہیں بعض پختہ پھلوں میں مچھروں کے مشابہ جانور ہوتے ہیں پختہ گولر کا رنگ سرخ اور مزہ شیریں ہوتا ہے گولر کا درخت بڑا ہوتا ہے اس کے پتے توت کے



پتوں سے مشابہ لیکن بے کنگرے اور ان سے چھوٹے ہوتے ہیں اور دبیز ہوتے ہیں اس درخت کو پھول نہیں آتے پھل شاخوں اور تنے پر لگے ہوتے ہیں اس کے تنہ اور شاخوں پر شگاف دینے اور نرم شاخوں کو توڑنے سے دودھ نکلتا ہے۔ **مزاج:** گولر پختہ گرم ۲ تر ا۔ گولر خام سرد ۲ تر ا۔ **افعال:** گولر مفرح ہے بدن کو خاص غذائیت دیتا ہے ملین طبع اور منفث بلغم ہے گولر خام قابض اور حابس خون ہے۔ اس کا دودھ محلل و منضج اور مفجر اورام ہے جڑ کا پانی مبرد و مسکن ہے۔ **استعمال:** گولر پختہ دوسرے میووں کے مانند کھایا جاتا ہے اس سے فرحت حاصل ہوتی ہے بدن کو غذائیت پہنچتی ہے قبض رفع ہوتا اور کھانسی و دمہ میں نفع حاصل ہوتا ہے کچے گولروں کو پکا کر بطور ترکاری کھایا جاتا ہے یہ قابض ہونے کے باعث دستوں کو بند کرتے اور خون بواسیر کو روکتے ہیں گولر اور اس کے پتے اور شاخوں کے جوشاندے سے بطریق معروف لعوق تیار کر کے کھانسی، دمہ اور بحۃ الصوت میں چٹاتے ہیں برگ گولر کو پانی میں پیس کر چھان کر دستوں کو بند کرنے کے لیے لاتے ہیں اور اس کے دودھ کو ورموں پر تحلیل کرنے، پکانے اور پھوڑے کے لیے لگاتے ہیں اس کی جڑ کا پانی نکال کر مبرد و مسکن ہونے کی وجہ سے تب دق اور ذیابیطس میں پلاتے ہیں۔ گولر کی جڑ سے پانی نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ گولر کے جوان درخت کی جڑ میں گڑھا کھود کر اس کی کسی ایک جڑ کو کاٹ کر ایک گھڑے کے اندر رکھ دیں جڑ سے قطرہ قطرہ پانی ٹپک کر گھڑے میں جمع ہوتا جائے گا۔ اسی پانی کو لے کر آدھ پاؤ سے پاؤ بھر تک صبح و شام پیاس کے وقت پلائیں۔ **نفع خاص:** حابس اسہال۔ **مضر:** معدہ کے لیے مضر ہے اور مورث تپ ہے۔ **مصلح:** انیسون، سکنجبین، ٹھنڈا پانی۔ **مقدار خوراک:** گولر خام بشکل سفوف ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک برگ گولر ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک بصورت شیرہ۔

## گوماں

Leucus Asper (ہندی) گومایا گما (بنگلہ) درون پشپی (گجراتی) تنبو (سندھی) گومی (انگریزی) لیوکس لئی فولیا **ماہیت:** گوماں (گومہ) ایک ملکی بوٹی ہے جو موسم برسات میں خریف کی پیداوار کے ساتھ بکثرت پیدا ہوتی ہے اس کا پودا ایک بالشت سے لے کر نصف گز تک بلند ہوتا ہے۔ پھول اخروٹ کے برابر ہوتا ہے اس میں متعدد سوراخ ہوتے ہیں جن میں چھوٹے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں اس بوٹی سے نہایت تیز بو آتی ہے۔ **مزاج:** گرم و خشک بدرجہ دوم۔ **افعال:** محلل اورام، قاتل کرم شکم، دافع تپ بلغمی۔ **استعمال:** تپ کہنہ بلغمی میں اس کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے اور کرم شکم کے قتل و اخراج کے لئے بھی بطور جوشاندہ استعمال کرتے ہیں تحلیل اورام کے لئے اس کو پانی میں جوش دے کر اور پھل کر باندھتے ہیں۔ **نفع خاص:** دافع حمی بلغمی، قاتل کرم اور محلل ہے۔ **مضر:** گرم مزاجوں کو۔ **مصلح:** فلفل سیاہ، شہد اور ادرک۔ **بدل:** حنگرا۔ **مقدار خوراک:** ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

## گوندنی

لاطینی Bridlia Montana (پنجابی) گوندی (فارسی) پستان خورد (سندھی) لیار (انگریزی) ڈیبل (Debil)۔ ماہیت: ایک درخت کے پھل ہیں جو فالسہ کے برابر گول اور کسی قدر مخروطی ہوتے ہیں یہ خام ہونے کی حالت میں سبز اور پختہ ہونے پر سرخ مثل دانہ یاقوت کے ہو جاتے ہیں ان کا مزہ شیریں لعاب دار پستان کے مانند ہوتا ہے۔ مزاج: گوندنی پختہ گرمی سردی میں معتدل اور اول درجے میں تر ہے کونپل بار دیابس۔ افعال و استعمال: گوندنی کے افعال پستان کے مانند ہیں۔ پختہ گوندنی کو مثل دوسرے پھلوں کے کھاتے ہیں ملین صدر اور منفث بلغم ہیں۔ کھانسی اور خشونت صدر و حلق کو فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ گوندنی کونپل مویز منقے ہر ایک ایک تولہ کو پانی میں پیس کر چھان کر ایک ماشہ گیرو کے ہمراہ خون بواسیر کو روکنے کے لئے پلاتے ہیں۔ گوندنی پختہ کا لعاب نکال کر ہم وزن شکر سفید سے قوام کر کے قدرے صمغ عربی اضافہ کر کے کھانسی کے ازالہ کے لئے چٹاتے ہیں اور ان کو خشک کر کے سفوف بنا کر رقت و جریان منی کو زائل کرنے کے لئے چٹاتے ہیں۔ نفع خاص: مخرج بلغم اور مقوی باہ ہے۔ مضر: معدہ اور جگر کے لئے مضر ہے۔ مصلح: گلاب کی پتی، عناب اور قند سفید ہے۔ بدل: پستان۔ مقدار خوراک: گوندنی خشک بطور سفوف ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

## گھو گچی

لاطینی Abrus Prectorius

Jeirity, Jamaica WildLiqudRrice

(عربی) عین الدیک (ا) (فارسی) سرخ چشم خروس (بنگالی) کونچ (سنسکرت) گنجا (سندھی) چنوٹھی۔ رتیوں (پنجابی) رتی (انگریزی) ایبرس پریگ ٹوری (Abrus Prectivvs) (ا) دیک مرغے کو کہتے ہیں اس لئے عین الدیک کے معنے مرغے کی آنکھ میں محیط میں لکھا ہے کہ گھو گچی کی ایسی شکل نہیں ہوتی اس لئے جن لوگوں نے گھو گچی کا عربی نام عین الدیک لکھا ہے اس کا یہ قول درست نہیں بعض کے نزدیک عین الدیک درخت پتنگ کے پھل کے بیج کا نام ہے۔ اس درخت کو عربی میں عثم کہتے ہیں۔ ماہیت: گھو گچی ایک بیل دار بوٹی کے تخم ہیں جو دانہ سے چھوٹے گول اور چکنے ہوتے ہیں تخموں کی رنگت کے لحاظ سے اس کی تین قسمیں سرخ سفید اور سیاہ ہیں۔ مقام پیدائش: ہندوستان، امریکہ، جزائر غرب الہند۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۳۔ افعال: محلل جالی، اکال، مسیح۔ استعمال: گھو گچی کو زیادہ تر بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں محلل ہونے کی وجہ سے اورام کے لئے بطور ضماد مستعمل ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے بہق برص، داد، کلف وغیرہ میں اس کا طلاء کیا جاتا ہے اور نیز آنکھ کے جالا (سبل) پھولا (بیاض) کو زائل کرنے کے لئے اکتحالاً استعمال کرتے ہیں اکال ہونے کے باعث زخموں کے زائد اور خراب گوشت کو دور کرنے اور بواسیری مسوں کو زائل



کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ہیجان و تحریک کی غرض سے طلاؤں میں شامل کرتے ہیں۔ نفع خاص: مقوی باہ ہے۔ مضر: گرم مزاجوں کے لئے مضر ہے۔ مصلح: ترنجبین، کشنیز سبز۔ بدل: سرخ اور سفید۔ دونوں ایک دوسرے کا بدل ہیں۔ مقدار خوراک: سفوف ۲/۱ رتی سے ڈیڑھ رتی تک دودھ میں جوش دے کر۔ مزید تحقیقات: کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ گھو گچی میں ایک زہریلا جوہر ہوتا ہے اس کا نام "ابرین" دیا گیا ہے اور گھو گچی کی جڑ سے ایک جوہر علیحدہ کیا گیا جس کی خصوصیت جوہر اصل السوس (گلائسیرائزن) کے مانند ہوتے ہیں۔

## گھی

(عربی) سمن (فارسی) روغن زرد (سندھی) کیہ (بنگلہ) گھرت (انگریزی) کلیری فائیڈ بٹر (Chlarified Butter) ماہیت: مشہور چکنائی ہے جو کہ حیوانات کے دودھ سے نکالی جاتی ہے گائے کا گھی بہتر سمجھا جاتا ہے اور یہی زیادہ تر ادویہ میں استعمال ہوتا ہے تازہ نکلا ہوا گھی جس کو ہنوز آگ پر رکھ کر صاف نہ کیا گیا ہو مکھن (زبد) کہلاتا ہے۔ مزاج: گرم اتر ۳ مکھن سرد اتر ۲۔ افعال: گھی دافع تعفن، ملین اور مرطب ہے ورموں کو تحلیل کرتا اور دردوں کو تسکین بخشتا ہے اندرونی طور پر استعمال کرنے سے بدن کو قوت دیتا اس میں گرمی اور تری پہنچاتا اور چربی کی مقدار بڑھاتا ہے لہٰذا مسمن بدن ہے اور بدن کے اندر بعض زہروں کی تاثیر کے نفوذ کرنے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے گھی کی کثرت استعمال معدے اور ہضم کو ضعیف کرتی ہے۔ استعمال: گھی کو بدنی خشونت خشکی اور خارش کو دور کرنے کے لئے بدن پر مالش کرتے ہیں مناسب ادویہ کے ہمراہ بنا کر زخموں کے تعفن کو دور کرنے اور ان کو جلد خشک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں مراہم میں بالعموم دھویا ہوا خصوصاً ۱۰۰ مرتبہ دھویا ہوا گھی استعمال کیا جاتا ہے اور اس کو نہایت قوی لاثر بیان کیا جاتا ہے نیز کہا جاتا ہے ایسا گھی اندرونی استعمال کے قابل نہیں رہتا بعض ورموں پر لگانے سے ان کو تحلیل کرتا اور ان کی سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ گھی اندرونی طور پر غذا میں بکثرت کھایا جاتا ہے گھی میں خصوصاً مکھن میں مصری ملا کر خشک کھانسی اور حلق اور سینہ کی خشونت کو زائل کرنے کے لئے چٹاتے ہیں۔ گھی کی کثرت ملین شکم ہے مقوی بدن، مقوی باہ اور مسمن بدن حلووں میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔ مار گزیدہ کو پلاتے اور سنکھیا، افیون خوردہ وغیرہ کو شیر گاؤ کے ہمراہ بار بار پلا کر قے کراتے ہیں۔ نفع خاص: مسمن بدن اور دافع یبوست ہے۔ مضر: معدہ کو۔ مصلح: جوارش۔ بدل: دودھ، بالائی، مکھن۔ گھی دھونے کا طریقہ: گھی کو کانسی کی تھالی میں ڈال کر پانی پلائیں اور خوب استعلال کریں اس کے بعد پانی نکال دیں اور دوسرا پانی شامل کر کے استعمال کریں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ یا ۱۰۰ مرتبہ دھوئیں۔

## گھیکوار Aloe

لاطینی Atoe Vera (سندھی) کنوار بوٹی (بنگالی) گھرتاکماری (گجراتی) کنوار (پنجابی) کنوار گندل (سنسکرت) کورکانڈا (مرہٹی) کورچھڑا (مارواڑی) گوارپاٹھا (انگریزی) ایلوباربادین سس (Aloe Barba3Dansis) ماہیت: گھیکوار (کنوار گندل) کا پودا نصف گز تک بلند ہوتا ہے پتے جڑ سے نکلتے ہیں جو گاؤ دم دبیز اور ان کے دونوں کناروں پر خار ہوتے ہیں ہر ایک پتے کا آخری سرا خار کی شکل میں ختم ہوتا ہے پتوں کے کاٹنے سے زردی مائل لیسدار تلخ رطوبت نکل آتی ہے جس کو لعاب گھیکوار کہتے ہیں "صبر" گھیکوار ہی کا عصارہ ہے جو کہ بکثرت مستعمل ہے۔ مقام پیدائش: ہندوستان، جزائر غرب الہند، جزیرہ سقوطرہ۔ مزاج: گرم و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مسہل، مصفی خون، محلل و منضج اورام، معتدل اخلاط، بلغمیہ۔ استعمال: مسہل و مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون میں استعمال کرتے ہیں طحال و جگر کی مرکب ادویہ میں شامل کرتے ہیں زیرہ سفید اور بھنگڑی کے ہمراہ لعاب گھیکوار ملا کر پوٹلی بناتے اور آشوب چشم میں آنکھوں پر بار بار پھراتے اور نیز اس کا پانی آنکھ میں نچوڑتے ہیں لعاب گھیکوار کو ایک طرف سے چھیل کر قدرے انبہ ہلدی چھڑک کر نیم گرم بدو کھرالی اور دیگر اورام پر باندھتے ہیں مغز گھیکوار کی معجون بنائی جاتی ہے جو تقویت باہ تقویت کمر اور اوجاع مفاصل مفید ہے۔ نفع خاص: محلل ورم و ریاح۔ مضر: جگر، معدہ و امعاء کو۔ مصلح: کتیرا و گل سرخ۔ بدل: ایلوا رفع قبض میں۔ مقدار خوراک: مغز گھیکوار ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

## گیرو

(عربی) طین احمر، گل مغرہ (فارسی) گل سرخ (تامل) کاوی (سندھی) سونا گیرو (بنگلہ) کری مائی (پنجابی) گیری (انگریزی) ریڈ اوکر (Red Ocher) ماہیت: سرخ زردی مائل اور چکنی مٹی ہے جو گوالیار وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے۔ مزاج: سرد و خشک بدرجہ دوم۔ افعال: مغری و حابس اسہال، حابس نزف الدم، قرحہ امعاء، قرحہ رحم، کثرت حیض وغیرہ میں مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرایا جاتا ہے۔ سوزاک و حرقت بول میں بھنگڑی کے ہمراہ سفوف بنا کر کھلایا جاتا ہے اور نہایت مفید ثابت ہوتا ہے اور ام حارہ میں ابتداء رادع ہونے کی وجہ سے ضمادوں میں شامل کیا جاتا ہے سرکہ کے ہمراہ جمرہ، نملہ اور سوختگی آتش کے لئے ضماداً استعمال کیا جاتا ہے اور دیگر مناسب ادویہ کے ہمراہ برص پر اس کا ضماد لگایا جاتا ہے۔ نفع خاص: حابس خون۔ مضر: آنتوں کے لئے۔ مصلح: شربت بنفشہ۔ بدل: گل ارمنی۔ مقدار خوراک: سفوف کی صورت میں ایک ماشہ سے تین ماشہ تک اور نقوعاً ایک تولہ تک۔

## گیندا

(فارسی) صدبرگ ماہیت: گیندے کا درخت ایک گز تک بلند ہوتا ہے شاخیں باریک باریک بکثرت ہوتی ہے پتے بھنگ کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں پھول



گول کٹوری نما بعض کا رنگ زرد بعض کا سرخ اور بعض کا زعفرانی ہوتا ہے اور اس کی بہت پنکھڑیاں ہوتی ہیں اسی واسطے اس کو صد برگ کہتے ہیں۔ تخم باریک لمبے لمبے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں اس کے پھول اور پتے دواء مستعمل ہیں۔ مقام پیدائش: تقریباً تمام دنیا میں باغیچوں کے اندر اور نیز گھروں میں پھولوں کی خوبصورتی کی وجہ سے لگاتے ہیں۔ مزاج: گرم ۲ خشک ۲۔ افعال: مسخن، محلل، قابض، مدر بول، منفتت سنگ مثانہ۔ استعمال: مسخن و محلل ہونے کی وجہ سے ضماداً پھوڑوں کو پختہ کرنے اور ان کو تحلیل کرنے کے لئے مستعمل ہے قابض ہونے کے باعث خون بواسیر کو بند کرنے کے لئے مفید ہے بواسیر ریحی کو بھی نافع ہے اس کی کونپلوں کا شیرہ نکال کر اس میں مصری ملا کر پلانے سے مدر ہونے کے باعث احتباس کو زائل کرتا ہے اور حجر الیہود کے ہمراہ سنگ مثانہ کے خارج کرنے اور بند پیشاب کو کھولنے کے لئے مستعمل ہے گزیدن زنبور کے لئے سیاہ مرچوں کے ہمراہ پیس کر پلاتے اور مقام گزیدہ پر ضماد کرتے ہیں۔ نفع خاص: محلل و مخرج سنگ گردہ۔ مضر: آشوب و حکہ پیدا کرتا ہے۔ مصلح: بادر نجبویہ اور ترشیاں۔ بدل: گل معصفری۔ مقدار خوراک: (سبز پتے) ایک تولہ۔

## گیہوں

لاطینی Tricticum Stivum (عربی) حنطہ (فارسی) گندم (بنگالی) کم (سندھی) کنک (انگریزی) وہیٹ (Wheet) ماہیت: مشہور غلہ ہے۔ مزاج: اول درجے میں گرم اور رطوبت و یبوست میں معتدل ہے۔ افعال و استعمال: گیہوں تمام غلوں میں بہتر ہے اور انسان کے لئے بہترین غذاؤں میں سے ہے کثیر الغذا ہے اس کے آٹے کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے اس کے میدے کی روٹی قابض اور دیر ہضم ہوتی ہے مغز بادام کے ہمراہ گیہوں کا حریرہ تیار کر کے کھانسی، نفث الدم، ضعف باہ، ضعف دماغ اور ضعف بدن کے دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے نیز اس کا خشک نشاستہ بھی حریرہ میں شامل کر کے پلایا جاتا ہے گیہوں میں قوت جلا، قوت تحلیل اور قوت انضاج بھی ہے لہٰذا گیہوں کو منہ میں چبا کر دمل (بال توڑ) اور دوسرے پھوڑے پھنسیوں پر لگاتے ہیں اور اس کے آٹے کی پلٹس بنا کر اورام پر باندھتے ہیں گیہوں میں ایک قسم کی دہنیت بھی ہے جس کو پتال جنتر کے ذریعے نکال کر داد، گنج اور جھائیں پر لگاتے ہیں گیہوں کی بھوسی (سبوس گندم) جو آٹے کو چھاننے کے بعد باقی رہتا ہے منفث بلغم اور منضج بلغم ہے اور کھانسی زکام میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ اس کا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔ نفع خاص: محلل ورم، مسمن بدن۔ مضر: نفاخ و معدہ کو مضر ہے۔ مصلح: سرکہ۔

ل